بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریب التہذیب

مرتبہ

علامہ ابن حجر عسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

مترجم

مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور

AlHidayah الهداية

تقریب التہذیب اردو

جلد دوم

مرتبہ

علامہ ابنِ حجر عسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

مترجم

مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

AlHidayah - الهداية

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب

تقریب التہذیب اردو (جلد دوم)

مترجم

مولانا نیاز احمد دامت برکاتہم

ناشر

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع

خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے،

AlHidayah - الهداية

فہرست جلد دوم

- حرف الغین 7
- حرف الفاء 11
- حرف القاف 22
- حرف الکاف 42
- حرف اللام 51
- حرف المیم 53
- حرف النون 232
- حرف الھاء 252
- حرف الواو 272
- حرف لام الف 286
- حرف الیاء 287

کنیتوں کا بیان (مرد حضرات)

- حرف الألف 339
- حرف الباء 349
- حرف التاء 361
- حرف الثاء 363
- حرف الجیم 365

AlHidayah - الهداية

حرف الحاء	371
حرف الخاء	382
حرف الدال	386
حرف الذال	388
حرف الراء	389
حرف الزاء	394
حرف السین	398
حرف الشین	409
حرف الصاد	412
حرف الضاد	417
حرف الطاء	418
حرف الظاء	421
حرف العین	422
حرف الغین	447
حرف الفاء	450
حرف القاف	452
حرف الکاف	455
حرف اللام	458
حرف المیم	460
حرف النون	479
حرف الھاء	483

AlHidayah - الهداية

حرف الواو 487

حرف لام الف 490

حرف الیاء 491

باب: اپنے والد یا اپنی ماں یا اپنے دادا یا اپنے چچا وغیرہ کی طرف منسوب راویوں کا بیان 497

فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں کسی کا بھتیجا کہا گیا ہے 544

فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں "ابن ام فلان" کہا گیا ہے 545

باب: القابات وغیرہ کا بیان میں 574

باب: مبہمات کا بیان 611

باب: خواتین کے بیان میں

حرف الالف 626

حرف الباء 629

حرف التاء 630

حرف الجیم 630

حرف الحاء 632

حرف الخاء 635

حرف الدال 636

حرف الراء 637

حرف الزاء 639

حرف السین 641

حرف الشین 643

حرف الصاد 644

AlHidayah - الهداية

- حرف الضاد 645
- حرف الطاء 646
- حرف الظاء 646
- حرف الغین 649
- حرف الفاء 650
- حرف القاف 652
- حرف الکاف 653
- حرف اللام 654
- حرف المیم 655
- حرف النون 657
- حرف الھاء 658
- حرف الیاء 659

خواتین کی کنیتوں کا بیان

- فصل: ان راویات کا بیان جنہیں کسی کی بیٹی کہا گیا ہے 672
- فصل: القابات کے بیان میں 673
- فصل: خواتین مبہمات کے بیان میں 674
- فصل النساء عن النساء 679

AlHidayah - الهداية

حرف الغین

۵۳۴۴۔د۔غالب بن ابجر''احمد کے وزن پر ہے،اسے ابن ذِیخ بھی کہا جاتا ہے''مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۵۳۴۵۔د۔غالب بن حُجرہ،تمیمی عنبری:

ساتویں طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۵۳۴۶۔ع۔غالب خُطّاف''خَطّاف بھی کہا گیا ہے'':

یہ ابن ابوغیلان قطان ابوسلیمان بصری ہے چھٹے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۵۳۴۷۔مد،فق۔غالب بن سلیمان عَتَکی،جہضمی،ابوصالح یا ابوسلمہ خراسانی،بصری الاصل:

ساتویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۵۳۴۸۔د،س،ق۔غالب بن مہران''ابن میمون بھی کہا گیا ہے''تمار،عبدی،ابوغفار بصری:

چھٹے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۵۳۴۹۔ت۔غالب بن نجیح،ابوبشر کوفی:

ساتویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۵۳۵۰۔س۔غالب بن ہذیل اودی،کوفی:

پانچویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۳۵۱۔د۔غرفہ بن حارث کندی،ابوحارث،یمنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حجۃ الوداع میں شریک تھے پھر مصر فتح کیا اور وہیں فروکش ہو گئے بعض حضرات نے انہیں

مہملہ کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

۵۳۵۲۔د،س۔غَرِیف ابن عیاش ابن فیروز دیلمی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۵۳۔د۔غزوان بن جریر ضبی ''ولاء کی وجہ سے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۵۴۔خت،د،ت،س۔غزوان غفاری،ابو مالک کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۵۵۔د۔غزوان شامی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۳۵۶۔س۔غسان بن اغر بن حصین نہشلی،ابواغر کوفی:

ساتویں طبقہ کیا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۵۷۔ق۔غسان بن بُرزین،طہوی ابومقدام بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۳۵۸۔د۔غسان بن عوف مازنی،بصری:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۳۵۹۔مد۔غسان بن فضل،ابوعمرو بجستانی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۶۰۔س۔غسان بن مضر ازدی،ابومضر بصری،مکفوف:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۵۳۶۱۔ بخ، د، س، ق۔ غُضَیف ''غطیف بھی کہا جاتا ہے'' ابن حارث سکونی ''ثمالی بھی کہا جاتا ہے''، حمصی:

اسے ابو اسماء کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے کہا ہے کہ جس نے اسے حارث بن غطیف کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، بعض حضرات نے فرق کرتے ہوئے غضیف بن حارث کو صحابی ثابت کیا ہے اور غطیف بن حارث کے بارے کہا ہے کہ یہ تابعی ہے اور یہی صحیح تر قول ہے، صاحب ترجمہ ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

ولہم:

۵۳۶۲۔ س۔ عیاض بن غطیف، دوسرا:

مخضرمی ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۶۳۔ بخ، س۔ غُضَیف بن ابوسفیان طائفی ثقفی ''اسے طاء کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆غطیف ''ابوغطیف بھی کہا گیا ہے'':

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۳۰۳)

۵۳۶۴۔ ت۔ غطیف بن اعین شیبانی جزری ''اسے ضاد کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے'':

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۳۶۵۔ م، ۴۔ غنیم بن قیس مازنی، ابوعنبر بصری:

دوسرے طبقہ کا مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

☆غلاق:

مہملہ میں ہے۔ (=۵۲۶۵)

۵۳۶۶۔ ق۔ غیاث بن جعفر شامی، من رحبۃ مالک بن طوق:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۶۷۔ی،د،ق۔غیلان بن انس کلبی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو یزید دمشقی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۳۶۸۔م،د،س،ق۔غیلان بن جامع بن اشعث محاربی، ابوعبداللہ کوفی، قاضیٔ کوفہ:

چھٹے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۶۹۔ع۔غیلان بن جریر معولی ازدی، بصری:

پانچویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۷۰۔ت۔غیلان بن عبداللہ عامری:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

حرف الفاء

۵۳۷۱۔ ت۔ فاتک بن فضالہ بن شریک اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۵۳۷۲۔ ق۔ فاکِہ ابن سعد انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عید الفطر کے روز غسل کے متعلقہ حدیث مروی ہے مگر اس کی سند کمزور ہے۔

۵۳۷۳۔ ت، ق۔ فائد بن عبد الرحمٰن کوفی، ابو ورقاء عطار:

پانچویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''متروک'' راوی ہے محدثین نے اسے متہم کیا ہے ۶۰ھ کی حدود تک زندہ رہا۔

۵۳۷۴۔ د، س، ق۔ فائد بن کیسان باہلی، ابو عوام جزار:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۷۵۔ د، ت، ق۔ فائد، عبادل کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۷۶۔ د۔ فُجَیع ابن عبد اللہ عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فرد کش ہوئے ان سے صرف ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۵۳۷۷۔ ی۔ فدیک بن سلیمان ''ابن ابو سلیمان بھی کہا جاتا ہے'' قیسرانی، عابد

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام قیس ہے نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۷۸۔ د۔ فرات بن حیان ابن عطیہ بن عبد العزی عجلی، حلیفِ بنو سہم:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فرد کش ہو گئے تھے ان سے کم حدیثیں مروی ہیں۔

☆فرات بن حیان:

درست نزار ہے نون میں آئے گا۔(۷۱۰۴)

۵۳۷۹۔ بخ۔فرات بن خالد ضبی،ابواسحاق رازی،حافظ ابومسعود کا والد:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۸۰۔ع۔فرات بن ابوعبدالرحمٰن قزاز کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۳۸۱۔ع۔فراس ابن یحییٰ ہمدانی خارفی،ابویحییٰ کوفی مکتب:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆فراسی:

انساب میں ہے۔

۵۳۸۲۔د،ق۔فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید بن ابیض ماربی،ابوروح یمانی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۳۸۳۔د،ت،ق۔فرج بن فضالہ بن نعمان تنوخی،شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۸۴۔ت،ق۔فرقد بن یعقوب سَبَخی،ابویعقوب بصری:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق روایت حدیث میں قدرے کمزور،کثیر الخطاء'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۸۵۔ت۔فرقد،ابوطلحہ:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۳۸۶۔ق۔فروخ،عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۸۷۔ق۔فروہ بن قیس حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۳۸۸۔د۔فروہ بن مجاہد یا مجالد لخمی ''ولاء کی وجہ سے ہے''، فلسطینی، نابینا:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور عابد تھا۔

۵۳۸۹۔د،ت۔فروہ بن مُسَیک مرادی ثم الغُطَیفِی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، انہیں ابوعمیر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے انہیں صدقات کی وصولی پر مقرر کیا تھا۔

۵۳۹۰۔خ،ت۔فروہ بن ابومَغرَاء، کندی، کوفی:

اس کے والد کا نام معدی کرب ہے اور اسے ابوقاسم کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۵ھ میں فوت ہوا۔

☆فروہ بن مغیرہ:

مغیرہ بن فروہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۶۸۸۴)

۵۳۹۱۔م،د،س،ق۔فروہ بن نوفل اشجعی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے درست یہ ہے کہ اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ تیسرے طبقہ سے ہے خلافت معاویہ میں قتل ہوا۔

۵۳۹۲۔ق۔فروہ بن یونس کلابی، ابویونس بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۳۹۳۔د،ت،ق۔فضاء ابن خالد جہضمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۳۹۴۔ت۔فضالہ بن ابراہیم تیمی، ابوابراہیم وابواحمد، النسائی ثم المروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ مضبوط'' راوی ہے۔

۵۳۹۵۔بخ،م،۴۔فضالہ بن عبید بن نافذ بن قیس انصاری اوسی:

سب سے پہلے غزوہ احد میں شریک ہوئے پھر دمشق فروکش ہوگئے اور وہیں قضاء کے منصب پر فائز ہوئے ۵۸ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے۔

۵۳۹۶۔ت۔فضالہ بن فضل بن فضالہ تمیمی، ابوفضل کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے بسااوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۹۷۔د۔فضالہ لیثی زہرانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد کا نام عبداللہ اور وہب بھی بتلایا گیا ہے ان سے حدیث آتی ہے۔

فضل نام کے راویوں کا ذکر

۵۳۹۸۔ت۔ فضل بن جعفر بن عبداللہ بغدادی، ابو سہل بن ابوطالب، یحیٰ بن ابوطالب کا بھائی، واسطی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۶ برس ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۹۹۔د۔ فضل بن حسن بن عمرو بن امیہ ضمری، مدنی:

مصر فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اسکندریہ میں فوت ہوا۔

۵۴۰۰۔عس۔ فضل بن ابوحکم طاحی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۰۱۔ع۔ فضل بن دکین کوفی ''دکین کا نام عمرو بن حماد بن زہیر تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے''، احول، ابونعیم مُلائی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے نوویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۹ھ میں فوت ہوا، اور ۳۰ھ کو پیدا ہوا تھا اور یہ بخاری کے کبار شیوخ میں سے ہے۔

۵۴۰۲۔د، ت، ق۔ فضل بن دلہم الواسطی ثم البصری، القصاب:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے اور اس پر اعتزال کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆فضل بن زہیر:

یہ ابن دکین ہے۔(=۵۴۰۱)

۵۴۰۳۔خ، م، د، ت، س۔ فضل بن سہل بن ابراہیم اعرج، بغدادی، خراسانی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۷۰ برس سے زائد عمر پا کر ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۰۴۔قد۔فضل بن سوید کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۰۵۔ت،ق۔فضل بن صباح بغدادی، سمسار:

اصلاً نہاوند سے ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

☆فضل بن ابو طالب:

یہ ابن جعفر ہے گزر چکا۔(=۵۳۹۸)

۵۴۰۶۔س۔فضل بن عباس بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۰۷۔ع۔فضل بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم ہاشمی، نبی کریم ﷺ کا چچازاد بھائی، عباس کا بڑا بیٹا:

حضرت عمر کے دور خلافت میں شہید ہوا۔

۵۴۰۸۔س۔فضل بن عبیداللہ بن ابورافع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۰۹۔س،ق۔فضل بن عطیہ بن عمرو بن خالد مروزی، مولی بنی عنبس، محمد کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۴۱۰۔عس۔فضل بن عمیرہ طفاوی، ابوقتیبہ بصری:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۱۱۔خ،س۔فضل بن عنبسہ خزاز، واسطی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ابن قانع اسے ضعیف کہنے میں متفرد ہے اور ابن قانع کی جرح معتبر نہیں ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۴۱۲۔خ،س۔فضل بن علاء،ابو العباس ''ابوالعلاء بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

بصرہ فروکش ہوا،نویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۵۴۱۳۔ق۔فضل بن عیسیٰ بن ابان رقاشی،ابوعیسیٰ بصری واعظ:

چھٹے طبقہ کا ''منکرالحدیث'' راوی ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۴۱۴۔س۔فضل بن فضل مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۱۵۔تمییز۔فضل بن فضل بن فضل سعدی،ابوعبیدہ بن ابوسوید سقطی بصری:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۴۱۶۔بخ،ق۔فضل بن مبشر انصاری،ابوبکر مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۱۷۔خ،س۔فضل بن مُساور،ابومساور بصری،ابوعوانہ کا داماد:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۴۱۸۔بخ۔فضل بن مقاتل ازدی،ابومقاتل بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۱۹۔ع۔فضل بن موسیٰ سِینانی،ابوعبداللہ مروزی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غریب احادیث روایت کرتا ہے ربیع الاول ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۰۔ق۔فضل بن موفق بن ابومتّئد ثقفی،ابوجہم کوفی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے۔

۵۴۲۱۔ت۔فضل بن یزید ثُمالی ''دبجلی بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۲۲۔خ،ق۔فضل بن یعقوب بن ابراہیم بن موسیٰ رُخَامی،ابوالعباس بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۳۔د،ق۔فضل بن یعقوب بصری،المعروف جزری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۴۔تمییز۔فضل بن یعقوب جعفی،کوفی،ابوالعباس:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۲۵۔ت۔فِضّہ،ابومودود بصری:

خرسان فروکش ہوا،اپنی کنیت سے مشہور ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

AlHidayah - الهداية

فُضَیل سے حرف فاء کے آخر تک کے راویوں کا ذکر

۵۴۲۶۔ خت، م، د، س۔ فضیل بن حسین بن طلحہ جحدری، ابوکامل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۲۳۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ اپنے چچا کامل بن طلحہ سے زیادہ ثقہ ہے۔

☆فضیل بن رافع، ولید کا شیخ:

درست اسماعیل بن رافع ہے، ق۔ (=۴۴۲)

۵۴۲۷۔ ع۔ فضیل بن سلیمان نُمیری، ابوسلیمان بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے ۱۸۳ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۵۴۲۸۔ د، ت، س۔ فضیل بن ابوعبداللہ مدنی، مَہری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۲۹۔ د۔ فضیل بن عبدالوہاب بن ابراہیم غطفانی، ابومحمد قناد، سکری، کوفی، اصبہانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۳۰۔ م، قد، ت، س، ق۔ فضیل بن عمرو فُقَیمی، ابونضر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۳۱۔ خ، م، د، ت، س۔ فضیل بن عیاض بن مسعود تمیمی، ابوعلی، مشہور زاہد، خراسانی الاصل:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ عابد امام'' راوی ہے ۱۸۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے فوت ہوا۔

۵۴۳۲۔ تمییز۔ فضیل بن عیاض خولانی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۳۳۔ تمییز۔ فضیل بن عیاض صدفی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۴۳۴۔ع۔ فضیل بن غزوان ابن جریر ضبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوفضل کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۳۵۔س۔ فضیل بن فضالہ، قیسی بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۳۶۔مد، س۔ فضیل بن فضالہ ہوزنی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے ایک مرسلا روایت کیا ہے۔

۵۴۳۷۔ی، م، ۴۔ فضیل بن مرزوق اغر، رقاشی کوفی، ابوعبدالرحمٰن:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے اور اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۳۸۔بخ۔ فضیل بن مسلم:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۳۹۔بخ، د، س، ق۔ فضیل بن میسرہ، ابومعاذ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۴۰۔فق۔ فضیل، ناجی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۴۱۔خ، ۴۔ فطر بن خلیفہ مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر حناط:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۴۲۔س۔فلفلہ بن عبداللہ جعفی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆فُلَیْث:

افلت کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۴۶)

۵۴۴۳۔ع۔فلیح بن سلیمان بن ابومغیرہ خزاعی یا اسلمی، ابو یحییٰ مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالملک ہے اور فلیح اس کا لقب ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے ۱۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۴۴۔۴۔فیروز دیلمی، یمانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیثیں مروی ہیں اور یہ وہی ہیں جنہوں نے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں نبوت کا دعوٰی کرنے والے اسود کو قتل کیا تھا، حضرت عثمان کے زمانے میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے حضرت معاویہ کے زمانے میں فوت ہوئے۔

AlHidayah - الهداية

حرف القاف

۵۴۴۵۔بخ،د،ت،ق۔قابوس بن ابوظَبیان،جَنْبی،کوفی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۴۴۶۔د،س،ق۔قابوس بن مُخارق''ابن ابومخارق بھی کہا جاتا ہے''کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے،تیسرے طبقہ سے ہے۔

۵۴۴۷۔د،س،ق۔قارظ ابن شیبہ بن قارظ لیثی مدنی،حلیف بنی زہرہ:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

AlHidayah - الہدایة

قاسم نام کے راویوں کا ذکر

۵۴۴۸۔د۔قاسم بن احمد بغدادی، ابوداؤد کا شیخ:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۴۹۔تمییز۔قاسم بن احمد بن بشر بن معروف، بغدادی:

اس کے نسب کے بارے میں اور اقوال بھی ہیں، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطیب نے اس میں اور پہلے والے راوی میں فرق کیا ہے۔

۵۴۵۰۔ت۔قاسم بن امیہ حذّاء (موچی)، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ابن حبان نے کسی مستند دلیل کے بغیر ہی اسے ضعیف کہہ دیا ہے، ترمذی کے بعض نسخوں میں امیہ بن قاسم ہے مگر یہ خطاء ہے۔

۵۴۵۱۔س، فق۔قاسم بن ابوایوب اسدی اعرج واسطی، اصبہانی الاصل:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابونعیم نے اسے قاسم بن بہرام سمجھا ہے جبکہ ابن حبان نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اور ابن بہرام کو ضعفاء میں ذکر کیا ہے اور یہی درست ہے۔

۵۴۵۲۔ع۔قاسم بن ابوبزّہ، مکی، مولی بنی مخزوم، قاریٔ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵اھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۴۵۳۔ت۔قاسم بن حبیب تمار، کوفی:

چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۴۵۴۔د، س۔قاسم بن حسان عامری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۵۵۔بخ،ت۔قاسم بن حکم بن کثیر عُرَنی،ابواحمد کوفی،قاضیِ ہمدان:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۵۶۔تمییز۔قاسم بن حکم بن اوس انصاری،ابومحمد بصری:

نوویں طبقہ کا ''قدرے کمزور'' راوی ہے۔

☆ قاسم بن دینار:

یہ ابن زکریا ہے آئے گا۔(=۵۴۵۹)

۵۴۵۷۔د،س،ق۔قاسم بن ربیعہ بن جوشن ''جعفر کے وزن پر ہے'' غَطفانی،بصری:

نسب کا علم رکھنے والا تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ قاسم بن ربیعہ ثقفی:

یہ ابن عبداللہ ابن ربیعہ ہے آئے گا۔(=۵۴۶۷)

۵۴۵۸۔س۔قاسم بن رِشْدین ابن عمیر مدنی،مولی بنی مخزوم:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۵۹۔م،ت،س،ق۔قاسم بن زکریا بن دینار قرشی،ابومحمد کوفی،الطحان:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے،گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۶۰۔تمییز۔قاسم بن زکریا بن یحییٰ بغدادی،ابوبکر مقریٔ،المعروف مطرز:

بارہویں طبقہ کا ''حافظ ثقہ'' راوی ہے اس نے پہلے والے راوی سے استفادہ کیا ہے بعمر ۸۵ برس ۳۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۶۱۔فق۔قاسم بن سلیم:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس سے مقالید کی تفسیر میں ایک لمبی حدیث آتی ہے۔

۵۴۶۲۔خت،د،ت۔قاسم بن سلّام بغدادی،ابوعبید،مشہور امام:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل،مصنف'' راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا،کتابوں میں میں نے اس کی کوئی مسند حدیث نہیں دیکھی البتہ غریب کی شرح میں اس کے اقوال آتے ہیں۔

AlHidayah - الهداية

۵۴۶۳۔ تمییز۔ قاسم بن سلام بن مسکین ازدی، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۶۴۔ تمییز۔ قاسم بن سلام مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۶۵۔ خ، م، مد، تم، س۔ قاسم بن عاصم تمیمی ''کُلَیْنی بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۶۶۔ م، ۴۔ قاسم بن عباس بن محمد بن معتب بن ابولہب ہاشمی، ابو عباس مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۶۷۔ خد، س۔ قاسم بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۶۸۔ ق۔ قاسم بن عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب ، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے، احمد نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے ۶ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۶۹۔ خ، ۴۔ قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود مسعودی، ابو عبدالرحمٰن کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۰ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

☆ قاسم بن عبدالرحمٰن بن محمد بن ابو بکر، عن ابیہ:

درست عبدالرحمٰن بن قاسم، عن ابیہ ہے اور یہ عبدالرحمٰن بن قاسم بن محمد بن ابو بکر ہے، ت۔ (=۳۹۸۱)

۵۴۷۰۔ بخ، ۴۔ قاسم بن عبدالرحمٰن دمشقی، ابو عبدالرحمٰن، ابو امامہ کا ساتھی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بکثرت غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

۵۴۷۱۔ بخ، ت، س، ق۔ قاسم بن عبدالواحد بن ایمن مکی، مولی بنی مخزوم:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۵۴۷۲۔تمییز۔قاسم بن عبدالواحد وزان، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۷۳۔س۔قاسم بن عبدالوہاب صور:

ابوداؤد نے کتاب الزہد میں اس سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۵۴۷۴۔بخ،م،س۔قاسم بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر، ابومحمد مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۷۵۔م،س،ق۔قاسم بن عوف شیبانی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۵۴۷۶۔مد۔قاسم بن عیسیٰ بن ابراہیم طائی واسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کا حافظہ خراب ہوگیا تھا۔

۵۴۷۷۔تمییز۔قاسم بن عیسیٰ بن ادریس عجلی، ابودلف، الامیر الشاعر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۷۸۔تمییز۔قاسم بن عیسیٰ بن زیاد بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۷۹۔تمییز۔قاسم بن عیسیٰ بن ابراہیم بن قیس عصار، ابوبکر دمشقی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۸۰۔د۔قاسم بن غزوان:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۸۱۔د،ت۔قاسم بن غنام انصاری، بیاضی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق مضطرب الحدیث'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۵۴۸۲۔خ،م،۴۔قاسم بن فضل بن معدان حُدّانی، ابومغیرہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۸۳۔د،س۔قاسم بن فیاض بن عبدالرحمٰن اَبناوی، صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۴۸۴۔ت،س۔قاسم بن کثیر بن نعمان اسکندرانی، ابوعباس قاضی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۸۵۔عس۔قاسم بن کثیر خارِفی، ہمدانی، ابوہشام، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۸۶۔س۔قاسم بن لیث بن مسرور، رسعنی، ابوصالح:

تنیس فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۸۷۔خ،م،ت،س،ق۔قاسم بن مالک مزنی، ابوجعفر کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۸۸۔د،س۔قاسم بن مبرور ایلی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق فقیہ'' راوی ہے امام مالک نے اس کی تعریف کی ہے ۱۵۸ھ یا ۱۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۸۹۔ع۔قاسم بن محمد بن ابوبکر الصدیق تیمی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اور مدینہ منورہ کے فقہاء میں سے ایک ہے، ایوب نے کہا ہے کہ میں نے اس سے افضل کوئی شخص نہیں دیکھا، صحیح قول کے مطابق ۱۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۰۔مد۔قاسم بن محمد بن حفص مدنی، دراوردی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۵۴۹۱۔عخ۔قاسم بن محمد بن حمید، ابومحمد بن ابوسفیان معمری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عثمان دارمی نے نقل کیا ہے کہ ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے مگر یہ ثابت نہیں ہے ۲۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۲۔ق۔قاسم بن محمد بن عباد بن عباد مہلبی، ابومحمد بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۴۹۳۔س۔قاسم بن محمد بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۴۹۴۔ق۔قاسم بن محمد، علی بن سلیمان کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ قاسم بن محمد، ابونہیک:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۴۲۰)

۵۴۹۵۔خت،م،۴۔قاسم بن مُخَیمِرَہ، ابوعروہ ہمدانی، کوفی:

شام فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۶۔تخ۔قاسم بن مُطَیّب، عجلی بصری:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۹۷۔د،س۔قاسم بن مَعْن ابن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود مسعودی کوفی، ابوعبداللہ قاضی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۸۔م،س،ق۔قاسم بن مہران قیسی، مولی بنی قیس بن ثعلبہ، ہشیم کا ماموں:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۴۹۹۔ق۔قاسم بن مہران:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۵۵۰۰۔تمییز۔قاسم بن مہران، ابو ہمدان، قاضی ہیت:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے ۱۰۰ برس عمر پائی۔

۵۵۰۱۔تمییز۔قاسم بن مہران:

ساتویں طبقہ کا ''مستور شیخ'' ہے۔

۵۵۰۲۔ق۔قاسم بن نافع مدنی، سُوَارِقی:

نویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۵۰۳۔ق۔قاسم بن ولید ہمدانی، ابو عبدالرحمٰن کوفی، قاضی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۱۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۴۔خ۔قاسم بن یحییٰ بن عطاء بن مقدم بن مطیع ہلالی، مقدمی، ابو محمد واسطی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۵۔س۔قاسم بن یزید جَرمی، ابو یزید موصلی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے، ۱۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۶۔ق۔قاسم بن یزید، ابن جریج کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ قاسم تمیمی:

یہ ابن عاصم ہے۔(=۵۴۶۵)

☆ قاسم ابو عبدالرحمٰن:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے۔(=۵۴۶۹)

AlHidayah - الهداية

حرف قاف کے قیس تک باقی راویوں کا ذکر

۵۵۰۷۔ت۔قَبَاث ابن اشیم ''احمد کے وزن پر ہے'' ابن عامر کنانی، لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عبدالملک بن مروان کے ایام خلافت تک زندہ رہے۔

۵۵۰۸۔س۔قباث بن رزین بن حمید صالح، ابوہاشم مصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق مقریٔ'' راوی ہے ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۹۔بخ۔قَبِیْصہ ابن بُرمہ اسدی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۵۵۱۰۔بخ،س۔قبیصہ بن جابر بن وہب اسدی، ابوالعلاء کوفی:

دوسرے طبقہ کا مخضرمی ''ثقہ'' راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۱۱۔د،ت،س۔قبیصہ بن حُرَیْث ''حریث بن قبیصہ بھی کہاجاتا ہے مگر پہلے والا نام زیادہ مشہور ہے'' انصاری، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۱۲۔ع۔قبیصہ بن ذُؤَیْب ابن حَلْحَلَہ، خزاعی، ابوسعید یا ابواسحاق مدنی:

دمشق فروکش ہوا، صحابہ کرام کی اولاد میں سے ہے، اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے ۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۵۱۳۔ع۔قبیصہ بن عقبہ بن محمد بن سفیان سُوَائی، ابوعامر کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات مخالفت کرجاتا ہے صحیح قول کے مطابق ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

☆قبیصہ بن قبیصہ:

درست اسحاق بن قبیصہ ہے۔(=۳۷۹)

۵۵۱۴۔ت۔قبیصہ بن لیث بن قبیصہ بن برمہ اسدی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۱۵۔م،د،س۔قبیصہ بن مُخارق ابن عبداللہ ہلالی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے۔

۵۵۱۶۔د،ت،ق۔قبیصہ بن ہُلب طائی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۱۷۔د۔قبیصہ بن وقاص سلمی یا لیثی ''یہی زیادہ صحیح ہے''

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۵۵۱۸۔ع۔قتادہ بن دعامہ بن قتادہ سدوسی، ابوخطاب بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ اکمہ کا بیٹا ہے، ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۵۱۹۔س۔قتادہ بن فضیل بن قتادہ حَرَشی، ابوحمید رہاوی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۲۰۔د،س،ق۔قتادہ بن مِلحان، قیسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایام بیض کے بارے میں آتی ہے۔

۵۵۲۱۔خ،ت،س،ق۔قتادہ بن نعمان بن زید بن عامر انصاری ظفری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بدر میں شریک تھے اور ابوسعید کے اپنی والدہ کی طرف سے بھائی ہیں صحیح قول کے مطابق ۲۳ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۲۲۔ع۔ق۔ بن سعید بن جمیل ابن طریف ثقفی، ابورجاء بغلانی:

ا ہے کہ اس کا نام یحییٰ ہے علی بھی بتلایا گیا ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۲۳۔س۔قثم ابن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۷ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۲۴۔فق۔قحافہ بن ربیعہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۲۵۔ق۔قدامہ ابن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۲۶۔س۔قدامہ بن شہاب مازنی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۲۷۔س،ق۔قدامہ بن عبداللہ بن عبدہ بکری، ابوروح کوفی:

کہا گیا ہے کہ یہ فلیت عامری ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۲۸۔ت،س،ق۔قدامہ بن عبداللہ بن عمار عامری کلابی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

☆قدامہ بن ملحان:

درست قتادہ ہے، ق۔ (=۵۵۲۰)

۵۵۲۹۔س۔قدامہ بن محمد بن قدامہ اشجعی، مدنی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۵۳۰۔خت،م،د،ت،ق۔قدامہ بن موسیٰ بن عمر بن قدامہ بن مظعون جمحی مدنی، مسجد نبوی کا امام:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۵۳ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الہدایة

۵۵۳۱۔د،س۔قدامہ بن وَبَرَہ، عجیفی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۳۲۔د،ت،س۔قُرّان ابن تمام اسدی، کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۳۳۔د،تم،س،ق۔قرثع ''احمد کے وزن پر ہے'' ضبی کوفی:

مخضرمی دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، خطیب کے بیان کے مطابق عثمان کے زمانے میں فوت ہوا۔

۵۵۳۴۔س،ق۔قَرَظہ ابن کعب بن ثعلبہ انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عراق کی فتوحات میں شریک تھے صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوئے۔

۵۵۳۵۔س۔قرظہ، اسرائیل کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۵۵۳۶۔م،۴۔قرثعہ ابن بُہَیس عدوی، ابوذُہماء، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۳۷۔بخ،۴۔قرہ بن ایاس بن ہلال مزنی، ابومعاویہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور ایاس قاضی کے دادا ہیں ۶۴ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۳۸۔س۔قرہ بن بشر کلبی، بقول بعض بشر بن قرہ:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۳۹۔خ۔قرہ بن حبیب قَنَوی، ابوعلی بصری:

اصلاً نیشاپور سے ہے، نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۴۰۔ع۔قرہ بن خالد سدوسی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ مضبوط'' راوی ہے ۱۵۵ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۵۵۴۱۔م،۴۔قرہ بن عبدالرحمٰن بن حیویل ''جبریل کے وزن پر ہے'' معافری مصری:

بقول بعض اس کا نام یحییٰ ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس سے منکر حدیثیں آتی ہیں ۱۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۴۲۔بخ،س۔قرہ بن موسیٰ ہجیمی ،ابوالہیثم بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۴۳۔خ،م،د،ت،س۔قریش بن انس انصاری ''بقول بعض اموی'' ابوانس بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۴۴۔خ،د۔قریش بن حیان عجلی ،ابوبکر بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۴۵۔س۔قریش بن عبدالرحمٰن باوردی:

اس میں کوئی حرج نہیں ہے بارہویں طبقہ سے ہے۔

۵۵۴۶۔ت،ق۔قزعہ ابن سوید بن حجیر باہلی ،ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۵۴۷۔ع۔قزعہ بن یحییٰ بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۴۸۔س۔قزعہ مکی ،عبدالقیس کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆قزمان ،ابوسفیان:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۱۶۳)

۵۵۴۹۔د،ت،س۔قسامہ بن زہیر مازنی ،بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۵۵۰۔د۔قُشَیر ابن عمرو:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۵۵۱۔م،۴۔قطبہ بن عبدالعزیز بن سیاہ، اسدی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۵۲۔عخ،م،ت،س،ق۔قطبہ بن مالک ثعلبی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۵۵۵۳۔س۔قَطَن بن ابراہیم بن عیسیٰ بن مسلم قشیری، ابوسعید نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۵۴۔د،س۔قطن بن قبیصہ بن مخارق ہلالی، ابوسہلہ بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۵۵۔خ،قد،س۔قطن بن کعب بصری، ابوہیثم:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۵۶۔م،د،ت۔قطن بن نُسَیر، ابوعباد بصری، غُبَری، ذارع:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۵۵۷۔م،س۔قطن بن وہب بن عویمر لیثی یا خزاعی، ابوالحسن مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۵۸۔بخ،م،۴۔قعقاع بن حکیم کنانی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆قعقاع بن لجلاج:

حصین کے ترجمہ میں ہے۔ (=۱۳۸۱)

AlHidayah - الهداية

۵۵۵۹۔م،د،س۔قعنب تمیمی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۶۰۔بخ۔قنان ابن عبداللہ نہمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۶۱۔س۔قُہَید ابن مطرف غفاری:

اسے عمرو بن قہید بھی کہا جاتا ہے اور لقہید بھی بتلایا گیا ہے،صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

قیس نام کے راویوں کا ذکر

۵۵۶۲۔د۔قیس بن بشر بن قیس تغلبی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۶۳۔د۔قیس بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۶۴۔د،ق۔قیس بن حارث اسدی، بقول بعض حارث بن قیس:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۵۶۵۔د،س۔قیس بن حارث یہ حارثہ کندی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۶۶۔ع۔قیس بن ابو حازم بجلی، ابوعبداللہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' مخضرمی راوی ہے بقول بعض اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور یہ وہی ہیں جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے عشرہ مبشرہ سے اکٹھے روایت کیا ہے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر ۹۰ھ کے بعد یا اس سے پہلے فوت ہوا، اور اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۵۵۶۷۔د۔قیس بن حبتر ''جعفر کے وزن پر ہے'' تمیمی، کوفی:

جزیرہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۶۸۔ت،ق۔قیس بن حجاج کلاعی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۶۹۔خ،صد۔قیس بن حفص تمیمی دارمی، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں۔

۵۵۷۰۔تمییز۔قیس بن حفص، دوسرا، بصری:

مصر فروکش ہوا، اسے ابو محمد کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۷۱۔مد۔قیس بن رافع قیسی، اشجعی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۷۲۔تمییز۔قیس بن رافع کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۷۳۔د، ت، ق۔قیس بن ربیع اسدی، ابو محمد کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مگر بڑی عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور اس کا بیٹا اس پر ایسی باتیں پیش کرتا تھا جو اس کی حدیث میں نہیں ہوتی تھیں اور یہ انہیں بیان کر دیتا تھا ۱۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۵۷۴۔ق۔قیس رومی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۷۵۔س۔قیس بن سالم معافری، مصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۷۶۔ع۔قیس بن سعد بن عبادہ خزرجی انصاری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں تقریباً ۶۰ھ میں فوت ہوئے اور بقول بعض ۶۰ھ کے بعد ہوئے۔

۵۵۷۷۔خت، م، د، س، ق۔قیس بن سعد مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆ قیس بن سعد:

یہ قیس ابو مغیرہ ہے آئے گا۔ (=۵۵۹۹)

۵۵۷۸۔م،س۔قیس بن سکن اسدی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۵۷۹۔ی،م،س۔قیس بن سلیم عنبری، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆قیس بن شماس:

یہ ابن ثابت ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۵۵۶۳)

☆قیس بن طِخفہ:

طخفہ بن قیس کے ترجمہ میں ہے۔(=۳۰۱۰)

۵۵۸۰۔۴۔قیس بن طلق بن علی حنفی، یمامی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۸۱۔بخ،ت،د،س۔قیس بن عاصم بن سنان بن خالد مِنقَری:

بردباری کے وصف سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے۔

☆قیس بن عائذ، ابو کاہل:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۳۱۷)

۵۵۸۲۔خ،م،د،س،ق۔قیس بن عُبَاد ضُبَعِی ابو عبداللہ بصری:

مخضرمی دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۸۳۔ر،۴۔قیس بن عَبَایہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۵۸۴۔د،ت،ق۔قیس بن عمرو بن سہل انصاری، یحیٰی بن سعید کا دادا:

مدنی صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۵۸۵۔ ۴۔ قیس بن ابوغرزہ، غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

☆قیس بن کثیر:

کثیر بن قیس کے ترجمہ میں ہے۔ (=۵۶۲۴)

۵۵۸۶۔ د۔ قیس بن محمد بن اشعث کندی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۸۷۔ ق۔ قیس بن محمد بن عمران کندی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۸۸۔ ت۔ قیس بن مخرمہ بن مطلب بن عبد مناف مطلبی، مکی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور مؤلفۃ القلوب والے حضرات میں سے ایک ہیں پھر ان کا اسلام اچھا ہو گیا تھا۔

۵۵۸۹۔ س۔ قیس بن ابوقیس مروان جعفی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۵۹۰۔ عس۔ قیس بن مسعود:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۵۹۱۔ ع۔ قیس بن مسلم جدلی، ابوعمرو کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۹۲۔ عخ۔ قیس بن مسلم مذحجی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۵۹۳۔ د۔ قیس بن نعمان عبدی، ابوولید:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

AlHidayah - الهداية

۵۵۹۴۔تمییز۔قیس بن نعمان سکونی،کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۵۹۵۔س۔قیس بن ہبار بصری:

اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے بقول بعض ہمام یا ہنام ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، اور جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۹۶۔م،د،ق۔قیس بن وہب ہمدانی،کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۵۹۷۔س۔قیس جذامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ مشہور امیر ناتل بن قیس کے والد ہیں۔

۵۵۹۸۔ق۔قیس،ابوعمارہ فارسی،مولی الانصار:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۱۶۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۵۹۹۔س۔قیس،ابومغیرہ کوفی،خارفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ابن حبان نے اس کے والد کا نام سعد ذکر کیا ہے۔

۵۶۰۰۔س۔قیس کلابی،عطیہ کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں مروی ہیں۔

۵۶۰۱۔س۔قیس عبدی،اسود کا والد:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور نسائی نے اس کی جو حدیث نقل کی ہے اس میں اضطراب ہے۔

۵۶۰۲۔س۔قیس مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

حرف الکاف

۵۶۰۳۔ل۔کامل بن طلحہ جحدری، ابو یحییٰ بصری:

بغداد فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نو ویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے۔

۵۶۰۴۔د، ت، ق۔کامل بن علاء تمیمی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۰۵۔ت۔کثیر بن اسماعیل یا نافع نوا ء، ابو اسماعیل تیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۶۰۶۔س۔کثیر بن افلح مدنی، ابو ایوب انصاری کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ کثیر بن جریج، ابوالیمان:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۴۵۶)

۵۶۰۷۔۴۔کثیر بن جمہان سلمی یا اسلمی، ابو جعفر:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۰۸۔بخ، ت۔کثیر بن حارث دمشقی، ابو امین:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ کثیر بن حبیب لیثی:

یہ ابن ابو کثیر ہے آئے گا۔(=۵۶۲۶)

۵۶۰۹۔ت،ق۔کثیر بن زاذان نخعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۶۱۰۔د،ت،ق۔کثیر بن زیاد، ابوسہل بُرسانی، بصری:

بلخ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۱۱۔ر،د،ت،ق۔کثیر بن زید اسلمی، ابومحمد مدنی، ابن مافنّہ:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، خلافت منصور کے آخر میں فوت ہوا۔

۵۶۱۲۔س۔کثیر بن سائب مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے، ابن حبان نے کتاب الثقات میں انس سے روایت کرنے اور محمود بن لبید سے روایت کرنے والے میں فرق کیا ہے مگر بظاہر دونوں ایک ہیں، اور یہ وہی ہے جس سے عمارہ بن خزیمہ نے روایت کیا ہے۔

۵۶۱۳۔ق۔کثیر بن سلیم ضبی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور یہ کثیر بن عبداللہ ایلی کے علاوہ ہے، ابن حبان کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے ان دونوں کو ایک بنا دیا ہے۔

۵۶۱۴۔خ،م،د،ت،ق۔کثیر بن شنظیر، مزنی، ابوقرہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۱۵۔س۔کثیر بن صلت بن معدی کرب کندی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۱۶۔خ،م،د،س۔کثیر بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی، ابوتمام:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عبدالملک کے دور میں مدینہ منورہ فوت ہوئے۔

۵۶۱۷۔ر،د،ت،ق۔کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جس نے اس کی کذب کی طرف نسبت کی ہے اس نے افراط سے کام لیا ہے۔

AlHidayah - الهداية

۵۶۱۸۔د،س،ق۔کثیر بن عبید بن نمیر مذحجی، ابوالحسن حمصی، حذاء (موچی)، مقریٔ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۶۱۹۔بخ،د۔کثیر بن عبید تمیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' عائشہ کا رضاعی والد:

کوفہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۲۰۔ت۔کثیر بن فائد بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۲۱۔خ،د،س۔کثیر بن فرقد مدنی:

مصر فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۲۲۔س۔کثیر بن قاروَندا، ابواسماعیل کوفی:

بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۲۳۔د۔کثیر بن قلیب صدفی مصری، اعرج:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۲۴۔د،ق۔کثیر بن قیس شامی ''بقول بعض قیس بن کثیر ہے مگر پہلے والا زیادہ استعمال ہوتا ہے:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابن قانع کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے اسے صحابہ میں ذکر کر دیا ہے۔

۵۶۲۵۔خ،د،س،ق۔کثیر بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ سہمی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۲۶۔د،س،فق۔کثیر بن ابوکثیر، بصری، مولی ابن سمرہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۲۷۔بخ۔کثیر بن ابوکثیر بصری لیثی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۶۲۸۔تمییز۔کثیر بن ابو کثیر تیمی،کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۲۹۔تمییز۔کثیر بن ابو کثیر مزنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆کثیر بن ابو کثیر،ابونضر:

میرے نزدیک یہ کثیر بن ابو کثیر تیمی،کوفی ہے۔(=۵٦٦٨)

۵۶۳۰۔م،د،س۔کثیر بن مرہ حضرمی،حمصی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۳۱۔ر،۴۔کثیر بن مرہ حضرمی،حمصی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۳۲۔د،س،ق۔کثیر بن مطلب بن ابو وداعہ،ابوسعید مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۳۳۔بخ،م،۴۔کثیر بن ہشام کلابی،ابوسہل رقی:

بغداد فروکش ہوا،نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا،اور بقول بعض ۲۰۸ھ میں ہوا۔

☆کثیر بن ولید:

درست ابن فائد ہے۔(=۵۶۲۰)

☆کثیر اعرج:

ابن قلیب میں ہے۔(=۵۶۲۳)

۵۶۳۴۔بخ۔کثیر،ابومحمد بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ کثیر، ابوہشم:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۴۳۲)

☆ کثیر، النواء:

یہ ابن اسماعیل ہے گزر چکا۔ (=۵۶۰۵)

۵۶۳۵۔ت۔کِدَام ابن عبدالرحمٰن سلمی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۶۳۶۔بخ، د، س۔کردوس ثعلبی:

اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے بقول بعض عباس اور بقول بعض ہانی ہے، اور یہ تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، بقول بعض یہ تین ہیں۔

☆ کردوس:

یہ خلف بن محمد ہے گزر چکا۔ (=۱۷۳۴)

۵۶۳۷۔عس۔کرزتیمی یا تمیمی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۳۸۔ع۔کریب بن ابومسلم ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، ابورشدین، مولی ابن عباس:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۳۹۔د۔کعب بن ذہل یا ابن زہل:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۵۶۴۰۔ی۔کعب بن سعید عامری، بخاری، ابوسعید:

اسے کعبان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۶۴۱۔س،ق۔کعب بن عاصم اشعری، ابو مالک:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام اور مصر فروکش ہوئے ان سے دو حدیثیں مروی ہیں۔

۵۶۴۲۔س۔کعب بن عبداللہ، بقول بعض ابن فروخ بصری، ابوعبداللہ:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۴۳۔ع۔کعب بن عجرہ انصاری، مدنی، ابومحمد:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۵۶۴۴۔بخ،م،د،ت،س۔کعب بن علقمہ بن کعب مصری، تنوخی، ابوعبدالحمید:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲۷ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۵۶۴۵۔د۔کعب بن عمرو بن جحیر یامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ طلحہ بن مصرف کے دادا ہیں، اور انہیں عمرو بن کعب بھی کہا گیا ہے۔

۵۶۴۶۔بخ،م،۴۔کعب بن عمرو بن عباد سلمی، انصاری، ابویسر:

جلیل القدر بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مدینہ منورہ ۵۵ھ میں فوت ہوئے اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر پائی۔

۵۶۴۷۔ت،س۔کعب بن عیاض اشعری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

۵۶۴۸۔خ،م،د،ت،س،فق۔کعب بن ماتع حمیری، ابواسحاق:

کعب احبار کے لقب سے معروف سے ہے، مخضرمی دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اہل یمن میں سے تھا پھر شام فروکش ہو گیا اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر خلافت عثمان کے آخر میں فوت ہوا، صحیح بخاری میں اس کے بارے میں معاویہ کی حکایت کے سواء اس کی کوئی روایت نہیں ہے اور صحیح مسلم میں اس سے ابو ہریرہ کی روایت ''اعمش عن ابی صالح'' کے طریق سے مروی ہے۔

۵۶۴۹۔ع۔کعب بن مالک بن ابوکعب انصاری، سلمی، مدنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ (تبوک میں) پیچھے رہنے والے تین حضرات میں سے ایک ہیں (جن کی توبہ

قبول ہوئی تھی)، حضرت علی کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۵۶۵۰۔۴۔کعب بن مرہ، بقول بعض مرہ بن کعب سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے بصرہ پھر اردن فروکش ہو گئے تھے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوئے۔

۵۶۵۱۔ت،ق۔کعب مدنی، ابو عامر:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۶۵۲۔فق۔کعب اموی، سعید بن عاص کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۶۵۳۔بخ،م،قد،س۔کلثوم بن جبر بصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۵۴۔تمییز۔کلثوم بن جبر خزاعی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۵۵۔ق۔کلثوم بن جوشن رقی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۶۵۶۔بخ۔کلثوم بن حصین غفاری، ابورُہم:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۵۷۔د،س،ق۔کلثوم بن علقمہ بن ناجیہ بن مصطلق خزاعی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض یہ دو ہیں، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۵۶۵۸۔بخ،د،ت،س۔کلدہ بن حنبل، بقول بعض ابن عبداللہ بن حنبل جمحی، مکی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث مروی ہے اور یہ اپنی والدہ کی طرف سے صفوان بن امیہ کے بھائی ہیں۔

۵۶۵۹۔د۔کلیب بن ذہل حضرمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔ 4

۵۶۶۰۔ی،۴۔کلیب بن شہاب، عاصم کا والد:

دوسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۶۱۔د۔کلیب بن صبح اصبحی مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۶۶۲۔بخ،د۔کلیب بن منفعہ حنفی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۶۳۔خ،د،ت۔کلیب بن وائل تیمی بکری، مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۶۶۴۔د۔کلیب جہنی یا حضرمی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۶۵۔س۔کُمیل بن زیاد بن نہیک نخعی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۶۶۔م،د،ت،س۔کناز ابن حصین بن یربوع غنوی، ابومَرثَد:

بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں ۱۲ھ میں فوت ہوئے۔

۵۶۶۷۔د،ق۔کنانہ بن عباس بن مرداس سلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۶۶۸۔م،د،س۔کنانہ بن نعیم عدوی، ابوبکر بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۶۶۹۔ بخ،ت۔ کنانہ، صفیہ کا غلام:

بقول بعض اس کے والد کا نام نبیہ ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ازدی نے بلا دلیل اسے ضعیف کہا ہے۔

۵۶۷۰۔ ع۔ کہمس بن حسن تمیمی، ابوالحسن بصری:

پانچویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۱۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۷۱۔ خ۔ کہمس بن منہال سدوسی، ابوعثمان لؤلؤی:

نویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۶۷۲۔ س۔ کلاب بن تلید، لیثی مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے بقول بعض یہ تلید بن کلاب ہے قلب ہوا ہے۔

۵۶۷۳۔ س۔ کلاب بن علی حنفی:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے، بقول بعض یہ ثمامہ بن کلاب ہے۔

۵۶۷۴۔ تمییز۔ کلاب بن علی عامری جعفری:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۶۷۵۔ ق۔ کیسان بن جریر اموی "ولاء کی وجہ سے ہے":

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے صرف ایک حدیث آتی ہے اور یہ ابن عبداللہ بن طارق نہیں ہے ابن مندہ کا مؤقف اس کے خلاف ہے۔

۵۶۷۶۔ ع۔ کیسان، ابوسعید مقبری، مدنی، ام شریک کا غلام:

بقول بعض یہ وہی ہے جسے صاحب عباء کہا جاتا ہے، دوسرے طبقہ کا "ثقہ پختہ کار" راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۷۷۔ فق۔ کیسان، قصار، ابوعمر فزاری "ولاء کی وجہ سے ہے":

ساتویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

حرف اللام

۵۶۷۸۔لجلاج، عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں دمشق فروکش ہو گئے تھے۔

☆لجلاج:

اس نے ابوسلمہ سے روایت کیا ہے، درست جلاح ہے جیم میں گزر چکا۔(=۹۹۰)

۵۶۷۹۔د،س،فق۔لقمان بن عامر وصابی، ابوعامر حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۶۸۰۔بخ،۴۔لقیط بن صبرہ ''بقول بعض یہ اس کا دادا ہے اور اس کے والد نام عامر ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور یہ ابورزین عقیلی ہے جبکہ اکثر حضرات کے نزدیک یہ دو ہیں۔

۵۶۸۱۔د،ت،ق۔لمازہ ابن زبّار، ازدی جہضمی، ابولبید بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق ناصبی'' راوی ہے۔

۵۶۸۲۔ق۔لہیعہ بن عقبہ مصری، عبداللہ کا والد:

اسے ابوعکرمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۳۔خد۔لیث بن ابورُقیّہ، شامی، ثقفی، عمر بن عبدالعزیز کا کاتب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۶۸۴۔ع۔لیث بن سعد بن عبدالرحمٰن فہمی، ابوحارث مصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ مشہور امام'' راوی ہے شعبان ۱۷۵ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۵۶۸۵۔خت،م،۴۔لیث بن ابوسلیم بن زُنیم :

اس کے والد کا نام ایمن ہے بقول بعض انس ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بہت زیادہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا اور اس کی بیان کردہ حدیث میں امتیاز نہیں ہو سکا (کہ کونسی احادیث اختلاط سے پہلے کی ہیں اور کون سی بعد کی) جس کی وجہ سے اسے ترک کر دیا گیا، ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۶۔س۔لیث بن عاصم بن کلیب قِتْبانی، ابوزرارہ مصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق صالح'' راوی ہے، بعمر ۹۶ برس ۱۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۷۔تمییز۔لیث بن عاصم بن العلاء خولانی، ابوالحسن مصری، امام الجامع :

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

حرف المیم

محمد نام کے راویوں کا ذکر

ہر وہ راوی جس کی کنیت ذکر نہیں کی گئی اس کی کنیت ابوعبداللہ ہے۔

۵۶۸۸۔ خ۔ محمد بن ابان بن عمران واسطی، الطحان:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ازدی نے اس پر کلام کیا ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا بقول بعض اس سے پہلے ہوا، اور ۹۰ برس تک زندہ رہا۔

۵۶۸۹۔ خ، ۴۔ محمد بن ابان بن وزیر بلخی، ابوبکر بن ابوابراہیم مستملی:

اسے حمدویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اور وکیع کا مستملی تھا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۴۵ھ میں ہوا۔

۵۶۹۰۔ تمییز۔ محمد بن ابان بن علی بلخی:

نویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۶۹۱۔ ع۔ محمد بن ابراہیم بن حارث بن خالد تیمی، ابوعبداللہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں، صحیح قول کے مطابق ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۲۔ خ، س۔ محمد بن ابراہیم بن دینار مدنی:

اس کا لقب صندل ہے آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۳۔ خ۔ محمد بن ابراہیم بن سعید بن عبدالرحمٰن بوشنجی، ابوعبداللہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ فقیہ'' راوی ہے ۹۰ھ یا ۹۱ھ میں فوت ہوا، ۸۰ سے کچھ زائد برس زندہ رہا۔

AlHidayah - الهداية

۵۶۹۴۔د۔محمد بن ابراہیم بن سلیمان بن محمد بن اسباط اسباطی، نابینا، ابوجعفر بزار، کوفی:

مصرفروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۵۔د،ت،س۔محمد بن ابراہیم بن صُدُرَان، ازدی سَلیمی، ابوجعفر مؤذن بصری:

بسااوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''مقبول'' رای ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن ابراہیم بن طلحہ:

درست ابراہیم بن محمد بن طلحہ ہے، س۔ (=۲۳۴)

۵۶۹۶۔س۔محمد بن ابراہیم بن عثمان عبسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی قاضی، ابوبکر بن ابوشیبہ کا والد:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۷ برس ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۷۔ع۔محمد بن ابراہیم بن ابوعدی، ابوعمرو بصری:

بسااوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض یہ ابراہیم ہے، نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۸۔ق۔محمد بن ابراہیم بن العلاء دمشقی، ابوعبداللہ زاہد:

عبادان فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''منکرالحدیث'' راوی ہے۔

۵۶۹۹۔بخ۔محمد بن ابراہیم بن محمد بن عبدالرحمٰن ابن ثوبان عامری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۰۰۔س۔محمد بن ابراہیم بن مسلم خزاعی، ابوامیہ طرسوسی، بغدادی الاصل:

اپنی کنیت سے مشہور ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ حدیث'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۲۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۰۱۔د،ت،س۔محمد بن ابراہیم بن مسلم بن مہران بن مثنیٰ مؤذن، کوفی:

بسااوقات اپنے دادا' اپنے والد کے دادا' اور اپنے دادا کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا

''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۷۰۲۔ق۔محمد بن ابراہیم بن مطلب بن ابووداعہ سہمی، ابراہیم بن منذر کا ماموں:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۰۳۔ت،ق۔محمد بن ابراہیم باہلی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۷۰۴۔مد۔محمد بن ابراہیم بزار، ابوداؤد کا شیخ:

یہ ابوبکر بن جناد مقریٔ ہے اور یہ ثقہ ہے یا ابوامیہ المتقدم یا انماطی ہے جس کا لقب مربع ہے اور یہ ثقہ حافظ ہے، تینوں گیارہویں طبقہ سے ہیں ابن جناد ۲۷۰ھ میں اور مربع ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۰۵۔بخ۔محمد بن ابراہیم یشکری، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۰۶۔س۔محمد بن ابراہیم، یحیٰی بن کثیر کا شیخ:

غیر معروف ہے نسائی نے اس بات کو صحیح کہا ہے کہ یہ تیمی ہے۔(=۵۶۹۱)

۵۷۰۷۔س۔محمد بن ابی بن کعب انصاری، ابومعاذ مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے حرہ کے روز ۶۳ھ میں قتل ہوا۔

☆محمد بن اتش:

محمد بن حسن بن اتش کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۸۱۱)

☆محمد بن احمد بن ابوثلج:

درست محمد بن عبداللہ بن اسماعیل ابن ابوثلج ہے آئے گا۔(=۵۹۹۹)

۵۷۰۸۔فق۔محمد بن احمد بن جراح، ابوعبدالرحیم جوزجانی:

نیشاپور فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۰۹۔س۔محمد بن احمد بن جعفر بن حسن ذہلی، ابوالعلاء وکیعی، کوفی:

مصر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے بعمر ۹۶ برس ۳۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۰۔ت۔محمد بن احمد بن حسین بن مدّویہ، قرشی ابوعبدالرحمٰن، ترمذی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۷۱۱۔م،د۔محمد بن احمد بن ابوخلف سلمی قطیعی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۷ برس ۲۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۲۔تمییز۔محمد بن احمد بن ابوخلف بخاری:

پہلے والے راوی سے کافی متاخر ہے ابن مندہ نے اسے پایا ہے۔

۵۷۱۳۔س،ق۔محمد بن احمد بن محمد بن حجاج ابن میسرہ گریزی، ابویوسف صیدلانی رقی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۴۔د۔محمد بن احمد قرشی:

اس نے حمیدی سے روایت کیا ہے غالباً یہ جمحی، ابویونس مدنی ہے اور گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۵ھ میں فوت ہوا۔

اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ:

۵۷۱۵۔(محمد بن احمد قرشی) نیشاپوری (ہو)۔

اس کے دادا کا نام انس ہے یہ بھی گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور یہ ۲۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۶۔م،ت،س۔محمد بن احمد بن نافع عبدی، ابوبکر بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۷۱۷۔خت، ۴۔محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان ابن شافع بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب مطلبی، ابوعبداللہ شافعی مکی:

مصر فروکش ہوئے، نویں طبقہ میں سے ہیں اور دوسری صدی ہجری کے مجدد تھے بعمر ۵۴ برس ۲۰۴ھ میں فوت

ہوئے۔

۵۷۱۸۔د،س،فق۔محمد بن ادریس بن منذر حنظلی، ابو حاتم رازی:

گیارہویں طبقہ سے حفاظ حدیث میں سے ایک ہیں، ۲۷۷ھ میں فوت ہوئے۔

۵۷۱۹۔د،س۔محمد بن آدم بن سلیمان جہنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۰۔ت،س۔محمد بن اسامہ بن زید بن خارثہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆محمد بن اسحاق بن محیصن:

ابن محیصن کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۶۲۶۸)

۵۷۲۱۔م،۴۔محمد بن اسحاق صَغانی، ابو بکر:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۲۔ق۔محمد بن اسحاق بن عون عامری، ابو بکر کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۳۔م،د۔محمد بن اسحاق بن محمد بن عبدالرحمٰن مسیبی ''مسیب بن عابد مخزومی کی اولاد میں سے ہے'' مدنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۴۔خ۔محمد بن اسحاق بن منصور، ابو عبداللہ بن ابو یعقوب کرمانی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۵۔خت،م،۴۔محمد بن اسحاق بن یسار، ابو بکر مطلبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، مغازی کا امام:

عراق فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم تدلیس کرتا ہے اور اس پر شیعہ اور قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۰ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۵۷۲۶۔عح۔محمد بن اسعد تغلبی، ابوسعید مصیصی، کوفی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''قدرے کمزور'' راوی ہے۔

☆محمد بن اسعد:

یہ ابن ابوامامہ سے آئے گا۔(=۵۷۴۸)

۵۷۲۷۔ت،س۔محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی، ابوعبداللہ بخاری:

حافظے کا پہاڑ اور فقہ حدیث میں دنیا کا امام ہے، گیارہویں طبقہ سے ہے، بعمر ۶۲ برس شوال ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۸۔س۔محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم اسدی، بصری، قاضیِ دمشق:

اس کے والد محترم ابن علیہ سے معروف ہیں اور یہ دمشق فروکش ہوگیا تھا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۹۔ت،ق۔محمد بن اسماعیل بَختَری، حسانی، ابوعبداللہ واسطی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۰۔س۔محمد بن اسماعیل بن رجاء زُبیدی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے۔

۵۷۳۱۔د۔محمد بن اسماعیل بن سالم الصائغ الکبیر، ابوجعفر بغدادی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۸۸ برس ۲۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۲۔ت،س،ق۔محمد بن اسماعیل بن سمرہ احمسی، ابوجعفر سراج:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۵۷۳۳۔خ،د۔محمد بن اسماعیل بن ابوسَمِینَہ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۴۔ق۔محمد بن اسماعیل بن ابوضِرَار، ابوصالح رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۵۷۳۵۔ق۔محمد بن اسماعیل بن عیاش حمصی:

محدثین نے اس پر یہ عیب لگایا ہے کہ اس نے سماع کئے بغیر ہی اپنے والد سے روایتیں بیان کی ہیں، دسوین طبقہ سے ہے۔

۵۷۳۶۔ع۔محمد بن اسماعیل بن مسلم بن ابوفُدَیک دیلی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی، ابواسماعیل:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۷۔د۔محمد بن اسماعیل بن مہاجر:

غیر معروف ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۷۳۸۔ت،س۔محمد بن اسماعیل بن یوسف سلمی، ابواسماعیل ترمذی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقہ حافظ" راوی ہے ابوحاتم کا کلام اس کے بارے میں واضح نہیں ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۹۔س۔محمد بن اسماعیل طبرانی، ابوبکر:

بارہویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۵۷۴۰۔د۔محمد بن اسماعیل بصری، مولی بنی ہاشم:

احتمال ہے کہ یہ ابن ابوسمینہ ہے وگرنہ دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆محمد بن اسماعیل:

اس نے حفص بن عمر سے روایت کیا ہے صحیح قول کے مطابق یہ بخاری ہے، س۔(=۵۷۲۷)

۵۷۴۱۔م،د،س۔محمد بن ابواسماعیل راشد سلمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۴۲۔د،س۔محمد بن اشعث بن قیس کندی، ابوقاسم کوفی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۷۴۳۔ل،ت۔محمد بن اعین، ابووزیر مروزی، ابن مبارک کا خادم:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۴۴۔ت۔محمد بن افلح بن عبدالملک نیشاپوری، ابوعبدالرحمٰن، المعروف ترک:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۴۵۔تمییز۔محمد بن افلح بن مغیرہ انصاری، موصلی، شاعر:

بارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۷۴۶۔ت۔محمد بن افلح انصاری، ابوایوب کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۴۷۔تمییز۔محمد بن افلح:

اس نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۵۷۴۸۔د،س،ق۔محمد بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۷۴۹۔بخ،ق۔محمد بن امیہ بن آدم ساوی، ابواحمد، مولی المعیطیین:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۰۔خت،د۔محمد بن انس، آل عمر کا غلام، کوفی:

دینور فروکش ہوا، نودیں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

۵۷۵۱۔خت،د۔محمد بن ایاس بن بکیر لیثی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۷۵۲۔ق۔محمد بن ایوب، کلابی، ابوہریرہ واسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۷۵۳۔م۔محمد بن ابوایوب، ابوعاصم ثقفی، کوفی:

بعض حضرات نے اسے محمد بن ایوب کہا ہے مگر یا خطاء ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

فصل: محمد نام کے ان راویوں کے بیان میں جن کے والد کا نام باء سے شروع ہوتا ہے۔

۵۷۵۴۔ع۔محمد بن بشار بن عثمان عبدی، بصری، ابوبکر بندار:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۵۔س۔محمد بن بشر بن بشیر، اسلمی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۷۵۶۔ع۔محمد بن بشر عبدی، ابوعبداللہ کوفی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۷۔د، ت، س۔محمد بن بکار بن بلال عاملی، ابوعبداللہ دمشقی، قاضی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۷۴ برس ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۸۔م، د۔محمد بن بکار بن ریان ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبداللہ بغدادی رصافی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۴ برس ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۹۔م، د۔محمد بن بکار بن زبیر عیشی، صیرفی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، حبال اور جیانی نے اسے اور پہلے والے راوی کو ایک کہا ہے، ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۶۰۔ع۔محمد بن بکر بن عثمان بُرسانی، ابوعثمان بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابوبکر بن ابوشیبہ:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔

۵۷۶۱۔خ، م، س۔محمد بن ابوبکر بن علی بن عطاء بن مقدم مقدمی، ابوعبداللہ ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۵۷۶۲۔ خ،م،س،ق۔ محمد بن ابوبکر بن عوف ثقفی، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۷۶۳۔ محمد بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری، مدنی، ابوعبدالملک قاضی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۶۴۔ س،ق۔ محمد بن ابوبکر صدیق، ابوقاسم:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے ۳۸ھ میں قتل ہوا، حضرت علی اس کی تعریف کیا کرتے تھے۔

۵۷۶۵۔ (خ) محمد بن بکیر ابن واصل حضرمی، بغدادی، ابوالحسین:

اصبہان فردکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۲۰ھ کے بعد فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ بخاری نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۷۶۶۔ بخ،د،ق۔ محمد بن بلال، ابوعبداللہ بصری، تمار:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

فصل: ''ت'' خالی ہے۔

(فصل) ''ث''

۵۷۶۷۔ت۔محمد بن ثابت بن اسلم بنانی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۷۶۸۔ت۔محمد بن ثابت بن سباع خزاعی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۷۶۹۔خ۔محمد بن ثابت ''بقول بعض ابن عبدالرحمٰن'' ابن شرحبیل عبدری، ابومصعب حجازی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۷۰۔د،س۔محمد بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری، مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے حرہ کے روز ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۱۔د،ق۔محمد بن ثابت عبدی، ابوعبداللہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۵۷۷۲۔ت،ق۔محمد بن ثابت:

اس نے ابوحکیم سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ شرحبیل المتقدم کا پوتا ہے۔(۵۷۶۹)

۵۷۷۳۔ق۔محمد بن ثعلبہ بن سَوَاء، سدوسی، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابو ثلج:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا، ق۔(=۸۹۹۹)

۵۷۷۴۔ق۔محمد بن ثوَاب ابن سعید بن حصین ہبّاری، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مسلمہ نے اسے بلا دلیل ضعیف کہا ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۵۔د،س۔محمد بن ثور صنعانی، ابوعبداللہ عابد:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تقریباً ۱۹۰ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

فصل: ''جیم'' 5

۵۷۷٦۔ق۔محمد بن جابر بن بجیر، ابو بُجَیر، کوفی، محاربی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٥٦ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۷۔د،ق۔محمد بن جابر بن سیار بن طارق حنفی، یمامی، ابوعبداللہ، کوفی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کی کتابیں ضائع ہوگئی تھیں اور اس کا حافظہ کافی بگڑ گیا اور اندھا ہوگیا تھا تلقین کیا جاتا تھا، ابوحاتم نے اسے ابن لہیعہ پر ترجیح دی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۷۷۸۔صد۔محمد بن جابر بن عبداللہ انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۷۷۹۔س۔محمد بن جبلہ ''بقول بعض ابن خالد بن جبلہ رافقی'' خراسانی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٥٥ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۰۔ع۔محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل نوفلی:

نسب کا علم رکھنے والا تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ١٠٠ھ کو فوت ہوا۔

۵۷۸۱۔ع۔محمد بن جُحَادہ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ١٣١ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن جحش:

یہ ابن عبداللہ سے آئے گا۔(=٦٠٠٦)

☆محمد بن جعد:

یہ حماد سے گزر چکا۔(=١٤٩١)

AlHidayah - الهداية

☆محمد بن جعفر بن ابواز ہر:

یہ ابن زنبور ہے آئے گا۔ (=۵۸۸۶)

۵۷۸۲۔ع۔محمد بن جعفر بن زبیر بن عوام اسدی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۷۸۳۔م،د،س۔محمد بن جعفر بن زیاد وَرکانی، ابو عمران خراسانی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۴۔ع۔محمد بن جعفر بن ابو کثیر انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، اسماعیل کا بڑا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۷۸۵۔س۔محمد بن جعفر بن محمد بن حفص حنفی، الرافقی ثم البغدادی، ابو بکر بن الامام:

دمیاط فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۳۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۶۔خ۔محمد بن جعفر فیدی، العلاف:

پہلے کوفہ پھر بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۷۸۷۔ع۔محمد بن جعفر ہذلی، بصری المعروف غندر:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ صحیح الکتاب'' راوی ہے تاہم اس میں کچھ غفلت پائی جاتی ہے ۹۳ھ یا ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۸۔م،ت۔محمد بن جعفر بزاز، ابو جعفر مدائنی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۹۔خ،ت،ق۔محمد بن جعفر سِمنانی، قومسی، ابو جعفر بن ابو حسین:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ پہلے فوت ہوا۔

۵۷۹۰۔خ،م،د،س۔محمد بن جہضم بن عبداللہ ثقفی، ابو جعفر بصری، خراسانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

فصل: ''ح''

۵۷۹۱۔د،س۔محمد بن حاتم بن بَزِیع ،ابوبکر بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۹؁ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۲۔ت،س۔محمد بن حاتم بن سلیمان زِمّی ،مؤدب،خراسانی:

عسکر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۶؁ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۳۔م،د۔محمد بن حاتم بن میمون بغدادی، سمین:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کرجاتا ہے اور فاضل تھا ۳۵؁ھ یا ۳۶؁ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۴۔س۔محمد بن حاتم بن نعیم مروزی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابن یونس نے اس میں اور مصیصی میں فرق کیا ہے۔

۵۷۹۵۔د،س۔محمد بن حاتم بن یونس جرجرائی، مصیصی ،ابوجعفر العابد:

اس کا لقب حبی ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵؁ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن حارث بیلمانی:

درست حارثی ہے اور یہ محمد بن حارث بن زیاد بن ربیع حارثی بصری ہے۔(=۵۷۹۷)

۵۷۹۶۔ق۔محمد بن حارث بن راشد بن طارق اموی،مصری،مؤذن:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۴۱؁ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۷۔ق۔محمد بن حارث بن زیاد بن ربیع حارثی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۷۹۸۔ بخ۔ محمد بن حارث بن سفیان بن عبدالاسد مخزومی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۷۹۹۔ کن۔ محمد بن حارث یا ابن ابوحارث، لیثی بزاز۔ حرانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۳ھ یا ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۰۔ ت، س، ق۔ محمد بن حاطب بن حارث بن معمر جمحی، کوفی:

ان کی کنیت میں اختلاف پایا جاتا ہے صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۷۴ھ میں فوت ہوئے۔

۵۸۰۱۔ عخ۔ محمد بن حبیب جرمی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۸۰۲۔ س۔ محمد بن حبیب نصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۵۸۰۳۔ م۔ محمد بن حرب بن اوس ذہلی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ محمد بن حرب مروزی:

یہ ابن علی بن حرب ہے آئے گا۔ (=۶۱۴۹)

۵۸۰۴۔ خ، م، د۔ محمد بن حرب واسطی، نشائی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۵۔ ع۔ محمد بن حرب خولانی، حمصی، ابرش:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۰۶۔ خ، م، د، ت، س۔ محمد بن ابوحرملہ قرشی، مدنی:

ابن حویطب کا غلام ہے بسا اوقات انہیں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ سے کچھ

AlHidayah - الهداية

سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۰۷۔د۔محمد بن خُوابہ المروزی ثم البغدادی، خیاط عابد:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۰۸۔د۔محمد بن حسان بن خالد ضبی، سمتی، ابوجعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۹۔ق۔محمد بن حسان بن فیروز شیبانی، ازرق، ابوجعفر بغدادی، التاجر، واسطی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۰۔د۔محمد بن حسان، مروان بن معاویہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن سعید مصلوب ہے۔(=۵۹۰۷)

۵۸۱۱۔مد۔محمد بن حسن بن اَتَش، یمانی صنعانی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۱۲۔د۔محمد بن حسن بن تَسنیم، ازدی عتکی، بصری:

کوفہ فرد کش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۵٦ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۳۔تمییز۔محمد بن تسنیم حضرمی، ابوطاہر وراق کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۱۴۔ق۔محمد بن حسن بن ابوحسن براد، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۸۱۵۔د۔محمد بن حسن بن زَبالہ، مخزومی، ابوحسن مدنی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۸۱۶۔خ،س،ق۔محمد بن حسن بن زبیر اسدی،کوفی:

اس کالقب تلّ ہےنوویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۷۔د۔محمد بن حسن بن عطیہ بن سعد عوفی،ابوسعد کوفی:

ساتویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۸۱۸۔خ،ل،ت،ق۔محمد بن حسن بن عمران مزنی،واسطی،قاضی،شامی الاصل:

نوویں طبقہ کا''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۱۹۔خ،ت۔محمد بن حسن بن ہلال بن ابوزینب،فیروز ابوجعفر یا ابوالحسن:

اس کالقب محبوب ہےنوویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے اوراس پر قدری ہونے کاالزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۲۰۔ت۔محمد بن حسن بن ابویزید ہمدانی،ابوالحسن کوفی:

واسط فروکش ہوا،نوویں طبقہ کا''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۸۲۱۔خ،د،س۔محمد بن حسین بن ابراہیم عامری،ابوجعفر بن اشکاب،البغدادی الحافظ:

گیارہویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۲۲۔ت۔محمد بن حسین بن ابوحلیمہ بصری،ابوجعفر:

گیارہویں طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابوالحسین سمنانی:

یہ ابن جعفر ہے گزر چکا۔(=۵۷۸۹)

۵۸۲۳۔ت،ق۔محمد بن حصین تمیمی:

بعض حضرات نے اس کانام ایوب اوراس کے والد کی کنیت ابوایوب ذکر کیا ہے،چھٹے طبقہ کا''مجہول'' راوی ہے۔

۵۸۲۴۔مد۔محمد بن حفص حجازی:

ساتویں طبقہ کا''مجہول'' راوی ہے۔

۵۸۲۵۔د۔محمد بن حفص قطان، ابوعبدالرحمٰن بصری، عسی بن شاذان کا ماموں:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۲۶۔خ،م،مد،س۔محمد بن ابوحفصہ میسرہ، ابوسلمہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کرجاتا ہے۔

۵۸۲۷۔خ۔محمد بن حکم مروزی، احول، احمد کے ساتھی ابوطالب کا چچازاد بھائی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۲۸۔فق۔محمد بن حکم اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۲۹۔ق۔محمد بن حماد طہرانی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے جس نے اسے ضعیف کہا ہے اس نے اچھا نہیں کیا، دسویں طبقہ سے ہے ۲۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۰۔تمییز۔محمد بن حماد الابیوردی، الزاہد:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۸ھ یا ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۱۔قد،ت،س۔محمد بن حمران بن عبدالعزیز قیسی بصری:

نویں طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے۔

۵۸۳۲۔خت،د،س۔محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۳۳۔ق۔محمد بن حمزہ بن یوسف بن عبداللہ بن سلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعض حضرات نے اس کے نسب میں حمزہ اور یوسف کے درمیان محمد کی زیادتی کی ہے۔

۵۸۳۴۔د،ت،ق۔محمد بن حمید بن حیان رازی:

دسویں طبقہ کا ''حافظ ضعیف'' راوی ہے تاہم امام ابن معین (رحمہ اللہ) اس کے بارے میں اچھی رائے رکھتے تھے ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۵۔خت،م،س،ق۔محمد بن حمید یشکری، ابوسفیان معمری:

بغداد فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۲ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن حمید محاربی:

درست محمد بن حمید ہے۔(=۶۱۲۰)

۵۸۳۶۔ت،ق۔محمد بن ابوحمید ابراہیم انصاری زرقی، ابوابراہیم مدنی:

اس کا لقب حماد ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۸۳۷۔خ،مد،س،ق۔محمد بن حمیر بن انیس سَلیحی حمصی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۸۔ق۔محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد بن جعفر مخزومی مکی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۳۹۔س۔محمد بن حنین مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۴۰۔م۔محمد بن حیان، ابوالاحوص بغوی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۷ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الہدایة

فصل ''خ''

۵۸۴۱۔ ع۔ محمد بن خازم، ابومعاویہ ضریر، کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ثقہ اعمش کی احادیث کو تمام لوگوں سے زیادہ یاد رکھنے والا راوی ہے تاہم دیگر حضرات کی احادیث میں بسا اوقات وہم کر جاتا ہے بعمر ۸۲ برس ۹۵ھ میں فوت ہوا، اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆ محمد بن خالد بن جبلہ:

ابن جبلا کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۵۷۷۹)

۵۸۴۲۔ د۔ محمد بن خالد بن حویرث مکی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۸۴۳۔ ق۔ محمد بن خالد بن خداش مہلبی، ابوبکر بصری، نابینا:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۵۸۴۴۔ س۔ محمد بن خالد بن خلی ''علی کے وزن پر ہے'' کلاعی، ابوالحسین حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۴۵۔ د۔ محمد بن خالد بن رافع جہنی:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۵۸۴۶۔ ق۔ محمد بن خالد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن الطحان الواسطی:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بعمر نوے برس ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۴۷۔ ۴۔ محمد بن خالد بن عَثْمَہ ''بقول بعض اس کی والدہ ہے'' الحنفی البصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۸۴۸۔د،س،ق۔محمد بن خالد بن محمد وہبی حمصی ،احمد کا بھائی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۸۴۹۔ق۔محمد بن خالد جندی،مؤذن:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد بن خالد جہنی:

اس نے خارجہ بن حارث بن رافع سے روایت کیا ہے اور یہ محمد بن خالد جہنی ہی ہے اس کے دادا کا نام رافع ہے اور جس نے اسے دو راوی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے،د۔

☆محمد بن خالد،ابوالرحال:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۹۶)

۵۸۵۰۔د۔محمد بن خالد سلمی:

اس نے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے،ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۵۸۵۱۔ت۔محمد بن خالد ضبی،کوفی:

اس کی کنیت میں اختلاف پایا جاتا ہے اور اس کا لقب سؤر الاسد ہے،پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۵۲۔مد،ت۔محمد بن خالد قرشی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد بن خالد:

اس نے انصاری اور عبیداللہ بن موسیٰ سے روایت کیا ہے،کہا گیا ہے کہ یہ آنے والا راوی محمد بن یحییٰ ذہلی ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والا ابن جبلہ رافقی ہے،خ۔(=۶۳۸۷،۵۷۷۹)

۵۸۵۳۔ق۔محمد بن ابو خالد قزوینی،ابوبکر:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام یزید ہے۔

۵۸۵۴۔ تمییز۔ محمد بن ابو خالد صَومعی، ابو بکر طبری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے جس نے اسے اور پہلے والے کو ایک بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۸۵۵۔ تمییز۔ محمد بن ابو خالد، قزوینی، دوسرا:

اسے ابو جعفر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اہل دمشق نے اس سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۵۶۔ تمییز۔ محمد بن ابو خالد ادمی:

گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اور یہ ماقبل میں گزرنے والے حضرات سے بڑا ہے۔

۵۸۵۷۔ س۔ محمد بن خُثَیم، ابو یزید محاربی:

دوسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا۔

☆ محمد بن ابو خداش:

محمد بن علی کے ترجمہ میں آئے گا۔ (=۶۱۶۱)

۵۸۵۸۔ د۔ محمد بن خلف بن طارق بن کیسان داری شامی:

بیر دت فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۵۰ھ کی حدود میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۸۵۹۔ س، ق۔ محمد بن خلف بن عمار، ابو نصر عسقلانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۰۔ خ۔ محمد بن خلف حدادی، ابو بکر بغدادی مقریٔ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۱۔ ت۔ محمد بن خلیفہ بصری، صیر فی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۶۲۔تمییز۔محمد بن خلیفہ بن صدقہ ،ابوجعفر دیرعاقولی:

اسے غندر کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۳۔س۔محمد بن خلیل بن حماد خُشَنی ،دمشقی ،بَلاطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۸۶۴۔س۔محمد بن خلیل مخرّمی ،بغدادی ،ابوجعفر الفلاس:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۶۵۔م،د،س،ق۔محمد بن خلاد بن کثیر باہلی ،ابوبکر بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

فصل: ''د'' ثم ''ذ''

۵۸۶۶۔ق۔محمد بن داب ''ہمز کے بغیر ہے'' مدنی:

ابوزرعہ نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۵۸۶۷۔د،س۔محمد بن ابوناجیہ داؤد بن رزق بن ناجیہ مہری، مصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۱ھ میں فوت ہوا اور ۶۵ھ میں پیدا ہوا تھا۔

۵۸۶۸۔د۔محمد بن داؤد بن سفیان:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۶۹۔د،س۔محمد بن داؤد بن صبیح، ابوجعفر مصیصی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابوداؤد انباری:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔ (=۵۹۳۲)

۵۸۷۰۔د،ت۔محمد بن دینار ازدی پھر طاحی، ابوبکر بن ابوفرات بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق، برے حافظہ والا'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور وفات سے پہلے اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۵۸۷۱۔ق۔محمد بن ذکوان بصری، ازدی، جہضمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

حماد بن زید کے بیٹے کا ماموں ہے جس نے اسے دو بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۸۷۲۔تمییز۔محمد بن ذکوان، بیاع الاکسیہ، کوفی اسدی:

شعبہ کے شیوخ میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۵۸۷۳۔ت۔محمد بن ذکوان:

یہ ابن ابوصالح سمان ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کرجاتا ہے۔

☆محمد بن ابوذئب:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے۔(=۶۰۸۲)

فصل: ''ر''

۵۸۷۴۔ق۔محمد بن راشد تمیمی، بصری مکفوف:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۷۵۔۴۔محمد بن راشد مکحولی خزاعی، دمشقی:

بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے اور اس پہ قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۷۶۔خ،م،د،ت،س۔محمد بن رافع قشیری، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۷۷۔بخ۔محمد بن ربیعہ کلابی، کوفی، وکیع کا چچازاد بھائی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆محمد بن ربیعہ:

یہ بشیر بن ربیعہ ہے گزر چکا، عس۔(۷۱۳)

۵۸۷۸۔ت۔محمد بن ابورزین، سلیمان بن حرب کا شیخ:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۷۹۔قد،ت،ق۔محمد بن رفاعہ بن ثعلبہ قُرظی، مدنی:

ساتویں طبہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۸۸۰۔د،ت۔محمد بن رکانہ بن عبد یزید مطلبی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۸۸۱۔م،ق۔محمد بن رمح بن مہاجر تجیبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن رومی:

یہ ابن عمر ہے آئے گا۔(=۶۱۶۹)

6

فصل: ''ز''

۵۸۸۲۔ت،ق۔محمد بن زاذان مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۵۸۸۳۔(م) محمد بن زائدہ تمیمی، ابوہشام کوفی صیرفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم عقیدہ قدر کی طرف مائل تھا، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ مسلم نے اس کی حدیث نقل کی ہے۔

۵۸۸۴۔خ،م،د،س،ق۔محمد بن زبرقان، ابوہمام اہوازی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسااوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۸۸۵۔مد،س۔محمد بن زبیر حنظلی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابوزکریا:

یہ ابن میسر ہے آئے گا۔(=۶۳۴۴)

۵۸۸۶۔س۔محمد بن زنبور بن ابوازہر، ابوصالح مکی ''زنبور کا نام جعفر ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۲۴۸ھ کے آخر میں فوت ہوا۔

۵۸۸۷۔خ،ق۔محمد بن زیاد بن عبید اللہ الزیادی، ابوعبداللہ بصری:

اسے ''یُویُو'' کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۵۸۸۸۔ع۔محمد بن زیاد جمحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو حارث مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی بسا اوقات ارسال کرتا ہے۔

۵۸۸۹۔خ،۴۔محمد بن زیاد الٰہانی، ابو سفیان حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۹۰۔ت۔محمد بن زیاد یشکری، الطحان، الاعور الفأفأ، المیمونی، الرقی ثم الکوفی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۸۹۱۔تمییز۔محمد بن زیاد بن مروان یشکری، بخاری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن زیاد، الطحان:

اس نے اعمش سے روایت کیا ہے ابن حبان نے اس میں اور اعور میں فرق کیا ہے جبکہ میرے نزدیک یہ اعور ہی ہے۔(=۵۸۹۰)

☆محمد بن زیاد:

کہا گیا ہے کہ یہ ہاء میں آنے والے راوی ہقل کا نام ہے۔(=۷۳۱۴)

۵۸۹۲۔ع۔محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۹۳۔ق۔محمد بن زید بن علی عبدی یا کندی یا جرمی، بصری، قاضی مرو:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابن ابو قموص ہے، ق۔

۵۸۹۴۔م،۴۔محمد بن زید بن مہاجر بن قُنفُذ تیمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۸۹۵۔ت،ق۔محمد بن زید عبدی:

اس نے شہر بن حوشب سے روایت کیا ہے غالبًا یہ ابن ابوقموص ہے وگرنہ مجہول ہے۔

۵۸۹۶۔ق۔محمد بن زید، مغیرہ ازدی کا شیخ:

غالبًا یہ مذکورہ بالا راوی عبدی ہے،ق۔

AlHidayah - الهداية

فصل: ''س''

۵۸۹۷۔خ،م،د،ت،س۔محمد بن سابق تمیمی،ابوجعفر یا ابوسعید البز از،الکوفی:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۱۴ھ میں ہوا۔

☆**محمد بن سابور:**

یہ ابن عبداللہ سے آئے گا۔(=۶۰۲۱)

۵۸۹۸۔ت۔محمد بن سالم ہمدانی،ابوسہل کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۵۸۹۹۔ت۔محمد بن سالم ربعی،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۰۰۔ت،س،ق۔محمد بن سائب بن برکہ مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۹۰۱۔ت،فق۔محمد بن سائب بن بشر کلبی،ابونصر کوفی،ماہر انساب،مفسر:

چھٹے طبقہ کا ''متہم بالکذب'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۴۶ھ میں فوت ہوا۔ م

۵۹۰۲۔مد۔محمد بن سائب نُکْری:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆**محمد بن ابوسری:**

یہ ابن متوکل ہے۔(=۶۲۶۳)

☆ **محمد بن سعد بن زرارہ:**

یہ ابن عبد الرحمٰن ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (=۶۰۷۴)

۵۹۰۳۔ د۔ محمد بن سعد بن منیع ہاشمی "ولاء کی وجہ سے ہے" بصری، واقدی کا کاتب:

بغداد فروکش ہونے والا دسویں طبقہ کا "صدوق فاضل" راوی ہے بعمر ۶۲ برس ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۰۴۔ خ، م، مد، ت، س، ق۔ محمد بن سعد بن ابو وقاص زہری، ابو قاسم مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، ٹھگنے پن کی وجہ سے اس کا لقب "ظل الشیطان" تھا، تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۸۰ھ کے بعد حجاج نے اسے قتل کیا۔

۵۹۰۵۔ بخ، ت، فق۔ محمد بن سعد انصاری، شامی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۹۰۶۔ س۔ محمد بن سعد انصاری، اشہلی، ابو سعد مدنی:

بغداد فروکش ہوا، نویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۰۷۔ ت، ق۔ محمد بن سعید بن حسان بن قیس اسدی، شامی، مصلوب، ابو عبد الرحمٰن وابو عبد اللہ:

اسے ابن سعید بن عبد العزیز یا ابن ابو عتبہ یا ابن ابو قیس یا ابن ابو حسان کہا جاتا ہے اور ابن طبری بھی کہا جاتا ہے، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور احمد بن صالح نے کہا ہے کہ اس نے چار ہزار احادیث گھڑی ہیں اور احمد نے کہا ہے کہ زندیق ہونے کی وجہ سے منصور نے اسے قتل کر دیا اور پھانسی پر لٹکا دیا، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۹۰۸۔ تمییز۔ محمد بن سعید بن حسان حمصی، علی بن عیاش کا شیخ:

پہلے والے راوی سے متاخر راوی ہے آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۹۰۹۔ س۔ محمد بن سعید انصاری، ابو اسحاق حرانی، بزاز:

اس کا لقب زَحابا ہے، شیخ ہے گیارہویں طبقہ سے ہے ۲۴۴ھ یا ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۰۔د،س۔محمد بن سعید بن سابق رازی:

قزوین فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے خلیلی نے کہا ہے کہ ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۱۔خ،ت،س۔محمد بن سعید بن سلیمان کوفی، ابوجعفر ابن اصبہانی:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۲۔فق۔محمد بن سعید بن غالب بغدادی، ابویحییٰ عطار:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۳۔قد۔محمد بن سعید بن مسیّب مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۱۴۔خ۔محمد بن سعید بن ولید خزاعی، ابوعمرو یا ابوبکر، بصری:

اسے مردویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۵۔ق۔محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تستری، ابوبکر:

یہ بصرہ فروکش ہوگیا تھا دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۱۶۔د،س۔محمد بن سعید طائفی، ابوسعید مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۱۷۔تمییز۔محمد بن سعید طائفی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆محمد بن سعید:

عمر بن سعید کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۹۰۷)

۵۹۱۸۔د۔محمد بن سفیان بن ابوزرد اُبُلّی:

کہا گیا ہے کہ اس کے دادا کا نام ''یعقوب'' ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

AlHidayah - الہدایة

☆محمد بن سفیان ''اس نے اعمش سے روایت کیا ہے'':

درست ''محمد عن سفیان'' ہے اور یہ محمد ابن کثیر ہے۔

۵۹۱۹۔س۔محمد بن ابوسفیان بن حرب اموی، معاویہ کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست عنبسہ ابن ابوسفیان ہے۔

۵۹۲۰۔ت۔محمد بن ابوسفیان بن العلاء بن جاریہ ثقفی، ابوبکر دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۲۱۔م،د،س،ق۔محمد بن سلمہ بن ابوفاطمہ مرادی، جَملی، ابوحارث مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۲۔ر،م،۴۔محمد بن سلمہ بن عبداللہ باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' حرانی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۹۱ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن سلمہ عدنی:

درست محرز ہے۔(=۶۵۰۱)

۵۹۲۳۔خت،۴۔محمد بن سلیم، ابوہلال راسبی، بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ نابینا تھا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۱۶۷ھ کے آخر میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۵۹۲۴۔خت۔محمد بن سلیم، مکی، ابوعثمان:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بخاری نے کتاب الرقاق میں اس کی روایت تعلیقاً نقل کی ہے غسانی نے اسی پر اعتماد کیا ہے اور مزی نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

۵۹۲۵۔د،س۔محمد بن سلیمان بن حبیب اسدی، ابوجعفر علاف الکوفی، ثم المصیصی:

اس کا لقب لُوَین ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے سو برس سے زائد عمر پا کر ۲۴۵ھ یا ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۶۔ق۔محمد بن سلیمان بن ابوحثمہ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۲۷۔ق۔محمد بن سلیمان بن ابوداؤد حرانی:

اس کے دادا کا نام سالم یا عطاء ہے اور اسے بُومَہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۸۔س،ق۔محمد بن سلیمان مدنی، قبائی:

کرمان فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۲۹۔ق۔محمد بن سلیمان بن ابوضمرہ قصہ گو، ابوضمرہ نصری، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۳۰۔ت،س،ق۔محمد بن سلیمان بن عبداللہ کوفی، ابوعلی ابن اصبہانی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۱۔ق۔محمد بن سلیمان بن ہشام شطوی، ہشام بنت سعیدہ بنت مطر کا بھائی، بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۲۔د۔محمد بن سلیمان، انباری، ابوہارون ابن ابوداؤد:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۳۔مد۔محمد بن سماعہ، رملی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۴۔تمییز۔محمد بن سماعہ بن عبداللہ بن ہلال تیمی، کوفی، قاضی حنفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن سمعان:

یہ ابن ابو یحییٰ ہے آئے گا۔(=٦٣٩٥)

☆محمد بن سمیر:

ابن شمیر کے ترجمہ میں آئے گا۔(=٥٩٥٩)

☆محمد بن ابوسمینہ:

دو ہیں ایک ماقبل میں گزرنے والا ''ابن اسماعیل'' اور دوسرا آنے والا ''ابن یحییٰ'' ہے۔(=٥٧٣٣،٦٣٨٦)

٥٩٣٥۔خ،د،ت،س۔محمد بن سنان باہلی،ابوبکر بصری،عَوَقی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ٢٢٣ھ میں فوت ہوا۔

٥٩٣٦۔تمییز۔محمد بن سنان بن یزید قزاز،ابوبکر بصری:

بغداد فروکش ہوا،گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ٢٧١ھ میں فوت ہوا۔

٥٩٣٧۔م،ت،س۔محمد بن سہل بن عسکر تمیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر بخاری:

بغداد فروکش ہوا،گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ٢٥١ھ میں فوت ہوا۔

٥٩٣٨۔س۔محمد بن سہل نسائی:

رملہ فروکش ہوا،اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

☆محمد بن ابوسہل:

اس نے مکحول سے روایت کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق یہ ابن سعید مصلوب ہے،مد۔(٥٩٠٧)

٥٩٣٩۔خ،م،خد،ت،س،ق۔محمد بن سَوَاء سدوسی،عنبری،ابوخطاب بصری،نابینا:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ١٨٠ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

٥٩٤٠۔د۔محمد بن سوّار ابن راشد ازدی،ابوجعفر کوفی:

مصر فروکش ہوا،دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے

۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۴۱۔تمییز۔محمد بن سوار بصری، سہل بن عبداللہ زاہد کا ماموں:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۴۲۔ع۔محمد بن سُوقَہ غَنَوی، ابوبکر کوفی عابد:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پسندیدہ'' راوی ہے۔

۵۹۴۳۔س۔محمد بن سوید بن کلثوم فہری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۹۴۴۔ت۔محمد بن ابوسوید ثقفی، طائفی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ غیلان کا قصہ نقل کرنے والا ''ابن سوید'' نہیں ہے۔

۵۹۴۵۔خ۔محمد بن سلام بن فرج سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بیکندی، ابوجعفر:

اس کے والد کے نام کی لام میں اختلاف پایا جاتا ہے راجح تخفیف ہی ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے بعمر ۶۵ برس ۲۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۴۶۔تمییز۔محمد بن سلام بیکندی صغیر:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۴۷۔ع۔محمد بن سیرین انصاری، ابوبکر ابن ابوعمرہ بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد عظیم المرتبت'' راوی ہے روایت بالمعنیٰ کا قائل نہیں تھا ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۴۸۔مد،س۔محمد بن سیف ازدی، حُدّانی، ابورجاء بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

فصل: ''ش''

۵۹۴۹۔ق۔محمد بن شاذان واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۵۰۔تمییز۔محمد بن شاذان، ابوبکر جوہری بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۳ برس ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۱۔م،س۔محمد بن شبیب زہرانی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۹۵۲۔ت،س۔محمد بن شجاع مرّوزی:

بغدادفروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۳۔تمییز۔محمد بن شجاع بن نبہان، نبہانی مروزی:

مدائن فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا، جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۹۵۴۔تمییز۔محمد بن شجاع، بغدادی قاضی، ثلجی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''متروک'' راوی ہے اس پر بدعت کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۸۵ برس ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۵۔س۔محمد بن شداد کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۵۶۔ق۔محمد بن شرحبیل:

اس نے قیس بن سعد سے روایت کیا ہے اس کا نام عمرو ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد بن شرحبیل:

محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۷۶۹)

☆محمد بن شرحبیل:

حدیث ابوامامہ میں آتا ہے، درست مصعب بن محمد بن شرحبیل ہے۔(=۶۶۹۵)

۵۹۵۷۔د۔محمد بن شریک مکی، ابوعثمان:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۸۔۴۔محمد بن شعیب بن شابور اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی:

بیروت فروکش ہوا، نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق صحیح الکتاب'' راوی ہے بعمر ۸۴ برس ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۹۔س۔محمد بن شُمَیر، رعینی، ابوصباح مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۵۹۶۰۔م۔محمد بن شیبہ بن نعامہ ضبی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابوشیبہ:

یہ ابن ابراہیم ہے۔(=۵۶۹۶)

فصل: ''ص''

۵۹۶۱۔ ۴۔ محمد بن صالح بن دینار، تمار، مدنی مولی الانصار:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۲۔ (س)۔ محمد بن صالح بن عبدالرحمٰن بغدادی، ابوبکر انماطی:

اس کا لقب کیلجہ ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے یہ بات ثابت نہیں ہے کہ نسائی نے اس کی روایت نقل کی ہے صحیح قول کے مطابق ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۳۔ فق۔ محمد بن صالح بن مہران بصری، ابوجعفر بن نطاح، ہاشمی، ابوالتیاح:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق مؤرخ'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۴۔ د، س، ق۔ محمد بن صالح مدنی، ازرق، مولی بنی فہر:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوصالح السمان:

یہ ابن ذکوان ہے گزر چکا۔ (=۵۸۷۳)

۵۹۶۵۔ د، ق۔ محمد بن صباح بن سفیان جرجرائی، ابوجعفر تاجر:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۶۔ ع۔ محمد بن صباح بزاز دولابی، ابوجعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۵۰ھ کو پیدا ہوا اور ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن صدران:

یہ ابن ابراہیم ہے گزر چکا۔ (=۵۶۹۵)

۵۹۶۷۔س۔محمد بن صدقہ جُبلانی حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۶۸۔د،س،ق۔محمد بن صفوان انصاری، ابومرحب:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے خرگوش کے بارے میں حدیث آتی ہے اسے صفوان بن محمد بھی کہا گیا ہے مگر پہلے والا زیادہ صحیح ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ آنے والا راوی محمد بن صیفی ہے۔ (=۵۹۷۲)

۵۹۶۹۔ص۔محمد بن صفوان جمحی، مدنی، قاضی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابوصفوان:

یہ ابن عثمان ہے آئے گا۔ (=۶۱۳۱)

۵۹۷۰۔خ،ت،س،ق۔محمد بن صلت بن حجاج اسدی، ابوجعفر کوفی، الاصم:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۹۷۱۔خ،س۔محمد بن صلت بصری، ابویعلی توَّزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کرجاتا ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۷۲۔س،ق۔محمد بن صیفی بن سہل بن حارث انصاری خطمی، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فرد کش ہو گئے تھے۔

فصل: "ض" ثم "ط" ثم "ظ"

۵۹۷۳۔ق۔محمد بن ابوضیف "اس کا نام زید ہے" حجازی مخزومی "ولاء کی وجہ سے ہے":

آٹھویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۵۹۷۴۔ق۔محمد بن طارق مکی:

چوتھے طبقہ کا "ثقہ عابد" راوی ہے۔

۵۹۷۵۔ق۔محمد بن طالب:

اس نے ابوعوانہ سے روایت کیا ہے دسویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۵۹۷۶۔د،س۔محمد بن طحلاء، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۹۷۷۔م،د،ت،ق۔محمد بن طریف بن خلیفہ بجلی، ابوجعفر کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

☆محمد بن طریف:

یہ ابن ابوعتاب ہے آئے گا۔ (=۶۱۲۶)

۵۹۷۸۔خ،ت۔محمد بن طفیل بن مالک نخعی، ابوجعفر کوفی:

فیدفروش ہوا، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۷۹۔س،ق۔محمد بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۵۹۸۰۔س،ق۔محمد بن طلحہ بن عبدالرحمٰن بن طلحہ ابن عبداللہ بن عثمان بن عبیداللہ تیمی ،المعروف ابن طویل ''اس کا دادا عثمان عشرہ مبشرہ میں سے طلحہ کا بھائی ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۱۔تمییز۔محمد بن طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۹۸۲۔خ،م،د،ت،عس،ق۔محمد بن طلحہ بن مصرف یامی،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے تاہم محدثین نے اس کے والد سے اس کے سماع کا انکار کیا ہے اس کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے، ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۳۔د،ص،ق۔محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ مطلبی،مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مدینہ منورہ ہشام کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

7

فصل: ''ع''

۵۹۸۴۔ق۔محمد بن عاصم بن جعفر معافری، مصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۵۔تمییز۔محمد بن عاصم رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۵۹۸۶۔تمییز۔محمد بن عاصم ثقفی، اصبہانی، العابد:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم ابن عیینہ سے اس کا سماع ابن عیینہ کے حافظہ کے بگڑ جانے کے بعد کا ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۷۔تمییز۔محمد بن عاصم اصبہانی، الفقیہ:

شافعی مسلک رکھنے والا بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۸۔س۔محمد بن عامر انطاکی:

رملہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۹۸۹۔د،س۔محمد بن عائذ، دمشقی، ابواحمد، صاحب مغازی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۸۳ برس ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۹۰۔ر،م،د،س،ق۔محمد بن ابوعائشہ حجازی:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۵۹۹۱۔س،ق۔محمد بن عباد بن آدم ہذلی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۵۹۹۲۔ع۔محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعہ بن امیہ بن عابد بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۵۹۹۳۔خ،م،ت،س،ق۔محمد بن عباد بن زبرقان مکی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۹۴۔د۔محمد بن عباد بن عبداللہ بن زبیر بن العوام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن عباد بن معاذ:

محمد بن معاذ بن عباد کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۶۳۰۶)

۵۹۹۵۔(خ)۔محمد بن عباد بن موسیٰ عُکلی:

اسے سندولا کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غلطی کر جاتا ہے کہا گیا ہے کہ بخاری نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۹۹۶۔ت،س،ق۔محمد بن عباد ہُنائی، ابوعباد بصری:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆محمد بن ابوعباد:

یہ ابن عبید ہے آئے گا۔(=۶۱۲۱)

۵۹۹۷۔خ،د،ق۔محمد بن عَبادَہ واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق فاضل'' راوی ہے۔

۵۹۹۸۔ق۔محمد بن عباس بن عثمان بن شافع شافعی، مکی، امام شافعی کا چچا:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۵۹۹۹۔خ،ت۔محمد بن عبداللہ بن اسماعیل بن ابوثلج ،بغدادی:

اصلاًرازی سے ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۷۵۷ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عبداللہ بن ابواسود:

درست (سند) محمد عن عبداللہ ہے اور محمد یہ بخاری ہے۔(=۵۷۲۷، ۳۵۷۸)

۶۰۰۰۔بخ۔محمد بن عبداللہ بن اسید:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۰۱۔د۔محمد بن عبداللہ بن انسان ثقفی ،طائفی:

چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۰۰۲۔م،ت،س۔محمد بن عبداللہ بن بَزِیع ،بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۰۳۔س۔محمد بن عبداللہ بن بکر بن سلیمان خزاعی ،ابوالحسن مقدسی، خَلَنجی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆محمد بن عبداللہ صنعانی:

اس نے ابن عیینہ سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے مزی نے کہا ہے کہ درست محمد بن عبدالاعلیٰ صنعانی ہے جیسا کہ اکثر روایات میں آیا ہے،ق۔(=۶۰۶۰)

۶۰۰۴۔تمییز۔محمد بن عبداللہ بن جُشُم صنعانی ،المعروف ابن یُزْدَوَیہ،ابوسالم:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن ماجہ کا شیخ ہو۔

۶۰۰۵۔تمییز۔محمد بن عبداللہ بن مہل صنعانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۰۶۔خت،س،ق۔محمد بن عبداللہ بن جحش اسدی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کے والد محترم کبار صحابہ میں سے تھے اور ام المؤمنین زینب (رضی اللہ

عنہا) ان کی پھوپھی ہیں۔

۶۰۰۷۔د۔محمد بن عبداللہ بن ابوجعفر رازی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۰۸۔ت،س۔محمد بن عبداللہ بن حارث بن نوفل ابن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی نوفلی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن عبداللہ بن حرب اسدی:

حرب کی بجائے درہم درست ہے عنقریب آئے گا،د۔(=۶۰۱۷)

۶۰۰۹۔ق۔محمد بن عبداللہ بن ابوحرّہ، اسلمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۱۰۔د،ت،س۔محمد بن عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی ہاشمی، مدنی:

اسے نفس زکیہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۵۳ برس ۱۴۵ھ میں قتل ہوا، اس نے منصور کے خلاف خروج کیا تھا اور مدینہ پر غالب آ گیا جسے خلافت کا نام دیا گیا بعدہ اسے قتل کر دیا گیا۔

۶۰۱۱۔ق۔محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک انصاری، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۱۲۔د۔محمد بن عبداللہ بن ابوحماد طرسوسی، القطان:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۱۳۔خ۔محمد بن عبداللہ بن حوشب ''جعفر کے وزن پر ہے'' طائفی:

کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۱۴۔ق۔محمد بن عبداللہ بن خالد خراسانی، ابولقمان:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۰۱۵۔تم ،س،ق۔محمد بن عبداللہ بن ابورافع فہمی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمٰن ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۱۶۔تمییز۔محمد بن عبداللہ بن ابورافع علی کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۶۰۱۷۔ع۔محمد بن عبداللہ بن زبیر بن عمر بن درہم اسدی،ابواحمد زبیری،کوفی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تاہم ثوری کی حدیث میں بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۱۸۔(د)۔محمد بن عبداللہ بن زبیر:

ابن حنزابہ کا گمان ہے کہ ابوداؤد نے اس سے روایت کیا ہے غالباً گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۶۰۱۹۔فق۔محمد بن عبداللہ بن زیاد انصاری،ابوسلمہ بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے بعض حضرات نے اس کا نام محمد بن عمر بن عبداللہ بتلایا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اس نے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پائی۔

۶۰۲۰۔عخ،م،۴۔محمد بن عبداللہ بن زید بن عبدربہ انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۲۱۔ق۔محمد بن عبداللہ بن سابور الرقی ثم الواسطی،النجار:

اسے ابن خالویہ کہا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۲۲۔د،س۔محمد بن عبداللہ بن سائب مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد بن عبداللہ بن ابوسبرہ،ابوبکر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔(=۷۹۷۳)

۶۰۲۳۔س۔محمد بن عبداللہ بن ابوسلیم مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ **محمد بن عبداللہ بن ابو صعصعہ:**

اس کے دادا کا نام عبدالرحمٰن ہے آئے گا۔ (=۶۰۳۰)

۶۰۲۴۔ د۔ محمد بن عبداللہ بن طاوس بن کیسان الیمانی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۲۵۔ د۔ محمد بن عبداللہ بن عباد، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ درست محمد بن عباد بن عبداللہ ابن زبیر ہے۔ (=۵۹۹۴)

۶۰۲۶۔ س۔ محمد بن عبداللہ بن عباس ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ علی کا بھائی اور محمد بن علی کا چچا ہے اور جس نے ان دونوں کو ایک کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۰۲۷۔ س۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالاعلیٰ اسدی، ابو یحییٰ ابن کناسہ ''یہ اس کے والد یا دادا کا لقب ہے'':

نویں طبقہ کا ''صدوق آداب کا عالم'' راوی ہے نوے برس کے قریب عمر پا کر ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۲۸۔ س۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین مصری فقیہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۲۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۲۹۔ تمییز۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم بالسی:

اس نے احمد بن مسعود سے روایت کیا ہے بارہویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۰۳۰۔ خ، س، ق۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابو صعصعہ انصاری، ابو عبدالرحمٰن مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۱۔ بخ۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن عبد ''اضافت کے بغیر ہے'' القاری ''ہمز کے بغیر ہے'' مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۰۳۲۔ د،س۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم بن سعیہ مصری، ابن بُرقی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبداللہ بن عبدالعظیم:

محمد بن عبید اللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۶۱۰۹)

۶۰۳۳۔ عس۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۰۳۴۔ د،س،ق۔ محمد بن عبداللہ بن عبید بن عُقیل، ہلالی، ابومسعود بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۳۵۔ د،ق۔ محمد بن عبداللہ بن عثمان خزاعی بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۶۔ س۔ محمد بن عبداللہ بن عمار مخرّمی، ازدی ابوجعفر بغدادی:

موصل فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۰ برس ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۷۔ د،ت،س۔ محمد بن عبداللہ بن عمرو بن العاص السہمی، الطائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۳۸۔ ق۔ محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان اموی، مدنی:

اسے دیباج کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اور یہ عبداللہ بن حسن بن حسن کا اپنی والدہ کی طرف سے بھائی ہے ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴۵ھ میں قتل ہوا۔

۶۰۳۹۔ س۔ محمد بن عبداللہ بن عمرو بن ہشام العامری، عامر قریش، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۴۰۔ د،س،ق۔ محمد بن عبداللہ بن عُلاثہ، عُقَیلی، جزری، ابوالیَسیر الحرانی القاضی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے ۱۶۸ھ میں فوت ہوا۔

٦٠٤١۔د،ق۔محمد بن عبداللہ بن عیاض طائفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٠٤٢۔د۔محمد بن عبداللہ بن ابوقدامہ حنفی ''محمد بن عُبَید بھی کہا جاتا ہے'' ابوقدامہ:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٠٤٣۔م۔محمد بن عبداللہ بن قُہزاذ، مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ٦٢ھ میں فوت ہوا۔

٦٠٤٤۔م۔محمد بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ مطلبی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن عبداللہ بن کناسہ:

اس کے دادا کا نام عبدالاعلیٰ ہے گزر چکا۔ (=٦٠٢٧)

٦٠٤٥۔خ،د،س۔محمد بن عبداللہ بن مبارک مُخَرّمی، ابوجعفر بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ٥٠ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

٦٠٤٦۔ع۔محمد بن عبداللہ بن مثنیٰ بن عبداللہ ابن انس بن مالک انصاری، بصری قاضی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ١٥ھ میں فوت ہوا۔

٦٠٤٧۔خ،د،ت،س۔محمد بن عبداللہ بن ابوعتیق محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر تیمی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٠٤٨۔خ،م،س،ق۔محمد بن عبداللہ بن محمد بن عبدالملک بن مسلم رقاشی، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ١٩ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عبداللہ بن محمد:

یہ اس سے پہلے والا رقاشی ہے یا ابن ابوشیبہ ہے جو کہ گزر چکا، ق۔

۶۰۴۹۔ع۔محمد بن عبداللہ بن مسلم بن عبید اللہ ابن عبداللہ بن شہاب زہری، مدنی، زہری کا بھتیجا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۶۰۵۰۔ ۴۔محمد بن عبداللہ بن مہاجر شُعَیثی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆محمد بن عبداللہ بن مہل:

ابن عبداللہ بن بکر کے بعد گزر چکا۔ (=۶۰۰۵)

۶۰۵۱۔د،س،ق۔محمد بن عبداللہ بن میمون بن مُسَیکہ، طائفی:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۵۲۔د،س۔محمد بن عبداللہ بن میمون اسکندرانی، ابوبکر بغدادی الاصل:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۵۳۔ع۔محمد بن عبداللہ بن نمیر ہمدانی، کوفی، ابوعبدالرحمٰن:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ فاضل'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عبداللہ بن نوفل:

یہ ابن عبداللہ بن حارث ہے گزر چکا۔ (=۶۰۰۸)

۶۰۵۴۔س،ق۔محمد بن عبداللہ بن یزید مقرئ، ابویحییٰ مکی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۵۵۔ع۔محمد بن عبداللہ بن ابو یعقوب تمیمی، بصری:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۵۶۔م،د۔محمد بن عبداللہ رُزّی، ابوجعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

☆ محمد بن عبداللہ انصاری:

یہ تین ہیں:

ان میں بڑے کے دادا کا نام مثنیٰ ہے۔(=٦٠٤٦)

دوسرے کے دادا کا نام حفص ہے۔(=٦٠١١)

☆ اور تیسرے کے دادا کا نام زیاد ہے گزر چکے۔(=٦٠١٩)

☆ محمد بن عبداللہ دؤلی:

یہ ابن ابوقدامہ ہے۔(=٦٠٤٢)

٦٠٥٧۔قد۔محمد بن عبداللہ رملی، ابواحمد:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٠٥٨۔د۔محمد بن عبداللہ عَمّی، بصری:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے، مزی نے اسے چھوڑ دیا ہے کتاب الادب لابی داؤد میں اس کی حدیث موجود ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ عنبری:

درست محمد بن عبدالرحمٰن ہے، د۔(=٦٠٧٦)

٦٠٥٩۔تمییز۔محمد بن عبداللہ عنبری، سوار کا بھتیجا:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ فہمی:

یہ ابن ابورافع ہے۔(=٦٠١٥)

☆ محمد بن عبداللہ القطان:

یہ ابن ابوحماد ہے(=٦٠١٢)

☆محمد بن عبداللہ:

اس نے محمد بن سابق اور اس کے ہم طبقہ حضرات سے روایت کیا ہے اور یہ ذہلی یا مخرمی ہے ،خ۔(=٦٣٨٧،٦٠٣٦)

☆محمد بن عبداللہ:

اس نے اپنے چچا عبداللہ بن زید سے روایت کیا ہے درست (سند)''عبداللہ بن محمد عن جدہ فی الاذان ''ہے،د۔(=٣٥٨٦)

٦٠٦٠۔م،قد،ت،س،ق۔محمد بن عبدالاعلی صنعانی،بصری:

دسویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

٦٠٦١۔نخ۔محمد بن عبدالجبار انصاری،شعبہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

٦٠٦٢۔مد۔محمد بن عبدالجبار ہمذانی:

اسے سندولا کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا''صدوق عابد''راوی ہے۔

٦٠٦٣۔تمییز۔محمد بن عبدالجبار بن مہران عبدی،ابومسافر،نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

☆محمد بن عبدالرحمٰن بن اسعد بن زرارہ:

درست ابن سعد بن زرارہ ہے آئے گا۔(=٦٠٧٤)

٦٠٦٤۔س۔محمد بن عبدالرحمٰن بن اشعث عجلی،ابوبکر دمشقی،امام الجامع:

گیارہویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ٦٦ھ میں فوت ہوا۔

٦٠٦٥۔د،ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر بن عبداللہ بن ابوملیکہ تیمی،مکی،ابوغرارہ،جدعانی:

کہا گیا ہے کہ ابوغرارہ جدعانی کے علاوہ ہے،پس ابوغرارہ روایت حدیث میں قدرے کمزوری ہے اور جدعانی

''متروک'' ہے اور یہ دونوں ساتویں طبقہ سے ہیں۔

۶۰۶۶۔ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر جمحی، ابوثور زین:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۶۷۔د،ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن بیگمانی:

ساتویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے ابن عدی اور ابن حبان نے اسے متہم کیا ہے۔

۶۰۶۸۔ع۔محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان عامری، عامر قریش، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۶۹۔خت،م،س۔محمد بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی، ابوبکر کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۷۰۔خ،م،س،ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن حارثہ انصاری، ابورجال:

اسی کنیت سے مشہور ہے حالانکہ یہ اس کا لقب ہے اور اصل میں اس کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۷۱۔قد،ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن حسن بن علی جعفی، کوفی:

دمشق فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق حافظ حدیث'' راوی ہے اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں ۲۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۷۲۔م۔محمد بن عبدالرحمٰن بن حکیم بن سہم انطاکی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے ۲۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۷۳۔س۔محمد بن عبدالرحمٰن بن خالد بن میسرہ قرشی، ابوعمرو کوفی، ملائی، اسباط کا والد:

بعض حضرات نے اس کے والد کے دادا کی طرف اس کی نسبت کرتے ہوئے اسے محمد بن میسرہ کہا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوذئب:

اس کے دادا کا نام مغیرہ ہے آئے گا۔(=۶۰۸۲)

☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابورافع:

ابن عبداللہ کے ترجمہ ہے۔(=۶۰۱۵)

۶۰۷۴۔ع۔محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ انصاری:

اس کا والد ابن عبداللہ ہے اور اسے محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بھی کہا جاتا ہے بسا اوقات اس کے والد کو اس کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن شرحبیل:

محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۷۶۹)

☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوصعصعہ:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۶۰۳۰)

۶۰۷۵۔د۔محمد بن عبدالرحمٰن بن طلحہ بن حارث عبدری، منصور کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۰۷۶۔د۔محمد بن عبدالرحمٰن بن عبدالصمد عنبری بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۷۷۔بخ،م،۴۔محمد بن عبدالرحمٰن بن عبید قرشی، آل طلحہ کا غلام، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۷۸۔بخ،د،س،ق۔محمد بن عبدالرحمٰن بن عِرق، یحصبی، ابوولید حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۷۹۔م،د،س۔محمد بن عبدالرحمٰن بن غَنَج، مدنی:

مصر فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۸۰۔ د،س۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن لَبِیبہ ''ابن ابولبیبہ بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف کثیرالارسال'' راوی ہے۔

۶۰۸۱۔ ۴۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ انصاری کوفی قاضی، ابوعبدالرحمٰن:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق بہت برے حافظے والا'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن ماعز عامری:

اس نے سفیان ثقفی سے روایت کیا ہے اسے عبدالرحمٰن بن ماعز بھی کہا گیا ہے گزر چکا،س،ق۔(=۳۹۹۴)

۶۰۸۲۔ ع۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن مغیرہ بن حارث بن ابوذئب قرشی عامری، ابوحارث مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ فاضل'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۹ھ میں ہوا۔

۶۰۸۳۔ س۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن مہران مدنی، مزنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۸۴۔ ت۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن مُجَیَّہ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۰۸۵۔ ع۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن نوفل بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی اسدی، ابواسود مدنی، یتیم عروہ:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۰۸۶۔ بخ،۴۔ محمد بن عبدالرحمٰن بن یزید بن قیس نخعی، ابوجعفر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۸۷۔ خ،د،ت،س۔ محمد بن عبدالرحمٰن طفاوی، ابومنذر بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

☆ محمد بن عبدالرحمٰن مکی:

یہ ابن لبیبہ ہے گزر چکا۔(=۶۰۸۰)

AlHidayah - الهداية

۶۰۸۸۔س۔محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوذُباب، مجاہد کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔

۶۰۸۹۔م۔محمد بن عبدالرحمٰن۔بنوزہرہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے کہا گیا اس کا نام ثوبان ہے۔

☆محمد بن عبدالرحمٰن:

اس نے علی بن بحر سے روایت کیا ہے درست ابن عبدالرحیم ہے، ت۔(=۶۰۹۱)

۶۰۹۰۔ق۔محمد بن عبدالرحمٰن:

اس نے سلیمان بن بریدہ سے روایت کیا ہے اور اس سے بقیہ نے روایت کیا ہے اور یہ قشیری، کوفی ہے بیت المقدس فروکش ہوگیا تھا محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۰۹۱۔خ،د،ت،س۔محمد بن عبدالرحیم بن ابوزہیر بغدادی، بزاز، ابویحییٰ، المعروف صاعقہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۲۵۵ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عبدالرحیم بن برقی:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۶۰۳۲)

۶۰۹۲۔خ،ہ۔محمد بن عبدالعزیز بن ابورِزْمہ، غَزْوان، ابوعمرو مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۳۔خ،تم،س۔محمد بن عبدالعزیز العمری، الرملی، ابن الواسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے اور اسے فن حدیث میں معرفت تامہ حاصل تھی۔

۶۰۹۴۔بخ،م،ت۔محمد بن عبدالعزیز جرمی، ابوروح بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۰۹۵۔س۔محمد بن عبدالکریم بن محمد عامری حرانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۰۹۶۔د۔محمد بن عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۰۹۷۔۴۔محمد بن عبدالملک بن زنجویہ بغدادی، ابوبکر الغزال:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۸۔م، ت، س، ق۔محمد بن عبدالملک بن ابوشوارب اموی، بصری ''ابوشوارب کا نام محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوعثمان ہے'':

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۹۔فق۔محمد بن عبدالملک بن جریج المکی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۰۰۔د۔محمد بن عبدالملک بن ابومحذورہ جمحی، مکی مؤذن:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۰۱۔د، ق۔محمد بن عبدالملک بن مروان واسطی، ابوجعفر دقیقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۰۲۔تمییز۔محمد بن عبدالملک واسطی، دوسرا:

یہ پہلے والے راوی سے بڑا ہے آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محمد بن عبدالملک:

یہ ابن ابوعبیدہ ہے آئے گا۔ (=۶۱۲۵)

۶۱۰۳۔س۔محمد بن عبدالواحد بن ابوحزم قُطَعی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۱۰۴۔س۔محمد بن عبدالوہاب بن حبیب بن مہران عبدی، ابواحمد الفراء نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عارف'' راوی ہے بعمر ۹۵ برس ۲۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۰۵۔ت،س،ق۔محمد بن عبدالوہاب القناد، ابو یحییٰ کوفی ''اسے سکری بھی کہا جاتا ہے'':

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۶۱۰۶۔ق۔محمد بن عُبَید اللہ، ابن ابو رافع الہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' الکوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۱۰۷۔خ،م،د،ت،س۔محمد بن عبیداللہ بن سعید، ابوعون ثقفی، کوفی اعور:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۰۸۔ت،ق۔محمد بن عبیداللہ بن ابوسلیمان عَرْ زَمی، فزاری، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۱۰۹۔س۔محمد بن عبیداللہ بن عبدالعظیم کریزی، بصری قاضی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۰۔خ،س۔محمد بن عبیداللہ بن محمد بن زید مدنی، ابوثابت، آل عثمان کا غلام:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۱۱۔عس۔محمد بن عبیداللہ بن محمد:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۱۲۔س۔محمد بن عبیداللہ بن یزید الشیبانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوجعفر الحرانی، القردوانی القاضی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۳۔خ۔محمد بن عبیداللہ بن یزید البغدادی، ابوجعفر بن ابوداؤد بن منادی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۱۰۱ برس ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عبیداللہ الغدانی:

احمد کے ترجمہ میں ہے۔(=۷۶)

۶۱۱۴۔ع۔محمد بن عبید ''اضافت کے بغیر ہے'' ابن ابوامیہ طنافسی کوفی، احدب:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ حدیث'' راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۵۔م، د، س۔محمد بن عبید بن حساب غُبری، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۶۔د۔محمد بن عبید بن ابوصالح مکی:

بیت المقدس فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۱۱۷۔ت۔محمد بن عبید بن عبدالملک اسدی ہَمَذَانی، الجلاب:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۸۔ق۔محمد بن عبید بن عتبہ بن عبدالرحمٰن کندی، ابوجعفر کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۱۱۹۔ق۔محمد بن عبید بن محمد بن ثعلبہ عامری، کوفی، حمّانی:

اس کا لقب حوت ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۲۰۔د، ت، س۔محمد بن عبید بن محمد بن واقد محاربی، ابوجعفر وابویعلیٰ، النخاس الکوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۱ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۶۱۲۱۔خ، ق۔محمد بن عبید بن میمون مدنی، تبّان، تمیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۱۲۲۔بخ۔محمد بن عبید کندی، ابوجابر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۲۳۔مد، ت۔محمد بن عبید، سعید کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۱۲۴۔مد۔محمد بن عبید انصاری:

اس نے ایک مرسلاً روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۱۲۵۔م،د،س،ق۔محمد بن ابوعبیدہ بن معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود مسعودی کوفی:

اس کے والد کا نام عبدالملک ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۲۶۔م،ت۔محمد بن ابوعتاب بغدادی،ابوبکر اعین:

اس کے والد کا نام طریف ہے حسن بن طریف بھی کہا گیا ہے، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن ابوعتیق:

یہ ابن عبداللہ بن محمد ہے گزر چکا۔(=۶۰۴۷)

۶۱۲۷۔س۔محمد بن عثمان بن بحر عقیلی بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

۶۱۲۸۔س،ق۔محمد بن عثمان بن خالد اموی،ابومروان عثمانی،مدنی:

مکہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۲۹۔بخ۔محمد بن عثمان بن سیار بصری:

واسط فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۳۰۔ق۔محمد بن عثمان بن صفوان بن امیہ بن خلف جمحی مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۱۳۱۔د،س۔محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۲۔خ،م،س۔محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موہب تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ درست عمرو ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس کا بھائی ہے۔

۶۱۳۳۔د۔محمد بن عثمان بن عبدالرحمٰن بن سعید بن یربوع مخزومی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۱۳۴۔خ،د،ت،ق۔محمد بن عثمان بن کَرَامہ،کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۵۔د،ق۔محمد بن عثمان تنوخی،ابوجماہر،ابوعبدالرحمٰن،کفرسوسی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۴ برس ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عثمان اخنسی:

اس نے سعید سے روایت کیا ہے درست عثمان بن محمد ہے،س۔(=۴۵۱۵)

۶۱۳۶۔خت،م،۴۔محمد بن عجلان مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم حضرات ابوہریرہ کی احادیث اس پر مختلط ہوگئیں تھیں ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۷۔خ،م،د۔محمد بن عَرْعَرہ بن بِرِنْد،سامی،بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۸۔مد،ت۔محمد بن عروہ بن زبیر اسدی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اپنے والد کی حیات میں ہی دمشق میں فوت ہوا،اور اپنے معاصرین میں سے سب سے زیادہ خوبصورت تھا۔

۶۱۳۹۔س،ق۔محمد بن عُزَیز ابن عبداللہ بن زیاد:

اس میں ضعف پایا جاتا ہے محدثین نے اس کے چچا سلامہ سے اس کے سماع کی صحت میں کلام کیا ہے،گیارہویں طبقہ سے ہے ۲۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۴۰۔د،کن۔محمد بن عطیہ بن عروہ سعدی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۱۰ھ میں فوت ہوا،اور جس نے گمان کیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل

ہے اسے وہم ہوا ہے۔

٦١٤١۔م،س،ق۔محمد بن عقبہ بن ابوعیاش اسدی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی، موسیٰ کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

٦١٤٢۔ق۔محمد بن عقبہ بن ابو مالک قرظی:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

٦١٤٣۔خ۔محمد بن عقبہ بن کثیر یا مغیرہ شیبانی، الطحان الکوفی:

دسویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ٢٠ھ میں فوت ہوا۔

٦١٤٤۔بخ۔محمد بن عقبہ بن ہرم سدوسی، بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بکثرت غلطیاں کرتا ہے۔

٦١٤٥۔ق۔محمد بن عقبہ قاضی شامی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆محمد بن عقبہ:

اس نے قاسم بن محمد سے روایت کیا ہے اور یہ اسدی ہے گزر چکا، ق۔(=٦١٤١)

٦١٤٦۔خد،س،ق۔محمد بن عقیل ابن خویلد ابن معاویہ خزاعی، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم اس نے اپنے حافظے سے احادیث بیان کی ہیں اور بعض میں غلطی کر گیا ہے ٥٧ھ میں فوت ہوا۔

٦١٤٧۔ق۔محمد بن عقیل بن ابوطالب، عبداللہ کا والد:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

٦١٤٨۔د،س۔محمد بن عکرمہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محمد بن علی بن بکار:

درست علی بن بکار ہے اس میں محمد نہیں ہے۔ (=۴۶۹۳)

۶۱۴۹۔س۔محمد بن علی بن حرب مروزی، ابو علی المعروف تُرک:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۵۰۔ت،س۔محمد بن علی بن حسن بن شقیق بن دینار مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۱۔ع۔محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابو طالب، ابو جعفر باقر:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۱۵۲۔س۔محمد بن علی بن حمزہ مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ۲۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۳۔تمییز۔محمد بن علی بن حمزہ بن حسن علوی، بغدادی:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۴۔تمییز۔محمد بن علی بن حمزہ بن صالح، ابو بکر انطاکی:

بغداد فروکش ہوا، اسے ابو ہریرہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۵۔تمییز۔محمد بن علی بن حمزہ انصاری:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ محمد بن علی بن رکانہ:

محمد بن علی بن یزید بن رکانہ کے ترجمہ آئے گا۔ (=۶۱۶۰)

۶۱۵۶۔د،س۔محمد بن علی بن شافع مطلبی مکی:

شافعی نے اس کی توثیق کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۱۵۷۔ع۔محمد بن علی بن ابوطالب ہاشمی، ابوقاسم ابن حنفیہ، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عالم'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۵۸۔م،۴۔محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس کا اپنے دادا سے سماع ثابت نہیں ۲۴ھ یا ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۹۔س۔محمد بن علی بن میمون رقی، ابوالعباس عطار:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۶۰۔د۔محمد بن علی بن یزید بن رکانہ مطلبی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۱۶۱۔س،ق۔محمد بن علی اسدی، ابوہاشم بن ابوخِدَاش موصلی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۶۲۔بخ۔محمد بن علی قرشی:

اس نے نافع سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۱۶۳۔د۔محمد بن علی قرشی:

اس نے نعیم مجمر سے روایت کیا ہے غالبًا یہ ابوجعفر باقر یا کوئی دوسرا مجہول راوی ہے۔(=۶۱۵۱)

۶۱۶۴۔ت۔محمد بن عمار بن حفص بن عمر بن سعد قرظ مدنی، مؤذن:

اسے کشاکش کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۱۶۵۔ت۔محمد بن عمار بن سعد قرظ:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۱۶۶۔د۔محمد بن عمار بن یاسر عنسی، مولی بنی مخزوم:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۶۱۶۷۔ ۴۔ محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم انصاری مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۱۶۸۔ س۔ محمد بن عمر بن ابوسلمہ بن عبدالاسد:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۶۹۔ ت۔ محمد بن عمر بن عبداللہ بن فیروز باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابن رومی بصری:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۱۷۰۔ ۴۔ محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور اس کی اپنے دادا سے روایت مرسل ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۷۱۔ ۴۔ محمد بن عمر بن علی بن عطاء بن مقدم مقدمی، بصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۱۷۲۔ ق۔ محمد بن عمر بن ابوعمر مقرئ:

اس نے اسحاق بن طباع سے روایت کیا ہے غیر معروف ہے شاید یہ محمد بن ابوعمر دوری ہو، بارہویں طبقہ سے ہے۔

۶۱۷۳۔ د، س۔ محمد بن عمر بن مطرف، ابومطرف ابن ابووزیر، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۷۴۔ ت، س، ق۔ محمد بن عمر بن ہیاج ہمدانی یا اسدی، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۷۵۔ ق۔ محمد بن عمر بن واقد اسلمی، واقدی، مدنی قاضی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا وسعت علم کے باوصف ''متروک'' راوی ہے بعمر ۷۸ برس ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۷۶۔ ت، س، ق۔ محمد بن عمر بن ولید کندی، ابوجعفر کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الہدایة

۶۱۷۷۔ تمییز۔ محمد بن عمر بن ولید بن لاحق تیمی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۷۸۔ س۔ محمد بن عمر طائی محری، ابو خالد حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۱۷۹۔ ل۔ محمد بن عمر کلابی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ محمد بن ابو عمر عدنی:

یہ ابن یحییٰ ہے آئے گا۔ (=۶۳۹۱)

۶۱۸۰۔ م، د، ق۔ محمد بن عمرو بن بکر رازی، ابو غسان، زُنَیج:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ کے آخر میں یا ۲۴۱ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عمرو بن جبلہ:

عنقریب آئے گا۔ (=۶۱۸۶)

۶۱۸۱۔ د۔ محمد بن عمرو بن حجاج غزی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۲۔ مد، س۔ محمد بن عمرو بن حزم انصاری، ابو عبدالملک مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اس کا صرف صحابہ سے ہی سماع ہے، حرہ کے روز ۶۳ھ میں قتل ہوا۔

۶۱۸۳۔ خ، م، د، س۔ محمد بن عمرو بن حسن بن علی بن ابو طالب:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۸۴۔ خ، م، د، س۔ محمد بن عمرو بن حلحلہ، دیلی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۱۸۵۔س۔محمد بن عمرو بن حنان، کلبی، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے بعمر ۸۳ برس ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۶۔م، د۔محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ بن ابورواد عتکی، ابوجعفر بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن عمرو بن عباس، ابوالعباس قلوری:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۰۴)

۶۱۸۷۔ع۔محمد بن عمرو بن عطاء قرشی عامری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا، اسے وہم ہوا ہے جس نے کہا ہے کہ قطان نے اس پر کلام کیا ہے یا اس نے محمد بن عبداللہ بن حسن کے ساتھ مل کر خروج کیا، پس اگر معاملہ یوں ہی ہے تو پھر یہ آنے والا ابن عمرو بن علقمہ ہے۔

۶۱۸۸۔ع۔محمد بن عمرو بن علقمہ بن وقاص لیثی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۹۔ت۔محمد بن عمرو بن علی بن ابوطالب:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ درست (سند) ''عن محمد بن علی'' ہے۔

۶۱۹۰۔ت۔محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان بصری:

اسے محمد بن عمرو بن ابوصفوان اور محمد بن ابوصفوان بھی کہا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۹۱۔د۔محمد بن عمرو انصاری، مدنی، ابن مہدی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۱۹۲۔تمییز۔محمد بن عمرو واقفی، ابوسہل بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کے دادا کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆ محمد بن عمرو انصاری:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اور اس سے محمد بن عمرو بن حلحلہ نے روایت کیا ہے، درست ابن عمران ہے۔ (=۶۱۹۸)

۶۱۹۳۔ خ، ت۔ محمد بن عمرو سواق بلخی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۹۴۔ تمییز۔ محمد بن عمرو، ابو احمد بلخی، ابن ابو دنیا کا شیخ:

گیارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ سواق ہو۔

۶۱۹۵۔ ق۔ محمد بن عمرو حدثانی:

اس نے سنید بن داؤد سے روایت کیا ہے بارہویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۱۹۶۔ م، س۔ محمد بن عمرو یافعی، رعینی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

☆ محمد بن عمرو:

اس نے مکی بن ابراہیم سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ بلخی ہے، مروزی، زُنَیج اور ابن جبل بھی کہا گیا ہے، خ۔ (=۶۱۹۳، ۶۱۸۰، ۶۱۸۶)

۶۱۹۷۔ بخ، ت۔ محمد بن عمران بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۱۹۸۔ س۔ محمد بن عمران انصاری، محمد بن عمرو بن حلحلہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۱۹۹۔ د۔ محمد بن عمران حجبی، حجازی:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۲۰۰۔س۔محمد بن عُمیر، محاربی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۲۰۱۔س۔محمد بن ابوعُمیرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

۶۲۰۲۔د،عس۔محمد بن عوف بن سفیان طائی، ابوجعفر حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۷۲ھ یا ۲۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۳۔ق۔محمد بن عون، خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۰۴۔ع۔محمد بن العلاء بن کریب ہمدانی، ابوکریب کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۵۔س۔محمد بن عیسی بن زیاد دامغانی، ابوحسین:

ری کے مقام پر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۰۶۔محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی ترمذی ابوعیسیٰ، صاحب الجامع:

ائمہ کرام میں سے ایک ہے بارہویں طبقہ سے ہے ۲۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۷۔کن۔محمد بن عیسی بن شیبہ سدوسی، بصری، حافظ یعقوب بن شیبہ کا بھتیجا:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۸۔تمییز۔محمد بن عیسیٰ بن محمد بن عبداللہ بن عیسیٰ بن عبداللہ بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی، بیاضی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۹۔د،س،ق۔محمد بن عیسیٰ بن قاسم بن سُمَیع دمشقی، اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے اور تدلیس کرتا ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا

ہے ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر ۲۰۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۶ھ میں ہوا۔

☆ **محمد بن عیسی قرشی:**

اس نے زید بن واقد سے روایت کیا ہے اور یہ پہلے والا ہی راوی ہے امام بخاری کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے اسے دو بنا دیا ہے۔

۶۲۱۰۔خت، د، تم، س، ق۔ محمد بن عیسیٰ بن نجیح بغدادی، ابو جعفر بن طباع:

اذنہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ہشیم کی حدیث کو تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا تھا، بعمر ۷۴ برس ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۱۔س۔ محمد بن عیسیٰ النقاش، ابو جعفر بغدادی:

دمشق فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۱۲۔ت۔ محمد بن عیینہ فزاری، مصیصی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۱۳۔تمییز۔ محمد بن عیینہ ہلالی، سفیان کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

فصل: ''غ''

۶۲۱۴۔ خ، د۔ محمد بن ابو غالب قومسی، طیالسی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۵۔ تمییز۔ محمد بن ابو غالب بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۶۔ خ۔ محمد بن عُزَیر، ابن ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، مدنی:

سمرقند فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

فصل: ''ف۔ق''

☆ **محمد بن فاطمہ بنت النبی ﷺ، اوزاعی کا شیخ:**

یہ ابوجعفر الباقر محمد بن علی بن حسین ہے گزر چکا۔ (=۶۱۵۱)

☆ **محمد بن ابوفدیک:**

یہ ابن اسماعیل ہے گزر چکا۔ (=۵۷۳۶)

۶۲۱۷۔ق۔محمد بن فرات تمیمی یا جرمی، ابوعلی کوفی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

☆ **محمد بن ابوفرات:**

یہ ابن دینار ہے گزر چکا۔ (=۵۸۷۰)

۶۲۱۸۔ت، ق۔محمد بن فرَاس، ابوہریرہ صیرفی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۹۔م، د۔محمد بن فرج بن عبدالوارث قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بغدادی، احمد کا پڑوسی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۰۔تمییز۔محمد بن فرج بن محمود بغدادی، ابوبکر ازرق:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۱۔س۔محمد بن فرخان رافقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۲۲۔ تمییز۔ محمد بن فرخان دوری، بغدادی:

بارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۲۲۳۔ د، ت، ق۔ محمد بن فَضَاء، ازدی، ابو بحر بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۲۲۴۔ تمییز۔ محمد بن قضاء، جوہری، بصری:

بارہویں سے متاخر الطبقہ ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۲۵۔ ت، ق۔ محمد بن فضل بن عطیہ بن عمر عبدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

بخاری فروکش ہوا، محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۶۔ ع۔ محمد بن فضل سدوسی، ابونعمان بصری:

اس کا لقب عارم ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۲۲۳ھ یا ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۷۔ ع۔ محمد بن فضیل بن غَزْوان، ضبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبدالرحمٰن کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق عارف'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۸۔ خ، س، ق۔ محمد بن فلیح بن سلیمان اسلمی یا خزاعی، مدنی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے وہم کر جاتا ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۹۔ ت۔ محمد بن قاسم اسدی، ابوقاسم کوفی، شامی الاصل:

اس کا لقب ''کاؤ'' ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے نوویں طبقہ سے ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۳۰۔ تمییز۔ محمد بن قاسم اسدی، کوفی دوسرا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۳۱۔ خت، د، ت۔ محمد بن ابوقاسم طویل، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ **محمد بن ابو قاسم:**

ابن ہیثم کے ترجمہ میں آئے گا۔(= ٦٣٦٧)

٦٢٣٢۔م۔محمد بن قدامہ بن اسماعیل سلمی، بخاری:

مرو فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٢٣٣۔د،س۔محمد بن قدامہ بن اعین ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصیصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تقریباً ٥٠ھ میں فوت ہوا۔

٦٢٣٤۔عخ۔محمد بن قدامہ جوہری انصاری، ابوجعفر بغدادی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے دسویں طبقہ سے ہے ٣٧ھ میں فوت ہوا، جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملادیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

٦٢٣٥۔تمییز۔محمد بن قدامہ حنفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٢٣٦۔تمییز۔محمد بن قدامہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

٦٢٣٧۔تمییز۔محمد بن قدامہ طوسی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی تاہم وہم کرجاتا ہے۔

٦٢٣٨۔تمییز۔محمد بن قدامہ النحاس:

دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

٦٢٣٩۔تمییز۔محمد بن قدامہ رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٢٤٠۔تمییز۔محمد بن قدامہ بلخی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۲۴۱۔س۔محمد بن قُرَظہ ابن کعب، انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۲۴۲۔م، مد، ت، س۔محمد بن قیس بن مخرمہ بن مطلب مطلبی:

کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور ابوداؤد وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے۔

۶۲۴۳۔بخ، م، د، س۔محمد بن قیس اسدی والبی، کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۲۴۴۔عس۔محمد بن قیس ہمدانی مرہبی کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۴۵۔م، ت، س، ق۔محمد بن قیس مدنی، قصہ گو:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور اس کی صحابہ سے حدیث مرسل ہے۔

۶۲۴۶۔تمییز۔محمد بن قیس، ابومعشر کا شیخ:

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۲۴۷۔تمییز۔محمد بن قیس الزیات المدنی، ابوزُکیر کا والد:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے جس نے اسے قاص کے ساتھ ملایا اسے وہم ہوا ہے۔

۶۲۴۸۔تمییز۔محمد بن قیس یشکری، بصری، سلیمان کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

فصل: ''ک۔ل''

۶۲۴۹۔ت،س۔محمد بن کامل مروزی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۲۵۰۔تمییز۔محمد بن کامل عمانی، بلقاوی:

دسویں طبقہ کا ''بہت زیادہ ضعیف'' راوی ہے۔

۶۲۵۱۔د،ت،س۔محمد بن کثیر بن ابوعطاء ثقفی،صنعانی،ابو یوسف:

مصیصہ فروکش ہوا،نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق کثیر الغلط'' راوی ہے ۲۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۲۵۲۔ع۔محمد بن کثیر عبدی بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا عمر نوے برس ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۵۳۔تمییز۔محمد بن کثیر قرشی کوفی،ابواسحاق:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۲۵۴۔تمییز۔محمد بن کثیر بصری،سلمی،القصاب:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۲۵۵۔تمییز۔محمد بن کثیر بن مروان فہری شامی:

نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۳۰۰ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

٦٢٥٦۔ق۔محمد بن کریب، مولی ابن عباس:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

٦٢٥٧۔ع۔محمد بن کعب بن سلیم بن اسد، ابوحمزہ قرظی، مدنی:

ایک عرصہ کوفہ فروکش رہا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عالم'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۰ھ کو پیدا ہوا، جس نے کہا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا اسے وہم ہوا ہے، بخاری نے کہا ہے کہ اس کا والد بنوقریظہ کے نابالغ قیدیوں میں سے تھا، محمد ۱۲۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

٦٢٥٨۔م،ق۔محمد بن کعب بن مالک انصاری، سَلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

اس کے بڑے بھائی کا نام:

٦٢٥٩۔محمد (ہے):

صحابی (رضی اللہ عنہ) کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

☆محمد بن کناسہ:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=٦٠٢٧)

فصل: "م"

۶۲۶۰۔بخ۔محمد بن مالک بن منتصر:

پانچویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۲۶۱۔ق۔محمد بن مالک جوز جانی، ابومغیرہ، براء کا غلام:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم بکثرت غلطیاں کرتا ہے۔

۶۲۶۲۔ع۔محمد بن مبارک صوری، قلانسی، قرشی:

دمشق فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقہ" راوی ہے بعمر ۶۲ برس ۲۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۳۔د۔محمد بن متوکل بن عبدالرحمٰن ہاشمی "ولاء کی وجہ سے ہے" عسقلانی، المعروف ابن ابوسری:

دسویں طبقہ کا "صدوق عارف، کثیر الاوہام" راوی ہے ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۴۔ع۔محمد بن مثنیٰ بن عبید عنزی، ابوموسیٰ بصری، المعروف بالزمن:

اپنی کنیت اور اپنے نام سے مشہور ہے دسویں طبقہ کا "ثقہ پختہ کار" راوی ہے یہ اور بندار (علم کی انتہائی جستجو میں) باہم عروج پر پہنچے اور ایک ہی سال کو فوت ہوئے۔

☆محمد بن ابومجالد:

عبداللہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۳۵۷۲)

۶۲۶۵۔د،س،ق۔محمد بن محبب "محمد کے وزن پر ہے" القرشی، ابوہمام الدلال بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۲۲۱ھ میں فوت ہوا، حاکم کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ بخاری نے اس کی روایت نقل کی ہے۔

۶۲۶۶۔ تمییز۔ محمد بن مجیب ''مطیع کے وزن پر ہے'' الثقفی، الکوفی، الصائغ:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۲۶۷۔ خ، د، س۔ محمد بن محبوب بُنانی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۸۔ ق۔ محمد بن محصن عکاشی:

اسے اپنے جداعلیٰ کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور وہ محمد بن اسحاق بن ابراہیم بن محمد بن عکاشہ بن محصن اسدی ہے، محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور یہ آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۶۲۶۹۔ تم۔ محمد بن محمد بن اسود زہری:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۲۷۰۔ د۔ محمد بن محمد بن خلاد باہلی، ابوعمر بصری، ابوبکر بن خلاد کا بھتیجا:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں قتل ہوا۔

۶۲۷۱۔ م، ت، ق۔ محمد بن محمد بن مرزوق باہلی، بصری، ابن بنت مہدی:

بسااوقات اپنے دادا مرزوق کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷۲۔ د، س۔ محمد بن محمد بن مصعب صوری:

اس کا لقب وحشی ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۷۳۔ س۔ محمد بن محمد بن نافع طائفی، ابونافع:

مدینہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۷۴۔ د۔ محمد بن محمد بن نعمان بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۲۷۵۔تمییز۔محمد بن محمد بن نعمان بن شبل باہلی بصری:

دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۲۷۶۔د۔محمد بن ابو محمد انصاری، زید بن ثابت کا غلام، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ابن اسحاق اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۶۲۷۷۔تمییز۔محمد بن ابو محمد مدنی، عبدالرزاق کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆محمد بن مدویہ:

یہ ابن احمد ہے گزر چکا۔(=۵۷۱۰)

۶۲۷۸۔ر۔محمد بن مرداس انصاری، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷۹۔تمییز۔محمد بن مرداس رازی، قطان:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۸۰۔تمییز۔محمد بن مرزوق بن نعمان بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۸۱۔مد۔محمد بن مرہ قرشی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۸۲۔خد، ق۔محمد بن مروان بن قدامہ عقیلی، ابو بکر بصری ''بقول بعض عجلی'':

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۶۲۸۳۔س۔محمد بن مروان ذہلی، ابو جعفر کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۲۸۴۔ تمییز۔ محمد بن مروان بن عبداللہ بن اسماعیل السُّدی، الصغیر، الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''متہم بالکذب'' راوی ہے۔

☆محمد بن مروان:

اس نے ابن ابورزمہ سے روایت کیا ہے درست ''سعید'' ہے۔

۶۲۸۵۔ت۔ محمد بن مزاحم عامری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابووہب مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۸۶۔ تمییز۔ محمد بن مزاحم بن مجاہد مروزی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۸۷۔ تمییز۔ محمد بن مزاحم، ضحاک کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۲۸۸۔د۔ محمد بن مسعود بن یوسف نیشا پوری، ابوجعفر بن عجمی:

طرطوس اور مصیصہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عارف'' راوی ہے ۲۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۸۹۔ تمییز۔ محمد بن مسعود:

اس نے عبدالرحمٰن بن مہدی سے روایت کیا ہے ابوحاتم نے کہا ہے کہ ''مجہول'' ہے گیارہویں طبقہ سے ہے، مگر میرے گمان کے مطابق یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۶۲۹۰۔خ،م،د،س۔ محمد بن مسکین بن نُمیلہ، ابوالحسن یمامی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۲۹۱۔ع۔ محمد بن مسلم بن تدرُس اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوزبیر مکی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم تدلیس کرتا ہے ۱۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۹۲۔د۔ محمد بن مسلم بن سائب بن خباب مدنی، کشادہ مکان والے:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۹۳۔خت،م،۴۔محمد بن مسلم طائفی:

اس کے دادا کا نام سوس ہے سوسن بھی کہا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جب حافظہ سے احادیث بیان کرتا ہے بسا اوقات غلطی کرجاتا ہے ۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۲۹۴۔تمییز۔محمد بن مسلم طائفی، دوسرا متاخر:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۲۹۵۔س۔محمد بن مسلم بن عائذ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۲۹۶۔ع۔محمد بن مسلم بن عبیداللہ بن عبداللہ ابن شہاب بن عبداللہ بن حارث بن زہرہ بن کلاب قرشی زہری، ابوبکر، الفقیہ الحافظ:

اس کی جلالت قدر اور اتقان پر سب کا اتفاق ہے چوتھے طبقہ سے ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے ایک یا دو سال پہلے فوت ہوا۔

۶۲۹۷۔س۔محمد بن مسلم بن عثمان بن عبداللہ رازی، المعروف ابن وَارَہ:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے اس سے پہلے ہوا۔

☆محمد بن مسلم بن مہران:

محمد بن ابراہیم بن مسلم کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۵۷۰۱)

۶۲۹۸۔خت،م،۴۔محمد بن مسلم بن ابووضاح المثنیٰ القضاعی، الجزری، ابوسعید مؤدب:

بغداد فروکش ہوا، اپنی کنیت سے مشہور ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کرجاتا ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۹۹۔فق۔محمد بن مسلم مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۳۰۰۔ع۔محمد بن مسلمہ بن سلمہ انصاری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور محمد نام کے تمام صحابہ سے بڑے ہیں ۴۰ھ کے بعد فوت ہوئے اور فضلاء میں سے تھے۔

۶۳۰۱۔س۔محمد بن مسمار بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۰۲۔ت،ق۔محمد بن مصعب بن صدقہ قُرْقَسانی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق کثیر الغلط'' راوی ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰۳۔تمییز۔محمد بن مصعب صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۳۰۴۔د،س،ق۔محمد بن مصفی بن بہلول حمصی،قرشی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے اور تدلیس کرتا تھا، ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰۵۔ع۔محمد بن مطرف بن داود لیثی،ابوغسان مدنی:

عسقلان فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۰۶۔م،د۔محمد بن معاذ بن عباد بن معاذ عنبری:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۶۳۰۷۔تمییز۔محمد بن معاذ بن محمد بن ابی بن کعب:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۳۰۸۔س۔محمد بن معاویہ بن عبدالرحمٰن زیادی،بصری:

اس کا لقب عصیدہ ہے گیارہویں طبقہ کا ''صدوق عارف'' راوی ہے۔

۶۳۰۹۔س۔محمد بن معاویہ بن مالج ''اس کے دادا کا نام یزید ہے'' انماطی،ابوجعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

٦٣١٠۔ تمییز۔ محمد بن معاویہ بن اعین نیشاپوری، خراسانی:

پہلے بغداد پھر مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا معرفت کے باوصف ''متروک'' راوی ہے کیونکہ یہ تلقین قبول کرتا تھا اور ابن معین نے اس پر کذب کا اطلاق کیا ہے ٢٢٩ھ میں فوت ہوا۔

٦٣١١۔ س۔ محمد بن معدان بن عیسیٰ حرانی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ٦٠ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆ محمد بن ابو معشر:

یہ ابل نجیح ہے آئے گا۔ (=٦٣٤٩)

٦٣١٢۔ س۔ محمد بن معلیٰ بن عبدالکریم ہمدانی یامی، کوفی:

ری فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٣١٣۔ ع۔ محمد بن معمر بن ربعی قیسی، بصری، بحرانی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ٥٠ھ میں فوت ہوا۔

٦٣١٤۔ د، س۔ محمد بن معمر حضرمی:

گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ محمد بن معن، ابو معن:

کنیتوں میں ہے۔ (=٨٣٨٤)

٦٣١٥۔ خ، د، ت، ق۔ محمد بن معن بن محمد بن معن غفاری، ابو یونس مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ٩٠ھ کے بعد فوت ہوا۔

٦٣١٦۔ مد۔ محمد بن مغیرہ بن اسماعیل بن ایوب مخزومی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۶۳۱۷۔ تمییز۔ محمد بن مغیرہ قرشی، ابو علی بصری، مولی عثمان، بیاع السابری:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۱۸۔ خ۔ محمد بن مقاتل، ابو الحسن کسائی مروزی:

پہلے بغداد پھر مکہ مکرمہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ سے ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۱۹۔ تمییز۔ محمد بن مقاتل رازی:

گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۳۲۰۔ ل۔ محمد بن مقاتل، ابو جعفر عبادانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۱۔ تمییز۔ محمد بن مقاتل ہلالی، کوفی:

قدیم، ساتویں طبقہ کا مستور راوی ہے۔

۶۳۲۲۔ تمییز۔ محمد بن مقاتل صیرفی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۲۳۔ د،س۔ محمد بن مکی بن عیسیٰ مروزی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۲۴۔ ع۔ محمد بن منتشر بن اجدع ہمدانی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۳۲۵۔ س۔ محمد بن منصور بن ثابت بن خالد، خزاعی، الجواز:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۶۔ د،س۔ محمد بن منصور بن داود طوسی، ابو جعفر العابد:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۸ برس ۵۴ھ یا ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۶۳۲۷۔ع۔محمد بن منکدر بن عبداللہ بن ہُدَیر تیمی، مدنی:

تیسرے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۳۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۲۸۔خ،م،د،س۔محمد بن منہال الضریر، ابوعبداللہ یا ابوجعفر، بصری، تمیمی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے، ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۹۔تمییز۔محمد بن منہال عطار، بصری، حجاج کا بھائی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۰۔س۔محمد بن مُنِیب، ابوالحسن عَدَنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے۔

۶۳۳۱۔بخ،م،۴۔محمد بن مہاجر انصاری، شامی، عمرو کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۲۔س۔محمد بن مہاجر قرشی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۳۳۳۔خ،م،د۔محمد بن مِہران، الجمال، ابوجعفر رازی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۳۹ھ یا ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن مہران:

محمد بن ابراہیم بن مسلم بن مہران کے ترجمہ میں ہے۔(=۵۷۰۱)

۶۳۳۴۔خ،س۔محمد بن موسیٰ بن اعین جزری، ابویحییٰ حرانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۵۔م،۴۔محمد بن موسیٰ فِطری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۳۳۶۔خ،م،ق۔محمد بن موسی بن عمران القطان،ابو جعفر واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۳۳۷۔ق۔محمد بن موسیٰ بن ابو نعیم واسطی،ہذلی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے مگر ابن معین نے اسے پھینک دیا ہے(یعنی اسے کچھ نہیں سمجھا) ۲۳ھ میں فوت ہوا،ابوداؤد نے خارج السنن اس سے روایت کیا ہے۔

۶۳۳۸۔ت،س۔محمد بن موسیٰ بن نفیع حَرَشی:

دسویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۹۔تمییز۔محمد بن موسیٰ بن نفیع حارثی:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۳۴۰۔تمییز۔محمد بن موسیٰ حَرَشی،ابو جعفر:

اس کا لقب شَابَاص ہے بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

۶۳۴۱۔ت۔محمد بن موسیٰ الاصم:

بارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆محمد بن موسیٰ:

اس نے زہری سے روایت کیا ہے درست محمد وموسی ہے محمد یہ ابن ابو عتیق ہے اور موسی یہ ابن عقبہ ہے،س۔(=۶۰۴۷،۶۹۹۲)

☆محمد بن موسیٰ خراسانی:

درست حَرَشی ہے،ق۔(=۶۳۴۰)

۶۳۴۲۔نخ۔محمد بن ابو موسیٰ:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۳۴۳۔ق۔محمد بن مؤمل بن صباح ہدادی، ابو قاسم بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۳۴۴۔ت۔محمد بن میسر'' محمد کے وزن پر ہے'' جعفی، ابو سعد صاغانی بلخی، الضریر:

بغداد فروکش ہوا، اسے محمد بن ابوزکریا بھی کہا جاتا ہے نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆محمد بن میسرہ:

ابن عبدالرحمٰن کے ترجمہ میں ہے۔(=۶۰۷۳)

☆محمد بن میسرہ:

یہ ابن ابوحفصہ ہے۔(=۵۸۲۶)

☆محمد بن میمون بن مسیکہ:

ابن عبداللہ بن میمون کے ترجمہ میں ہے۔(=۶۰۵۱)

۶۳۴۵۔ت،س،ق۔محمد بن میمون خیاط بزاز، ابوعبداللہ مکی، بغدادی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۴۶۔د۔محمد بن میمون زعفرانی، ابونضر کوفی، المفلوج:

یہ پہلے والا راوی نہیں ہے نوویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۶۳۴۷۔ق۔محمد بن میمون:

اس نے ابن ابوزناد سے روایت کیا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۶۳۴۸۔ع۔محمد بن میمون مروزی، ابوحمزہ سکری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے، ۶۷ھ یا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

فصل: ''ن''

۶۳۴۹۔ت۔محمد بن نجیح سندی:

یہ ابن ابومعشر ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پاکر ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۰۔ بخ۔محمد بن نشر، ہمدانی، کوفی، ابن حنفیہ کا مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۵۱۔س۔محمد بن نصر فراء، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۳۵۲۔تمییز۔محمد بن نصر مروزی الفقیہ، ابوعبداللہ:

بارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ امام جبل'' راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۳۔س۔محمد بن نضر بن سلمہ عامری، ابوبکر جارودی، نیشاپوری:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۴۔خ۔محمد بن نضر بن عبدالوہاب، احمد کا بھائی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۵۵۔د،س۔محمد بن نضر بن مساور مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۶۔خ،م،ت،س،ق۔محمد بن نعمان بن بشیر انصاری، ابوسعید:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۳۵۷۔ تمییز۔ محمد بن نعمان بن بشیر مقدسی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ متاخر'' راوی ہے ابوعوانہ اور طحاوی کے شیوخ میں سے ہے۔

۶۳۵۸۔ ق۔ محمد بن نعیم مجمر مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆ محمد بن ابونعیم واسطی:

یہ محمد بن موسیٰ ہے۔ (=۶۳۳۷)

AlHidayah - الهداية

فصل: ''ھ''

٦٣٥٩۔س۔محمد بن ہارون بن ابراہیم ربعی، ابوجعفر بغدادی، البزاز، ابونشیط:
گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔
٦٣٦٠۔تمییز۔محمد بن ہارون، ابونشیط مقرئ، صاحب قالون:
گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔
٦٣٦١۔س۔محمد بن ہاشم بن سعید بعلبکی، قرشی:
دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔
٦٣٦٢۔تخ۔محمد بن ہدیّہ، صدفی، ابویحیٰ مصری:
تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔
٦٣٦٣۔د،س۔محمد بن ہشام بن ابوخیرہ، بصری:
مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ مصنف'' راوی ہے، ۵۱ھ میں فوت ہوا۔
٦٣٦٤۔خ،د،س۔محمد بن ہشام بن عیسیٰ بن سلیمان طالقانی مرُّوذی:
بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔
٦٣٦٥۔کن۔محمد بن ہمام حلبی، ابوبکر الخفاف:
گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔
٦٣٦٦۔تخ،د،س،ق۔محمد بن ہلال بن ابوہلال مدنی، مولی بنی کعب:
چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٦٢ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

☆محمد بن ہلال:

اس نے عبداللہ بن ادریس سے روایت کیا ہے درست محمد بن العلاء ابوکریب ہے گزر چکا۔(=٦٢٠٤)

٦٣٦٧۔ق۔محمد بن ہیثم بن حماد بن واقد ثقفی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوالاحوص البغدادی ثم عکبری۔قاضی عکبر:

گیارہویں طبقہ کا "ثقہ حافظ" راوی ہے ٣٠٠ھ سے ایک سال پہلے ٩٩ھ میں فوت ہوا۔

فصل:''و''

۶۳۶۸۔م،د،ت،س۔محمد بن واسع بن جابر بن اخنس ازدی،ابوبکر یا ابوعبداللہ،بصری:

پانچویں طبقہ کا''ثقہ عابد کثیر المناقب''راوی ہے ۱۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۹۔د۔محمد بن وزیر بن حکم سلمی،دمشقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے''ثقہ''راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۰۔ت۔محمد بن وزیر بن قیس عبدی،واسطی:

دسویں طبقہ کا''ثقہ عابد''راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۱۔د۔محمد بن وزیر مصری:

گیارہویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

☆محمد بن ابووزیر:

یہ ابن عمر ہے گزر چکا۔(=۶۱۷۳)

۶۳۷۲۔خ،م،د،س،ق۔محمد بن ولید بن عامر زُبَیدی،ابوہذیل حمصی قاضی:

زہری کے کبار حضرات میں سے ساتویں طبقہ کا''ثقہ پختہ کار''راوی ہے ۴۶ھ یا ۴۷ھ یا ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۳۔خ،م،س،ق۔محمد بن ولید بن عبدالحمید قرشی،بُسری،بصری:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۷۴۔د۔محمد بن ولید بن نویفع اسدی،مولی آل الزبیر:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

AlHidayah - الہدایة

۶۳۷۵۔س۔محمد بن ولید الفحام، البغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ احمد کا بھائی ہے۔

۶۳۷۶۔د۔محمد بن ولید بن ہبیرہ ہاشمی، ابوہبیرہ دمشقی، قلانسی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۸۶ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن ولید کندی:

یہ ابن عمر ہے گزر چکا۔(=۶۱۷۶)

۶۳۷۷۔خ، ق۔محمد بن وہب بن سعید بن عطیہ دمشقی:

اسے محمد بن وہب بن عطیہ بھی کہا گیا ہے، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۳۷۸۔تمییز۔محمد بن وہب بن مسلم قرشی، دمشقی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۳۷۹۔س۔محمد بن وہب بن عمر بن ابوکریمہ، ابوالمعافی الحرانی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۳ھ میں فوت ہوا۔

فصل: ''ی''

۶۳۸۰۔ت،س۔محمد بن یحییٰ بن ایوب بن ابراہیم ثقفی، ابو یحییٰ مروزی، قصری المعلم:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے۔

☆ محمد بن یحییٰ بن ابوحاتم:

آئے گا، اس کے دادا کا نام عبدالکریم ہے۔(=۶۳۸۹)

۶۳۸۱۔ع۔محمد بن یحییٰ بن حبّان، ابن منقذ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے بعمر ۷۴ برس ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۲۔م،د،ت،س۔محمد بن یحییٰ بن ابوحزم، قُطعی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یحییٰ بن خالد:

یہ ذہلی ہے آئے گا۔(=۶۳۸۷)

۶۳۸۳۔تمییز۔محمد بن یحییٰ بن خالد مروزی، ابو یحییٰ مُشْعَرانی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۳۸۴۔خت،م،ل،س۔محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، ابوصالح بصری، عالم شہیر کا بیٹا:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۵۔س۔محمد بن یحییٰ بن سلیمان مروزی، ابوبکر الوراق، ابوعبید کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۶۔د۔محمد بن یحییٰ بن ابوسَمینہ، بغدادی، ابوجعفر تمار:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۷۔خ،۴۔محمد بن یحییٰ بن عبداللہ بن خالد بن فارس بن ذؤیب ذہلی، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ''جلیل القدر ثقہ حافظ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس صحیح قول کے مطابق ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۸۔خ،م،س۔محمد بن یحییٰ بن عبدالعزیز یَشکُری، ابوعلی صائغ مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۹۔قد،ت،ق۔محمد بن یحییٰ بن عبدالکریم بن نافع ازدی بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن یحییٰ بن عبدویہ:

اس کے دادا کا نام ایوب ہے گزر چکا۔(=۶۳۸۰)

۶۳۹۰۔خ۔محمد بن یحییٰ بن علی بن عبدالحمید کنانی، ابوغسان مدنی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے سلیمانی نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا۔

۶۳۹۱۔م،ت،س،ق۔محمد بن یحییٰ بن ابوعمر عدنی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ ابوعمر، یحییٰ کی کنیت ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے مسند کی تصنیف کی اور ابن عیینہ کی خدمت میں کافی عرصے تک رہا مگر ابوحاتم نے کہا ہے کہ اس میں غفلت پائی جاتی ہے، ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

☆محمد بن یحییٰ بن فارس:

یہ ذہلی ہے گزر چکا۔(=۶۳۸۷)

۶۳۹۲۔د،س۔محمد بن یحییٰ بن فَیّاض زِمّانی، الحنفی، ابوالفضل بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۳۹۳۔ د،ت،س۔ محمد بن یحییٰ بن قیس سَبائی، ابوعمر یمانی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے جوانی میں ہی ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۳۹۴۔ س۔ محمد بن یحییٰ بن محمد بن کثیر حرانی، کلبی:

اس کا لقب لؤلؤ ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ صاحب حدیث'' راوی ہے ۲۷۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یحییٰ:

اس نے یوسف بن عبداللہ ابن سلام سے روایت کیا ہے اور یہ اس کے مذکور راوی محمد بن ابویحییٰ ہے، د۔ (=۶۳۹۵)

۶۳۹۵۔ د،تم،س،ق۔ محمد بن ابویحییٰ اسلمی، مدنی:

ابویحییٰ کا نام سمعان ہے پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابویحییٰ:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن وہب نے روایت کیا اور یہ محمد بن فلیح بن سلیمان ہے گزر چکا، خ۔ (=۶۲۲۸)

☆ محمد بن یزید بن ابراہیم تستری:

یہ محمد بن سعید بن یزید ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

۶۳۹۶۔ ت،ق۔ محمد بن یزید بن خنیس مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور عبادت گزار حضرات میں سے تھا ۲۲۰ھ کے بعد تک زندہ رہا۔

۶۳۹۷۔ د۔ محمد بن یزید بن رکانہ:

اس نے اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے بخاری نے کہا ہے کہ سند مجہول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۳۹۸۔د،ت،ق۔محمد بن یزید بن ابوزیاد ثقفی:

مصر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۶۳۹۹۔عس۔محمد بن یزید بن سنان جزری، ابوعبداللہ بن ابوفروہ رہاوی:

قوی نہیں ہے نوویں طبقہ سے ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۰۔قد،ق۔محمد بن یزید بن عبدالملک اسفاطی بصری، اعور، عباس بن فضل کا ماموں:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۰۱۔س۔محمد بن یزید بن مالک بن خلیل بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۰۲۔م،د،ق۔محمد بن یزید بن محمد بن کثیر عجلی، ابوہشام رفاعی، کوفی قاضی مدائن:

قوی نہیں ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے اور ابن عدی نے ذکر کیا ہے کہ یہ بخاری کے شیوخ میں سے ہے اور خطیب نے بھی اس بات پر اعتماد کیا ہے بخاری نے اس سے روایت کیا ہے لیکن بخاری نے کہا ہے کہ محدثین اس کے ضعیف ہونے پر متفق ہیں، ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۳۔د،ت،س۔محمد بن یزید کلاعی، مولی خولان، ابوسعید یا ابویزید یا ابواسحاق، واسطی، شامی الاصل:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار عابد'' راوی ہے ۹۰ھ میں یا اس سے پہلے یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۴۰۴۔د۔محمد بن یزید یمامی:

ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے ابراہیم بن عمر بن ابووزیر کے شیوخ میں سے ہے۔

۶۴۰۵۔خ۔محمد بن یزید حزامی، کوفی بزاز:

دسویں طبقہ سے ہے کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس سے بخاری نے روایت کیا ہے ابن عدی نے اسے محمد بن یزید بن محمد بن کثیر ابوہشام سمجھا ہے جبکہ بخاری نے اپنی تاریخ میں اور ابوحاتم نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اور باجی کا گمان ہے کہ

یہ دونوں ایک ہی ہیں، فاللہ اعلم۔

٦٤٠٦۔ تمییز۔ محمد بن یزید نخعی کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٤٠٧۔ تمییز۔ محمد بن یزید حنفی، کوفی عطار:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ٢٦٧ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٠٨۔ س۔ محمد بن یزید ادمی، ابوجعفر خراز، بغدادی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے ٢٤٥ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٠٩۔ محمد بن یزید رَبعی، قزوینی ابوعبداللہ ابن ماجہ:

ائمہ کرام میں سے ایک، صاحبِ سنن، حافظ ہیں انہوں نے سنن، تفسیر اور تاریخ میں کتابیں تصنیف کی ہیں بعمر ٦٤ برس ٢٧٣ھ میں فوت ہوا۔

٦٤١٠۔ عخ، س۔ محمد بن یسار، خراسانی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٤١١۔ س۔ محمد بن یعقوب بن عبدالوہاب بن یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر بن العوام، ابوعمر زبیری، مدنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٢٥٠ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابویعقوب ضبی:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=٦٠٥٥)

☆ محمد بن ابویعقوب کرمانی:

یہ ابن اسحاق ہے گزر چکا۔ (=٥٧٢٤)

٦٤١٢۔ ت، ق۔ محمد بن یعلیٰ سلمی، ابولیلیٰ کوفی:

اس کا لقب زُنبُور ہے نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ٢٠٠ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ محمد بن یوسف بن ثابت بن قیس:

یوسف بن محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔ (=۷۸۷۹)

۶۴۱۳۔ت۔محمد بن یوسف بن عبداللہ بن سلام اسرائیلی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۱۴۔خ،م،ت،س۔محمد بن یوسف بن عبداللہ کندی، مدنی، اعرج:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۴۱۵۔ع۔محمد بن یوسف بن واقد بن عثمان ضبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' فِرْیابی:

ساحل شام سے قیساریہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ سفیان کی ایک حدیث میں اس سے غلطی ہوئی ہے مگر اس کے باوجود محدثین کے نزدیک یہ عبدالرزاق پر اس میں مقدم ہے، ۲۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۱۶۔س،ق۔محمد بن یوسف قرشی، عثمان کا غلام، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۱۷۔خ۔محمد بن یوسف بخاری، ابواحمد بیکندی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ محمد بن یوسف زیادی:

اس نے ابوقرہ سے روایت کیا ہے ابن عسا کرنے اسے پہلے والے راوی سے جدا کیا ہے مگر بظاہر یہ وہی ہے، د۔

۶۴۱۸۔د۔محمد بن یوسف زَبیدی، ابوحُمہ، ابوقرہ کا ساتھی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یونس بن محمد مؤدب:

درست ابراہیم بن یونس ہے۔ (=۲۷۷)

۶۴۱۹۔(د) محمد بن یونس بن موسیٰ بن سلیمان کُدَیمی، ابوالعباس سامی، بصری:

گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ابوداؤد کا اس سے روایت کرنا ثابت نہیں ہے

۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۲۰۔(م) محمد بن یونس، جمال، بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے مسلم کا اس سے روایت کرنا ثابت نہیں ہے۔

۶۴۲۱۔د۔ محمد بن یونس نسائی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ محمد بن یونس القطان:

یہ ابن موسیٰ ہے گزر چکا۔(=۶۳۳۶)

۶۴۲۲۔ تخ۔ محمد بن فلان بن طلحہ، ابن ابوذئب کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ محمد، مغیرہ بن شعبہ کا غلام:

یہ ابن یزید ہے گزر چکا۔(=۶۳۹۸)

☆ محمد، بخاری میں بلانسبت آیا ہے:

اگر اس نے متقدمین جیسے ابن عیینہ اور ابو معاویہ سے روایت کیا ہے تو پھر یہ ابن سلام ہے اور اگر اس نے متاخرین جیسے مقریٔ و عثمان بن ہیثم اور یعلیٰ بن عبید و محاضر سے روایت کیا ہے تو پھر یہ محمد بن یحییٰ ذہلی ہے، ان میں سے بعض میں اختلاف پایا گیا ہے جیسا کہ میں نے بخاری کی شرح کے مقدمہ میں دلائل کے ساتھ وضاحت کر دی ہے۔(۵۹۴۵،۶۳۸۷)

AlHidayah - الهداية

بالترتیب حرف میم کے باقی راویوں کا ذکر: م ا

٦٤٢٣۔ق۔الماضی بن محمد بن مسعود غافقی، ابومسعود مصری، کاتب مصاحف:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٢٤۔ع۔مالک بن اسماعیل نہدی، ابوغسان کوفی، حماد بن ابوسلیمان کا پوتا:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ متقن صحیح الکتاب عابد'' راوی ہے ۲۱۷ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٢٥۔ع۔مالک بن انس بن مالک بن ابوعامر بن عمرو اصبحی، ابوعبداللہ مدنی، فقیہ، امام دار الہجرہ:

متقنین کے سردار بڑے پختہ کار حضرات میں سے ہیں یہاں تک کہ بخاری نے کہا ہے کہ سب سندوں سے زیادہ صحیح سند ''مالک عن نافع عن ابن عمر'' ہے ساتویں طبقہ سے ہیں ۷۹ھ میں فوت ہوئے اور ۹۳ھ کو پیدا ہوئے تھے، واقدی کا کہنا ہے کہ انہوں نے نوے برس عمر پائی۔

٦٤٢٦۔ع۔مالک بن اوس بن حَدَثان، نصری ابوسعید مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے عمر سے روایت کیا ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۹۱ھ میں ہوا۔

٦٤٢٧۔خ،س۔مالک بن بُحَینہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بخاری اور نسائی میں اسی طرح آیا ہے اور اکثر حضرات کا کہنا ہے کہ اس کے بیٹے عبداللہ بن مالک کو صحابیت اور روایت کا شرف حاصل ہے۔

٦٤٢٨۔د۔مالک بن ثعلبہ بن ابومالک قرظی، ''ابومالک بھی کہا جاتا ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ مالک بن جعشم:

یہ ابن مالک ہے آئے گا۔ (= ٦٤٤٧)

٦٤٢٩۔ س۔ مالک بن حارث بن عبد یغوث بن سلمہ نخعی:

اسے اُشتَر کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے مخضرمی ہے یرموک وغیرہ میں شرکت کے بعد کوفہ فروکش ہو گیا تھا اور اسے مصر پر گورنر مقرر کیا گیا مگر یہ مصر داخل ہونے سے پہلے ہی ۳۷ھ میں فوت ہو گیا۔

٦٤٣٠۔ بخ، م، د، س۔ مالک بن حارث سلمی رقی ''کوفی بھی کہا جاتا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٣١۔ عس۔ مالک بن حارث ہمدانی، ابوموسیٰ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٣٢۔ د، ق۔ مالک بن حمزہ بن ابواُسَید، انصاری ساعدی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ مالک بن ابوحمزہ والوادعی، ابوعطیہ کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔ (=٨٢٥٣)

٦٤٣٣۔ ع۔ مالک بن حُوَیرث، ابوسلیمان لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٣٤۔ س۔ مالک بن خلیل ازدی، ابوغسان بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

٦٤٣٥۔ خت، ۴۔ مالک بن دینار بصری، زاہد، ابویحییٰ:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۱۳۰ھ کو یا اس کے قریب قریب فوت ہوا۔

٦٤٣٦۔ ع۔ مالک بن ربیعہ بن بَدَن، ابواسید ساعدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہیں غزوہ بدر وغیرہ میں شریک تھے ۳۰ھ میں فوت ہوئے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد

ہوئے یہاں تک کہ مدائنی نے کہا ہے کہ ۶۰ھ میں فوت ہوئے اور کہا ہے کہ بدری صحابہ میں سے فوت ہونے والے آخری ہیں۔

۶۴۳۷۔س۔ مالک بن ربیعہ، ابو مالک سلولی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نبی کریم ﷺ نے ان کیلئے دعا کی تھی۔

۶۴۳۸۔بخ۔ مالک بن زبید ہمدانی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۳۹۔س۔ مالک بن سعد قیسی، ابوغسان بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۴۰۔خ، م، ت، س، ق۔ مالک بن سُعَیر، ابن الخِمس:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ سے ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۴۱۔بخ، د۔ مالک بن ابوسُلیک:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۴۴۲۔خ، م، ت، س۔ مالک بن صعصعہ انصاری مازنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انس نے ان سے حدیث معراج روایت کی ہے غالباً جوانی میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

۶۴۴۳۔ع۔ مالک بن ابوعامر اصبحی:

اس نے عمر سے سماع کیا ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ مالک بن عامر، ابوعطیہ الوادعی:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۲۵۳)

۶۴۴۴۔م، د۔ مالک بن عبدالواحد، ابوغسان مسمعی، بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

☆ مالک بن عرفطہ:

درست خالد بن علقمہ ہے گزر چکا، د، س۔ (=۱۶۵۹)

۶۴۴۵۔د، س۔ مالک بن عمیر حنفی، کوفی:

مخضرمی ہیں یعقوب بن سفیان نے انہیں صحابہ میں شمار کیا ہے۔

۶۴۴۶۔د، س، ق۔ مالک بن عُمیرہ ''عمیر بھی کہا گیا ہے'' ابوصفوان:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک مختلف فیہ آتی ہے۔

☆ مالک بن عوف:

ابن نضلہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۴۵۳)

۶۴۴۷۔خ، ق۔ مالک بن مالک بن جُعْشُم، مدلجی، سراقہ صحابی کا بھائی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۴۸۔بخ، ت، س، ق۔ مالک بن مَرْثد ابن عبداللہ یمانی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۴۴۹۔د، ق۔ مالک بن ابومریم حَکَمی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۵۰۔ت۔ مالک بن مسروح شامی:

چھٹے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۵۱۔ع۔ مالک بن مِغْوَل، کوفی، ابوعبداللہ:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۵۲۔س۔ مالک بن مہران، ابوبشر دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۴۵۳۔ عخ ،۴۔ مالک بن نضلہ ''ابن عوف بن نضلہ جشمی بھی کہا جاتا ہے'' ابوالاحوص کے والد:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۴۵۴۔ د،س،ق۔ مالک بن نمیر خزاعی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۵۵۔ د،ت،ق۔ مالک بن ہبیرہ بن خالد بن مسلم سکونی یا کندی، ابوسعد:

صحابی ہیں حمص و مصر فروکش ہوئے اور مروان کے ایام خلافت میں فوت ہوئے۔

۶۴۵۶۔ خ،۴۔ مالک بن یخامر حمصی، معاذ کا ساتھی:

مخضرمی ہے کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے ۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۵۷۔ د۔ مالک بن یسار سکونی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

☆ مالک حضرمی:

یہ ابن ابوسلیک ہے گزر چکا۔ (=۶۴۴۱)

۶۴۵۸۔ ق۔ مالک طائی، کوفی:

اس سے کم حدیثیں آتی ہیں دوسرے طبقہ سے ہے۔

۶۴۵۹۔ س۔ ماہان حنفی، ابوصالح کوفی اعور:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اسے حجاج نے ۸۳ھ میں قتل کر دیا تھا۔ نسائی میں سند ''عن ابی صالح ماہان عن علی قال'' ہے درست عبدالرحمٰن بن قیس ہے اور ماہان کی کنیت ابوسالم ہے۔

۶۴۶۰۔ بخ،ق۔ مبارک بن حسان سلمی، ابویونس یا ابوعبداللہ بصری:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۴۶۱۔ ق۔ مبارک بن سحیم، ابوسحیم بصری، عبدالعزیز بن صہیب کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۴۶۲۔س۔مبارک بن سعید یمامی:

بصرہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۶۳۔د، ت، س۔مبارک بن سعید بن مسروق ثوری، نابینا، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۴۔خت، د، ت، ق۔مبارک بن فَضَالہ، ابوفضالہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تدلیس تسویہ کرتا ہے صحیح قول کے مطابق ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۵۔ع۔مبشّر ابن اسماعیل حلبی، ابواسماعیل کلبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۶۔س۔مبشر بن عبداللہ بن رَزِین، سلمی، ابوبکر نیشاپوری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۶۷۔ق۔مبشر بن عبید حمصی، ابوحفص کوفی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے احمد نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے ابن ماجہ میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے۔

☆مُثَنّیٰ ابن ثمامہ: اپنے والد سے روایت کرتا ہے:

درست عبداللہ بن ثنی ہے اپنے چچا ثمامہ سے روایت کرتا ہے، ق۔(۸۵۳،۳۵۷۱)

۶۴۶۸۔ر۔مثنی بن دینار قطان، احمری، بصری:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۴۶۹۔بخ، د، ت، س۔مثنی بن سعد یا سعید طائی، ابوغِفار ''ابوغَفّار بھی کہا گیا ہے'' بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۴۷۰۔ع۔مثنی بن سعید ضُبَعی، ابوسعید بصری، القسام القصیر:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابوحاتم نے کہا ہے کہ پہلے والے راوی سے زیادہ ثقہ ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۴۷۱۔د،ت،ق۔مثنیٰ بن صباح، یمانی اَبناوی، ابوعبداللہ یا ابویحییٰ:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا اور عبادت گزار تھا ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۷۲۔د،س۔مثنیٰ بن عبدالرحمٰن خزاعی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۴۷۳۔م۔مثنیٰ بن معاذ بن معاذ عنبری، عبیداللہ کا بھائی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۱ برس ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۷۴۔د،س۔مثنیٰ بن یزید، بصری یا مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۴۷۵۔تمییز۔مثنیٰ بن یزید ثقفی، شامی:

'آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۴۷۶۔خ،م،د،ق۔مُجاشع ابن مسعود بن ثعلبہ بن وہب سلمی:

صحابی ہیں جمل کے روز ۳۶ھ میں قتل ہوئے۔

۶۴۷۷۔د۔مُجّاعہ ابن مرارہ، حنفی یمامی:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے خلافت معاویہ تک زندہ رہے۔

۶۴۷۸۔م،۴۔مُجالد ابن سعید بن عمیر ہَمدانی، ابوعمرو کوفی:

مضبوط نہیں ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۷۹۔د،س۔مجالد بن عوف یا عوف بن مجالد، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۸۰۔خ،م۔مجالد بن مسعود سلمی، مجاشع کا بھائی، ابومعبد:

صحابی ہیں صحیح قول کے مطابق ۴۰ھ تک زندہ رہے۔

۶۴۸۱۔ع۔مجاہد بن جَبْر، ابوالحجاج مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

تیسرے طبقہ کا ثقہ تفسیر اور علم (حدیث) میں امام راوی ہے بعمر ۸۳ برس ۱۰۱ھ یا ۱۰۲ھ یا ۱۰۳ھ یا ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۸۲۔س۔مجاہد بن فرقد:

اس نے ابومنیب جرشی سے روایت کیا ہے مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۶۴۸۳۔م،۴۔مجاہد بن موسیٰ خوارزمی، خُتّلی، ابوعلی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۸۴۔۴۔مجاہد بن وردان مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۸۵۔خ،م،س۔مَجْزاۃ ابن زاہر بن اسود سلمی کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۴۸۶۔ق۔مجزاہ بن سفیان ثقفی، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۴۸۷۔د،ت،ق۔مُجَمِّع ابن جاریہ، ابن عامر انصاری اوسی مدنی:

صحابی ہیں خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۶۴۸۸۔م،س۔مجمع بن یحییٰ بن یزید بن جاریہ انصاری، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۴۸۹۔خ،د،س،ق۔مجمع بن یزید بن جاریہ انصاری:

صحابی ہیں اور کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والے مجمع بن جاریہ ہی ہیں۔

۶۴۹۰۔د،س۔مجمع بن یعقوب بن مجمع بن یزید بن جاریہ انصاری، پہلے والے راوی کا پوتا:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۱۔س۔مُجیبہ،الباہلی:

کہا گیا ہے کہ صحابیہ میں سے ایک خاتون ہیں ان سے روزے کے بارے میں حدیث مروی ہے۔

۶۴۹۲۔ع۔مُحَارِب ابن دِثَار،سدوسی،کوفی،قاضی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ امام زاہد'' راوی ہے ۱۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۳۔خت،م،د،س۔محاضر ابن مُوَرِّع،کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۴۔بخ،ت۔محبوب بن محرز تمیمی،قواریری عطار،ابومحرز کوفی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۴۹۵۔د،س۔محبوب بن موسیٰ،ابوصالح انطاکی،الفراء:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ بخاری نے اس کی روایت نقل کی ہے بعمر ۸۰ برس ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۶۔بخ،د،س۔مِحْجَن ابن ادرع اسلمی:

صحابی ہیں اور یہ وہی ہیں جنہوں نے بصرہ کی مسجد کا نقشہ بنایا تھا خلافت معاویہ کے آخر میں فوت ہوئے۔

۶۴۹۷۔س۔محجن بن ابومحجن دیلی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۴۹۸۔ق۔مخدوج،الباہلی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۶۴۹۹۔ت۔محرر ''صحیح قول کے مطابق محمد کے وزن پر ہے'' ابن عبداللہ تیمی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۵۰۰۔س،ق۔محرر بن ابوہریرہ دوسی،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے عمر بن عبدالعزیز کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۶۵۰۱۔ق۔مُحرِز ابن سلمہ عدنی پھر مکی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۰۲۔بخ،ق۔محرز بن عبداللہ جزری، ابورجاء، ہشام بن عبدالملک کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم تدلیس کرتا ہے۔

۶۵۰۳۔م۔محرز بن عون ہلالی، ابوالفضل بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر ۸۷ برس ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۰۴۔س۔محرز بن وضاح بن محرز مروزی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆محرز:

اس نے حسن سے روایت کیا ہے اور یہ ابورجاء محرز بن عبداللہ جزری ہے۔(=۶۵۰۲)

۶۵۰۵۔د،ت،س۔مُحرّش ''مُحَرِّش بھی کہا گیا ہے'' ابن عبداللہ، یا سوید بن عبداللہ کعبی خزاعی:

صحابی ہیں مکہ مکرمہ فروکش ہو گئے تھے عمرہ جعرانہ کے بارے میں ان سے حدیث آتی ہے۔

۶۵۰۶۔د،س۔مُحصِن ابن علی فہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۵۰۷۔د،عس،ق۔محفوظ بن علقمہ حضرمی، ابوجنادہ حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۵۰۸۔خ،د،س،ق۔مُحِلّ ابن خلیفہ طائی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۰۸م۔محل بن محرز، الضبی، الکوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا، بخ۔

۶۵۰۹۔(خ)محمود بن آدم مروزی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا،ابن عدی نے اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کیا ہے۔

۶۵۱۰۔د،س،ق۔محمود بن خالد سلمی،ابوعلی دمشقی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۳ برس ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۱۱۔ت،عس،ق۔محمود بن خِدَاش،طالقانی:

بغداد فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بعمر نوے برس ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۱۲۔ع۔محمود بن ربیع بن سراقہ بن عمرو خزرجی،ابونعیم یا ابومحمد،مدنی:

صغیر صحابی ہیں ان کی زیادہ تر روایات صحابہ سے ہی ہیں۔

۶۵۱۳۔س۔محمود بن سلیمان بلخی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اور نسائی کے مشائخ میں سے ہے۔

☆محمود بن سلیمان عدنی:

درست محرز بن سلمہ ہے،ق۔(=۶۵۰۱)

۶۵۱۴۔د،س۔محمود بن عمرو بن یزید بن سکن انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۱۵۔س۔محمود بن عمیر بن سعد انصاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۱۶۔خ،م،ت،س،ق۔محمود بن غیلان عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابواحمد مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بغداد فروکش ہوگیا تھا،۳۹ھ میں فوت ہوا،یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۶۵۱۷۔بخ،م،۴۔محمود بن لبید بن عقبہ بن رافع اوسی اشہلی،ابونعیم مدنی:

صغیر صحابی ہیں ان کی زیادہ تر روایات صحابہ سے ہی ہیں بعمر ۹۹ برس ۹۶ھ میں فوت ہوئے،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

AlHidayah - الهداية

۹۷ھ میں ہوئے۔

۶۵۱۸۔د۔محمود بن لبید شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۱۹۔۴۔مُحَیِّصہ ابن مسعود بن کعب خزرجی، ابوسعد مدنی:

معروف صحابی ہیں۔

۶۵۲۰۔خ، قد، ت، س۔مخارق بن خلیفہ ''ابن عبداللہ بھی کہا گیا ہے'' احمسی، ابوسعید کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۲۱۔س۔مخارق بن سلیم شیبانی، ابوقابوس:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۶۵۲۲۔م۔د۔مختار بن صَیفی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے صحیح مسلم میں اس کی صرف ایک ہی حدیث متابعۃً آتی ہے۔

۶۵۲۳۔ق۔مختار بن غسان التمار، کوفی عبدی:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۲۴۔م، د، ت، س۔مختار بن فُلفُل، عمرو بن حریث کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۶۵۲۵۔ت۔مختار بن نافع تیمی ''عکلی بھی کہا جاتا ہے'' ابواسحاق تمار، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆مخرش کعبی:

محرش کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۶۵۰۵)

۶۵۲۶۔بخ، م، د، س۔مخرمہ بن بکیر بن عبداللہ بن اشج، ابومسور مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے احمد اور ابن معین وغیرہما نے کہا ہے کہ اس کی روایت اپنے والد سے ان کی

کتاب سے وجادۃ ہے اور ابن مدینی نے کہا ہے کہ اس نے اپنے والد سے کم سماع کیا ہے ۱۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۲۷۔ع۔مخرمہ بن سلیمان اسدی والبی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۲۸۔س۔مَخْلَد ابن حسن بن ابوزُمَیل، حرانی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے بغداد فروکش ہو گیا تھا، نویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۲۹۔تمییز۔مخلد بن حسن، دوسرا، بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۳۰۔م،س۔مخلد بن حُسَین ازدی مہلبی، ابومحمد بصری:

مصیصہ فروکش ہوا، نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۱۔م،د۔مخلد بن خالد بن یزید شُعیری، ابومحمد عسقلانی:

طرطوس فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۳۲۔تمییز۔مخلد بن خالد بن عبداللہ تمیمی، ابوعبداللہ نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۳۳۔س۔مخلد بن خداش بصری ''کہا جاتا ہے کہ خالد کا بھائی ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور یہ نسائی کے کبار شیوخ میں سے ہے۔

۶۵۳۴۔تمییز۔مخلد بن خداش ابوخداش، کوفی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۵۳۵۔تمییز۔مخلد بن خداش:

اس نے مالک سے روایت کیا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۶۵۳۶۔۴۔مخلد بن خُفَاف، غفاری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۳۷۔ق۔مخلد بن ضحاک بن مسلم شیبانی، ابو عاصم کا والد:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعمر ۷۵ برس ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۸۔خ۔مخلد بن مالک بن جابر جمال، ابو جعفر رازی:

نیشاپور فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۹۔عس۔مخلد بن مالک بن شیبان حرانی، ابو محمد، مولی قریش:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ سے ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۰۔خ،م،د،س،ق۔مخلد بن یزید قرشی، حرانی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۱۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۱۔ق۔مُخمر ابن معاویہ نمیری:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۵۴۲۔۴۔مخنف ابن سلیم بن حارث بن عوف ازدی غامدی:

صحابی ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے صفین میں ان کے ساتھ ازد کا پرچم تھا عین وردہ کے روز ۶۴ھ میں شہید ہوئے۔

۶۵۴۳۔ع۔مکحول ''محمد کے وزن پر ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ پہلے والے راوی کے وزن پر ہے'' ابن راشد، ابو راشد بن ابو مجالد نہدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی، حناط:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسے تشیع کی طرف منسوب کیا گیا ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۵۴۴۔د۔مدرک بن سعد یا ابن ابو سعد فزاری، ابو سعید دمشقی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۴۵۔خ،ق۔مَرّار ابن حمویہ ثقفی، ابو احمد ہَمَذانی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ فقیہ'' راوی ہے ۲۵۴ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۶۵۴۶۔ بخ، ت، س، ق۔ مَرْثد زِمّانی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۴۷۔ ع۔ مرثد بن عبداللہ یزنی، ابوالخیر مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۸۔ د، ت، س۔ مرثد بن ابومرثد غنوی:

بدری صحابی ہیں نبی کریم ﷺ کے عہد میں ۴ھ کو شہید ہوئے۔

۶۵۴۹۔ د۔ مرثد بن وداعہ جعفی ''اس کے نسب متعلقہ اوراقوال بھی پائے جاتے ہیں'' ابوقُتَیلہ:

صحابی ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں اور انہیں بعض صحابہ سے روایت کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۶۵۵۰۔ خت۔ مرجّی ابن رجاء یشکری، ابورجاء بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۶۵۵۱۔ د۔ مرحب یا ابومرحب:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے۔

۶۵۵۲۔ ع۔ مرحوم بن عبدالعزیز بن مہران العطار الاموی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۵ برس ۱۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۵۳۔ خ۔ مِرْداس ابن مالک اسلمی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں بیعت رضوان میں شریک تھے۔

۶۵۵۴۔ صد، ق۔ مرزوق بن ابوہذیل ثقفی، ابوبکر دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۶۵۵۵۔ ت۔ مرزوق باہلی، ابوبکر بصری، طلحہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٥٥٦۔ت۔مرزوق،ابوبکر تیمی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٥٥٧۔تمییز۔مرزوق ابوبُکَیر تیمی،کوفی،مؤذن:

ری فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٥٥٨۔ت۔مرزوق،ابوعبداللہ حمصی:

بصرہ فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

٦٥٥٩۔تمییز۔مرزوق ابوعبداللہ مدنی،سعید بن مسیب کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٥٦٠۔بخ۔مرزوق ثقفی،حجاج کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٥٦١۔د،س،ق۔مُرَقِّع ابن صیفی ''ابن عبداللہ بن صیفی بھی کہا گیا ہے'' التمیمی الحنظلی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٦٥٦٢۔ع۔مرہ بن شراحیل ہمدانی،ابواسماعیل کوفی:

یہ وہی ہے جسے ''مرۃ الطیب'' کہا جاتا ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ٧٦ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆مرہ بن عقبہ بن نافع،ابوعبیدہ:

کنیتوں میں ہے۔(=٨٢٣٣)

٦٥٦٣۔بخ۔مرہ بن عمرو بن حبیب بن واثلہ فہری مدنی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

☆مرہ بن کعب یا کعب بن مرہ،بہزی:

کاف میں ہے۔(=٥٦٥٠)

۶۵۶۴۔ق۔مرہ بن وہب بن جابر ثقفی، یعلی کا والد:

کہا جاتا ہے کہ بشرط ثبوت سنداً اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆مرہ بہزی:

یہ ابن کعب ہے گزر چکا۔(=۵۶۵۰)

☆مرہ فہری:

یہ ابن عمرو ہے گزر چکا۔(=۶۵۶۳)

۶۵۶۵۔س۔مرہ، شیخ:

اس سے منہال بن عمرو نے روایت کیا ہے غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۵۶۶۔د،ق۔مروان بن جناح اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' دمشقی، کوفی الاصل:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۵۶۷۔خ،۴۔مروان بن حکم بن ابوالعاص بن امیہ، ابوعبدالملک اموی مدنی:

۶۴ھ کے آخر میں منصب خلافت پر فائز ہوا اور رمضان ۶۵ھ میں فوت ہوا، اس نے ۶۳ یا ۶۱ برس عمر پائی، اس کی صحبت ثابت نہیں ہے۔

☆مروان بن خاقان:

یہ اصغر ہے آئے گا۔(=۶۵۷۶)

۶۵۶۸۔د۔مروان بن رؤبہ تغلبی، ابوحصین حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۶۹۔د،س۔مروان بن سالم مقفع مصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۷۰۔ق۔مروان بن سالم غفاری، ابوعبداللہ جزری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''متروک'' راوی ہے ساجی وغیرہ نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆مروان بن سوار:

یہ شبابہ کا نام ہے گزر چکا۔ (=۲۷۴۳)

۶۵۷۱۔ت،ق۔مروان بن شجاع جزری، ابوعمرو وابوعبداللہ اموی "ولاء کی وجہ سے ہے":

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق صاحبِ اوہام" راوی ہے ۸۴؁ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۲۔بخ،س۔مروان بن عثمان بن ابوسعید بن معلّٰی انصاری زرقی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۵۷۳۔م،۴۔مروان بن محمد بن حسان اسدی دمشقی، طاطری:

نویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے بعمر ۶۳ برس ۲۱۰؁ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۴۔تمییز۔مروان بن محمد سنجاری:

دسویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۵۷۵۔ع۔مروان بن معاویہ بن حارث بن اسماء فزاری، ابوعبداللہ کوفی:

مکہ و دمشق فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "ثقہ حافظ" راوی ہے شیوخ کے اسماء میں تدلیس کرتا تھا ۹۳؁ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۶۔خ،م،د،ت۔مروان اصغر، ابوخلیفہ بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام خاقان ہے سالم بھی کہا گیا ہے چوتھے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

۶۵۷۷۔ت۔مروان ابولبابہ بصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ عائشہ یا ہند بنت مہلب یا عبدالرحمٰن بن زیاد کا غلام ہے۔

☆مروان مقفع:

یہ ابن سالم ہے گزر چکا۔ (=۶۵۶۹)

۶۵۷۸۔۴۔مُرَبّی ابن قَطَرِی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۵۷۹۔ت۔مزاحم بن ذوّاد حارثی کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۸۰۔خت،م،س۔مزاحم بن زفر بن حارث ضبی ''عامری بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

اسے مزاحم بن ابومزاحم میں بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۸۱۔تمییز۔مزاحم بن زفر تیمی ،ابوخزیمہ کوفی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۸۲۔د،ت،س۔مزاحم بن ابومزاحم مکی ،عمر بن عبدالعزیز کا غلام ''طلحہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆مزاحم بن ابومزاحم:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن زفر ہے گزر چکا۔(=۶۵۸۱)

۶۵۸۳۔بخ،ت۔مزیدہ ''کبیرہ کے وزن پر ہے''ابن جابر یا ابن مالک ''یہی زیادہ صحیح ہے''عَصَری عبدی:

صحابی ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں۔

۶۵۸۴۔تمییز۔مزیدہ بن جابر،دوسرا:

ابوزرعہ نے انہیں ضعیف کہا ہے اور امام احمد نے انہیں برقرار رکھا ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۶۵۸۵۔قد۔مسافر شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۸۶۔م،د،ت۔مسافع بن عبداللہ بن شیبہ بن عثمان عبدری،ابوسلیمان مکی حجبی:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے،کہا جاتا ہے کہ جمل کے روز قتل ہوا مگر یہ بات صحیح نہیں ہے بلکہ خلافت ولید تک زندہ رہا۔

۶۵۸۷۔ت،ق۔مساور حمیری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۵۸۸۔م،۴۔مساور الوراق الکوفی، الشاعر:

اسلم واسطی نے کہا ہے کہ اس کے والد کا نام سوار بن عبدالحمید ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۵۸۹۔عس۔مساور، بلانسبت، مروان بن معاویہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆مستقیم بن عبدالملک:

یہ عثمان ہے گزر چکا۔(=۴۴۹۸)

۶۵۹۰۔۴۔مستلم بن سعید ثقفی، واسطی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۵۹۱۔م،د،ت،س۔مستمر بن ریان ایادی زہرانی، ابوعبداللہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

۶۵۹۲۔تمییز۔مستمر ناجی، ابراہیم کا والد، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۹۳۔بخ۔مستنیر ابن اخضر بن معاویہ بن قرہ مزنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۵۹۴۔س۔مستور بن عباد ہُنائی، ابوہمام بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۹۵۔م،۴۔مستورد بن احنف کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۵۹۶۔خت،م،۴۔مستورد بن شداد بن عمرو قرشی،فہری حجازی:

کوفہ فروکش ہوا،اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۹۷۔د۔مِسْحَاج ابن موسیٰ ضبی،ابوموسیٰ کوفی:

پانچویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۶۵۹۸۔خ،د،ت،س۔مسدد بن مسرہد بن مسربل بن مستورد اسدی بصری،ابوالحسن:

دسویں طبقہ کا''ثقہ حافظ''راوی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ پہلا شخص ہے جس نے بصرہ میں مسند تصنیف کی ۲۸ھ میں فوت ہوا،کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالملک بن عبدالعزیز ہے اور مسدد لقب ہے۔

۶۵۹۹۔د۔مَسَرَّہ ابن معبد لخمی فلسطینی قدسی:

آٹھویں طبقہ کا''صدوق صاحبِ اوہام''راوی ہے۔

۶۶۰۰۔د۔مسروح،مؤذن،عمر کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مسعود ہے دوسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۶۶۰۱۔ع۔مسروق بن اجدع بن مالک ہمدانی وادعی،ابوعائشہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا''ثقہ فقیہ عابد،مخضرمی''راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا،بقول بعض ۶۳ھ میں ہوا۔

۶۶۰۲۔د،س،ق۔مسروق بن اوس''اوس بن مسروق بھی کہا جاتا ہے''تمیمی:

دوسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۶۶۰۳۔ق۔مسروق بن مَرْزُبان کندی،ابوسعید کوفی:

دسویں طبقہ کا''صدوق صاحبِ اوہام''راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۰۴۔د۔مِسْعَر ابن حبیب جرمی،ابوحارث بصری:

چھٹے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۶۶۰۵۔ع۔مسعر بن کِدَام ابن ظُہیر ہلالی،ابوسلمہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا''ثقہ پختہ کار فاضل''راوی ہے ۵۳ھ یا ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

٦٦٠٦۔ق۔مسعود بن اسود بن حارثہ عدوی، عدی قریش، المعروف ابن عجماء:

صحابی ہیں بیعت رضوان میں شریک تھے مؤتہ میں شہید ہوئے۔

٦٦٠٧۔تمییز۔مسعود بن اسود، دوسرے صحابی:

فتح مصر میں شریک تھے ان کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے اور جس نے انہیں پہلے والے راوی ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

٦٦٠٨۔س۔مسعود بن جویرہ بن داود موصلی، ابوسعید:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٠٩۔م،۴۔مسعود بن حکم بن ربیع بن عامر انصاری زرقی، ابوہارون مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اس کی بعض صحابہ سے روایات آتی ہیں۔

٦٦١٠۔قد،س۔مسعود بن سعد، جعفی، ابوسعد کوفی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے۔

٦٦١١۔م،س۔مسعود بن مالک اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦١٢۔بخ،م،۴۔مسعود بن مالک، ابورزین اسدی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ ابورزین کے علاوہ ہے جسے عبیداللہ بن زیاد نے بصرہ میں قتل کیا تھا اور جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

٦٦١٣۔س۔مسعود بن ہبیرہ یا ہنیدہ ''یہی زیادہ صحیح ہے'' فروہ اسلمی کا غلام:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

٦٦١٤۔ت،ق۔مسعود بن واصل ازرق بصری، صاحب سابری:

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

٦٦١٥۔خ،م،د،س۔ مسکین بن بکیر حرانی، ابوعبدالرحمٰن الحذاء (موچی):

نوویں طبقہ کا ''صدوق صاحب حدیث'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

٦٦١٦۔ع۔ مسلم بن ابراہیم ازدی فراہیدی، ابوعمرو بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ مامون، کثیر الحدیث'' راوی ہے تاہم آخر عمر میں نابینا ہو گیا تھا ۲۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ ابوداؤد کا سب سے بڑا شیخ ہے۔

٦٦١٧۔م،د،ت،س۔ مسلم بن ابوبکرہ بن حارث ثقفی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

٦٦١٨۔د،س۔ مسلم بن ثَفِنہ ''شعبہ بھی کہا جاتا ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے'' حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦١٩۔د۔ مسلم بن جبیر:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٦٢٠۔عخ،ت۔ مسلم بن جندب ہذلی، مدنی قاضی:

تیسرے طبقہ سے ''ثقہ فصیح قاریٔ'' ہے ۱۰٦ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٢١۔د،ت۔ مسلم بن حاتم انصاری، ابوحاتم بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

٦٦٢٢۔د۔ مسلم بن حارث ''حارث بن مسلم بھی کہا جاتا ہے'' تمیمی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

٦٦٢٣۔ت۔ مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری نیشاپوری:

ثقہ حافظ امام مصنف فقہ کا عالم ہے بعمر ۵۷ برس ۲٦۱ھ میں فوت ہوا۔

٦٦٢٤۔س۔ مسلم بن ابوحُرّہ مدینی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۲۵۔د،ق۔ مسلم بن خالد مخزومی "ولاء کی وجہ سے ہے" مکی، المعروف زنجی:

آٹھویں طبقہ کا "فقیہ صدوق کثیر الاوہام" راوی ہے، ۹ے۱ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۶۲۶۔بخ،د،ت،س۔ مسلم بن زیاد حمصی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۲۷۔خ،م،د،س،ق۔ مسلم بن سالم نہدی، ابوفروہ اصغر کوفی "جہنی بھی کہا جاتا ہے":

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۶۲۸۔تمییز۔ مسلم بن سالم جہنی، بصری "پہلے مکہ رہا کرتا تھا":

ضعیف ہے اسے مسلمہ بھی کہا جاتا ہے۔

۶۶۲۹۔س۔ مسلم بن سائب بن خباب مدنی، کشادہ مکان والے:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۳۰۔ت،س۔ مسلم بن ابوسہل النبال:

اسے محمد کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۳۱۔د،ت،س۔ مسلم بن سلام حنفی، ابوعبدالملک:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆مسلم بن شعبہ:

ابن ثفنہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۶۶۱۸)

۶۶۳۲۔ع۔ مسلم بن صُبَیح ہمدانی، ابوالضحی کوفی، العطار:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا "ثقہ فاضل" راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۳۳۔ت،ق۔ مسلم بن صفوان:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۶۳۴۔د۔مسلم بن عبداللہ بن خُبَیب:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۶۳۵۔ق۔مسلم بن عبداللہ:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے بقیہ کے شیوخ میں سے ہے۔

☆مسلم بن عبداللہ، ابوحسان الاعرج:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۴۶)

۶۶۳۶۔د،ت،س۔مسلم بن عبداللہ یا ابن عبیداللہ ''یہی راجح ہے'':

بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆مسلم بن عبید، ابونصیرہ:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۴۱۴)

☆مسلم بن عمرو بن ابوعقرب، ابوعقرب:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۵۸، لا، بل:۸۴۲۱)

۶۶۳۷۔ت،س۔مسلم بن عمرو بن وہب الحذاء(موچی)، ابوعمرو مدینی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۶۳۸۔ع۔مسلم بن عمران بطین ''ابن ابوعمران بھی کہا جاتا ہے'' ابوعبداللہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۶۳۹۔د،س۔مسلم بن قُرْظ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۴۰۔م۔مسلم بن قَرَظہ اشجعی، عوف بن مالک کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۶۴۱۔ت،ق۔مسلم بن کیسان ضبی، ملائی، البراد الاعور، ابوعبداللہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۶۴۲۔د،ت،س۔مسلم بن مثنیٰ ''ابن مہران بن مثنیٰ بھی کہا جاتا ہے'' کوفی، مؤذن:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مہران ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۶۴۳۔م،د،س۔مسلم بن مخراق عبدی قُرّی، بصری:

اسے ابوالاسود کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے ابوالاسود اس کے علاوہ ایک دوسرا راوی ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۶۴۴۔تمییز۔مسلم بن مخراق، حذیفہ بن یمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۴۵۔تمییز۔مسلم بن مخراق، عائشہ کا غلام، حجازی:

مصر فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۴۶۔د،س،ق۔مسلم بن مُخشی، مدلجی، ابومعاویہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۴۷۔خ،م،د،س،ق۔مسلم بن ابومریم یسار مدنی، مولی الانصار:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۶۴۸۔د،س،ق۔مسلم بن مِشکَم خزاعی ابوعبداللہ دمشقی، ابودرداء کا کاتب:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں ''ثقہ مقریٔ'' راوی ہے۔

☆مسلم بن مہران، ابومثنیٰ:

مسلم بن مثنیٰ کے ترجمہ میں ہے۔(=۶۶۴۲)

۶۶۴۹۔بخ،ت،س،ق۔مسلم بن نُذَیر ''ابن یزید بھی کہا جاتا ہے'' کوفی:

اسے ابوعیاض کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۵۰۔م،د،س،ق۔مسلم بن ہیصم عبدی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆مسلم بن یزید:

ابن نذیر کے ترجمہ میں ہے۔(=۲۶۴۹)

۲۶۵۱۔تمییز۔مسلم بن یزید سعدی حجازی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۵۲۔د،س،ق۔مسلم بن یسار بصری،ابو عبداللہ الفقیہ:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا،اسے ''مسلم سکرہ'' اور ''مسلم مصبح'' بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں یا اس سے کچھ عرصے بعد فوت ہوا۔

۲۶۵۳۔بخ،م،د،ت،ق۔مسلم بن یسار مصری،ابو عثمان طنبذی،مولی الانصار:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۵۴۔د،ت،س۔مسلم بن یسار جہنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۵۵۔م،س۔مسلم بن ینّاق،الخزاعی،ابوالحسن المکی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۲۶۵۶۔بخ۔مسلم،بلا نسبت:

اس نے علی سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۲۶۵۷۔بخ۔مسلم قرشی،رائطہ کا والد:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۲۶۵۸۔د۔مسلم،ابو عبداللہ خزاعی،معاویہ کے محافظ کا ساتھی:

اس نے معاذ سے روایت کیا ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆مسلم قرشی:

عبیداللہ بن موسیٰ کے ترجمہ میں ہے۔(=۴۳۳۸، ۶۶۳۶)

☆مسلم الاعور:

یہ ابن کیسان ہے۔(=۶۶۴۱)

☆مسلم بطین:

یہ ابن عمران ہے۔(=۶۶۳۸)

☆مسلم قری:

یہ ابن مخراق ہے۔(=۶۶۴۳)

☆مسلم ابوالعلانیہ:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۲۸۹)

۶۶۵۹۔د،س،ق۔مسلمہ بن عبداللہ بن ربعی جہنی، حمیری دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۶۰۔د۔مسلمہ بن عبدالملک بن مروان بن حکم اموی، امیر:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۶۶۱۔م،صد،ت،س،ق۔مسلمہ بن علقمہ مازنی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۶۶۶۲۔ق۔مسلمہ بن علی خُشَنی، ابوسعید دمشقی بلاطی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۶۶۳۔ت،مسلمہ بن عمرو شامی، ابوعمرو:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الہدایۃ

۶۶۶۴۔د۔مسلمہ بن قعنب حارثی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۶۶۵۔د۔مسلمہ بن محمد ثقفی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے۔

۶۶۶۶۔د۔مسلمہ بن مخلد انصاری زرقی:

صغیر صحابی ہیں مصر فروکش ہو گئے تھے اور وہاں ایک دفعہ گورنر مقرر ہوئے ۶۲ھ میں فوت ہوئے۔

۶۶۶۷۔س۔مسہر بن عبدالملک بن سلع ہمدانی، کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۶۶۸۔س۔مسور بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور اس کی اپنے دادا عبدالرحمٰن سے روایت مرسل ہے ۱۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۶۹۔ق۔مسور بن حسن:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۶۷۰۔بخ، کن۔مسور بن رفاعہ بن ابو مالک قرظی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۷۱۔د۔مسور بن عبدالملک بن سعید بن یربوع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، سنن ابی داؤد میں کتاب الطہارۃ میں اس کی حدیث آتی ہے حافظ مزی نے اس راوی کا ذکر نہیں کیا۔

۶۶۷۲۔ع۔مسور بن مخرمہ بن نوفل بن اہیب بن عبد مناف بن زہرہ زہری، ابو عبدالرحمٰن:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۷۳۔د۔مسور بن یزید اسدی کاہلی:

صحابی ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے، امیر نے انہیں واؤ پر تشدید کے ساتھ لکھا ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۶۷۴۔خ،م،د،س۔میتب بن حزن،ابن ابو وہب مخزومی،ابوسعید:

اسے اوراس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے خلافت عثمان تک زندہ رہا۔

۶۶۷۵۔ع۔میبّب بن رافع اسدی کاہلی،ابوالعلاء کوفی،نابینا:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۷۶۔د،عس۔میتب بن عبدخیر:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۶۷۷۔ت۔میتب بن نجبہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول،مخضرمی'' راوی ہے ۶۵ھ میں قتل ہوا۔

۶۶۷۸۔س۔مُشَاش،ابوساسان یا ابوالازہر،سُلیمی،بصری یا مروزی ''یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۷۹۔عخ،د،ت،ق۔مِشْرَح ابن ہاعان مَعَافری مصری،ابومصعب:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۰۔د،ق۔مشعث ''مُنْبَعِث بھی کہا گیا ہے'' ابن طریف،قاضی ہرات:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۸۱۔ق۔مِشْمَعِل ابن ایاس ''ابن عمرو بن ایاس مزنی بھی کہا گیا ہے'' بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۶۸۲۔تمییز۔مشمعل بن ملحان طائی،کوفی:

بغداد فروکش ہوا،آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۶۸۳۔م،۴۔مِصْدَع،ابو یحیٰی الاعرج،المعرقب:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۸۴۔د۔مصرّف بن عمرو بن سری یامی، ہمدانی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۵۔د۔مصرف بن عمرو بن کعب یا ابن کعب بن عمرو، یامی کوفی:

اس سے طلحہ بن مصرف نے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۶۸۶۔د،س،ق۔مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر بن العوام الاسدی:

ساتویں طبقہ کا ''روایت حدیث میں قدرے کمزور'' راوی ہے تاہم عبادت گزار تھا بعمر ۷۳ برس ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۷۔س۔مصعب بن حیان نبطی، مقاتل بلخی کا بھائی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۸۸۔ع۔مصعب بن سعد بن ابو وقاص زہری، ابو زرارہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے عکرمہ بن ابو جہل سے ارسال کیا ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۹۔م،د،تم،س۔مصعب بن سلیم اسدی، آل زبیر کا غلام ''اسے زہری کہا جاتی ہے'' کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۶۹۰۔ت۔مصعب بن سلاّم، التمیمی، الکوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے۔

۶۶۹۱۔م،۴۔مصعب بن شیبہ بن جبیر بن شیبہ بن عثمان عبدری، مکی حجبی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۹۲۔ق۔مصعب بن عبداللہ بن ابو امیہ بن مغیرہ مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۶۹۳۔س،ق۔مصعب بن عبداللہ بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر بن العوام اسدی، ابوعبداللہ زبیری، مدنی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا انساب کا عالم، صدوق راوی ہے ۲۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۹۴۔مد۔مصعب بن ماہان مروزی:

عسقلان فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق عبادت گزار کثیر الخطاء'' راوی ہے ۱۸۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۶۹۵۔د،س،ق۔مصعب بن محمد بن عبدالرحمٰن بن شرحبیل عبدری، مکی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۹۶۔م،ت،س،ق۔مصعب بن مقدام خثعمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبداللہ کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق، صاحب اوہام'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۹۷۔عس۔مصبّح ''مصبّح بھی کہا جاتا ہے'' العامری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۶۹۸۔ق۔مضارب بن حزن ''بقول بعض ابن بشیر'' تمیمی ''بقول بعض عجلی'' ابوعبداللہ بصری:

بعض حضرات نے عجلی و تمیمی میں اور ابن حزن و ابن بشیر میں فرق کیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆مضرب بن یحییٰ

درست مصرف بن عمرو ہے گزر چکا۔ (=۶۶۸۴)

۶۶۹۹۔خت،م،۴۔مطر ابن طہمان الوراق، ابورجاء سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے اور عطاء سے اس کی حدیث ضعیف ہے ۱۲۵ھ میں فوت ہوا بقول بعض ۱۲۹ھ میں ہوا۔

۶۷۰۰۔بخ،د۔مطر بن عبدالرحمٰن عبدی اعنق، ابوعبدالرحمٰن بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۷۰۱۔ مطر بن عُکَامِس، سلمی:

صحابی ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۶۷۰۲۔ خ۔ مطر بن فضل مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے فربری نے کہا ہے کہ ہمارے نزدیک ۲۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۰۳۔ ق۔ مطر بن میمون محاربی، اسکاف، ابو خالد کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۷۰۴۔ ق۔ مُطَّرِح ابن یزید، ابوالمہلب کوفی:

شام فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ یہ اسدی ہے جبکہ بعض حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۷۰۵۔ ع۔ مُطَرِّف ابن طریف کوفی، ابوبکر یا ابوعبدالرحمٰن:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۱۴۱ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۰۶۔ ع۔ مطرف بن عبداللہ بن شِخِّیر، عامری، حَرَشی، ابوعبداللہ بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد فاضل'' راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۰۷۔ خ، ت، ق۔ مطرف بن عبداللہ بن مطرف یَسَاری، ابومصعب مدنی، مالک کا بھانجا:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ابن عدی نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا بعمر ۸۳ برس صحیح قول کے مطابق ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۰۸۔ د، س۔ مطعم ابن مقدام صنعانی شامی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ مطلب ابن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی:

صحابی ہیں، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والے عبدالمطلب ہیں۔ (=۴۱۶۲)

۶۷۰۹۔خ،س،ق۔مطلب بن زیاد بن ابوزہیر ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۱۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۱۰۔ر،۴۔مطلب بن عبداللہ بن مطلب بن حطب بن حارث مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق، بکثرت ارسال وتدلیس کرنے والا'' راوی ہے۔

۶۷۱۱۔ت۔مطلب بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ مطلبی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۱۲۔م،۴۔مطلب بن ابووداعہ حارث بن صبیرہ ابن سُعَید سہمی، ابوعبداللہ:

ان کی والدہ اروی بنت حارث بن عبدالمطلب، نبی کریم ﷺ کے چچا کی بیٹی ہے، صاحب ترجمہ صحابی ہیں فتح مکہ روز مسلمان ہوئے اور مدینہ منورہ فروکش ہوگئے اور وہیں فوت ہوئے۔

۶۷۱۳۔ق۔مطہّر ابن ہیثم بن حجاج طائی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۶۷۱۴۔۴۔مطوِس، بقول بعض ابومطوس:

اس نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۷۱۵۔د۔مُطَیر ابن سلیم الوادی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۶۷۱۶۔خ،م۔مطیع بن اسود بن حارثہ عدوی:

صحابی ہیں فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے اور عبداللہ کے والد ہیں حضرت عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۶۷۱۷۔د۔مطیع بن راشد بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۱۸۔د۔مطیع بن عبداللہ بن مطیع بن راشد بکری:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے حافظ مزی نے کہا ہے کہ میں اس سے ابوداؤد کی روایت پر مطلع نہیں ہوسکا، ابو

داؤداس سے بڑے ہیں اوراس کے والد محترم مسلم کے شیوخ میں سے ہیں۔

٦٧١٩۔س۔مطیع بن عبداللہ الغزال القرشی ،الکوفی ،ابوالحسن یاابوعبداللہ:

ساتویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے۔

٦٧٢٠۔د،س۔مطیع بن میمون عنبری،ابوسعید بصری:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

٦٧٢١۔د،ت،ق۔مظاہر بن اسلم مخزومی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا''ضعیف'' راوی ہے۔

٦٧٢٢۔ت،س۔مظفّر ابن مدرک خراسانی،ابوکامل:

بغداد فروکش ہوا،نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے''ثقہ متقن'' راوی ہے صرف ثقہ راوی سے ہی حدیث بیان کرتا تھا،٢٠٧ھ میں فوت ہوا،ابن عدی وغیرہ نے اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کیا ہے مگر یہ وہم ہے کیونکہ یہ ان سے نہیں ملا۔

٦٧٢٣۔خ،د۔معاذ بن اسد مروزی،ابن مبارک کے کاتب،ابوعبداللہ:

بصرہ فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا''ثقہ'' راوی ہے ٢٢٠ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

٦٧٢٤۔بخ،د،ت،ق۔معاذ بن انس جہنی،انصاری:

صحابی ہیں مصر فروکش ہوئے اور عبدالملک کے عہد خلافت تک زندہ رہے۔

٦٧٢٥۔ع۔معاذ بن جبل بن عمرو بن اوس انصاری خزرجی،ابوعبدالرحمٰن:

چوٹی کے صحابہ کرام میں سے مشہور صحابی ہیں بدر اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے احکام اور (تفسیر) قرآن کا علم ان پر ختم ہے ١٨ھ کو شام میں فوت ہوئے۔

٦٧٢٦۔س۔معاذ بن حارث بن رفاعہ انصاری،نجاری،المعروف ابن عُفَراء:

عفراء ان کی والدہ ہیں اور یہ صحابی ہیں حضرت علی کے عہد خلافت تک زندہ رہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد

AlHidayah - الهداية

تک رہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں ہی شہید ہو گئے تھے۔

۶۷۲۷۔ل۔معاذ بن حارث انصاری نجاری قاریؒ:

بقول بعض ابوحلیمہ ہیں، اوران حضرات میں سے ایک ہیں جنہیں حضرت عمر نے تراویح پڑھانے پر مقرر کیا تھا اور بقول بعض یہ دوسرے ہیں، انہیں ابوحارث کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے صغیر صحابی ہیں حرہ کے روز ۶۳ھ میں شہید ہوئے۔

۶۷۲۸۔س۔معاذ بن خالد بن شقیق بن دینار، عبدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوبکر مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۲۹۔تمییز۔معاذ بن خالد عسقلانی:

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆معاذ بن رباح ثقفی، ابوزہیر:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۱۰۵)

۶۷۳۰۔خ، د، ت، س۔معاذ بن رفاعہ بن رافع انصاری زرقی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۷۳۱۔د۔معاذ بن زہرہ ''بقول بعض ابوزہرہ'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے مرسلاً حدیث بیان کی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۷۳۲۔خ۔معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ انصاری:

اس کی حدیث اسی طرح شک کے ساتھ آئی ہے اور ابن مندہ وغیرہ نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

۶۷۳۳۔تمییز۔معاذ بن سعد سکسکی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۷۳۴۔تمییز۔معاذ بن سعد بقول بعض سعید:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۷۳۵۔ تمییز۔ معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔ 13

۶۷۳۶۔ بخ، ہ۔ معاذ بن عبداللہ بن خُبَیب، جہنی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۷۳۷۔ خ، م، س۔ معاذ بن عبدالرحمٰن بن عثمان بن عبیداللہ ابن عثمان التیمی، آل طلحہ سے ہے:

اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بقول بعض اسے بھی صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ معاذ بن عفراء:

یہ ابن حارث ہے گزر چکا۔ (=۶۷۲۶)

☆ معاذ بن العلاء بن عمار مازنی، ابو غسان بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، خت، ت۔ (=۴۹۵۴)

۶۷۳۸۔ خ۔ معاذ بن فضالہ زہرانی یا طفاوی، ابو زید بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بخاری کے کبار شیوخ میں سے ہے ۲۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۳۹۔ ق۔ معاذ بن محمد بن معاذ بن محمد بن ابی ابن کعب:

بقول بعض اس کے نسب میں دوسرا محمد نہیں ہے اور بعض کے نزدیک معاذ نہیں ہے، آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۴۰۔ ع۔ معاذ بن معاذ بن نصر بن حسان عنبری، ابو مثنیٰ بصری قاضی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ متقن'' راوی ہے ۱۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۴۱۔ خ، ہ۔ معاذ بن ہانی قیسی، بصری، ابو ہانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الہدایة

۶۷۴۲۔ع۔معاذ بن ہشام بن ابوعبداللہ دستوائی، بصری:

یمن فروکش ہو گیا تھا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے، ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ معاذ قرشی:

یہ ابن حارث ہے گزر چکا۔(=۶۷۲۶)

۶۷۴۳۔ت۔مُعارک ابن عباد یا ابن عبداللہ، عبدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۷۴۴۔س۔معافی بن سلیمان جزری، ابومحمد رَسْعَنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۴۵۔خ، د، س۔معافی بن عمران ازدی فہمی، ابومسعود موصلی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ عابد فقیہ'' راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۸۶ھ میں ہوا۔

۶۷۴۶۔کن۔معافی بن عمران ظُہری، حمیری، ابوعمران حمصی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۴۷۔ق۔مُعان ابن رفاعہ سَلامی، شامی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے اور بکثرت ارسال کرتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۴۸۔خ، قد، س، ق۔معاویہ بن اسحاق بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی، ابوالازہر:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۷۴۹۔س، ق۔معاویہ بن جاہمہ ابن عباس بن مرداس سلمی:

اس کے والد اور دادا کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور بقول بعض اسے بھی حاصل ہے۔

۶۷۵۰۔بخ، د، س۔معاویہ بن حُدَیج کندی، ابوعبدالرحمٰن یا ابونعیم:

صغیر صحابی ہیں اور یعقوب بن سفیان نے انہیں تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۶۷۵۱۔تمییز۔معاویہ بن حدیج،دوسرا،متاخر،کوفی،جعفی:

یہ ابوخیثمہ اوراس کے بھائیوں کا والد ہے۔

۶۷۵۲۔س۔معاویہ بن حفص شعبی،کوفی:

حلب فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا''صدوق'' راوی ہے۔

۶۷۵۳۔ر،م،د،س۔معاویہ بن حکم سلمی:

صحابی ہیں مدینہ فروکش ہوگئے تھے۔

۶۷۵۴۔ت۔معاویہ بن حکیم بن معاویہ نمیری:

تیسرے طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۵۵۔خت،۴۔معاویہ بن حیدہ بن معاویہ بن کعب قشیری:

صحابی ہیں بصرہ فروکش ہوگئے تھے اور خراسان میں فوت ہوئے اور یہ بہز بن حکیم کے دادا ہیں۔

۶۷۵۶۔بخ۔معاویہ بن سَبرہ سُوائی،ابوالعُبَیْدَین:

دوسرے طبقہ کا''ثقہ'' راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۵۷۔ق۔معاویہ بن سعید بن شریح تجیبی،مصری،بقول بعض معاویہ بن یزید:

ساتویں طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۵۸۔ع۔معاویہ بن ابوسفیان صخر بن حرب بن امیہ اموی،ابوعبدالرحمٰن،خلیفہ:

صحابی ہیں فتح مکہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور وحی لکھی ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر رجب ۶۰ھ میں فوت ہوئے۔

۶۷۵۹۔ق۔معاویہ بن سلمہ نصری،ابوسلمہ کوفی:

دمشق فروکش ہوئے آٹھویں طبقہ کا''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۶۰۔ع۔معاویہ بن سوید بن مقرن مزنی،ابوسوید کوفی:

تیسرے طبقہ کا''ثقہ'' راوی ہے،وہ شخص غلطی پر ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے۔

۶۷۶۱۔ع۔معاویہ بن سلاّم ابن ابوسلام، ابوسلام دمشقی:

حمص فروکش ہوگیا تھا ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۷۶۲۔ر،م،۴۔معاویہ بن صالح بن حُدَیر حضرمی، ابوعمرو وابوعبدالرحمٰن حمصی، قاضی اندلس:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض ۷۰ھ کے بعد ہوا۔

۶۷۶۳۔س۔معاویہ بن صالح بن ابوعبیداللہ اشعری، ابوعبیداللہ دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۶۴۔خت،س،ق۔معاویہ بن عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۶۵۔خت۔معاویہ بن عبدالکریم ثقفی، ابوعبدالرحمٰن بصری، المعروف ضال:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۶۶۔عخ،م،ل،س۔معاویہ بن عمار بن ابومعاویہ دُہنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۷۶۷۔م،د،س۔معاویہ بن عمرو بن خالد بن غلّاب، نصری، بصری:

اپنے والد کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۷۶۸۔ع۔معاویہ بن عمرو بن مہلب بن عمرو ازدی، مَعْنی، ابوعمرو بغدادی المعروف ابن کرمانی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس صحیح قول کے مطابق ۱۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ معاویہ بن عمرو، ابومہلب جرمی:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۹۸)

☆ معاویہ بن عمرو، ابونوفل بن ابوعقرب:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۴۲۱)

☆معاویہ بن غلاب:

یہ ابن عمرو ہے گزر چکا۔(=٦٧٦٧)

٦٧٦٩۔ع۔معاویہ بن قرہ بن ایاس بن ہلال مزنی، ابوایاس بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ٧٦ برس ١١٣ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٧٠۔خ،م،س۔معاویہ بن ابومُزَرِّد، عبدالرحمٰن بن یسار، بنو ہاشم کا غلام، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

٦٧٧١۔بخ،م،٤۔معاویہ بن ہشام القصار، ابوالحسن کوفی، بنی اسد کا غلام:

اسے معاویہ بن ابوعباس بھی کہا جاتا ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ٢٠٤ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٧٢۔ت،ق۔معاویہ بن یحییٰ صدفی، ابوروح دمشقی:

رئی فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس نے شام میں جو حدیثیں بیان کی ہیں ان حدیثوں سے قدرے اچھی ہیں جو اس نے رئی میں بیان کی ہیں۔

٦٧٧٣۔س،ق۔معاویہ بن یحییٰ طرابلسی، ابومطیع، دمشقی الاصل یا حمصی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے جس شخص نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے، ابن معین اور ابوحاتم وغیرہما کا کہنا ہے کہ طرابلسی صدفی سے زیادہ مضبوط ہے جبکہ دارقطنی نے اس کے برعکس کہا ہے۔

☆معاویہ بن یزید:

ابن سعید میں ذکر ہوا ہے۔(=[illegible])

٦٧٧٤۔ع۔معبد بن خالد بن مُرَیْن جَدَلی ''قیس کے قبیلہ سے ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ١١٨ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

٦٧٧٥۔ تمییز۔ معبد بن خالد بن انس:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے بقیہ کے شیوخ میں سے ہے۔

٦٧٧٦۔ تمییز۔ معبد بن خالد جہنی:

صحابی ہیں اور ان حضرات میں سے ایک ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے روز جہینہ کے جھنڈے اٹھائے تھے ان کی ابو بکر وغیرہ سے روایت آتی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوئے۔

٦٧٧٧۔ تمییز۔ معبد بن خالد جہنی قدری ''بقول بعض یہ ابن عبداللہ بن عکیم ہے اور بقول بعض اس کے دادا کا نام عویمر ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''صدوق بدعتی'' راوی ہے اور یہ پہلا شخص ہے جس نے بصرہ میں قدریت کو رائج کیا ۸۰ھ میں اسے قتل کر دیا گیا ہے۔

٦٧٧٨۔ بخ، ل۔ معبد بن راشد، ابو عبدالرحمٰن، کوفی یا واسطی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''مقبول فقیہ'' راوی ہے۔

٦٧٧٩۔ خ، م، د، س۔ معبد بن سیرین انصاری، بصری، اکبر اخوتہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

٦٧٨٠۔ ق۔ معبد بن عبداللہ بن ہشام بن زہرہ بن عثمان تیمی، ابو عقیل کا والد:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٧٨١۔ خ، م، خد، س، ق۔ معبد بن کعب بن مالک انصاری سَلَمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٧٨٢۔ د۔ معبد بن ہرمز مدنی:

چھٹے طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

٦٧٨٣۔ د۔ معبد بن ہوذہ:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور یہ عبدالرحمٰن بن نعمان کے دادا ہیں۔

۶۷۸۴۔خ،م،س۔معبد بن ہلال عنزی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆معبد جہنی:

ابن خالد میں اس کا ذکر ہوا ہے۔(=۶۷۷۷)

۶۷۸۵۔ع۔معتمر بن سلیمان تیمی، ابو محمد بصری:

اسے طفیل کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ برس سے متجاوز عمر پا کر ۱۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۸۶۔مد۔معدان بن حُدَیر، ابو جُماہر، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۸۷۔م،۴۔معدان بن ابو طلحہ ''بقول بعض ابن طلحہ'' یَعمری، شامی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۷۸۸۔ت،ق۔معدی بن سلیمان، ابو سلیمان صاحب طعام:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے تاہم عبادت گزار تھا۔

۶۷۸۹۔م،د۔مُعَرِّف ابن واصل سعدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۷۹۰۔ع۔معرور بن سوید اسدی، ابو امیہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے ۱۲۰ برس عمر پائی۔

۶۷۹۱۔خ،م،د،ق۔معروف بن خَرَّبُوذ، مکی، مولی آل عثمان:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے مؤرخ اور بہت بڑا عالم تھا۔

۶۷۹۲۔بخ۔معروف بن سہیل برجمی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۷۹۳۔د،س۔معروف بن سوید جذامی، ابوسلمہ مصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے تقریباً ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۴۔ق۔معروف بن عبداللہ خیاط، ابوخطاب دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اور اس نے کافی لمبی عمر ۱۳۰ برس یا اس سے بھی زیادہ پائی۔

۶۷۹۵۔ق۔معروف بن مُشکان مکی، بانی کعبہ، ابوولید:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق مشہور مقریٔ'' راوی ہے بعمر ۶۵ برس ۱۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۶۔۴۔معقل بن سنان بن مطہر اشجعی:

صحابی ہیں پہلے مدینہ پھر کوفہ فرد کش ہوئے اور حرہ کے روز ۶۳ھ میں فوت ہوئے۔

۶۷۹۷۔م،د،س۔معقل بن عبید اللہ جزری، ابوعبداللہ عبسی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۱۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۸۔ر،ت۔معقل بن مالک باہلی، ابوشریک بصری:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ازدی نے اسے ''متروک'' سمجھا ہے اور غلطی کی ہے۔

۶۷۹۹۔د،س،ق۔معقل بن ابومعقل ''یہ ابن ابوہیثم ہے اور بقول بعض ابن ہیثم'' اسدی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۶۸۰۰۔ع۔معقل بن یسار مزنی:

صحابی ہیں اور ان حضرات میں سے ہیں جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی مشہور قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوعلی'' ہے اور یہ وہی معقل ہیں جن کی طرف بصرہ کی نہر معقل منسوب ہے، ۶۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۶۸۰۱۔د۔معقل خثعمی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۸۰۲۔خ،م،قد،ت،س،ق۔معلّٰی ابن اسد عمّی، ابوہیثم بصری، بہز کا بھائی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ابوحاتم نے کہا ہے کہ اس نے صرف ایک ہی حدیث

AlHidayah - الهداية

میں غلطی کی ہے، صحیح قول کے مطابق ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۰۳۔ت،ق۔ معلّٰی بن راشد ہذلی، ابو یمان نبّال، بصری، البرّاء:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۰۴۔خت،م،۴۔ معلّی بن زیاد قردوسی، ابوالحسن بصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الحدیث زاہد'' راوی ہے اس کے بارے میں ابن معین کے قول میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۶۸۰۵۔ق۔ معلّٰی بن عبدالرحمٰن واسطی:

نویں طبقہ کا ''متہم بالوضع'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۸۰۶۔ع۔ معلّٰی بن منصور رازی، ابو یعلیٰ:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ سنی فقیہ'' راوی ہے اسے منصب قضاء کے لیے طلب کیا گیا تو اس نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا، وہ شخص غلطی پر ہے جس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ احمد نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے، صحیح قول کے مطابق ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۰۷۔ق۔ معلّٰی بن ہلال بن سوید، ابو عبداللہ الطحان، کوفی:

ناقدین اس کی تکذیب پر متفق ہیں آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۶۸۰۸۔ت۔ مُغْر ابن ابو حبیبہ ''بقول بعض حُیَیَّہ'' عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۰۹۔ع۔ معمر بن راشد ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عروہ بصری:

یمن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار فاضل'' راوی ہے تاہم ثابت، اعمش اور ہشام بن عروہ سے اس کی روایت میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے اسی طرح اس نے جو حدیثیں بصرہ میں بیان کی ہیں ان میں بھی کمزوری پائی جاتی ہے، بعمر ۵۸ برس ۱۵۴ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

☆ معمر بن سام:

یہ ابن یحییٰ ہے آئے گا۔ (=٦٨١٤)

٦٨١٠۔د۔ معمر بن عبداللہ بن حنظلہ، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٨١١۔م، د، ت، ق۔ معمر بن عبداللہ بن نافع بن نضلہ عدوی ''یہ ابن ابو معمر ہے'':

مہاجرین حبشہ میں سے کبیر صحابی ہیں۔

٦٨١٢۔خ ت، د۔ معمر بن مثنی، ابوعبیدہ تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری نحوی لغوی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق مؤرخ'' راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ١٠٠ برس کے قریب عمر پاکر ۲۰۸ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

٦٨١٣۔س۔ معمر بن مخلد سُرُوجی، بقول بعض مُعَمَّر:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ملطیہ میں ۲۳۱ھ کو فوت ہوا۔

٦٨١٤۔خ۔ معمر بن یحییٰ بن سام ضبی، کوفی، بقول بعض مُعَمَّر:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٨١٥۔ت، س، ق۔ مُعَمَّر ابن سلیمان نخعی، ابوعبداللہ الرقی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ازدی نے اسے قدرے ضعیف کہہ کر غلطی کی ہے اسی طرح اس شخص نے بھی غلطی کی ہے جس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ بخاری نے اس کی حدیث نقل کی ہے، ۱۹۱ھ میں فوت ہوا۔

٦٨١٦۔ق۔ معمر بن محمد بن عبیداللہ بن ابورافع ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''منکر الحدیث'' راوی ہے۔

☆ معمر بن مخلد: (=٦٨١٣)

☆ و معمر بن یحییٰ:

دونوں گزر چکے۔ (=٦٨١٤)

۶۸۱۷۔س۔معمر بن یعمر لیثی، ابو عامر دمشقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۱۸۔قد۔معن ابن عبدالرحمٰن بن سَعْوَہ، مَہری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۱۹۔خ،م،۔معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی مسعودی، کوفی، ابوالقاسم قاضی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۲۰۔ع۔معن بن عیسی بن یحییٰ اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو یحییٰ مدنی، قزاز:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ مالک کے اصحاب میں سب سے زیادہ پختہ ہے ۱۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۲۱۔تمییز۔معن بن عیسیٰ بجلی، ابوسعید نہاوندی، مؤرخ:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۲۲۔خ،م،س،ق۔معن بن محمد بن معن بن ابونضلہ غفاری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۲۳۔خ،د۔معن بن یزید بن اخنس بن حبیب سلمی، ابو یزید مدنی:

اسے اس کے والد محترم اور اس کے دادا کو صحابیت کا شرف حاصل ہے معن پہلے کوفہ پھر مصر پھر شام فروکش ہوا، اور مرج راہط میں ۶۴ھ کو قتل ہوا۔

۶۸۲۴۔بخ۔معن بن یزید یا ابو یزید، سہیل بن ذراع کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۶۸۲۵۔ع۔مُعَیْقِیب ابن ابوفاطمہ دوسی، حلیفِ بنی عبد شمس:

سابقین اولین میں سے ہیں دو ہجرتیں کیں اور تمام معرکوں میں شریک تھے اور حضرت عمر کی طرف سے بیت المال

پر مقرر رہوئے اور خلافت عثمان یا علی میں فوت ہوئے۔

۶۸۲۶۔ بخ،د۔مَغْرَاءعبدی،ابومخارق کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۲۷۔ق۔مُغِیث ابن سُمَیّ ،اوزاعی،ابوایوب شامی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۲۸۔بخ۔مغیث،بلانسبت:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۲۹۔س۔مغیرہ بن ابو بردہ ''بقول بعض ابن عبداللہ بن ابو بردہ،اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیاہے'':

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے مغرب کے غزوہ میں امیر مقرر رہوا،تیسرے طبقہ سے ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۸۳۰۔تمییز۔مغیرہ بن ابو بردہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۸۳۱۔تمییز۔مغیرہ بن ابوبَرزہ،اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۳۲۔س،ق۔مغیرہ بن ابوحُر،کندی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۸۳۳۔خت،م،ت،س۔مغیرہ بن حکیم صنعانی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۳۴۔س۔مغیرہ بن زیاد بجلی،ابوہشام یاہاشم،موصلی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۵۲اھ میں فوت ہوا۔

۶۸۳۵۔ت،س،ق۔مغیرہ بن سُبَیع ،عجلی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۳۶۔ت۔مغیرہ بن سعد بن اخرم طائی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہےاور جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۸۳۷۔س۔مغیرہ بن سلمان خزاعی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۳۸۔خت،م،د،س،ق۔مغیرہ بن سلمہ مخزومی،ابوہشام بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۳۹۔۴۔مغیرہ بن شُبَیل ''تصغیر سے بھی کہا جاتا ہے'' بجلی احمسی ،ابوطفیل کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۴۰۔ع۔مغیرہ بن شعبہ بن مسعود بن معتب ثقفی:

مشہور صحابی ہیں حدیبیہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور پہلے بصرہ پھر کوفہ پر امیر مقرر ہوئے ،صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ میں فوت ہوئے۔

۶۸۴۱۔د،س۔مغیرہ بن ضحاک بن عبداللہ قرشی اسدی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۴۲۔م،د،تم،س۔مغیرہ بن عبداللہ بن ابوعقیل یشکُری،کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۴۳۔خ،د،س،ق۔مغیرہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن عبداللہ بن عیّاش ابن ابوربیعہ مخزومی،ابو ہاشم یا ہشام،مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ'' راوی ہے تاہم وہم کرجاتا تھا ۸۶ھ یا ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۶۸۴۴۔مد۔مغیرہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی، ابو ہاشم یا ہشام مدنی، ابوبکر کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ سخاوت پسند'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۸۴۵۔ع۔مغیرہ بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن خالد بن حزام، حزامی، مدنی:

اس کا لقب قصی ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسے غریب حدیثیں مروی ہیں ابوداؤد نے کہا ہے کہ یہ عسقلان فروکش ہوگیا تھا۔

۶۸۴۶۔س۔مغیرہ بن عبدالرحمٰن بن عون بن حبیب اسدی، اسد خزیمہ، حرانی، ابواحمد:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۴۷۔س۔مغیرہ بن عبیداللہ بن جبیر بن حیہ، ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۴۸۔د۔مغیرہ بن فروہ ثقفی، ابوازہر دمشقی ''بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے'':

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۴۹۔قد،ت۔مغیرہ بن ابوقرہ سدوسی:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۸۵۰۔بخ،ت،س،ق۔مغیرہ بن مسلم قَسْمَلی، ابوسلمہ سرّاج، مدائنی، اصلاً مرو سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۸۵۱۔ع۔مغیرہ بن مُقسم، الضبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوہشام کوفی، نابینا:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ متقن'' راوی ہے تاہم تدلیس کرتا تھا خصوصاً ابراہیم سے۔صحیح قول کے مطابق ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۵۲۔خ،م،د،ت،س۔مغیرہ بن نعمان نخعی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۵۳۔ق۔ مغیرہ بن نہیک الحجری، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆مغیرہ، ابوالولید یا ابوالمغیرہ الولید:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۸۶)

☆مغیرہ ازدی:

یہ قسملی ہے۔(=۶۸۵۰)

۶۸۵۴۔ت۔ مفضل بن صالح الاسدی النخاس، الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۸۵۵۔ق۔ مفضل بن عبداللہ کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ابوحاتم نے کہا ہے کہ یہ ابن صالح ہے، بعض حضرات نے اس کے والد کے نام میں غلطی کی ہے۔

۶۸۵۶۔تمییز۔ مفضل بن عبداللہ یربوعی بصری:

بغدادفروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۸۵۷۔د،ت،ق۔ مفضل بن فضالہ بن ابوامیہ، ابومالک بصری، مبارک کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۸۵۸۔ع۔ مفضل بن فضالہ بن عبید بن ثمامہ قِتْبانی، مصری، ابومعاویہ قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل عابد'' راوی ہے، ابن سعد نے اس کی تضعیف میں غلطی کی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۵۹۔تمییز۔ مفضل بن فضالہ مصری، پہلے والے راوی کا پوتا:

دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۰۔تمییز۔ مفضل بن فضالہ نسوی، ابوالحسن:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ابن عدی نے اس سے استفادہ کیا ہے۔

۶۸۶۱۔د،س۔ مفضل بن مہلب بن ابوصفرہ ازدی، ابوغسان بصری:

مشہور امراء میں سے چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۲ھ میں قتل ہوا۔

۶۸۶۲۔م،س،ق۔ مفضل بن مہلہل سعدی، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار شریف عابد'' راوی ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۳۔بخ۔ مفضل بن لاحق بصری، ابوبشر:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۶۴۔د۔ مفضل بن یونس جعفی، ابویونس کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۵۔تمییز۔ مفضل بن یونس کنانی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۶۶۔د،س۔مقاتل بن بشیر عجلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۶۷۔م،۴۔مقاتل بن حیان نَبطی، ابوبسطام بلخی، خزاز:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق فاضل'' راوی ہے ازدی نے اپنے اس گمان کہ ''وکیع نے اس کی تکذیب کی ہے'' میں غلطی کی ہے کیونکہ وکیع نے اس کے بعد والے راوی کی تکذیب کی ہے (نہ کہ اس کی)۔ ہند کی سرزمین پر ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۸۶۸۔ل۔مقاتل بن سلیمان بن بشیر ازدی خراسانی، ابوالحسن بلخی:

مرد فروکش ہوا، اور اسے ابن دوال دوز بھی کہا جاتا ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور اسے چھوڑ دیا تھا، مزید برآں اس پر تجسیم کا الزام لگایا گیا ہے ساتویں طبقہ سے ہے ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۹۔ع۔مقداد بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن ربیعہ البہرانی ثم الکندی ثم الزہری:

مقداد کے والد عمرو بن ثعلبہ نے کندہ سے معاہدہ حلف کیا تھا (جس کی بناء پر انہیں کندی کہا جاتا ہے) اور اسود بن

AlHidayah - الهداية

عبد یغوث زہری نے مقداد کو اپنا (منہ بولا بیٹا) بنایا تھا اسی مناسبت سے مقداد کو زہری بھی کہا جاتا ہے۔

مقداد سابقین میں سے مشہور صحابی ہیں (بدر کے روز صرف یہی گھڑ سوار تھے یہاں تک کہ) ان کے علاوہ بدر میں کسی کا گھڑ سوار ہونا ثابت نہیں، بعمر ۷۰ برس ۳۳ھ میں فوت ہوئے۔ 14

۶۸۷۰۔ بخ، م، ۴۔ مقدام بن شریح بن ہانی بن یزید حارثی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۷۱۔ خ، ۴۔ مقدام بن معدی کرب بن عمرو کندی:

مشہور صحابی ہیں شام فروکش ہوئے اور بعمر ۹۱ برس صحیح قول کے مطابق ۸۷ھ میں فوت ہوئے۔

۶۸۷۲۔ خ۔ مقدم ''محمد کے وزن پر ہے'' ابن محمد بن یحییٰ ابن عطاء بن مقدم ہلالی مقدمی، واسطی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۸۷۳۔ خ، ۴۔ مِقسم ابن بُجرہ ''بقول بعض نَجدہ''، ابو القاسم، عبداللہ بن حارث کا غلام:

ابن عباس کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے اسے ابن عباس کا بھی غلام کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور ارسال کرتا تھا ۱۰۱ھ میں فوت ہوا، صحیح بخاری میں اس کی صرف ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۶۸۷۴۔ ت۔ مکتوم بن عباس، ابو الفضل مروزی ''بقول بعض ترمذی'':

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۷۵۔ ر، م، ۴۔ مکحول شامی، ابو عبداللہ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ بکثرت ارسال کرنے والا، مشہور'' راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۸۷۶۔ بخ۔ مکحول ازدی، بصری، ابو عبداللہ:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۸۷۷۔ ع۔ مکی بن ابراہیم بن بشیر تمیمی، بلخی، ابو سکن:

نویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۱۱۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ملحان:

عبدالملک بن قتادہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۴۲۰۳)

۶۸۷۸۔د۔مِلْقام''ہلقام''بھی کہا جاتا ہے''ابن تِلِبّ، تمیمی عنبری:

پانچویں طبقہ کا''مستور''راوی ہے۔

۶۸۷۹۔بخ،م،۴۔ممطور اسود حبشی، ابوسلام:

تیسرے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے تاہم ارسال کرتا ہے۔

۶۸۸۰۔س۔مَنْبُوذ ابن ابوسلیمان مکی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے اور منبوذ اس کا لقب ہے، چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۶۸۸۱۔س۔منبوذ مدنی''آل ابورافع سے ہے'':

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۶۸۸۲۔م،فق۔مِنْجاب ابن حارث بن عبدالرحمٰن تمیمی، ابومحمد کوفی:

دسویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۸۳۔د،ق۔مِنْدل ابن علی عنزی، ابوعبداللہ کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے اور مندل لقب ہے، ساتویں طبقہ کا''ضعیف''راوی ہے ۱۰۳ھ کو پیدا ہوا اور ۶۷ھ یا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۸۴۔خ،ق۔منذر بن ابواُسید ساعدی، انصاری:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا اور نبی کریم ﷺ نے ہی اس کا نام رکھا تھا جس کی وجہ سے اسے صحابہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

۶۸۸۵۔د،س،ق۔منذر بن ثعلبہ طائی یا سعدی، ابونضر بصری:

چھٹے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۸۸۶۔م،د،س،ق۔منذر بن جریر بن عبداللہ بجلی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆منذر بن سعد:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابوحمید ساعدی کا نام ہے۔(=۸۰۶۵)

۶۸۸۷۔بخ،س۔منذر بن عائذ بن منذر بن حارث عَصَری، اشج عبدالقیس:

صحابی ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور وہیں فوت ہوئے۔

۶۸۸۸۔س۔منذر بن عبداللہ بن منذر بن مغیرہ ابن عبداللہ بن خالد بن حزام، اسدی، حزامی، ابراہیم کا والد:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

☆منذر بن عبدالرحمٰن:

مہدی کے ترجمہ میں ہے۔(=۶۹۳۱)

۶۸۸۹۔د،س۔منذر بن عبید مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۹۰۔خت،م،۴۔منذر بن مالک بن قُطَعہ عبدی، عَوَقی بصری، ابونضرہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۸ھ یا ۱۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۹۱۔د،س۔منذر بن مغیرہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۹۲۔س۔منذر بن ابومنذر:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۸۹۳۔خ،د۔منذر بن ولید بن عبدالرحمٰن بن حبیب عبدی، جارودی، بصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۸۹۴۔ع۔منذر بن یعلیٰ ثوری، ابو یعلیٰ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۹۵۔ق۔منذر، ابو یحییٰ، بلا نسبت:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۸۹۶۔د، ت، س۔منصور بن ابو سلام لیثی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام حازم ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۸۹۷۔م، د، س۔منصور بن حیان ابن حصین اسدی، اسحاق کا والد:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۸۹۸۔ع۔منصور بن زاذان، واسطی، ابو مغیرہ ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار عابد'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۹۹۔خ، س۔منصور بن سعد بصری، لؤلؤ کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۰۰۔د۔منصور بن سعید یا ابن زید بن اصبغ کلبی مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆منصور بن سُقیر:

ابن صقیر کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۶۹۰۳)

۶۹۰۱۔خ، م، مد، س۔منصور بن سلمہ بن عبد العزیز، ابو سلمہ خزاعی، بغدادی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار حافظ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۲۔س۔منصور بن سلمہ ہذلی ''بقول بعض لیثی'' مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆منصور بن صفیہ:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے۔(=٦٩٠٤)

٦٩٠٣۔ق۔منصور بن صُقَیر ''بقول بعض سقیر'' ابونصر بغدادی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے۔

٦٩٠٤۔خ،م،د،س،ق۔منصور بن عبدالرحمٰن بن طلحہ بن حارث عبدری، حجبی مکی:

یہ ابن صفیہ بنت شیبہ ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابن حزم نے اس کی تضعیف میں غلطی کی ہے ٣٧ھ یا ٣٨ھ میں فوت ہوا۔

٦٩٠٥۔م،د۔منصور بن عبدالرحمٰن غُدَانی، بصری، الاشل:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

٦٩٠٦۔تمییز۔منصور بن عبدالرحمٰن بُرجُمی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٩٠٧۔م،د،س۔منصور بن ابومزاحم بشیر ترکی، ابونصر بغدادی، کاتب:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ٨٠ برس ٣٥ھ میں فوت ہوا۔

٦٩٠٨۔ع۔منصور بن معتمر بن عبداللہ سلمی، ابوعتاب، کوفی:

اعمش کے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تدلیس نہیں کرتا تھا ١٣٢ھ میں فوت ہوا۔

٦٩٠٩۔فق۔منصور بن مہاجر واسطی، ابوالحسن، بیاع القصب ''اسے بُزُوری کہا جاتا ہے''

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مستور'' راوی ہے۔

٦٩١٠۔خت۔منصور بن نعمان یشکری، ابوحفص بصری:

پہلے مرو پھر بخاری فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

٦٩١١۔ت،عس،ق۔منصور بن وردان اسدی عطار، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۹۱۲۔ تمییز۔ منصور بن وردان مصری، مولی قریش:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۱۳۔ د، س۔ منظور ابن سیار فزاری، بصری ''بقول بعض سیار بن منظور'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۱۴۔ بخ۔ منقذ بن قیس مصری، ابن سراقہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' ہیں۔

۶۹۱۵۔ تمییز۔ منقذ بن قیس مدنی، ابن عمر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۹۱۶۔ بخ، ت۔ منکدر بن محمد بن منکدر قرشی، تیمی مدنی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۱۷۔ د، ت، ق۔ منہال بن خلیفہ عجلی، ابو قدامہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۶۹۱۸۔ خ، ۴۔ منہال بن عمرو اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆ منہال:

عبد الملک بن قتادہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۴۲۰۳)

۶۹۱۹۔ س۔ مُنیب ابن عبد اللہ بن ابو امامہ بن ثعلبہ انصاری حارثی مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۰۔ ق۔ منیر شامی، ابو ذرار دنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆مُنیہ:

سنن ابی داؤد کتاب الحج میں ''عن یعلی بن منیہ عن ابیہ'' آتا ہے مگر اس کا والد امیہ ہے اور منیہ اس کی والدہ ہے، د۔

۶۹۲۱۔د، ت، س۔ مہاجر بن عکرمہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۲۔د، س، ق۔ مہاجر بن عمرو نبّال، شامی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۳۔د، س، ق۔ مہاجر بن قُنفُذ ابن عمیر بن جُدعان، تیمی:

صحابی ہیں فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے حضرت عثمان نے اپنے دور میں انہیں پولیس پر مامور کیا تھا بصرہ میں فوت ہوئے۔

۶۹۲۴۔ت، س، ق۔ مہاجر بن مخلد ابو مخلد، بکَرات کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۵۔بخ، د، ق۔ مہاجر بن ابو مسلم دینار شامی، انصاری، اسماء بنت یزید کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۶۔م، ت، فق۔ مہاجر بن مسمار زہری، سعد مدنی کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۷۔خ، م، د، ت، س۔ مہاجر ابو الحسن التیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی، صائغ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۲۸۔د، س، ق۔ مہدی ''یہ نام نسب کے الفاظ میں ہے'' ابن حرب عبدی ''یہ ابن ابو مہدی ہجری ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۲۹۔د۔ مہدی بن حفص بغدادی، ابو احمد:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۳۰۔ تمییز۔ مہدی بن جعفر بن جیہان، رملی زاہد:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۲۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۳۱۔ ق۔ مہدی ''بقول بعض مہنّد اور بقول بعض منذر'' ابن عبدالرحمٰن بن عبیدہ شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۹۳۲۔ ع۔ مہدی بن میمون ازدی معوَلی، ابو یحییٰ بصری:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۳۳۔ مد، ق۔ مہران ابن ابوعمر عطار، ابوعبداللہ رازی:

نویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام برے حافظے والا'' راوی ہے۔

۶۹۳۴۔ د۔ مہران ابوصفوان، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ مہران ابوثنی:

مسلم بن ثنی کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۶۶۴۲)

۶۹۳۵۔ د، س۔ مہلب بن ابوحبیبہ بصری:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۹۳۶۔ د۔ مہلب بن مُجر بَہرانی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۹۳۷۔ د، ت، س۔ مہلب بن ابوصُفرہ ''ابوصفرہ کا نام ظالم بن سارق عَتَکی''، ازدی، ابوسعید بصری:

ثقہ امراء میں سے ہے جنگی مہارت رکھتا تھا اور اس کے دشمن اس پر کذب کا الزام لگاتے تھے، دوسرے طبقہ سے ہے اس سے مرسل روایت آتی ہے، ابواسحاق سبیعی نے کہا ہے کہ میں نے اس سے افضل کوئی امیر نہیں دیکھا، صحیح قول کے مطابق ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۳۸۔د،عس۔مہنأ بن عبدالحمید، ابوشِبْل ''بقول بعض ابوسہل'' بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆مہند بن عبدالرحمٰن:

مہدی کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۶۹۳۱)

۶۹۳۹۔ق۔مؤثر ابن عَفازہ، ابومُثنیٰ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۴۰۔ع۔مورّق ابن مُشَمْرِج، ابن عبداللہ عجلی یا معتمر بصری:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۹۴۱۔د،س۔موسیٰ بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابوربیعہ مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۴۲۔ت،س،ق۔موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری حَرامی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے۔

۶۹۴۳۔ع۔موسیٰ بن اسماعیل مِنقری، ابوسلمہ تبُوذکی:

اپنی کنیت اور اپنے نام سے مشہور ہے نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے، ابن خراش کا قول ''کہ لوگوں نے اس پر کلام کیا ہے'' قابل التفات نہیں ہے ۲۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۴۔خ،م،د،س،ق۔موسیٰ بن اعین جزری، مولیٰ قریش، ابوسعید:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۷۵ھ یا ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۵۔ع۔موسیٰ بن انس بن مالک انصاری، قاضی بصرہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اپنے بھائی نضر کے بعد فوت ہوا۔

☆موسیٰ بن انس:

اسے ابن فلان بن انس کہا گیا ہے، آئے گا۔(=۷۰۲۷)

۶۹۴۶۔د،عس،ق۔موسی بن ایوب بن عامر غافقی،مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۷۔د،س۔موسی بن ایوب بن عیسی نصیبی،ابوعمران انطاکی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۹۴۸۔د،ت،س۔موسی بن ایوب ''بقول بعض ابن ابوایوب'' مُہری،ابوالفیض حمصی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۴۹۔د۔موسی بن باذان،''کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مسلم ہے'' حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۹۵۰۔بخ۔موسی بن بحر مروزی،ابوعمران،عراقی الاصل:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۵۱۔م،س۔موسی بن ابوتمیم مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۵۲۔م،د،س۔موسیٰ بن ثروان ''بقول بعض فروان اور بقول بعض سروان ہے''،عجلی،معلم،بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۵۳۔ت۔موسیٰ بن ابی الجارود،ابوولید مکی،فقیہ،شافعی کا ساتھی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۹۵۴۔د،ق۔موسیٰ بن جبیر انصاری،مدنی،حذاء(موچی)،بنوسلمہ کا غلام:

مصر فروکش ہونیوالا چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۶۹۵۵۔ت،ق۔موسی بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی،ابوالحسن ہاشمی،المعروف کاظم:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

☆موسیٰ بن جہضم:

درست موسیٰ ابوجہضم ہے اور یہ ابن سالم ہے آئے گا،ق۔(=۶۹۶۲)

۶۹۵۶۔خ،ت،س۔موسیٰ بن حزام،ترمذی،ابوعمران:

بلخ فروکش ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا''ثقہ فقیہ عابد''راوی ہے۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆موسیٰ بن حمزہ:

موسیٰ بن فلان کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۰۲۷)

۶۹۵۷۔م۔موسیٰ بن خالد شامی،ابوالولید حلبی،ابواسحاق فزاری کا داماد:

دسویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۶۹۵۸۔خت،د،س۔موسیٰ بن خلف عمی،ابوخلف بصری:

ساتویں طبقہ کا''صدوق عابد صاحب اوہام''راوی ہے۔

۶۹۵۹۔م،د،س،ق۔موسیٰ بن داؤد ضبی،ابوعبداللہ طرسوسی،خُلقانی:

بغداد فروکش ہوا پھر طرسوس میں عہدہ قضاء پر مقرر رہا،نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے''صدوق فقیہ زاہد صاحبِ اوہام''راوی ہے ۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۶۰۔ی۔موسیٰ بن دِہقان،بصری مدنی،کوفی الاصل:

چوتھے طبقہ کا''ضعیف''راوی ہے اور یہ ان رواۃ میں سے ہے جن کا حافظہ بدل گیا تھا،۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆موسیٰ بن رومان:

موسیٰ بن مسلم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۰۱۱)

۶۹۶۱۔س۔موسیٰ بن زیاد بن حِذْیَم،ابن عمرو سعدی،ابن عمرو سعدی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۶۹۶۲۔۴۔موسیٰ بن سالم،ابوجہضم،آل عباس کا غلام:

چھٹے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۶۹۶۳۔د،س۔موسیٰ بن سائب، ابوسعدہ بصری ''بقول بعض واسطی'':

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆موسیٰ بن سائب:

ابن مسیّب کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۰۱۴)

۶۹۶۴۔ت،س،ق۔موسیٰ بن سَرُجس، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆موسیٰ بن سروان:

ابن ثروان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۶۹۵۲)

۶۹۶۵۔بخ۔موسیٰ بن سعد یا سعید، بن زید بن ثابت انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۶۶۔بخ۔موسی بن سعد مدنی، آل ابوبکر کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۹۶۷۔س۔موسی بن سعید بن نعمان بن بسام طرسوسی، ابوبکر دَنْدَانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۶۹۶۸۔م،د،س۔موسی بن سلمہ بن مُحبّق ''محمد کے وزن پر ہے'' ہذلی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۶۹۔س۔موسیٰ بن سلمہ بن ابومریم مصری، بنوجمح کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۰۔س۔موسی بن سلیمان بن اسماعیل بن قاسم منبجی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے بقیہ کی احادیث کے علاوہ میں صالح الحدیث راوی ہے۔

۶۹۷۱۔مد۔موسیٰ بن سلیمان بن موسی اموی، ابوعمرو دمشقی:

بیروت فروکش ہونیوالا چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۷۲۔د،س۔موسیٰ بن سہل بن قادم، ابوعمران رملی، نسائی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۳۔تمییز۔موسی بن سہل بن کثیر بغدادی، الوشّاء:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۴۔مد،س۔موسیٰ بن شیبہ حضرمی مصری:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۷۵۔مد۔موسیٰ بن شیبہ یا ابن ابوشیبہ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس سے مرسل روایات آتی ہیں۔

۶۹۷۶۔تمییز۔موسی بن شیبہ بن عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۹۷۷۔س۔موسی بن طارق یمانی ابوقُرہ ''قاف پر ضمہ ہے'' زبیدی ''زاء پر فتحہ ہے'' قاضی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۶۹۷۸۔ع۔موسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی، ابوعیسی یا ابومحمد مدنی:

کوفہ فروکش ہونیوالا دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ثقہ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا تھا، صحیح قول کے مطابق ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۹۔د۔موسی بن عامر بن عمارہ بن خُرَیم الناعم، مری، ابوعامر بن ابوہَیْذَ ام ''ہاء کے اوپر فتحہ یاء ساکن اور پھر ذال ہے'' دمشقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۰۔ع۔موسیٰ بن ابو عائشہ ہمدانی ''میم ساکن ہے'' ''ہمدانی نسبت ولاء کی وجہ ہے'' ابوالحسن کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اور ارسال کرتا تھا۔

۶۹۸۱۔بخ۔موسی بن عبداللہ بن اسحاق بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی، طلحی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۸۲۔ق۔موسی بن عبداللہ بن ابوامیہ مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۶۹۸۳۔س۔موسی بن عبداللہ بن موسی خزاعی، ابوطلحہ بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۶۹۸۴۔م،د،تم،ق۔موسی بن عبداللہ بن یزید خطمی ''خاء کے اوپر فتحہ اور طاء ساکن ہے'' کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۶۹۸۵۔م،ت،س،ق۔موسی بن عبداللہ ''بقول بعض ابن عبدالرحمٰن'' جہنی، ابوسلمہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ قطان نے اس پر طعن کیا ہے، ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۶۔د،س۔موسی بن عبدالرحمٰن بن زیاد حلبی انطاکی، ابوسعید القلاء ''قاف اور پھر لام تشدید ہے'':

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۶۹۸۷۔ت،س،ق۔موسی بن عبدالرحمٰن بن سعید بن مسروق کندی مسروقی، ابوعیسی کوفی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۸۔ر،د،س۔موسی بن عبدالعزیز عدنی، ابوشعیب قنباری ''قاف کے نیچے کسرہ نون ساکن اور پھر باء ہے اور قنبار لیف حبال ہے'':

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق برے حافظہ والا'' راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

٦٩٨٩۔ت،ق۔موسیٰ بن عبیدہ ''پہلے لفظ کے اوپر ضمہ ہے'' ابن نشیط ''نون پر فتحہ شین کے نیچے کسرہ اس کے بعد یاء ساکنہ پھر طاء ہے'' ربذی ''راء اور باء کے اوپر فتحہ پھر ذال ہے'' ابوعبدالعزیز مدنی:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے خصوصاً عبداللہ بن دینار کی روایات میں، تاہم عبادت گزار تھا اور ۱۵۳ھ میں فوت ہوا۔

٦٩٩٠۔خت،س۔موسیٰ بن ابوعثمان التبان ''تاء اور باء کے ساتھ ہے'' مغیرہ کا غلام، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٦٩٩١۔د،س،ق۔موسیٰ بن ابوعثمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے ابن ابوحاتم نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

٦٩٩٢۔ع۔موسیٰ بن عقبہ بن ابوعیاش ''یاء اور شین کے ساتھ ہے'' اسدی، آل زبیر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ مغازی کا امام'' راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ ابن معین نے اسے قدرے کمزور کہا ہے، ۱۴۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

٦٩٩٣۔ت۔موسیٰ بن ابوعلقمہ فروی ''فاء اور راء کے اوپر فتحہ ہے'' آل عثمان کا غلام:

نویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٩٩٤۔بخ،م،ہم۔موسیٰ بن علی ''تصغیر ہے'' ابن رباح ''باء کے ساتھ ہے'' لخمی، ابوعبدالرحمٰن مصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۷۰ برس سے قدرے زائد عمر پا کر ۱۶۳ھ میں فوت ہوا۔

٦٩٩٥۔ت۔موسیٰ بن عمرو بن سعید بن العاص اموی، مکی، سعید کا غلام ایوب کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

٦٩٩٦۔س۔موسیٰ بن عمیر تمیمی عنبری کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

٦٩٩٧۔ تمییز۔ موسیٰ بن عمیر قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو ہارون کوفی، نابینا:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابو حاتم نے اسے جھوٹا کہا ہے۔

٦٩٩٨۔ تمییز۔ موسیٰ بن عمیر انصاری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٦٩٩٩۔ م۔ موسیٰ بن عیسیٰ لیثی، قاریٔ کوفی، الخیاط:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ١٨٣ھ کو جوانی میں فوت ہوا۔

٧٠٠٠۔ خت، م، د، ق۔ موسیٰ بن ابو عیسیٰ الحناط ''حاء اور نون کے ساتھ ہے'' غفاری، ابو ہارون مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کے والد کا نام میسرہ ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ موسیٰ بن فروان:

موسیٰ بن ثروان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=٦٩٥٢)

٧٠٠١۔ ق۔ موسیٰ بن فضل ربعی، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

٧٠٠٢۔ م۔ موسیٰ بن قریش بن نافع تمیمی، بخاری:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ٥٢ھ میں فوت ہوا۔

٧٠٠٣۔ د، س۔ موسیٰ بن قیس حضرمی، ابو محمد الفراء، کوفی:

اسے ''عصفور الجنۃ'' (جنت کی چڑیا) کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

٧٠٠٤۔ بخ، س۔ موسیٰ بن ابو کثیر انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو صباح:

اسے موسیٰ کبیر کہا جاتا ہے اور یہ اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا۔

۷۰۰۵۔ق۔موسیٰ بن کردم کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۰۰۶۔ت،ق۔موسیٰ بن محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی ،ابومحمد مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''منکرالحدیث'' راوی ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۰۷۔تمییز۔موسیٰ بن محمد بن ابراہیم ہذلی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے میرے نزدیک بعید نہیں کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۷۰۰۸۔س۔موسیٰ بن محمد شامی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۰۹۔د،س،ق۔موسیٰ بن مروان ابوعمران التمار بغدادی:

کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، ۲۴۶ھ کورقہ میں فوت ہوا۔

۷۰۱۰۔خ،د،ت،ق۔موسیٰ بن مسعود نہدی ''نون پر فتحہ ہے'' ابوحذیفہ بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق برے حافظے والا'' راوی ہے اور تصحیف کرتا تھا، نوے برس سے زائد عمر پا کر ۲۲۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا، بخاری میں اس کی حدیث متابعۃً آتی ہے۔

۷۰۱۱۔د۔موسیٰ بن مسلم بن رومان:

(سند) میں اسی طرح آیا ہے مگر درست صالح بن مسلم بن رومان ہے بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۰۱۲۔بخ۔موسیٰ بن مسلم بن ابومسلم، بنت قارظ کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۱۳۔د،س،ق۔موسیٰ بن مسلم کوفی ،ابوعیسیٰ الطحان:

اسے موسیٰ صغیر کہا جاتا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے سجدہ کی حالت میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

15/15

۷۰۱۴۔ عخ،س،ق۔ موسیٰ بن میسّب یا سائب، ثقفی، ابو جعفر کوفی، البزاز:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی تضعیف میں ازدی (کے قول) کی طرف التفات نہیں کیا جائے گا۔

۷۰۱۵۔ ت،ق۔ موسیٰ بن موسیٰ اشعری کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۱۶۔ بخ،د،کن۔ موسیٰ بن میسرہ دیلی ''دال پر کسرہ اور یاء ساکن ہے دیلی نسبت ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عروہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۱۷۔ تمییز۔ موسیٰ بن میسرہ عبدی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۰۱۸۔ خ،م،س۔ موسیٰ بن نافع اسدی ''بقول بعض ہذلی'' ابو شہاب الحناط، بصری، الاکبر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۰۱۹۔ تمییز۔ موسیٰ بن نافع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۰۲۰۔ د۔ موسیٰ بن نجدہ حنفی، یمامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۰۲۱۔ خ،د،س۔ موسیٰ بن ہارون قیسی بردی ''باء کے اوپر ضمہ ہے'' کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۴۴ھ کو مصر کی سرزمین فیوم میں فوت ہوا۔

۷۰۲۲۔ تمییز۔ موسیٰ بن ہارون بن عبداللہ حمال ''حاء کے ساتھ ہے'' بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ کبیر حافظ'' راوی ہے ۲۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۲۳۔ بخ،۴۔ موسیٰ بن وردان عامری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عمر مصری، مدنی الاصل:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات خطاء کر جاتا ہے بعمر ۷۴ برس ۱۱۷ھ کو فوت ہوا۔

۷۰۲۴۔خت،م،د،س،ق۔موسیٰ بن یسار مطلبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۰۲۵۔بخ،ت۔موسیٰ بن یسار اردنی ''ہمزہ اور دال پر ضمہ ہے اور ان دونوں کے درمیان راء ساکن ہے پھر نون مشدد ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۲۶۔بخ،ہ۔موسیٰ بن یعقوب بن عبداللہ بن وہب ابن زمعہ مطلبی زمعی،ابو محمد مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق برے حافظے والا'' راوی ہے ۱۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۲۷۔ت،ق۔موسیٰ بن فلان بن انس بن مالک:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن حمزہ ہے۔

۷۰۲۸۔س۔موسیٰ،بلانسبت،سعید جریری کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆موسیٰ:

اس نے زعفرانی سے روایت کیا ہے اور یہ دندانی ہے۔(=۶۹۶۷)

☆موسیٰ جہنی:

یہ ابن عبداللہ ہے۔(=۶۹۸۵)

☆موسیٰ الحناط:

یہ ابن ابوعیسیٰ ہے۔(=۷۰۰۰)

☆موسیٰ صغیر:

یہ ابن مسلم ہے۔(=۷۰۱۳)

☆موسیٰ کبیر:

یہ ابن ابو کثیر ہے۔(=۷۰۰۴)

☆موسیٰ قاریؒ:

یہ ابن عیسیٰ ہے۔(=٦٩٩٩)

☆موسیٰ:

اس نے شبل سے روایت کیا ہے اور یہ ابن مسعود ہے مذکورہ بالا تمام حضرات کے تراجم گزر چکے۔

٧٠٢٩۔ خت، قد، ت، س، ق۔ مؤمل ''محمد کے وزن پر ہے'' ابن اسماعیل بصری، ابوعبدالرحمٰن:

مکہ مکرمہ فروکش ہونیوالا نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق برے حافظے والا'' راوی ہے ٢٠٦ھ میں فوت ہوا۔

٧٠٣٠۔ د، س۔ مؤمل بن اہاب ''پہلے لفظ پر کسرہ ہے'' ربعی عجلی، ابوعبدالرحمٰن کوفی، کرمانی الاصل:

رملہ فروکش ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''صدوق صاحبِ اوہام'' راوی ہے ٥٤ھ میں فوت ہوا۔

☆مؤمل بن عبدالرحمٰن:

درست ابوعبدالرحمٰن ہے اور اس کے والد کا نام اسماعیل ہے گزر چکا۔(=٧٠٢٩)

٧٠٣١۔ تمیز۔ مؤمل بن عبدالرحمٰن بن عباس بن عبداللہ بن عثمان بن ابوالعاص ثقفی، بصری:

مصر فروکش ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

٧٠٣٢۔ د، س۔ مؤمل بن فضل جزری، ابوسعید:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ٣٠ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

٧٠٣٣۔ خ، د، س۔ مؤمل بن ہشام یشکری ''یاء اور شین کے ساتھ ہے'' ابوہشام بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ٥٣ھ میں فوت ہوا۔

٧٠٣٤۔ بخ۔ مؤمل بن وہب اللہ مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

٧٠٣٥۔ ٤۔ ملازم بن عمرو بن عبداللہ بن بدر، ابوعمرو یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۰۳۶۔ت۔میزان بصری، ابوصالح:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۷۰۳۷۔بخ، د، ت، س۔میسرہ بن حبیب نہدی ''نون کے اوپر فتحہ ہے'' ابوحازم کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۰۳۸۔خ، م، س، فق۔میسرہ بن عمار ''بقول بعض ابن تمام'' اشجعی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۰۳۹۔د، تم، س، ق۔میسرہ بن یعقوب ابوجمیلہ ''جیم پر فتحہ ہے'' طہوی ''طاء کے اوپر ضمہ ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۴۰۔د، س۔میسرہ ابوصالح کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۴۱۔ق۔میسرہ، فضالہ بن عبید کا غلام، دمشقی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۴۲۔ف، ق۔میمون بن ابان بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ میمون بن استاذ:

کہا گیا ہے کہ یہ میمون ابوعبداللہ ہے عنقریب آئے گا۔ (=۷۰۵۱)

۷۰۴۳۔س۔میمون بن اصبغ ''غین کے ساتھ ہے'' ابن فرات نصیبی، ابوجعفر:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۴۴۔د۔میمون بن جابان، بصری، ابوالحکم:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۰۴۵۔خ،س۔میمون بن سیاہ ''سین کے نیچے کسرہ ہے اور اس کے بعد یاء ہے'' بصری، ابو بحر:
چوتھے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے تاہم غلطی کرجاتا ہے۔

۷۰۴۶۔بخ،م،۴۔میمون بن ابوشبیب ربعی، ابونصر کوفی:
تیسرے طبقہ کا ''صدوق بکثرت ارسال کرنیوالا'' راوی ہے۔جماجم کے واقعہ میں ۸۳ھ کو فوت ہوا۔

۷۰۴۷۔س۔میمون بن عباس بن عطاء، رافقی ''فاء پھر قاف ہے'':
گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۴۸۔د۔میمون بن عبداللہ:
ثابت سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے شاید یہ میمون بن ابان ہو۔

۷۰۴۹۔بخ،م،۴۔میمون بن مہران جزری، ابوایوب، کوفی الاصل:
رقہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے تاہم ارسال کرتا تھا عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے جزیرہ پروالی مقرر رہوا، اور ۱۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۵۰۔ت،ق۔میمون بن موسیٰ ''بقول بعض ابن عبدالرحمٰن'' بن صفوان بن قدامہ مرائی ''میم اور راء کے اوپر فتحہ ہے اور یاء سے پہلے ہمزہ ہے'' ابوموسیٰ بصری:
ساتویں طبقہ کا ''صدوق مدلس'' راوی ہے۔

۷۰۵۱۔ت،س،ق۔میمون ابوعبداللہ بصری، ابن سمرہ کا غلام:
چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام استاذ ہے جبکہ ابن ابوحاتم نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۷۰۵۲۔تمییز۔میمون، ابوعبداللہ الغزال، بصری:
چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۵۳۔تمییز۔میمون، ابوعبداللہ الوراق، خراسانی:
ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۰۵۴۔د۔میمون مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۰۵۵۔د،س۔میمون القناد ''قاف اور نون کے ساتھ ہے'' بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۵۶۔عس۔میمون کردی، ابوبصیر ''باء کے اوپر فتحہ ہے ابونصیر بھی کہا گیا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۵۷۔ت،ق۔میمون ابوحمزہ، اعور:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۰۵۸۔مد۔میمون ابومغلس ''میم پر ضمہ غین پر فتحہ اور لام پر تشدید ہے پھر سین ہے'':

بقول بعض اس کا نام عمر ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور اس کا شیخ ابونجیح صحابی نہیں ہے۔

☆ میمون:

ثابت سے روایت کرتا ہے درست حاتم بن میمون ہے۔(=۹۹۹)

۷۰۵۹۔ت۔میناء ''میم کے نیچے کسرہ اور یاء ساکن ہے پھر نون ہے'' ابن ابومیناء، الخزاز، عبدالرحمٰن بن عوف کا غلام:

''متروک'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور ابوحاتم نے اسے جھوٹا قرار دیا ہے، دوسرے طبقہ سے ہے حاکم کو بھول ہوئی ہے اور انہوں نے اسے صحابی بنا دیا ہے۔

حرف النون

۷۰۶۰۔د،ت،س۔نابل،صاحب عباء واکسیہ وشمال "شین کے کسرہ کے ساتھ ہے":

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۰۶۱۔س۔ناتل "تاء کے ساتھ ہے" ابن قیس بن زید شامی فلسطینی:

معاویہ کے امراءاور اولاد میں سے ایک ۔،،تیسرے طبقہ سے ہے ٦٦ ھ میں قتل ہوا، بلا روایت نسائی میں اس کا ذکر آیا ہے۔

۷۰۶۲۔س۔ناجیہ بن جندب بن عمیر بن یعمر اسلمی:

صحابی ہیں ان سے مجزاۃ بن زاہراور دیگر حضرات نے روایت کیا ہے۔

۷۰۶۳۔۴۔ناجیہ بن جندب بن کعب "بقول بعض ابن کعب بن جندب" خزاعی:

صحابی ہیں عروہ بن زبیر ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے، واللہ اعلم۔

۷۰۶۴۔س۔ناجیہ بن خُفَاف "خاء کے اوپر ضمہ ہے" عنزی "عین اور نون پر ضمہ ہے پھر زاء ہے" کوفی:

عمار سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے روایت میں بلانسبت آیا ہے ابن مدینی وغیرہ نے اس بات کو صحیح کہا ہے کہ یہ ابن خفاف ہے اور جس نے اسے ابن کعب سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۰۶۵۔د،ت،س۔د،ت،س۔ناجیہ بن کعب اسدی:

علی سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے اور جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ ناجیہ بن کعب خزاعی:

ابن جندب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۷۰۶۳)

۷۰۶۶۔س۔ناشرہ ''شین کے نیچے کسرہ ہے'' ابن سمی ''تصغیر ہے'' یزنی ''یاء اور زاء کے اوپر فتحہ ہے اور پھر نون ہے'' مصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۰۶۷۔ت۔ناصح بن عبداللہ یا ابن عبدالرحمٰن، تمیمی مُحلّمی، ابوعبداللہ حائک، سماک بن حرب کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۰۶۸۔تمییز۔ناصح بن العلاء، ابوالعلاء بصری، بنو ہاشم کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ترمذی: نے اسے سماک کا ساتھی گمان کیا ہے۔

۷۰۶۹۔تمییز۔ناصح ابوعبداللہ شامی، بنوامیہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۰۷۰۔م،۴۔ناعم بن اُجَیل ہمدانی، ابوعبداللہ مصری، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۷۱۔ع۔نافذ ''فاء اور ذال کے ساتھ ہے'' ابومعبد، ابن عباس کا غلام، مکی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ نافع بن ابوانس:

یہ ابن مالک ہے آئے گا۔ (=۷۰۸۱)

۷۰۷۲۔ع۔نافع بن جبیر بن مطعم نوفلی، ابومحمد وابوعبداللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۷۳۔بخ،س۔نافع بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی، مکی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۰۷۴۔ع۔نافع بن عباس ''باء اور سین کے ساتھ ہے یا پھر یاء اور شین کے ساتھ عیاش ہے'' ابو محمد اقرع مدنی:

قتادہ کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے اسے قتادہ کا غلام بھی کہہ دیا جاتا ہے وگرنہ یہ عقیلہ غفاریہ کا غلام تھا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۰۷۵۔ق۔نافع بن عبداللہ یا ابن کثیر:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۰۷۶۔بخ،م،د،س،ق۔نافع بن عبدالحارث بن خالد خزاعی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر نے انہیں مکہ پر امیر مقرر کیا تھا اور یہ اپنی وفات تک وہیں مقیم رہے۔

۷۰۷۷۔فق۔نافع بن عبدالرحمٰن بن ابونعیم قاریؒ، مدنی، بنولیث کا غلام، اصبہانی الاصل:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے قراءت میں صدوق پختہ کار راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۷۸۔م،ق۔نافع بن عتبہ بن ابووقاص زہری:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جوانی میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

۷۰۷۹۔د۔نافع بن عجیر ''تصغیر ہے'' ابن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب مطلبی مکی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان وغیرہ نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۷۰۸۰۔ع۔نافع بن عمر بن عبداللہ بن جمیل جمحی مکی:

ساتویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۸۱۔ع۔نافع بن مالک بن ابوعامر اصبحی تیمی، ابوسہیل مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۸۲۔ ر، د، س۔ نافع بن محمود بن ربیع ''کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام ربیعہ ہے'' انصاری، مدنی:

بیت المقدس فروکش ہونیوالا تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۰۸۳۔ د، ت، س۔ نافع بن ابونافع المزاز، ابوعبداللہ، ابواحمد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ نافع بن ابونافع:

یہ نفیع ابوداؤد کوفی ہے اور مزی کا معقل سے روایت کرنے والے اور ابوہریرہ سے روایت کرنے والے کو ایک بنانا وہم ہے میں نے تہذیب التہذیب میں اس کی وضاحت کی ہے۔

۷۰۸۴۔ خت، م، د، س، ق۔ نافع بن یزید کلاعی، ابویزید مصری:

کہا جاتا ہے کہ یہ شرحبیل بن حسنہ کا غلام ہے، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۸۵۔ س۔ نافع، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۸۶۔ ع۔ نافع ابوعبداللہ مدنی، ابن عمر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فقیہ، مشہور'' راوی ہے ۱۱۷ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۸۷۔ م۔ نافع، عامر بن سعد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۰۸۸۔ ق۔ نافع:

اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے ابن عمر کا غلام گمان کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ نافع ''بقول بعض رافع'' ابوغالب:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۲۹۷)

۷۰۸۹۔ق۔نائل ابن نجیح حنفی یا ثقفی، ابوسہل بصری یا بغدادی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۰۹۰۔س۔نُباتہ ''نَباتہ بھی کہا گیا ہے'' والبی یا جعفی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۱۔خ۔نبہان جمحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' صالح کا والد مولی التوامہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۲۔۴۔نبہان مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابویحییٰ مدنی، مکاتب ام سلمہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۳۔۴۔نُبیح ''تصغیر ہے'' ابن عبداللہ عنزی، ابوعمرو کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۴۔م،۴۔نُبَیْشہ ''تصغیر ہے'' ابن عبداللہ ہذلی:

انہیں نبیشۃ الخیر کہا جاتا ہے قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۷۰۹۵۔د،تم،س،ق۔نُبیط ''تصغیر ہے'' ابن شَریط اشجعی کوفی:

صغیر صحابی ہیں انہیں ابوسلمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے۔

۷۰۹۶۔س۔نبیط، بلانسبت:

اس نے جابان سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۷۔م،۴۔نُبَیہ ''تصغیر ہے'' ابن وہب بن عثمان عبدری، مدنی:

تیسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اس نے نافع سے روایت کیا ہے اور ان سے پہلے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

☆تنبیہ:

بنہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(۷۷۰)

۷۰۹۸۔عس۔نجدہ بن مبارک سلمی،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۰۹۹۔د۔نجدہ بن نفیع حنفی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۰۰۔۴۔نجیح بن عبدالرحمٰن سَنْدی مدنی ابومعشر،بنوہاشم کا غلام:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ضعیف راوی ہے بڑی عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہوگیا تھا ۱۷۰ھ میں فوت ہوا،کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن بن ولید بن ہلال تھا۔

۷۱۰۱۔بخ۔نُجَید ''تصغیر ہے'' ابن عمران بن حصین خزاعی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۰۲۔د،س،ق۔نُجَی ''تصغیر ہے'' حضرمی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۰۳۔عس۔نذیر ''تصغیر ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۰۴۔ت،ق۔نزار بن حیان اسدی،بنوہاشم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۱۰۵۔خ،د،تم،س،ق۔نزال بن سَبرہ ہلالی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۱۰۶۔د۔نزال بن عمار بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس نے ابن عباس سے مرسلاً روایت کیا ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۱۰۷۔ نُسَیر ''تصغیر ہے'' ابن ذُعلُوق ثوری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوطعمہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا۔

۷۱۰۸۔ د،ق۔ نُسَیّ ''تصغیر ہے'' کندی شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ نشیط ابوعمر منبھی:۔

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۶۷)

۷۱۰۹۔ق۔ نصر بن حماد بن عجلان بجلی ابوحارث الوراق، بصری:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے ازدی نے افراط سے کام لیتے ہوئے یہ گمان کر رکھا ہے یہ حدیثیں گھڑتا ہے۔

۷۱۱۰۔س۔ نصر بن دہر بن اخرم اسلمی:

صحابی ہیں مدینہ فروکش ہوئے، ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا ابوالہیثم متفرد ہے۔

۷۱۱۱۔ د۔ نصر بن زید مجدر، ابوالحسن بنو ہاشم کا غلام، بغدادی، بجستانی الاصل:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے جوانی میں فوت ہوا۔

۷۱۱۲۔فق۔ نصر بن سلام:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اپنے شیخ عمر بن ہیثم کی طرح۔

☆ نصر بن ابوضمرہ:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔(=۷۱۲۴)

۷۱۱۳۔ی،م،د،س،ق۔ نصر بن عاصم لیثی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے جبکہ صحیح بات یہ ہے کہ اس نے ان سے رجوع کرلیا تھا۔

AlHidayah - الهداية

۷۱۱۴۔د۔نصر بن عاصم انطاکی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۱۱۵۔ت،ق۔نصر بن عبدالرحمٰن بن بکار ناجی کوفی،الوشاء:

دسویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۱۶۔د۔نصر بن عبدالرحمٰن کنانی،شامی:

چھٹے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

۷۱۱۷۔س۔نصر بن عبدالرحمٰن مکی:

چوتھے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۷۱۱۸۔س،ق۔نصر بن علقمہ حضرمی،ابوعلقمہ حمصی:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۷۱۱۹۔۴۔نصر بن علی بن صُہبان ازدی،جُہضَمی،بصری:

ساتویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۱۲۰۔ع۔نصر بن علی بن نصر بن علی جہضمی،سابقہ راوی کا پوتا:

دسویں طبقہ کا''ثقہ پختہ کار''راوی ہے اسے منصب قضاء کیلئے طلب کیا گیا تھا مگر اس نے اسے قبول کرنے سے انکار کردیا ۵۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆نصر بن علی کوفی:

ابوقطن سے روایت کرتا ہے درست نصر بن عبدالرحمٰن الوشاء ہے۔(=۷۱۱۵)

۷۱۲۱۔س۔نصر بن عمرو حمصی:

گیارہویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۷۱۲۲۔ع۔نصر بن عمران بن عصام ضُبَعی،ابوجمرہ بصری:

خراسان فردکش ہونیوالا اپنی کنیت سے مشہور تیسرے طبقہ کا''ثقہ پختہ کار''راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۲۳۔ق۔نصر بن قاسم ''بقول بعض نصیر'':

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۲۴۔ق۔نصر بن محمد بن سلیمان بن ابوضمرہ ابوالقاسم حمصی:

بسا اوقات اپنے والد کے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۱۲۵۔د۔نصر بن مہاجر مصیصی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆نصر مجدر:

یہ ابن زید ہے گزر چکا۔(=۷۱۱۱)

۷۱۲۶۔خ۔نصیر ''تصغیر ہے'' ابن ابوالاشعث اسدی، ابوالولید کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۱۲۷۔بخ۔نصیر بن عمر بن یزید اسدی، ابوعمر:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۲۸۔د،س۔نصیر بن فرج اسلمی، ابوحمزہ ثغری، ابومعاویہ اسود کا خادم:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

☆نُصَیر ''بقول بعض نَصیر'' ابن قاسم:

نصر کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۷۱۲۳)

۷۱۲۹۔مد۔نُصیر ''بقول بعض نضیر اور بقول بعض نَصیر'':

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس نے نبی کریم ﷺ اور ابوذر (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کیا ہے۔

۷۱۳۰۔ت،س۔نضر ابن اسماعیل بن حازم بجلی، ابومغیرہ کوفی، قصہ گو:

مضبوط نہیں ہے آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۱۸۲ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۷۱۳۱ـ ع۔ نضر بن انس بن مالک انصاری، ابو مالک بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔ 16

۷۱۳۲ـ ت۔ نضر بن حماد فزاری ''بقول بعض عتکی'' ابو عبداللہ کوفی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۱۳۳ـ تم۔ نضر بن زرارہ بن عبدالاکرم ذہلی، ابوالحسن کوفی:

بلخ فروکش ہونیوالا نویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۱۳۴ـ س۔ نضر بن سفیان دُؤَلی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے زمانہ نبوت پانے کا شرف حاصل ہے۔

۷۱۳۵ـ ع۔ نضر بن شمیل مازنی، ابوالحسن نحوی بصری

مرو فروکش ہونیوالا نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے بعمر ۸۲ برس ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۳۶ـ س، ق۔ نضر بن شیبان حُدّانی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۱۳۷ـ د۔ نضر بن عبداللہ بن مطر قیسی بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۱۳۸ـ ت۔ نضر بن عبداللہ الاصم:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۳۹ـ س۔ نضر بن عبداللہ سلمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اسے عبداللہ بن نضر بھی کہا جاتا ہے۔

۷۱۴۰ـ تمییز۔ نضر بن عبداللہ ازدی، ابو غالب کوفی:

اصبہان فروکش ہونیوالا نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مجہول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۱۴۱۔ تمییز۔ نضر بن عبداللہ بن ماہان دینوری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۱۴۲۔ تمییز۔ نضر بن عبداللہ حلوانی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والے ہی راوی ہو۔

۷۱۴۳۔ د،س،ق۔ نضر بن عبدالجبار مرادی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری، ابوالاسود:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۴ برس ۲۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۴۴۔ ت۔ نضر بن عبدالرحمٰن، ابوعمر خزاز:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۱۴۵۔ د،ت۔ نضر بن عربی باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوروح ''بقول بعض ابوعمر'' حرانی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۱۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۴۶۔ بخ۔ نضر بن علقمہ، ابومغیرہ:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۴۷۔ د،س۔ نضر بن کثیر سعدی، ابوسہل بصری، عابد:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۱۴۸۔ خ،م،د،ت،ق۔ نضر بن محمد بن موسیٰ جُرشی، ابومحمد یمامی، بنوامیہ کا غلام:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس سے متفرد احادیث آتی ہیں۔

۷۱۴۹۔ ل،س۔ نضر بن محمد مروزی، مولی بنی عامر قریش، ابومحمد یا ابوعبداللہ:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۱۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۵۰۔ ت۔ نضر بن منصور ذہلی، ابوعبدالرحمٰن کوفی:

اس کے نسب کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆نضر قیسی:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۷۱۳۷)

☆نضر، بلانسبت:

اس سے ثوری نے روایت کیا ہے اور یہ ابن عربی ہے گزر چکا۔ (=۷۱۴۵)

☆نضرہ "بقول بعض نضلہ" ابن اکثم:

حرف باء میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۷۳۱)

۷۱۵۱۔ع۔نضلہ بن عبید، ابو برزہ، اسلمی:

اپنی کنیت سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور سات غزوات میں شرکت کی پھر بصرہ فروکش ہوئے خراسان جہاد کیا اور وہیں صحیح قول کے مطابق ۶۵ھ میں فوت ہوئے۔

۷۱۵۲۔ع۔نعمان بن بشیر بن سعد بن ثعلبہ انصاری خزرجی:

اسے اور اس کے والدین کو صحابیت کا شرف حاصل ہے شام رہائش پزیر ہو گیا تھا پھر کوفہ میں گورنر مقرر ہوا اور بعمر ۶۴ برس ۶۵ھ کو حمص میں فوت ہوا۔

۷۱۵۳۔ت، س۔نعمان بن ثابت کوفی، ابو حنیفہ الامام "بقول بعض فارسی الاصل اور بقول بعض بنو تیم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "مشہور فقیہ" راوی ہے بعمر ۷۰ برس صحیح قول کے مطابق ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆نعمان بن حنظلہ:

نعیم کے ترجمہ میں ہے۔ (=۷۱۶۷)

☆نعمان بن خربوذ:

سالم بن سرج کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۲۱۷۴)

۷۱۵۴۔خت، م، ۴۔نعمان بن راشد جزری، ابو اسحاق رقی، بنو امیہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "صدوق برے حافظے والا" راوی ہے۔

۷۱۵۵۔م،۴۔نعمان بن سالم طائفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں، واللہ اعلم۔

☆نعمان بن سبرہ:

نعیم بن حنظلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۱۶۷)

۷۱۵۶۔ت۔نعمان بن سعد بن حَبُتَہ ''بقول بعض جبتر'' انصاری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۵۷۔د۔نعمان بن ابوشیبہ عبید صنعانی یا جَنَدی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۱۵۸۔د،س۔نعمان بن عبدالسلام بن حبیب تیمی، ابومنذر اصبہانی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ عابد فقیہ'' راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۵۹۔خ،م،ت،س،ق۔نعمان بن ابوعیاش، زرقی انصاری، ابوسلمہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆نعمان بن قبیصہ:

نعیم بن حنظلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۱۶۷)

۷۱۶۰۔صد۔نعمان بن مرہ انصاری، زرقی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۱۶۱۔د۔نعمان بن معبد بن ہوذہ انصاری مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۶۲۔ع۔نعمان بن مقرن بن عائذ، ابوعمرو یا ابوحکیم، مزنی ''بھائیوں میں سے ایک'':

مشہور صحابی ہیں نہاوند میں ۲۱ھ کو شہید ہوئے۔

اور اس شخص کو وہم ہوا ہے جس نے سمجھ رکھا ہے کہ یہ:

۷۱۶۳۔نعمان بن عمرو بن مقرن ہے:

کیونکہ یہ ایک دوسرا راوی ہے اور یہ اس کا بھتیجا ہے اور تابعی ہے۔

۷۱۶۴۔د،س۔نعمان بن منذر غسانی، ابوالوزیر دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۶۵۔ی،د،ص۔نعیم بن حکیم مدائنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۱۶۶۔خ،مق،د،ت،ق۔نعیم بن حماد بن معاویہ بن حارث خزاعی، ابوعبداللہ مروزی:

مصر فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق، کثیر الخطاء، فقیہ فرائض کا علم رکھنے والا'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۲۲۸ھ میں فوت ہوا، ابن عدی نے اس کی ان احادیث کا تتبع کیا ہے جن میں اس نے غلطی کی ہے اور کہا ہے کہ ان کے علاوہ اس کی احادیث درست (صحیح) ہیں۔

☆نعیم بن حمار:

ابن ہمار کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۱۷۷)

۷۱۶۷۔بخ،د۔نعیم:

اسے نعمان بن حنظلہ، نعمان بن سبرہ اور ابن قبیصہ بھی کہا جاتا ہے اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۶۸۔س۔نعیم بن دجاجہ اسدی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۶۹۔د۔نعیم بن ربیعہ ازدی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۷۰۔ف،س۔نعیم بن زیاد انماری، ابوطلحہ شامی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۷۷۱۔س۔نعیم بن عبداللہ بن ہمام قینی، شامی، عمر بن عبدالعزیز کا کاتب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۱۷۷۲۔ع۔نعیم بن عبداللہ مدنی، آل عمر کا غلام:

یہ اور اس کا والد مُجمِر کے لقب سے معروف ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۱۷۷۳۔بخ،س۔نعیم بن قعنب ریاحی، مخضرمی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۷۷۴۔د۔نعیم بن مسعود بن عامر بن اُنیف ''تصغیر ہے'' اشجعی:

مشہور صحابی ہیں حضرت علی کے دور خلافت کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

۱۷۷۵۔ت،فق۔نعیم بن میسرہ کوفی، نحوی:

ری فروکش ہوا اسے ابوعمر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۷۶۔د،س۔نعیم بن ہزّال، اسلمی:

صحابی ہیں مدینہ فروکش ہوئے ان سے صرف ان کا بیٹا یزید ہی روایت کرتا ہے۔

۱۷۷۷۔د،س۔نعیم بن ہمّار یا ہبّار یا ہدّار یا خمّار ''خاء یا طاء کے ساتھ''، غطفانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اکثر حضرات نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ ان کے والد کا نام ہمار ہے۔

۱۷۷۸۔خت،م،مد،ت،س،ق۔نعیم بن ابو ہند نعمان بن اشیم اشجعی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۷۹۔بخ،عس۔نعیم بن یزید:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۸۰۔ع۔ نفیع بن حارث بن کَلَدَہ ابن عمرو ثقفی، ابوبکرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اپنی کنیت سے مشہور ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام مسروح ہے طائف میں مسلمان ہوئے اور پھر بصرہ فروکش ہو گئے اور وہیں ۵۱ھ یا ۵۲ھ کو فوت ہوئے۔

۷۱۸۱۔ت،ق۔ نفیع بن حارث، ابوداؤد، نابینا، کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اسے نافع بھی کہا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۷۱۸۲۔ع۔ نفیع صائغ، ابورافع مدنی:

بصرہ فروکش ہونیوالا اپنی کنیت سے مشہور دوسرے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے۔

۷۱۸۳۔کد۔ نفیع، مکاتب ام سلمہ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے غالباً یہ ماقبل میں گزرنے والا نافع ہے۔ (۷۰۸۵)

۷۱۸۴۔ق۔ نُقادہ ابن عبداللہ اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں ابو بُہَیْسَہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے جنگل میں رہتے تھے۔

۷۱۸۵۔ق۔ نُقَیب ''تصغیر کے ساتھ، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے آخر میں دال ہے'' ابن حاجب:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۸۶۔د،س۔ نمر بن تولب عکلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں سنن میں ان کی حدیث آتی ہے مگر ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا تاہم طبقات الشعراء میں محمد بن سلام نے ان کا نام ذکر کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق یہ نمر بن تولب مشہور شاعر کے علاوہ ہیں۔

۷۱۸۷۔ق۔ نمران ابن جاریہ ابن ظفر:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۸۸۔د۔ نمران بن عتبہ ذِمَاری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۸۹۔د۔نملہ بن ابونملہ انصاری، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۱۹۰۔بخ،ت۔نُمَیر ''تصغیر کے ساتھ'' ابن اوس اشعری، قاضیِ دمشق:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۱ھ یا ۱۲۲ھ میں فوت ہوا، جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۱۹۱۔ت۔نمیر بن عریب ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۱۹۲۔فق۔نمیر بن یزید قینی شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۹۳۔د،س،ق۔نمیر خزاعی، ابو مالک:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۷۱۹۴۔د۔نمیلہ فزاری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۱۹۵۔ق۔نہار بن عبداللہ عبدی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۱۹۶۔تمییز۔نہار عبدی، شامی، دوسرا:

تیسرے طبقہ سے ہے، کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۱۹۷۔بخ، د،ت،ق۔نہاس ابن قُہم قیسی، ابو خطاب بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۱۹۸۔ق۔نہشل بن سعید بن وردان، وردانی، بصری الاصل:

خراسان فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اسحاق بن راہویہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۷۱۹۹۔س۔نہشل بن مجمع ضبی ،کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۰۰۔ق۔نہیک ''عظیم کے وزن پر ہے'' ابن یریم ،الاوزاعی ،شامی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۰۱۔بخ ،م،۴۔نواس بن سمعان بن خالد کلابی یا انصاری:

مشہور صحابی ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

۷۲۰۲۔س۔نوح بن ابو بلال مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۰۳۔د،س۔نوح بن حبیب قُومسی ،بَذشی ،ابومحمد:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ سنی'' راوی ہے ۲۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۰۴۔د۔نوح بن حکیم ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۰۵۔فق۔نوح بن دراج نخعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد کوفی ،قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا، ابن ماجہ نے اپنی روایت میں اس کی کوئی نسبت بیان نہیں کی۔

۷۲۰۶۔ق۔نوح بن ذکوان بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۲۰۷۔د،س،ق۔نوح بن ربیعہ انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومکین ،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، وکیع کو اس کے والد کے نام میں وہم ہوا ہے اور انہوں نے نوح بن ابان کہہ دیا ہے اور اس شخص کو بھی وہم ہوا ہے جس نے اسے دو راوی بنا دیا ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۲۰۸۔د۔نوح بن صعصعہ، مکی:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۲۰۹۔م،۴۔نوح بن قیس بن رباح ازدی، ابوروح بصری، خالد کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۸۳ھ یا ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۱۰۔ت، فق۔نوح بن ابومریم، ابوعصمہ مروزی، قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' اپنی کنیت سے مشہور ہے:

علوم کے جامع ہونے کی وجہ سے جامع کے لقب سے معروف ہے تاہم روایت حدیث میں محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے، ابن مبارک نے کہا ہے کہ یہ حدیثیں گھڑتا تھا، ۱۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۱۱۔ل۔نوح بن میمون بن عبدالحمید بغدادی:

اصلاً مروسے ہے اور مضروب کے لقب سے معروف ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۱۲۔د۔نوح بن یزید بن سیار بغدادی، ابومحمد المؤدب:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆نوح بن یزید بن جعونہ:

کہا گیا ہے کہ یہ ابوعصمہ ہے۔(=۷۲۱۰)

☆نوح:

اس نے ابواسحاق سے روایت کیا ہے ابن دراج کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔(=۷۲۰۵)

۷۲۱۳۔خ،م۔نوف ابن فضالہ بکالی، ابن امراۃ کعب، شامی:

دوسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے ابن عباس نے اس کی ان روایات کی تکذیب کی ہے جو اس نے اہل کتاب سے روایت کی ہیں ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۲۱۴۔تم۔نوفل بن ایاس ہذلی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۱۵۔ق۔نوفل بن عبدالملک بن مغیرہ بن نوفل ابن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس کی ایک مرسل روایت ہے۔

۷۲۱۶۔د۔نوفل بن مساحق بن عبداللہ بن مخرمہ قرشی عامری، مدنی، قاضی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۲۱۷۔خ،م،س۔نوفل بن معاویہ بن عروہ بن صخر دیلی، ابومعاویہ:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونیوالے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یزید کے ابتدائی دور خلافت تک زندہ رہے اور ۱۲۰ برس عمر پائی۔

۷۲۱۸۔د،ت،س۔نوفل اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۷۲۱۹۔ت۔نیار ابن مُکرَم اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں معاویہ کے ابتدائی دور خلافت تک زندہ رہے۔

☆نیار:

اس نے عروہ سے روایت کیا ہے عبداللہ بن یزید کے ترجمہ میں گزر چکا (ق (۲۸۳۲)) (= بعدہ ۳۷۱۵،۳۶۷۱)

حرف الھاء

۷۲۲۰۔س۔ہارون بن ابراہیم اہوازی، ابو محمد:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۲۱۔ر، ت، س، ق۔ہارون بن اسحاق بن محمد بن مالک ہمدانی، ابو القاسم کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۲۲۔خ، م، ت، س، ق۔ہارون بن اسماعیل خزاز، ابو الحسن بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۲۳۔خ۔ہارون بن اشعث ہمدانی، کوفی الاصل، ابو محمد بخاری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۲۴۔س۔ہارون بن حمید دَھکی، ابو محمد واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ہارون بن حیان:

یہ ابن موسیٰ ہے آئے گا۔ (=۷۲۴۴)

۷۲۲۵۔م، د، س۔ہارون بن رِئاب، تمیمی، ابو بکر یا ابو الحسن:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے انس سے اس کے سماع میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۷۲۲۶۔د، س۔ہارون بن زید بن ابو زرقاء تغلبی، ابو محمد موصلی:

رملہ فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۲۲۷۔م۔ہارون بن سعد عجلی یا جعفی، کوفی، اعور:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور بقول بعض اس نے اس سے رجوع کر لیا تھا۔

۷۲۲۸۔تمییز۔ہارون بن سعد علی کے صاحب عَلَم، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۲۲۹۔تمییز۔ہارون بن سعد مدنی، مولیٰ قریش:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۳۰۔م،د،س،ق۔ہارون بن سعید ایلی، سعدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوجعفر:

مصر فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے بعمر ۸۳ برس ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۱۔د،ت،س۔ہارون بن سلمان یا ابن موسیٰ، عمرو بن حریث مخزومی کا غلام، ابوموسیٰ کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ہارون بن سلمان:

اس نے ابن ابوفدیک سے روایت کیا ہے درست ہارون بن اسحاق ہے۔(=۷۲۲۱)

۷۲۳۲۔ت۔ہارون بن صالح بن ابراہیم بن محمد بن طلحہ تیمی طلحی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۲۳۳۔عس۔ہارون بن صالح ہمدانی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۲۳۴۔د۔ہارون بن عباد ازدی، ابومحمد انطاکی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۳۵۔م،۴۔ہارون بن عبداللہ بن مروان بغدادی، ابوموسیٰ حمال بزاز:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ برس عمر پا کر ۲۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۶۔د،س،فق۔ہارون بن عنترہ ابن عبدالرحمٰن شیبانی، ابوعبدالرحمٰن یا ابوعمرو، ابن ابووکیع کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۱۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۷۔س۔ہارون بن ابوعیسیٰ:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۳۸۔د،س۔ہارون بن محمد بن بکار بن بلال عاملی، دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۳۹۔ق۔ہارون بن مسلم بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۲۴۰۔تمییز۔ہارون بن مسلم بن ہرمز عجلی، صاحبِ حِنّاء (مہندی والے)، ابوالحسین بصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۴۱۔ت۔ہارون بن معاویہ بن عبداللہ بن یسار اشعری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۴۲۔خ،م،د۔ہارون بن معروف مروزی، ابوعلی خزاز، نابینا:

بغداد فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۴ برس ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۴۳۔د،ت۔ہارون بن مغیرہ بن حکیم بَجَلی، ابوحمزہ مروزی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۴۴۔ق۔ہارون بن موسیٰ بن حیان تمیمی، ابوموسیٰ قزوینی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ عالم'' راوی ہے ۲۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۴۵۔ت،س۔ہارون بن موسیٰ بن ابوعلقمہ عبداللہ بن محمد فروی، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر ۲۵۳ھ میں

فوت ہوا۔

۷۲۴۶۔خ،م،د،ت،س۔ہارون بن موسیٰ ازدی، عتکی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' اعور، نحوی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ مقریٔ'' راوی ہے تاہم اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۲۴۷۔ق۔ہارون بن ہارون بن عبداللہ تیمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۲۴۸۔خ۔ہارون بن یحییٰ قرشی اسدی، مدنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے (حافظ) ابن عدی (رحمہ اللہ) اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کرنے میں متفرد ہیں۔

۷۲۴۹۔ت۔ہارون، ابومحمد، حسن بن صالح بن حی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۵۰۔تمییز۔ہارون، ابومحمد بربری، آل مغیرہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام ابراہیم ہے میمون بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے۔

۷۲۵۱۔س۔ہارون۔ام ہانی کی اولاد میں سے ہے:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۵۲۔د،س،ق۔ہاشم بن بَرِید، ابوعلی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۲۵۳۔د،س،ق۔ہاشم بن بلال ''بقول بعض ابن سلام'' ابوعَقیل، دمشقی، قاضیِ واسط:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۵۴۔ت۔ہاشم بن سعید، ابواسحاق کوفی ثم بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۲۵۵۔ق۔ہاشم بن قاسم بن شیبہ حرانی، مولی قریش، ابومحمد:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم اس کا حافظہ بدل گیا تھا اس نے یعلی بن اشدق ''متروک'' راوی سے سماع کیا ہے جس نے صحابہ سے لقاء کا دعوٰی کیا ہے۔

۷۲۵۶۔ع۔ہاشم بن قاسم بن مسلم لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بغدادی، ابونضر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا لقب قیصر ہے نویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے بعمر ۷۳ برس ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۵۷۔خد،س۔ہاشم بن مخلد بن ابراہیم ثقفی، مروزی، بزاز:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۵۸۔ع۔ہاشم بن ہاشم بن عتبہ بن ابووقاص زہری، مدنی ''بقول بعض ہاشم بن ہاشم بن ہاشم:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۲۵۹۔س۔ہانئ بن ایوب حنفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۶۰۔س۔ہانئ بن عبداللہ بن شخیر:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۶۱۔د،ت۔ہانئ بن عثمان جہنی، ابوعثمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۶۲۔د۔ہانئ بن قیس کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۲۶۳۔د۔ہانئ بن کلثوم بن عبداللہ کنانی یا کندی، فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اس نے حضرت عمر سے ارسال کیا ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

17

☆ہانیٔ بن نیار، ابو بردہ انصاری:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۹۵۳ے)

۲۶۴ے۔بخ،۴۔ہانیٔ بن ہانیٔ ہمدانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۲۶۵ے۔بخ،د،س۔ہانیٔ بن یزید مذحجی، ابوشریح:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۲۶۶ے۔د،ت،ق۔ہانیٔ، بربری، ابوسعید، عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۲۶۷ے۔عس۔ہانیٔ، علی کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۲۶۸ے۔۴۔ہبیرہ بن یریم ''عظیم کے وزن پر ہے'' شَبَامی'' بقول بعض خارفی، ابوحارث کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم اس پر تشیع کا الزام لگایا ہے، دوسرے طبقہ سے ہے۔

۲۶۹ے۔خ،م،د۔ہُدْبہ، ابن خالد بن اسود قیسی، ابوخالد بصری:

اسے ہدّاب بھی کہا جاتا ہے نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے اسے قدرے کمزور کہنے میں (امام) نسائی (رحمہ اللہ) متفرد ہیں ۲۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۷۰ے۔ق۔ہدیّہ ابن عبدالوہاب مروزی، ابوصالح:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۷۱ے۔ق۔ہُذَیل ''تصغیر ہے'' ابن حکم ازدی مسعودی، ابومنذر بصری:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۲۷۲ے۔د،س۔ہذیم بن عبداللہ تغلبی:

بقول بعض اس کے والد کا نام ''حُرمُلہ'' ہے بسا اوقات ہذیم کی ہاء کو ہمزہ سے بدل کر اسے اُذَیم بھی کہا جاتا ہے

،دوسرے طبقہ کا ''مقبول مخضرمی'' راوی ہے۔

☆ ہرم بن خنبش:

وہب کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (=۷۴۷۵)

☆ ہرم، ابوزرعہ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۱۰۳)

☆ ہرم ابوالعجفاء، کنیتوں میں ہے۔ (۸۲۴۶)

☆ ہرم یا ہرمز، ابوخالد، کنیتوں میں ہے۔ (=۸۰۷۳)

۷۲۷۳۔ د، ق۔ ہرماس بن حبیب تمیمی عنبری:

ابوحاتم نے کہا ہے کہ دیہاتی شیخ ہے اس سے صرف نضر ہی روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۷۲۷۴۔ د، س۔ ہرماس بن زیاد بن مالک باہلی، ابوحُدَیرُ ''تصغیر ہے'' بصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یمامہ فرد کش ہوئے اور یہ آخری ہیں جو صحابہ میں سے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۷۲۷۵۔ خ۔ ہُرمُزان:

بخاری میں اس سے موقوف کلام آیا ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا مخضرمی راوی ہے حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کے ہاتھ پر مسلمان ہوا اور جس دن حضرت عمر قتل ہوئے اسی دن یہ بھی قتل ہوا۔

۷۲۷۶۔ س، ق۔ ہرمی بن عبداللہ خطمی ''بقول بعض ابن عتبہ یا ابن عمرو اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ کر عبداللہ بن ہرمی کہا ہے جو کہ ان حضرات کا وہم ہے'':

دوسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں پیدا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلاً روایت کرتا ہے۔

۷۲۷۷۔ تمییز۔ ہرمی بن عبداللہ بن رفاعہ انصاری، واقفی، مدنی:

ابن سعد نے کہا ہے کہ یہ غزوہ تبوک میں بہت رونے والے حضرات میں سے تھا، اور جس نے اسے خطمی کے ساتھ

ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۲۷۸۔ د۔ ہُرَیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' ابن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۷۹۔ ع۔ ہُرَیم ''سابقہ راوی کی طرح تصغیر کے ساتھ ہے مگر اس کے آخر میں میم ہے'' ابن سفیان بجلی، ابو محمد کوفی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۲۸۰۔ م۔ ہریم بن عبدالاعلیٰ بن فرات اسدی، ابوحمزہ بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۸۱۔ ت۔ ہریم بن مسعر ازدی، ابوعبداللہ ترمذی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۸۲۔ س۔ ہزّال ابن یزید اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن سعد نے خندقیین کے طبقہ میں ان کا ذکر کیا ہے۔

۷۲۸۳۔ خ، ۴۔ ہُزَیل ''تصغیر کے ساتھ ہے'' ابن شرحبیل اودی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ مخضرمی'' راوی ہے۔

۷۲۸۴۔ ۴۔ ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن حارث ابن کنانہ، ابوعبدالرحمٰن مدنی، قرشی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۲۸۵۔ د، ت، س۔ ہشام بن اسماعیل بن یحییٰ بن سلیمان عطار، ابوعبدالملک دمشقی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۸۶۔ ۔ ہشام بن اسماعیل مکی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۲۸۷۔د،س۔ ہشام بن بہرام مدائنی، ابومحمد:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۸۸۔خ،م،س۔ ہشام بن حُجَیر ''تصغیر ہے'' مکی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۷۲۸۹۔ع۔ ہشام بن حسان ازدی قردُوسی، ابوعبداللہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' ابن سیرین کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد راوی ہے تاہم حسن اور عطاء سے اس کی روایات میں کلام ہے کیونکہ کہا گیا ہے کہ یہ ان دونوں سے ارسال کرتا تھا، ۱۴۷ھ یا ۱۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۹۰۔م،د،س۔ ہشام بن حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد قرشی، اسدی:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہیں صحیحین میں حدیث عمر میں بایں طور پر ان کا ذکر آتا ہے کہ حضرت عمر نے انہیں سورۃ الفرقان کی قراءت کرتے ہوئے سنا ہے، اپنے والد سے پہلے فوت ہوئے اور جس نے سمجھ رکھا ہے کہ یہ اجنادین کے معرکہ میں شہید ہوئے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۲۹۱۔د،ق۔ ہشام بن خالد بن زید بن مروان ازرق، ابومروان دمشقی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۹۲۔ت،ق۔ ہشام بن زیاد بن ابویزید ''یہ ہشام بن ابوہشام ہے'' ابومقدام ''اسے ہشام بن ابوولید مدنی بھی کہا جاتا ہے'':

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۲۹۳۔ع۔ ہشام بن زید بن انس بن مالک انصاری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۲۹۴۔خت،م،۴۔ ہشام بن سعد مدنی، ابوعباد یا ابوسعید:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۶۰ھ کو یا

اس سے پہلے فوت ہوا۔

۷۲۹۵۔ بخ، د، س۔ ہشام بن سعید طالقانی، ابواحمد بزاز:

بغداد فروکش ہونیوالا نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اس نے کوئی زیادہ عمر نہیں پائی۔

۷۲۹۶۔ خت، م، ق۔ ہشام بن سلیمان بن عکرمہ بن خالد مخزومی، مکی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ ہشام بن سنبر:

یہ ابن ابوعبداللہ ہے آئے گا۔ (=۷۲۹۹)

☆ ہشام بن طلحہ:

کامل بن طلحہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۵۶۰۳)

۷۲۹۷۔ بخ، م، ۴۔ ہشام بن عامر بن امیہ انصاری نجاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ پہلے ان کا نام شہاب تھا جسے نبی کریم ﷺ نے تبدیل کر دیا۔

۷۲۹۸۔ س۔ ہشام بن عائذ بن نصیب اسدی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس نے ابن عمر سے مرسلاً روایت کیا ہے۔

☆ ہشام بن عبداللہ بن کنانہ:

یہ ابن اسحاق ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے۔ (=۷۲۸۴)

۷۲۹۹۔ ع۔ ہشام بن ابوعبداللہ سنبر ''جعفر کے وزن پر ہے'' ابوبکر بصری دستوائی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۷۸ برس ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۰۔ د، س، ق۔ ہشام بن عبدالملک بن عمران یزنی، ابوتقی حمصی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۷۳۰۱۔ع۔ ہشام بن عبدالملک باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوالولید طیالسی بصری:

نویں طبقہ کا "ثقہ پختہ کار" راوی ہے بعمر ۹۴ برس ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۲۔ع۔ ہشام بن عروہ بن زبیر بن عوام اسدی:

پانچویں طبقہ کا "ثقہ فقیہ" راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے بعمر ۸۷ برس ۴۵ھ یا ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۳۔خ، ۴۔ ہشام بن عمار بن نُصَیر "تصغیر ہے" سلمی دمشقی، خطیب:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق مقریٔ" راوی ہے تاہم بڑی عمر میں تلقین قبول کرتا تھا اور اس سے پہلے کی اس کی حدیث صحیح ترین ہے اس نے "معروف خیاط" سے سماع کیا ہے مگر معروف ثقہ نہیں ہے، بعمر ۹۲ برس صحیح قول کے مطابق ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۰۴۔۴۔ ہشام بن عمرو فزاری:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۳۰۵۔خت، ۴۔ ہشام بن غاز بن ربیعہ جُرشی، دمشقی:

بغداد فروکش ہونیوالا ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقہ" راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۳۰۶۔صد۔ ہشام بن ہارون انصاری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ ہشام بن ابوولید:

یہ ابن زیاد ہے گزر چکا، ق۔(=۷۲۹۲)

۷۳۰۷۔ق۔ ہشام بن یحییٰ بن العاص بن ہشام بن مغیرہ مخزومی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۳۰۸۔عس۔ ہشام بن ابویعلی، ثوری کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۳۰۹۔خ،۴۔ہشام بن یوسف صنعانی ،ابوعبدالرحمٰن قاضی:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۱۰۔س۔ہشام بن یوسف سلمی، حمصی ،قاضی:

واسط فروکش ہونیوالا پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۱۱۔ت۔ہشام بن یونس بن وابل، تمیمی، نہشلی ،ابوالقاسم کوفی ،لئولئوی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۱۲۔ع۔ہشیم ''تصغیر کے ساتھ ہے'' ابن بشیر ''عظیم کے وزن پر ہے'' ابن قاسم بن دینار سلمی، ابومعاویہ بن ابوخازم، واسطی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار بکثرت تدلیس وارسال خفی کرنیوالا'' راوی ہے ۸۰ برس کے قریب عمر پاکر ۱۸۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ہشیم بن معتمر:

درست سہم ہے۔(=۲۶۷۰)

۷۳۱۳۔س،ق۔[illegible]ان ابن کاہن ''بقول بعض کاہم'' عدوی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۱۴۔م،۴۔ہقل ابن زیاد سکسکی۔دمشقی:

بیروت فروکش ہوا، کہا گیا ہے ہقل لقب ہے اس کا نام محمد یا عبداللہ ہے اوراوزاعی کا کاتب تھا، نووین طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۷۹ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۳۱۵۔د،ت،ق۔ہلب طائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، کہا گیا ہے ان کا نام یزید ہے اور ہلب لقب ہے۔

☆ہلقام:

ملقام کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۶۸۷۸)

۷۳۱۶۔ع۔ ہمام بن حارث بن قیس بن عمرو نخعی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۱۷۔ع۔ ہمام بن منبہ بن کامل صنعانی، ابوعقبہ، وہب کا بھائی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۱۸۔ت۔ ہمام بن نافع حمیری صنعانی۔ عبدالرزاق کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۱۹۔ع۔ ہمام بن یحییٰ بن دینار عَوْذِی، ابوعبداللہ یا ابوبکر، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۶۴ھ یا ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۲۰۔عخ، م، ۴۔ ہناد بن سرِی ابن مصعب تمیمی، ابوالسری کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۱ برس ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۲۱۔تمیز۔ ہناد بن سری بن یحییٰ بن سری تمیمی:

بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۲۲۔تم۔ ہند بن ابوہالہ ''اس کا نام نباش ہے'' تمیمی، نبی کریم ﷺ کے پروردہ:

ان کی والدہ خدیجہ بنت خویلد ہے، کہا گیا ہے کہ جنگ جمل میں حضرت علی کی طرف سے شریک ہو کر شہید ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد زندہ رہے۔

۷۳۲۳۔د، س۔ ہُنَیدہ بن خالد خزاعی ''بقول بعض نخعی'' حضرت عمر کا پروردہ:

اسے صحابہ میں ذکر کیا گیا ہے، کہا گیا ہے کہ دوسرے طبقہ سے ہے ابن حبان نے دو جگہ اس کا ذکر کیا ہے۔

۷۳۲۴۔د، ق۔ ہُنَیّ ابن نُوَیرہ، ضبی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے عبادت گزار حضرات میں سے ہے ۸۰ھ سے پہلے قتل ہوا۔

۷۳۲۵۔خ ۔ہنی،عمر کا غلام:

حضرت عمر نے اسے حمی کا گورنر بنایا دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بخاری میں بلا روایت اس کا ذکر آیا ہے۔

۷۳۲۶۔بخ،ت۔ہود بن عبداللہ عبدی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۲۷۔ق۔ہوذہ ابن خلیفہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ثقفی، بکراوی، ابوالاشہب بصری، الاصم:

بغداد فروکش ہوا، نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ہلال بن اِساف:

یہ ابن یساف ہے آئے گا۔(=۷۳۵۲)

☆ہلال بن اسامہ:

یہ ابن علی ہے۔(=۷۳۴۴)

۷۳۲۸۔تمییز۔ہلال بن اسامہ فہری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' شیخ ہے اس سے صرف اسامہ بن زید لیثی ہی نے روایت کیا ہے۔

۷۳۲۹۔ر،د،س۔ہلال بن بشر بن محبوب مزنی، ابوالحسن بصری، مسجد یونس احدب کا امام:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۳۰۔ق۔ہلال بن جُبَیر ''بقول بعض ابن جبر بلا تصغیر''، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے ابن حبان نے انس سے اس کے سماع میں شک کا کیا ہے۔

۷۳۳۱۔تمییز۔بلال بن جبیر، کوفی:

مسعر کے مشائخ میں سے ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۳۲۔س۔ہلال بن حق، ابو یحییٰ بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۳۳۳۔خ،م،د،ت،س۔ہلال بن ابوحمید یا ابن حمید یا ابن مقلاص یا ابن عبداللہ جہنی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوالجہم، صیرفی، وزان، کوفی:

اس کے والد کے نام اوراس کی کنیت کے متعلقہ اوراقوال بھی پائے جاتے ہیں چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۳۳۴۔۴۔ہلال بن خباب عبدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوالعلاء بصری:

مدائن فروکش ہونیوالا پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۳۵۔خت۔ہلال بن ردّاد طائی یا کنانی، شامی، کاتب:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۳۶۔ق۔ہلال بن زید بن یسار، ابوعِقال، بصری:

عسقلان فروکش ہونیوالا پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۳۳۷۔تمییز۔ہلال بن زید بن حسن بن اسامہ بن زید کلبی، ابوعقال دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۳۳۸۔ق۔ہلال بن ابوزینب فیروز، قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۳۳۹۔د۔ہلال بن سراج حنفی، یمامی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۰۰ھ تک زندہ رہا۔

۷۳۴۰۔مد۔ہلال بن سلمان ہمدانی، ابومحلم ''محمد کے وزن پر ہے مگر لام کے نیچے کسرہ ہے'' کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۳۴۱۔د،س۔ہلال بن عامر بن عمرو مزنی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۳۴۲۔د۔ ہلال بن عامر ''ابن عمرو بھی کہا گیا ہے'' بصری:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۳۴۳۔ت۔ ہلال بن عبداللہ، باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوہاشم بصری:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۳۴۴۔ع۔ ہلال بن علی بن اسامہ عامری، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۳۴۵۔د۔ ہلال بن عمرو کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۳۴۶۔س۔ ہلال بن العلاء بن ہلال بن عمر، باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعمر رقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر محرم ۲۸۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ ہلال بن عیاض:

عیاض بن ہلال کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (=۵۲۸۱)

☆ ہلال بن فیاض:

حرف شین میں شاذ کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۲۷۳۰)

☆ ہلال بن مقلاص:

یہ ابن ابوحمید ہے گزر چکا۔ (=۷۳۳۳)

۷۳۴۷۔د،س۔ ہلال بن میمون جہنی یا ہذلی، رملی:

کوزہ فروش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ ہلال بن ابومیمونہ:

یہ ابن علی ہے گزر چکا۔ (=۷۳۴۴)

۷۳۴۸۔ق۔ ہلال بن ابو ہلال اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۷۳۴۹۔خت، د۔ ہلال بن ابو ہلال یا ابن ابو مالک ''یہ ابن میمون ہے'' اس کے والد کے نام کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، ابو ظِلال، قَسْمَلی، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۷۳۵۰۔تمییز۔ ہلال بن ابو ہلال بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس سے صرف یحییٰ بن متوکل نے ہی روایت کیا ہے، جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا یا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ہلال بن ابو ہلال عامری:

یہ ابن علی ہے گزر چکا۔ (=۷۳۴۴)

۷۳۵۱۔بخ، د، س، ق۔ ہلال بن ابو ہلال مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۵۲۔خت، م، ۴۔ ہلال بن یِساف ''ابن اساف بھی کہا جاتا ہے'' اشجعی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ہلال، وزان:

یہ ابن ابو حمید ہے گزر چکا۔ (=۷۳۳۳)

☆ہلال، ابو طعمہ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۱۸٦)

۷۳۵۳۔ت، ق۔ ہلال، ربعی کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۵۴۔ بخ۔ ہَیَّاج ابن بسام، عبسی خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۵۵۔ ق۔ ہیاج بن بسطام تمیمی بُرجُمی، ابوخالد ہروی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے اس سے اس کے بیٹے خالد نے سخت منکر روایتیں نقل کی ہیں ۱۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۵۶۔ بخ۔ ہیاج بن عمران بن فَصِیل، تمیمی بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۵۷۔ بخ۔ ہیثم بن اسود مَذْحِجی، ابوالعُریان، کوفی، شاعر:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۳۵۸۔ س۔ ہیثم بن ایوب سلمی، ابوعمران طالقانی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۵۹۔ خ، قد، عس، ق۔ ہیثم بن جَمیل بغدادی، ابوسہل:

انطاکیہ فروکش ہوا، اصحاب حدیث میں سے ''ثقہ'' راوی ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۶۰۔۔ ہیثم بن حبیب صیرفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے عبدالغنی نے اس کا ذکر کیا ہے مگر یہ ذکر نہیں کیا کہ اس کی روایت کس نے نقل کی ہے اور (حافظ) مزی نے کہا ہے کہ ممکن ہے کہ اس کی روایت مراسیل ابی داؤد میں ہو۔

۷۳۶۱۔ تمییز۔ ہیثم بن حبیب، طبرانی کے شیخ محمد بن رزیق کا شیخ:

دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۳۶۲۔ ۴۔ ہیثم بن حمید غسانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابواحمد یا ابوحارث:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۳۶۳۔س۔ہیثم بن حیان، ابوالیسع بعلبکی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۶۴۔خ،س،ق۔ہیثم بن خارجہ مروذی، ابواحمد یا ابویحییٰ:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۲۷ھ کے آخری دن میں فوت ہوا۔

۷۳۶۵۔د۔ہیثم بن خالد ''بقول بعض ابن جناد'' جہنی، ابوالحسن کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۶۶۔تمییز۔ہیثم بن خالد بجلی، کوفی، خشاب:

دسویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۲۳۷ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۳۶۷۔تمییز۔ہیثم بن خالد بن یزید، ابوصالح کوفی، ابونعیم کا کاتب:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۶۸۔تمییز۔ہیثم بن خالد بن یزید مصیصی، عثمان کا غلام:

بغداد فروکش ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۳۶۹۔تمییز۔ہیثم بن خالد قرشی، ابوالحسن بغدادی، بصری الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۷۳۷۰۔تمییز۔ہیثم بن خالد، ابوفرج:

گیارہویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، میرا گمان ہے کہ یہ مصیصی ہے۔

۷۳۷۱۔تمییز۔ہیثم بن خالد کندی:

بارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۷۲۔ق۔ہیثم بن رافع حنفی یا باہلی، ابویحییٰ یا ابوالحکم یا ابوالحارث ''بقول بعض یہ تین ہیں'':

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۷۳۷۳۔ت۔ ہیثم بن ربیع عقیلی، ابوثنیٰ بصری یا واسطی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۳۷۴۔خ۔ ہیثم بن ابوسنان مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۳۷۵۔د،س،ق۔ ہیثم بن شفیٰ ''صحیح قول کے مطابق علی کے وزن پر ہے'' رعینی، ابوالحصین حُجری، مصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۳۷۶۔بخ۔ ہیثم بن مالک طائی، ابومحمد شامی، نابینا:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۳۷۷۔س۔ ہیثم بن مروان بن ہیثم عنسی، ابوالحکم دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

حرف الواو

۷۳۷۸۔د،ت،ق۔وابصہ ابن معبد بن عتبہ اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جزیرہ فروکش ہوئے اور نوے برس کے قریب عمر پائی۔

۷۳۷۹۔ع۔واثلہ بن اسقع ابن کعب لیثی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے ۸۵ھ تک زندہ رہے اور ۱۰۵ برس عمر پائی۔

۷۳۸۰۔ع۔واسع بن حبّان ابن منقذ بن عمرو انصاری مازنی، مدنی:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہا) ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ثقہ ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۷۳۸۱۔مد۔واصل بن ابوجمیل شامی، ابوبکر سلامانی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۸۲۔ع۔واصل بن حیان بن احدب اسدی، کوفی، بیاع السابری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۸۳۔ت،ق۔واصل بن سائب رقاشی، ابویحییٰ بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۸۴۔م،۴۔واصل بن عبدالاعلیٰ بن ہلال اسدی، ابوالقاسم یا ابومحمد کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۸۵۔م،قد،س۔واصل بن عبدالرحمٰن، ابوحرّہ، بصری:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' عابد'' راوی ہے اور حسن سے تدلیس کرتا تھا ۱۲۲ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

18

۷۳۸۶۔ خ،م،د،س،ق۔ واصل، ابوعُیَینہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

☆ واقد بن عبداللہ:

یہ واقد بن محمد بن زید بن عبداللہ ہے اپنے والد کے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے، د۔

۷۳۸۷۔ د۔ واقد بن عبدالرحمٰن بن سعد:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۳۸۸۔ م،د،ت،س۔ واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ انصاری اشہلی، ابوعبداللہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۸۹۔ خ،م،د،س۔ واقد بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر بن خطاب عدوی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۳۹۰۔ د۔ واقد بن ابوواقد لیثی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بلکہ تیسرے طبقہ سے ہے۔

۷۳۹۱۔ س۔ واقد ابوعبداللہ، زید بن خلیدہ کا غلام، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ واقد:

وقدان کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (=۷۴۱۳)

۷۳۹۲۔ بخ،مد۔ وہب بن عبداللہ معافری، پھر کعبی، ابوعبداللہ مصری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۹۳۔ ر،م،۴۔ وائل بن حُجر ابن سعد بن مسروق حضرمی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یمن کے بادشاہوں میں سے تھے پھر کوفہ فروکش ہوگئے اور (سیدنا)

معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد ولایت میں فوت ہوئے۔

۷۳۹۴۔ بخ،۴۔ وائل بن داؤد تیمی، کوفی، بکر کا والد:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ وائل بن علقمہ:

وائل بن حجر سے روایت کرتا ہے اور اس سے عبدالجبار بن وائل نے روایت کیا ہے درست سند ''عن عبدالجبار، عن علقمۃ ابن وائل، عن ابیہ'' ہے، د۔ (=۷۳۹۳،۴۶۸۴،۳۷۴۴)

۷۳۹۵۔ س۔ وائل بن مہانہ تیمی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۳۹۶۔ د،س،ق۔ وَبُر ابن ابودُلیلہ ''تصغیر کے ساتھ ہے اس کا نام مسلم ہے'' طائفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۳۹۷۔ خ،م،د،س۔ وبَرہ ابن عبدالرحمٰن مُسْلی، ابوخزیمہ یا ابوالعباس، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۳۹۸۔ مد،س۔ وبرہ حارثی، کُرز کا والد، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۳۹۹۔ د،ق۔ وَحْشی ابن حرب بن وحشی بن حرب حبشی، حمصی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۴۰۰۔ خ،د،ق۔ وحشی بن حرب حبشی، سابقہ راوی کا دادا:

انہیں ابودَسَمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حمص فروکش ہوئے اور وہیں فوت ہوئے۔

۷۴۰۱۔ ع۔ ورّاد، ثقفی، ابوسعید یا ابوالورد، کوفی، مغیرہ کا کاتب وغلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۴۰۲۔عس۔ ورد بن عبداللہ تمیمی، ابومحمد طبری:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۰۳۔ع۔ ورقاء بن عمر یشکری، ابوبشر کوفی:

مدائن فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم منصور سے اپنی حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

۷۴۰۴۔ق۔ وزیر ابن صبیح، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول عابد'' راوی ہے۔

۷۴۰۵۔تمییز۔ وزیر بن صبیح وزان، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۴۰۶۔ق۔ وسّاج ابن عقبہ بن وساج ازدی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۴۰۷۔ع۔ وضّاح یشکری، واسطی، البزاز، ابوعوانہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۵۷ھ یا ۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۰۸۔د،عس،ق۔ وَضِیْن ابن عطاء بن کنانہ، ابوعبداللہ یا ابوکنانہ، خزاعی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق برے حافظے والا'' راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا ہے، بعمر ۷۰ برس ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۰۹۔بخ،د۔ وعلہ بن عبدالرحمٰن بن وثاب یمامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۱۰۔د۔ وفاء ابن شریح حضرمی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۱۱۔قد،س۔ وِقاء ابن ایاس اسدی، ابویزید کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

AlHidayah - الہدایة

۷۴۱۲۔بخ،د۔وقاص ابن ربیعہ عنسی،ابورشدین شامی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ابودرداء سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۴۱۳۔ع۔وقدان،ابویعفور،عبدی،کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور یہ (وقدان) کبیر ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام واقد ہے، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تقریباً ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۱۴۔ع۔وکیع بن جراح بن ملیح رُؤاسی،ابوسفیان کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ عابد'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۱۹۶ھ کے آخر اور ۱۹۷ھ کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

۷۴۱۵۔۴۔وکیع بن عُدُس ''دوسرے لفظ پر بعض اوقات فتحہ بھی پڑھا جاتا ہے اور حدس بھی کہا جاتا ہے'' ابو مصعب عَقیلی،طائفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۱۶۔ق۔وکیع بن محرز بن وکیع ناجی،بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق صاحب اوہام'' راوی ہے۔

۷۴۱۷۔ق۔ولید بن بُکَیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' تمیمی،ابوجناب،کوفی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۴۱۸۔د،س،ق۔ولید بن ثعلبہ طائی یا عبدی،بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ولید بن ابوثور:

یہ ابن عبداللہ سے آئے گا۔(=۷۴۳۱)

☆ولید بن جُمیع:

یہ بھی ابن عبداللہ سے آئے گا۔(=۷۴۳۲)

۷۴۱۹۔بخ،ت،ق۔ولید بن جمیل فلسطینی،ابوالحجاج:

چھٹے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۷۴۲۰۔م۔ولید بن حرب اشعری،کوفی:

اس کا لقب ولاد ہے چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۷۴۲۱۔بخ۔ولید بن دینار سعدی،ابوفضل بصری،تیاس:

ساتویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۷۴۲۲۔خت،د،ت،ق۔ولید بن رباح مدنی:

تیسرے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے ۱۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ولید بن رباح:

رباح بن ولید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(۱۸۷۶)

۷۴۲۳۔د۔ولید بن زوران''بقول بعض زروان''سلمی،رقی:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ولید بن زیاد:

یہ ابن ابوہشام ہے آئے گا۔(=۷۴۶۳)

☆ولید بن زیاد:

ابن یزید کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۷۴۶۶)

۷۴۲۴۔م،س۔ولید بن سَریع،کوفی:

چوتھے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۷۴۲۵۔د،ت،ق۔ولید بن سفیان بن ابومریم غسانی،شامی:

چھٹے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۴۲۶۔عس۔ولید بن سفیان:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ولید بن سلمہ،ابوبشر:

درست ابن مسلم ہے آئے گا۔(=۷۴۵۵)

۷۴۲۷۔صد،س،ق۔ولید بن سلیمان بن ابوسائب قرشی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۲۸۔م،د،ت،ق۔ولید بن شجاع بن ولید بن قیس سکونی،ابوہمام بن ابوبدر کوفی:

بغدادفروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۲۹۔خ،م۔ولید بن صالح نخاس،ضبی،ابومحمد جزری:

بغدادفروکش ہونیوالا نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۳۰۔خ،م،ت،س،ق۔ولید بن عبادہ بن صامت انصاری،مدنی،ابوعبادہ:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا،دوسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ سے کچھ سال بعد پیدا ہوا۔

۷۴۳۱۔بخ،د،ت،ق۔ولید بن عبداللہ بن ابوثور ہمدانی،کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۳۲۔بخ،م،د،ت،س۔ولید بن عبداللہ بن جمیع زہری مکی:

کوفہ فروکش ہوا،پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے اوراس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۴۳۳۔خ۔ولید بن عبداللہ بن ابومغیث عبدری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۳۴۔خ۔ولید بن عبدالرحمٰن بن حبیب جارودی،بصری،ابوالعباس:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۳۵۔ت،س۔ولید بن عبدالرحمٰن بن ابو مالک ہمدانی، ابو عباس دمشقی:

کوفہ فرد کش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۳۶۔عخ،م،۴۔ولید بن عبدالرحمٰن جُرشی، حمصی زجاج:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۳۷۔د۔ولید بن عَبَدَہ، عمرو بن العاص کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عمرو بن ولید ہے، ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۳۸۔تمییز۔ولید بن عبدہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۳۹۔د۔ولید بن عتبہ اشجعی، ابو عباس دمشقی، مقرئ:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۴ برس ۲۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۴۰۔تمییز۔ولید بن عتبہ دمشقی، دوسرا:

نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۴۴۱۔م۔ولید بن عطاء بن خباب:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۴۲۔د۔ولید بن عقبہ بن ابو معیط بن ابو عمرو ابن امیہ قرشی اموی، والدہ کی طرف سے عثمان کا بھائی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے معاویہ کے عہد خلافت تک زندہ رہا۔

۷۴۴۳۔د۔ولید بن عقبہ بن مغیرہ یا ابن کثیر شیبانی، کوفی طحان:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۴۴۴۔ق۔ولید بن عقبہ بن نزار عنسی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۴۴۵۔ق۔ ولید بن عمرو بن سکین بصری، ابوالعباس:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۴۴۶۔خ،م،ت،س۔ ولید بن عیزار بن حریث عبدی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۴۷۔ت،س،ق۔ ولید بن قاسم بن ولید ہمدانی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کرجاتا ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۴۸۔عخ،د،ت۔ ولید بن قیس بن اخرم تُجیبی، مصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۷۴۴۹۔س۔ ولید بن قیس سکونی، کوفی ابوہمام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۵۰۔د،س۔ ولید بن کامل بن معاذ بجلی، ابوعبیدہ شامی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۴۵۱۔س۔ ولید بن کثیر بن سنان مزنی، سعید مدنی رازانی:

کوفہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۵۲۔ع۔ ولید بن کثیر مخزومی، ابومحمد مدنی پھر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق مغازی کا علم رکھنے والا'' راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ولید بن ابومالک:

یہ ابن عبدالرحمٰن ہے گزر چکا۔ (=۷۴۳۵)

۷۴۵۳۔ت،ق۔ولید بن محمد مُوَقَّری، ابو بشر بلقاوی، بنو امیہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۵۴۔د،س۔ولید بن مَزْیَد، عُذْری، ابو عباس بَیْرُوتی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ غلطی اور تدلیس نہیں کرتا تھا ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۵۵۔ر،م،د،س۔ولید بن مسلم بن شہاب عنبری، ابو بشر بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۵۶۔ع۔ولید بن مسلم قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو عباس دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے مگر بہت زیادہ تدلیس اور تسویہ کرنے والا ہے ۹۴ھ کے آخر میں یا ۹۵ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

۷۴۵۷۔عخ،مد۔ولید بن مغیرہ بن سلیمان مصری، ابو عباس:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۵۸۔تمییز۔ولید بن مغیرہ مخزومی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۵۹۔س۔ولید بن نافع:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۶۰۔بخ۔ولید بن نمیر بن اوس اشعری، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۶۱۔م،۴۔ولید بن ہشام بن معاویہ بن ہشام بن عقبہ بن ابو مُعَیط ''تصغیر کے ساتھ ہے'' اموی، ابو یعیش معیطی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۶۲۔د،ت۔ولید بن ہشام یا ابن ابو ہشام کوفی، ہمدان کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۴۶۳۔م،۴۔ولید بن ابو ہشام زیاد، ہشام ابو مقدام کا بھائی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۴۶۴۔بخ،م،۴۔ولید بن ابو ولید عثمان ''بقول بعض ابن ولید'' عثمان یا ابن عمر کا غلام، مدنی، ابو عثمان:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۴۶۵۔د۔ولید بن یزید بن ابو طلحہ ربعی، رملی، عطار:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۶۶۔مد۔ولید بن یزید ہدادی، ابو ہاشم بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ولید، ابو مغیرہ بجلی یا مغیرہ ابو ولید:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۸۶)

☆ولید، ابو زید۔بنو ثعلبہ کا غلام:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۱۰۹)

☆ولید ابو ہشام:

فرقد سے روایت کرتا ہے درست ولید بن ابو ہشام، ابو مقدام کا بھائی ہے۔(=۷۴۶۳)

☆وہبان:

یہ وہب بن بقیہ ہے آئے گا۔(=۷۴۶۹)

۷۴۶۷۔د،س۔وہب بن اجدع ہمدانی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۶۸۔ بخ،ق۔وہب بن اسماعیل بن محمد بن قیس اسدی، ابومحمد کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۴۶۹۔م،د،س۔وہب بن بقیہ بن عثمان واسطی، ابومحمد:

اسے وہبان بھی کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۵ یا ۹۶ برس ۲۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۷۰۔د،س۔وہب بن بیان واسطی، ابوعبداللہ:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۲۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۷۱۔د،س۔وہب بن جابر خَیوانی، ہمدانی کوفی ''بسا اوقات بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۴۷۲۔ع۔وہب بن جریر بن حازم بن زید، ابوعبداللہ ازدی، بصری:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۷۳۔ت۔وہب بن حذیفہ ''بقول بعض حذافہ'' غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) اور اصحاب صفہ میں سے ہیں خلافت معاویہ تک زندہ رہے۔

۷۴۷۴۔د،ت،ق۔وہب بن خالد حمیری، ابوخالد حمصی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۷۵۔س،ق۔وہب بن خنبش ''جعفر کے وزن پر ہے'' طائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے اور بقول بعض ان کا نام ہرم ہے مگر وہب زیادہ صحیح ہے۔

۷۴۷۶۔م،ت۔وہب بن ربیعہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ وہب بن ابودبی:

یہ ابن عبداللہ ہے۔ (=۷۴۷۸)

۷۴۷۷۔ ر، مق، ت، س۔ وہب بن زمعہ تمیمی، ابوعبداللہ مروزی:

دسویں طبقہ کے قدماء حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ وہب بن سعید بن عطیہ:

یہ ابن عبدالوہاب ہے گزر چکا۔ (=۴۲۵۶)

☆ وہب بن سفیان:

اس نے بیان سے روایت کیا ہے درست ہریم ابن سفیان ہے۔ (=۷۲۷۹)

۷۴۷۸۔ عس۔ وہب بن عبداللہ بن ابودُبَیّ، ہُنَائی، کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور سلمان سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۴۷۹۔ ع۔ وہب بن عبداللہ سُوائی ''بقول بعض اس کے والد کا نام وہب ہے'' ابوجحیفہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اسے وہب الخیر کہا جاتا ہے معروف صحابی ہے حضرت علی کا ساتھی تھا ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۸۰۔ ق۔ وہب بن عبد بن زمعہ بن اسود بن مطلب اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن وہب بن زمعہ ہے۔ (=۳۶۹۳)

۷۴۸۱۔ خت۔ وہب بن عثمان بن بشر مخزومی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۴۸۲۔ د۔ وہب بن عقبہ عامری، بکّائی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ وہب بن عمرو:

یہ وہیب ہے آئے گا۔ (=۷۴۸۸)

۷۴۸۳۔ع۔وہب بن کیسان قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابونعیم مدنی، معلم:

چوتھے طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقہ" راوی ہے ۱۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۸۴۔د،س۔وہب بن مانوس "نون کے ساتھ ہے اور باء کے ساتھ بھی کہا گیا ہے" بصری:

یمن فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۴۸۵۔خ،م،د،ت،س،فق۔وہب بن منبہ بن کامل یمانی، ابوعبداللہ ابناوی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۴۸۶۔د۔وہب، ابواحمد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ کنیتوں میں آنے والا ابوسفیان ہے، د۔(=۸۱۳۶)

۷۴۸۷۔ع۔وہیب "تصغیر کے ساتھ" ابن خالد بن عجلان باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوبکر بصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقہ پختہ کار" راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ قدرے بدل گیا تھا ۱۶۵ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۴۸۸۔د،فق۔وہیب بن عمرو بن عثمان نَمری، ابوعثمان یا ابوعمرو، بصری:

نویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۷۴۸۹۔م،د،ت،س۔وہیب بن وَرْد قرشی "ولاء کی وجہ سے ہے" مکی، ابوعثمان یا ابوامیہ "بقول بعض اس کا نام عبدالوہاب ہے":

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقہ عابد" راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

حرف لام الف

۷۴۹۰۔ع۔لاحق بن حمید بن سعید سدوسی، بصری، ابومجلز:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۱۰۹ھ میں اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

AlHidayah - الهداية

حرف الیاء

۷۴۹۱۔ق۔ یاسین بن شیبان یا ابن سنان یا ابن سیار عجلی، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے جس نے اسے ابن معاذ زیات سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۴۹۲۔س۔ یاسین بن عبدالاحد بن ابوزرارہ قتبانی، مصری، ابوالیمن:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

☆یُحَمِّد، ابوامیہ شعبانی:

کنیتوں میں ہے۔(=۷۹۴۷)

۷۴۹۳۔م،س۔ یُحَنَّس ابن عبداللہ، ابوموسیٰ آل زبیر کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۴۹۴۔کن۔ یحییٰ بن ابراہیم بن عثمان بن داود بن ابوقُتَیلہ ''تصغیر ہے''، سلمی، ابوابراہیم مدنی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے۔

۷۴۹۵۔س۔ یحییٰ بن ابراہیم بن محمد بن ابوعبیدہ مسعودی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۴۹۶۔ع۔ یحییٰ بن آدم بن سلیمان کوفی، ابوزکریا، بنوامیہ کا غلام:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ حافظ فاضل'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۴۹۷۔د۔ یحییٰ بن ازہر بصری، مولیٰ قریش:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الہدایة

۷۴۹۸۔د۔یحییٰ بن اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس نے براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) نے مرسلاً روایت کیا ہے۔

۷۴۹۹۔م،۴۔یحییٰ بن اسحاق بن سیلحینی، ابوزکریا یا ابوبکر:

بغداد فروکش ہونیوالا دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۰۰۔ت،س۔یحییٰ بن اسحاق یا ابن ابواسحاق انصاری:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۰۱۔ع۔یحییٰ بن ابواسحاق حضرمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری نحوی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسااوقات غلطی کر جاتا ہے ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۰۲۔ق۔یحییٰ بن ابواسحاق ہُنائی ''یزید بن ابواسحاق اور یزید بن ابویحییٰ بھی کہا جاتا ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۵۰۳۔ق۔یحییٰ بن ابوامامہ اسعد بن زرارہ انصاری، مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۷۵۰۴۔س۔یحییٰ بن اسماعیل بن جریر بجلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۵۰۵۔د۔یحییٰ بن اسماعیل واسطی، ابوزکریا:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۰۶۔تمییز۔یحییٰ بن اسماعیل بن زکریا خواص، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۰۷۔ت۔یحییٰ بن اکثم بن محمد بن قطن تمیمی، مروزی، ابومحمد، مشہور قاضی:

دسویں طبقہ کا ''فقیہ صدوق'' راوی ہے تاہم اس پر حدیث چوری کرنے کا الزام لگایا گیا ہے مگر اس میں کوئی ایسی بات نہیں پائی جاتی البتہ یہ روایت بالاجازہ اور وجادہ کا قائل تھا بعمر ۸۳ برس ۲۴۲ھ یا ۲۴۳ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الہدایة

۷۵۰۸۔ت۔ یحییٰ بن ابوانیسہ ''تصغیر ہے'' ابوزید جزری:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۰۹۔س۔ یحییٰ بن ایوب بن بادی ''نادی کے وزن پر ہے'' العلاف، خولانی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۰۔خت، د، ت۔ یحییٰ بن ایوب بن ابوزرعہ بن عمرو بن جریر بجلی، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۷۵۱۱۔ع۔ یحییٰ بن ایوب غافقی، ابوعباس مصری:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسااوقات غلطی کر جاتا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۲۔عخ، م، د، عس۔ یحییٰ بن ایوب مقابری، بغدادی عابد:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۷ برس ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۳۔م۔ یحییٰ بن بشر بن کثیر حریری، کوفی:

کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۴۔خ۔ یحییٰ بن بشر بلخی فلاس:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ زاہد'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۵۔د۔ یحییٰ بن بشیر بن خلاد انصاری، مدنی:

نوویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن بکیر:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (=۷۵۸۰)

۷۵۱۶۔ع۔ یحییٰ بن ابوبکیر ''اس کا نام نسر ہے'' کرمانی، کوفی الاصل:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۸ھ یا ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۷۵۱۷۔تمییز۔یحییٰ بن ابو بکیر نخعی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

ت۔ث۔خالی ہے۔

۷۵۱۸۔یحییٰ بن جابر بن حسان طائی، ابو عمرو حمصی، قاضی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بہت زیادہ ارسال کرتا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۹۔م،۴۔یحییٰ بن جزار عرنی، کوفی ''کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام زبان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زبان اس کا لقب ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تشیع میں غلو کا اس پر الزام لگایا گیا ہے۔

۷۵۲۰۔د،تم،س،ق۔یحییٰ بن جعدہ بن ہبیرہ بن ابو وہب مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ابن مسعود اور ان جیسے حضرات سے بسا اوقات اس نے مرسلاً روایت کیا ہے۔

۷۵۲۱۔خ۔یحییٰ بن جعفر بن اعین ازدی، بخاری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۲۲۔۴۔یحییٰ بن حارث ذِمَاری، ابو عمرو شامی، قاریٔ:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۲۳۔ق۔یحییٰ بن حارث شیرازی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۲۴۔تمییز۔یحییٰ بن حارث:

اپنی بھائی زہدم سے روایت کرتا ہے آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا یا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۵۲۵۔بخ۔یحییٰ بن حبیب بن اسماعیل اسدی،کوفی،ابوعقیل،جمال:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۷۵۲۶۔م،۴۔یحییٰ بن حبیب بن عربی بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ۲۴۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۷۵۲۷۔ت،س۔یحییٰ بن ابوحجاج اہتمی ''اس کے والد کا نام عبداللہ ہے'' ابوایوب بصری:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۵۲۸۔ق۔یحییٰ بن حرب مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆یحییٰ بن حزام:

درست ابن خذام ہے آئے گا۔(=۷۵۳۸)

۷۵۲۹۔خ،م،د،ت،س۔یحییٰ بن حسان تنیسی،بصری الاصل:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۶۴ برس ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۳۰۔بخ،س۔یحییٰ بن حسان فلسطینی بکری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۳۱۔د۔یحییٰ بن حسن بن عثمان بن عبدالرحمٰن بن عوف،ابوابراہیم زہری،مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۷۵۳۲۔د،س،ق۔یحییٰ بن حصین احمسی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۳۳۔س،ق۔یحییٰ بن حکیم بن صفوان بن امیہ جمحی،مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۵۳۴۔ د،س،ق۔ یحییٰ بن حکیم مقوّم، ابوسعید بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ عابد مصنف'' راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۳۵۔ خ،م،خد،ت،س،ق۔ یحییٰ بن حماد بن ابوزیاد شیبانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری، ابوعوانہ کا داماد:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۳۶۔ ع۔ یحییٰ بن حمزہ بن واقد حضرمی، ابوعبدالرحمٰن دمشقی قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے بعمر ۸۰ برس صحیح قول کے مطابق ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۳۷۔ د،ت،ق۔ یحییٰ بن ابوحیہ کلبی، ابوجَنَاب:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کے بہت زیادہ تدلیس کرنے کی وجہ سے محدثین نے اس کی تضعیف کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۵۰ھ کو یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۷۵۳۸۔ ق۔ یحییٰ بن خِذام ابن منصور سقطی بصری:

نویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۳۹۔ م،د،ت،ق۔ یحییٰ بن خلف باہلی، ابوسلمہ بصری، جُوباری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۴۰۔ خ،ہ۔ یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک بن عجلان انصاری، زُرَقی، مدنی:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا، جس نے کہا ہے کہ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا اسے وہم ہوا ہے کیونکہ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہونے والا اس کا پوتا یحییٰ بن علی ہے۔

☆ یحییٰ بن ابوخلید:

یہ یحییٰ بن مسلم بکاء ہے آئے گا۔ (=۷۶۴۵)

۷۵۴۱۔ ق۔ یحییٰ بن داود بن میمون واسطی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۷۵۴۲۔ت،س،ق۔یحییٰ بن دُرُست ابن زیاد بصری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆یحییٰ بن دینار، ابوہاشم رمانی:

کنیتوں میں آئے گا۔(=۸۴۲۵)

۷۵۴۳۔د۔یحییٰ بن راشد بن مسلم لیثی، ابوہشام دمشقی، طویل:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۴۴۔تمییز۔یحییٰ بن راشد۔دوسرا، شامی، ضمرہ کا شیخ:

پانچویں طبقہ سے ہے بخاری وغیرہ نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۷۵۴۵۔ق۔یحییٰ بن راشد مازنی، ابوسعید بصری، البرّاء:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۵۴۶۔تمییز۔یحییٰ بن راشد بصری، ابوبکر، ابوعاصم کا مستملی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۴۷۔س۔یحییٰ بن زرارہ بن عبدالکریم ''اس کا لقب کریم ''تصغیر کے ساتھ'' ہے'' ابن حارث بن عمرو باہلی پھر سہمی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۴۸۔ع۔یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ ہمدانی، ابوسعید کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ متقن'' راوی ہے بعمر ۶۳ برس ۱۸۳ھ یا ۱۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۴۹۔س۔یحییٰ بن زکریا بن یحییٰ نیشاپوری اعرج:

اسے حیویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ فقیہ'' راوی ہے ۳۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۵۰۔خ۔یحییٰ بن ابوزکریا غسانی، ابومروان واسطی، شامی الاصل:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بخاری میں صرف ایک ہی مقام پر اس کی حدیث متابعۃ آئی ہے ۱۹۰ھ میں

فوت ہوا۔

۷۵۵۱۔ق۔ یحییٰ بن زیاد بن ابوداود اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابومحمد رقی:

اس کا لقب فہیر ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے۔

۷۵۵۲۔خت۔ یحییٰ بن زیاد بن عبداللہ اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی فراء، مشہور نحوی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۵۳۔ت،ق۔ یحییٰ بن سام ابن موسیٰ ضبی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۵۴۔ع۔ یحییٰ بن سعید بن ابان بن سعید بن العاص اموی، ابوایوب کوفی:

بغداد فروکش ہوا، اس کا لقب جمل ہے نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے بعمر ۸۰ برس ۱۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۵۵۔ع۔ یحییٰ بن سعید بن حیان، ابوحیان تیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۵۶۔خ،م۔ یحییٰ بن سعید بن العاص اموی، عمرو اشدق کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۷۵۵۷۔ع۔ یحییٰ بن سعید بن فرّوخ، تمیمی، ابوسعید قطان بصری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ متقن حافظ امام پیشوا'' راوی ہے بعمر ۷۸ برس ۱۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۵۸۔تمییز۔ یحییٰ بن سعید عطار، انصاری، شامی:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے پہلے راوی سے کچھ عرصہ پہلے فوت ہوا۔

۷۵۵۹۔ع۔ یحییٰ بن سعید بن سعید انصاری مدنی، ابوسعید قاضی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۴۴ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۷۵۶۰۔د،ق۔یحییٰ بن ابوسفیان بن اخنس اخنسی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس نے ابوہریرہ وغیرہ سے مرسلاً روایت کیا ہے۔

۷۵۶۱۔ت۔یحییٰ بن سلمہ بن کہیل ''تصغیر کے ساتھ ہے'' حضرمی، ابوجعفر کوفی:

نوویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے اور شیعہ تھا ۱۷۹ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

☆ یحییٰ بن ابوسلمہ، جعفی:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔ (=۷۵۶۴)

☆ یحییٰ بن سلیم، ابوبلج:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۰۰۳)

☆ یحییٰ بن سلیم بکاء:

ابن مسلم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (=۷۶۴۵)

۷۵۶۲۔د۔یحییٰ بن سلیم بن زید:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۵۶۳۔ع۔یحییٰ بن سلیم طائفی:

مکہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا صدوق برے حافظے والا راوی ہے ۱۹۳ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۵۶۴۔خ،ت۔یحییٰ بن سلیمان بن یحییٰ بن سعید جعفی، ابوسعید کوفی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۲۳۷ھ یا ۲۳۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن سلیمان:

ابن جریج سے روایت کرتا ہے درست یحییٰ بن سلیم طائفی ہے۔ (=۷۵۶۳)

۷۵۶۵۔بخ،د،ت،س۔یحییٰ بن ابوسلیمان مدنی، ابوصالح:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

AlHidayah - الہدایۃ

۷۵۶۶۔عس۔یحییٰ بن سیرین انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعمرو بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اپنے بھائی محمد سے پہلے فوت ہوا۔

۷۵۶۷۔ل۔یحییٰ بن شبل بلخی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۶۸۔خ،م،د،ت،ق۔یحییٰ بن صالح وُحاظی ،حمصی:

اہل رائے میں سے ''صدوق'' راوی ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۹۰ برس سے زائد عمر پا کر ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۶۹۔ت۔یحییٰ بن ابوصالح مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا والد ابوصالح سمان ہے۔

۷۵۷۰۔د۔یحییٰ بن صُبیح ،خراسانی ،مقریٔ:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے مکہ مکرمہ فوت ہوا۔

☆یحییٰ بن صیفی:

یحییٰ بن عبداللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۷۵۸۹)

☆یحییٰ بن ضحاک:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۷۵۸۵)

۷۵۷۱۔م،ت۔یحییٰ بن ضُرَیس ''تصغیر ہے'' بجلی ،رازی قاضی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۷۲۔ت،س،ق۔یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۷۳۔ت۔یحییٰ بن طلحہ بن ابوکثیر یربوعی ،کوفی:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆یحییٰ بن عباد بن حمزہ بن زبیر:

درست (سند) ''عن عباد بن حمزۃ'' ہے یحییٰ کا اس میں کوئی دخل نہیں، بخ۔(۳۱۲۵)

۷۵۷۴۔ بخ، م، ۴۔ یحییٰ بن عباد بن شیبان انصاری، ابوہبیرہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۵۷۵۔ ر، ۴۔ یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر بن العوام مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۳۶ برس ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۵۷۶۔ خ، م، ت، س۔ یحییٰ بن عباد ضُبَعی، ابوعباد بصری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۷۷۔ تمییز۔ یحییٰ بن عباد سعدی:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆یحییٰ بن عباد:

یحییٰ بن عمارہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۶۱۳)

۷۵۷۸۔ عس۔ یحییٰ بن عبداللہ بن ادرع:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۵۷۹۔ د۔ یحییٰ بن عبداللہ بن بَحِیر، مرادی یمنی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۵۸۰۔ خ، م، ق۔ یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے تاہم مالک سے اس کے سماع میں محدثین نے کلام کیا ہے بعمر ۷۷ برس ۲۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۸۱۔ د، ت، ق۔ یحییٰ بن عبداللہ بن حارث جابر، ابوحارث کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے اور مقدام سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۵۸۲۔خ۔ یحیٰ بن عبداللہ بن زیاد سلمی، بلخی:

مروفروکش ہوا، اس کا لقب خاقان ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۸۳۔تمییز۔ یحیٰ بن عبداللہ بن خاقان:

اس نے مالک سے روایت کیا ہے دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۵۸۴۔م، د، س۔ یحیٰ بن عبداللہ بن سالم بن عبداللہ بن عمر مدنی:

آٹھویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ یحیٰ بن عبداللہ بن صیفی:

چار راویوں کے بعد آئے گا۔ (=۷۵۸۹)

۷۵۸۵۔خت، س۔ یحیٰ بن عبداللہ بن ضحاک بابلتی، ابوسعید حرانی، اوزاعی کی بیوی کا بیٹا:

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے بعمر ۷۰ برس ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۸۶۔م، د۔ یحیٰ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن سعد یا اسعد بن زرارہ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۸۷۔قد، ق۔ یحیٰ بن عبداللہ بن عبیداللہ بن ابوملیکہ، مکی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۸۸۔س۔ یحیٰ بن عبداللہ بن مالک بن عیاض:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۵۸۹۔ع۔ یحیٰ بن عبداللہ بن محمد بن یحیٰ بن صیفی مکی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۵۹۰۔صد۔ یحیٰ بن عبداللہ بن یزید بن انیس انصاری، انیسی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ یحییٰ بن عبداللہ، ابوبکر کا غلام:

درست یحییٰ بن عثمان ہے۔ (=٧٦٠٦)

٧٥٩١۔م۔ یحییٰ بن عبدالحمید بن عبدالرحمٰن ابن بَشْمین ، حِمّانی، کوفی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''حافظ'' راوی ہے تاہم محدثین نے اس پر حدیث چوری کرنے کا الزام لگایا ہے ۲۲۸ھ میں فوت ہوا۔

٧٥٩٢۔م،۴۔ یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن حاطب بن ابوبلتعہ، ابومحمد یا ابوبکر، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

٧٥٩٣۔ت،س،ق۔ یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن مالک بن حارث ارحبی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

٧٥٩۴۔ق۔ یحییٰ بن عبدالرحمٰن کنانی یا کندی، ابوشیبہ مصری:

ھشیم نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے اور عبدالرحمٰن بن یحییٰ کہا ہے، چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

٧٥٩٥۔بخ۔ یحییٰ بن عبدالرحمٰن عَصَری، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٧٥٩٦۔س۔ یحییٰ بن عبدالرحمٰن ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٧٥٩٧۔بخ،د۔ یحییٰ بن عبدالعزیز، ابوعبدالعزیز اُرْدُنّی:

یامہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور ابوعبدالرحمٰن شافعی کا والد ہے۔

٧٥٩٨۔خ،م،مد،ت،س،ق۔ یحییٰ بن عبدالملک بن حمید بن ابوغَنِیّہ، خزاعی، کوفی، اصبہانی الاصل:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں ۱۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۷۵۹۹۔ت،ق۔یحییٰ بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن مَوْہَب، تیمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے حاکم نے بری بات کہی ہے اور اس پر حدیثیں گھڑنے کا الزام لگایا ہے۔

☆یحییٰ بن عبید اللہ:

عبید اللہ بن مسلم سے روایت کرتا ہے درست یحییٰ بن عبد اللہ الجابر ہے گزر چکا، ق۔۷۵۸۱)

۷۶۰۰۔م،د،س،ق۔یحییٰ بن عبید ''بلا اضافت'' ابو عمر بہرانی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۶۰۱۔د،س۔یحییٰ بن عبید مکی، بنو مخزوم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۰۲۔ت۔یحییٰ بن عبید:

عطاء بن ابو رباح سے روایت کرتا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو وگرنہ مجہول ہے۔

۷۶۰۳۔ع۔یحییٰ بن عتیق طُفاوی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ایوب سے پہلے فوت ہوا اور ایوب سے چھوٹا تھا۔

۷۶۰۴۔د،س،ق۔یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار قرشی، حمصی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق عابد'' راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۰۵۔ق۔یحییٰ بن عثمان بن صالح سہمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے اور بعض حضرات نے اسے قدرے کمزور کہا ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۰۶۔قد،ق۔یحییٰ بن عثمان تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو سہل بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۶۰۷۔تمییز۔یحییٰ بن عثمان حربی، سجستانی الاصل:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ہقل سے اس کی روایت میں محدثین نے کلام کیا ہے ۳۸ھ

AlHidayah - الهداية

میں فوت ہوا۔

۷۶۰۸۔خ،م،د۔یحییٰ بن عروہ بن زبیر بن العوام اسدی،ابوعروہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۷۶۰۹۔ص۔یحییٰ بن عفیف کندی:

تیسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۷۶۱۰۔بخ،م،د،س،ق۔یحییٰ بن عقیل''تصغیر کے ساتھ ہے''بصری:

مروفروکش ہوا،تیسرے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے۔

۷۶۱۱۔د،ت،س۔یحییٰ بن علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع انصاری،زرقی،مدنی:

چھٹے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۱۲۔ع۔یحییٰ بن عمارہ بن ابوحسن انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے۔

۷۶۱۳۔ت،س۔یحییٰ بن عمارہ''بقول بعض ابن عباد''کوفی:

چوتھے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۷۶۱۴۔ت۔یحییٰ بن عمرو بن مالک نُکری،بصری:

ساتویں طبقہ کا''ضعیف''راوی ہے،کہا جاتا ہے کہ حماد بن زید نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۷۶۱۵۔م۔یحییٰ بن ابوعمر عدنی:

دسویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۷۶۱۶۔بخ،د،س،ق۔یحییٰ بن ابوعمرو سَیبانی،ابوزرعہ حمصی:

چھٹے طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے اور صحابہ سے اس کی روایت مرسل ہے۴۸ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۶۱۷۔س۔یحییٰ بن عمیر مدنی،بزاز،بنونوفل کا غلام:

ساتویں طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۷۶۱۸۔د،ق۔ یحییٰ بن العلاء بجلی، ابوعمرو یا ابوسلمہ، رازی:

اس پر وضع حدیث کا الزام لگایا گیا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے ۱۶۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۷۶۱۹۔بخ،م،د،ت،ق۔ یحییٰ بن عیسیٰ تمیمی نہشلی، فاخوری، جرار، کوفی:

رملہ فروکش ہوا، نو ویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے خطاء کر جاتا ہے اور اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۲۰۔م،ت،تس۔ یحییٰ بن غیلان بن عبداللہ بن اسماء خزاعی یا اسلمی، بغدادی، ابوالفضل:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۲۱۔تمییز۔ یحییٰ بن غیلان راسبی:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۲۲۔د،ق۔ یحییٰ بن فضل بن یحییٰ بن کیسان عنزی، بصری، خرقی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۲۳۔د۔ یحییٰ بن فضل سجستانی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۲۴۔د۔ یحییٰ بن فَیَّاض، زِمَّانی:

نو ویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۶۲۵۔مق۔ یحییٰ بن فلان:

اس نے محمد بن کعب سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے مسلم کے مقدمہ میں اس کا ذکر آتا ہے۔

۷۶۲۶۔خ۔ یحییٰ بن قَزَعہ قرشی مکی، مؤدب:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۲۷۔خت۔ یحییٰ بن قیس کندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۶۲۸۔د،ت،س۔یحییٰ بن قیس سَبائی، یمنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۲۹۔ع۔یحییٰ بن کثیر بن درہم عنبری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری، ابوغسان:

نوویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۳۰۔ر،د۔یحییٰ بن کثیر کاہلی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۶۳۱۔ق۔یحییٰ بن کثیر، ابونضر، صاحب بصری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۶۳۲۔ع۔یحییٰ بن ابوکثیر طائی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابونصر یمامی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے مگر ارسال اور تدلیس کرتا ہے ۱۳۲ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆یحییٰ بن ابوکریمہ:

یہ ابن یوسف ہے آئے گا۔ (=۷۶۸۰)

۷۶۳۳۔مق،د۔یحییٰ بن متوکل مدنی، ابوعَقیل، بُہَیَّہ کا ساتھی:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۳۴۔تمییز۔یحییٰ بن متوکل باہلی، بصری، ابوبکر:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے مصیصہ میں فوت ہوا۔

☆یحییٰ بن محمد بن حرب:

ابوعمر سے روایت کرتا ہے درست محمد بن حرب ہے اس میں یحییٰ نہیں ہے۔ (=۵۸۰۵)

۷۶۳۵۔س۔یحییٰ بن محمد بن سابق کوفی:

مصیصہ فروکش ہوا، اس کا لقب عصا ابن ادریس ہے، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۳۶۔خ،د،س۔یحییٰ بن محمد بن سکن بن حبیب قرشی، بزار بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۶۳۷۔ت۔یحییٰ بن محمد بن عباد بن ہانیٔ مدنی، شجری:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے نابینا تھا تلقین قبول کرتا تھا۔

☆ یحییٰ بن محمد بن عبداللہ بن صیفی:

یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن صیفی کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۷۵۸۹)

۷۶۳۸۔د،ت،س۔یحییٰ بن محمد بن عبداللہ بن مہران مدنی، مولی بنی نوفل:

اسے ''جاری'' کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۷۶۳۹۔بخ،م،د،ت،س،ق۔یحییٰ بن محمد بن قیس محاربی، نابینا، ابومحمد مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، اس کا لقب ''ابوزُکیر (تصغیر کے ساتھ)'' ہے آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے بہت زیادہ غلطیاں کرتا ہے۔

۷۶۴۰۔م۔یحییٰ بن محمد بن معاویہ لؤلؤی، مروزی:

بخاری فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۴۱۔ق۔یحییٰ بن محمد بن یحییٰ ذہلی نیشاپوری:

اس کا لقب ''حیکان'' ہے گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۶۷ھ میں شہید ہوا۔

☆ یحییٰ بن محمد بصری، ابوزکیر:

گزر چکا۔(=۷۶۳۹)

۷۶۴۲۔س۔یحییٰ بن مختار صنعانی:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۶۴۳۔س۔یحییٰ بن مخلد مقسمی بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۴۴۔ت۔یحییٰ بن مسلم بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔ 2

۷۶۴۵۔ت،ق۔یحییٰ بن مسلم یا ابن سلیم (تصغیر ہے) ''یہ ابن ابو خُلَید بصری المعروف یحییٰ البکّاء ہے''حُدّانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۴۶۔د۔یحییٰ بن مسلم، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۶۴۷۔تمییز۔یحییٰ بن مسلم ہمدانی، ابوضحاک کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۴۸۔تمییز۔یحییٰ بن مسلم بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

۷۶۴۹۔ق۔یحییٰ بن ابومطاع قرشی، الاردنّی، بلال کا بھانجا:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے دحیم نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ عرباض سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۶۵۰۔ق۔یحییٰ بن معلیٰ بن منصور، ابوعوانہ رازی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''صدوق صاحب حدیث'' راوی ہے۔

۷۶۵۱۔ع۔یحییٰ بن معین بن عون غطفانی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوزکریا بغدادی:

دسویں طبقہ کا ''مشہور جرح وتعدیل کا امام ثقہ حافظ'' راوی ہے ستر سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۲۳۳ھ کو مدینہ منورہ میں فوت ہوا۔

۷۶۵۲۔ت۔یحییٰ بن مغیرہ بن اسماعیل بن ایوب مخزومی، ابوسلمہ مدنی:

گیارہویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۵۳۔ د،س،ق۔ یحییٰ بن مقدام بن معدی کرب:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۶۵۴۔ خ،ت،س۔ یحییٰ بن مہلب بجلی، ابو کُدَینہ، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۶۵۵۔ خ،د،ت،س۔ یحییٰ بن موسیٰ بلخی، کوفی الاصل:

اس کا لقب ''خَتّ'' ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس کے والد کا لقب ہے، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۵۶۔ د۔ یحییٰ بن میمون بن عطاء قرشی، ابو ایوب التمار، بصری:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۷۶۵۷۔ د،س۔ یحییٰ بن میمون حضرمی، ابو عمرہ مصری، قاضی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم قضاء کے متعلقہ اس پر کسی چیز (رشوت خوری) کا عیب لگایا گیا ہے ۱۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۵۸۔ خت،س،ق۔ یحیی بن میمون ضبی، ابو معلٰی عطار کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۵۹۔ بخ،صد،ق۔ یحییٰ بن نضر انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۶۰۔ تمییز۔ یحییٰ بن نضر بن عبداللہ اصبہانی، دقاق:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۶۱۔ د،ت،س۔ یحییٰ بن ہانئ بن عروہ مرادی، ابوداود کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور ابن مسعود سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۶۶۲۔ بخ، تم۔ یحییٰ بن ابو ہیثم عطار کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۶۳۔ ع۔ یحییٰ بن واضح انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو تُمیلہ، مروزی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۶۴۔ خ، م، ت، س، ق۔ یحییٰ بن وثاب اسدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوف مقریٔ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۶۵۔ تمییز۔ یحییٰ بن وثاب جزری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے خارجہ بن مصعب کے مشائخ میں سے ہے۔

۷۶۶۶۔ س۔ یحییٰ بن ولید بن عبادہ بن صامت:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۶۷۔ د، س، ق۔ یحییٰ بن ولید طائی، ابوزغراء، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۷۶۶۸۔ خ، م، ت، س۔ یحییٰ بن یحییٰ بن بکر بن عبدالرحمٰن تمیمی، ابوزکریا نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار امام'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۶۹۔ تمییز۔ یحییٰ بن یحییٰ بن کثیر لیثی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' قرطبی، ابومحمد:

دسویں طبقہ کا ''صدوق فقیہ قلیل الحدیث، صاحب اوہام'' راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن یحییٰ غسانی:

یہ ابن ابوزکریا ہے گزر چکا۔ (=۷۵۵۰)

۷۶۷۰۔ د۔ یحییٰ بن یحییٰ بن قیس بن حارثہ غسانی، ابوعثمان شامی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۷۱۔س۔ یحییٰ بن ابو یحییٰ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۶۷۲۔ق۔ یحییٰ بن یزداد عسکری، ابو سقر:

گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۷۳۔م،د۔ یحییٰ بن یزید ہُنائی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بقول بعض یہ ابن ابو اسحاق متقدم ہے۔(۷۵۰۲)

۷۶۷۴۔د۔ یحییٰ بن یزید جزری، ابو شیبہ رُہاوی:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۷۵۔خ،م،د،س،ق۔ یحییٰ بن یعلیٰ بن حارث محاربی، کوفی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۷۶۔م،ت،س،ق۔ یحییٰ بن یعلیٰ تمیمی، ابو مُحیّاۃ، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۶۷۷۔بخ،ت۔ یحییٰ بن یعلیٰ اسلمی، کوفی:

نویں طبقہ کا ''ضعیف شیعہ'' راوی ہے۔

۷۶۷۸۔ع۔ یحییٰ بن یَعمَر، بصری، قاضی مرو:

مرو فرد کش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فصیح'' راوی ہے ارسال کرتا تھا ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۶۷۹۔بخ،م،۴۔ یحییٰ بن یمان عجلی، کوفی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق عابد بکثرت غلطیاں کرنیوالا'' راوی ہے اور اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۱۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۸۰۔خ،ق۔یحییٰ بن یوسف زِمّی،خراسانی:

بغداد فرد کش ہوا،اسے ابن ابوکریمہ کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے''ثقہ'' راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۶۸۱۔ق۔یحییٰ انصاری،عبداللہ کا والد:

ساتویں طبقہ کا''مجہول'' راوی ہے۔

☆یحییٰ البکاء(بہت زیادہ رونے والا):

یہ ابن مسلم ہے گزر چکا۔(=۷۶۴۵)

☆یحییٰ الجابر:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔(=۷۵۸۱)

☆یحییٰ الجاری:

یہ ابن محمد ہے گزر چکا۔(=۷۶۳۸)

☆یحییٰ کندی:

ابن قیس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۷۶۲۷)

۷۶۸۲۔عس۔یحییٰ:

اس نے عمیر بن سعد سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا''مجہول'' راوی ہے۔

☆یزداد:

ازداد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔

۷۶۸۳۔بخ،ت،ق۔یزید بن ابان رقاشی،ابوعمرو بصری،قصہ گو:

پانچویں طبقہ کا''زاہد ضعیف'' راوی ہے ۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۶۸۴۔ع۔یزید بن ابراہیم تُستَری،ابوسعید:

بصرہ فرد کش ہوا،ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے تاہم قتادہ سے اس کی روایت میں

قدرے کمزوری پائی جاتی ہے صحیح قول کے مطابق ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۸۵۔د،ت،س۔ یزید بن اسود یا ابن ابو اسود خزاعی ''بقول بعض عامری'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں طائف فروکش ہوئے جس نے انہیں کوفیوں میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۶۸۶۔بخ،م،۴۔ یزید بن اصم ''اس کا نام عمرو بن عبید ابن معاویہ بکائی، ابوعوف کوفی، ام المؤمنین میمونہ کی بہن کا بیٹا:

رقہ فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے مگر یہ بات ثابت نہیں ہے یہ تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۸۷۔د،س،ق۔ یزید بن امیہ، ابوسنان دؤلی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے۔

۷۶۸۸۔قد۔ یزید بن امیہ قرشی، عمر بن ذر کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۶۸۹۔تمییز۔ یزید بن امیہ، دوسرا:

اس سے سعد بن صلت روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۶۹۰۔د،تم۔ یزید بن ابوامیہ اعور:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۶۹۱۔ع۔ یزید بن انیس ہذلی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۹۲۔د،س۔ یزید بن اوس، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۹۳۔بخ۔ یزید بن ایہم ''احمر کے وزن پر ہے'':

اسے ابورواحہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۶۹۴۔ بخ، د، تم، س۔ یزید بن بانوس، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۶۹۵۔ د، س۔ یزید بن براء بن عازب انصاری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۶۹۶۔ فق۔ یزید بن بلال بن حارث فزاری:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۶۹۷۔ ت۔ یزید بن بیان عُقیلی، ابو خالد بصری:

نوویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۶۹۸۔ خت، س، ق۔ یزید بن ثابت بن ضحاک انصاری:

زید بن ثابت کے بھائی ہیں اور ان سے بڑے تھے، ان کی بدر میں شرکت کے بارے میں اختلاف ہے بقول بعض یمامہ میں شہید ہوئے۔

۷۶۹۹۔ صد، س۔ یزید بن جاریہ انصاری:

اس نے معاویہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام زید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ابن مجمع بن جاریہ ہے، اس کا بھائی نہیں ہے، اس کا بھائی تو صحابی ہے اور یہی راجح ہے۔

۷۷۰۰۔ قد۔ یزید بن حازم بن زید ازدی، بصری، ابوبکر، جریر کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۰۱۔ ع۔ یزید بن ابو حبیب مصری، ابو رجاء:

اس کے والد کا نام سوید ہے اور اس کی نسبت ولاء میں اختلاف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے اور ارسال کرتا تھا اسی برس کے قریب عمر پا کر ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۰۲۔ د۔ یزید بن حجر شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۷۰۳۔خ،ت،س،ق۔یزید بن ابو حکیم عدنی،ابو عبید اللہ:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۷۰۴۔ع۔یزید بن حمید ضُبَعی،ابو تیاح،بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۰۵۔س۔یزید بن حوتکیہ تیمی،کوفی:

اکثر بغیر نام کے آتا ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۰۶۔م،د،س۔یزید بن حیان تیمی،کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۰۷۔قد،ت،ق۔یزید بن حیان نَبطی،بلخی،مقاتل کا بھائی:

مدائن فروکش ہوا،ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے۔

۷۷۰۸۔د،س،ق۔یزید بن خالد بن یزید بن مَوہب،رملی ابو خالد:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۳۲ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆یزید بن خصیفہ:

یہ ابن عبداللہ بن خصیفہ ہے آئے گا۔(=۷۷۳۸)

۷۷۰۹۔بخ،م،۴۔یزید بن خُمَیر ''تصغیر ہے'' رَحبی،ابو عمر حمصی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۱۰۔د۔یزید بن خمیر یزنی،حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے خلافت معاویہ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۱۔م،ق۔یزید بن رباح سہمی،ابو فراس مصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ یہ مصر کی پہلی فتح میں شریک تھا۔

۷۷۱۲۔ع۔ یزید بن رومان مدنی، ابوروح، آل زبیر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا، اور ابوہریرہ سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۷۱۳۔ع۔ یزید بن زریع ''تصغیر ہے'' بصری، ابومعاویہ:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۱۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۴۔عخ، س، ق۔ یزید بن زیاد بن ابوجعد اشجعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۱۵۔بخ، ت، کن۔ یزید بن زیاد بن ابوزیاد، بنی مخزوم کا غلام، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۱۶۔ت، ق۔ یزید بن زیاد یا ابن ابوزیاد قرشی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۷۱۷۔خت، م، ۴۔ یزید بن ابوزیاد ہاشمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

پانچویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے بڑی عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تلقین قبول کرتا تھا اور شیعہ تھا ۱۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۸۔بخ، د، ت۔ یزید بن سعید بن ثمامہ بن اسود، سائب کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ میں شریک تھے حضرت عمر نے انہیں منصب قضاء پر مقرر کیا تھا۔

۷۷۱۹۔م، د۔ یزید بن ابوسعید مدنی، مہری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۲۰۔بخ، ۴۔ یزید بن ابوسعید نحوی، ابوالحسن قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مروزی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۳۱ھ میں ظلماً قتل کیا گیا۔

☆ یزید بن سفیان، ابومہزم:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۳۹۷)

۷۷۲۱۔ق۔ یزید بن ابوسفیان بن حرب اموی، معاویہ کا بھائی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر نے انہیں دمشق پر امیر مقرر کیا یہاں تک کہ وہیں ۱۹ھ کو طاعون سے فوت ہوئے۔

۷۷۲۲۔ت۔ یزید بن سلمہ بن یزید جعفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے کہا گیا ہے کہ یہ کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۷۷۲۳۔س۔ یزید بن ابوسلیمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۲۴۔مد، کن، ق۔ یزید بن سمط صنعانی، ابوسمط دمشقی، فقیہ:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے حاکم سے اس کی تضعیف میں غلطی ہوئی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۷۲۵۔د۔ یزید بن ابوسمیہ ''تصغیر ہے'' ابوصخر ایلی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۲۶۔س۔ یزید بن سنان بن یزید قزاز بصری، ابوخالد:

مصر فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۲۷۔ت، ق۔ یزید بن سنان بن یزید تمیمی، ابوفروہ رہاوی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ضعیف'' راوی ہے بعمر ۷۶ برس ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ یزید بن شخیر:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا، بخ۔ (=۷۷۴۰)

۷۷۲۸۔بخ، د، ت، ق۔ یزید بن شریح حضرمی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور نعیم بن ہمار سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۷۲۹۔ع۔یزید بن شریک بن طارق تیمی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس نے جاہلیت کا دور پایا ہے عبدالملک کے عہد خلافت میں فوت ہوا۔

۷۷۳۰۔ہم۔یزید بن شیبان ازدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۷۷۳۱۔د۔یزید بن صالح ''بقول بعض صلیح ''تصغیر کے ساتھ ہے'' رجبی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۳۲۔د۔یزید بن صُبَیح، اصبحی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۳۳۔خ،م،د،س،ق۔یزید بن صہیب کوفی، ابو عثمان:

یہ فقیر کے لقب سے معروف ہے اور اسے فقیر اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ اپنی ریڑھ کی ہڈی میں زخم کی شکایت کرتا تھا (فقار عربی میں ریڑھ کی ہڈی کو کہتے ہیں) چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆یزید بن ضبہ:

ابن مقسم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۷۸۲)

۷۷۳۴۔س،ق۔یزید بن طلق:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۳۵۔د،ق۔یزید بن طہمان رقاشی، ابو معتمر بصری:

حیرہ فروش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۳۶۔د۔یزید بن عامر بن اسود عامری پھر سُوائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۷۳۷۔ع۔یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن الہاد لیثی ،ابوعبداللہ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ کثیر الحدیث'' راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۳۸۔ع۔یزید بن عبداللہ بن خصیفہ ابن عبداللہ بن یزید کندی، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۳۹۔س۔یزید بن عبداللہ بن رزیق ''تصغیر ہے'' شامی ،ابوعبداللہ قرشی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۴۰۔ع۔یزید بن عبداللہ بن شخّیر عامری ،ابوالعلاء بصری:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۱ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا اور حضرت عمر کے عہد خلافت میں پیدا ہوا تھا، جس نے سمجھ رکھا ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۷۴۱۔ع۔یزید بن عبداللہ بن قُسَیط ''تصغیر ہے'' ابن اسامہ لیثی ،ابوعبداللہ مدنی ،اعرج:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر نوے برس ۱۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۴۲۔ق۔یزید بن عبداللہ بن یزید بن میمون بن مہران یمامی ،ابومحمد:

مکہ فروکش ہوا، نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۴۳۔ت،ق۔یزید بن عبداللہ شیبانی ،ابوعبداللہ کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۴۴۔ق۔یزید بن عبداللہ مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے، بقول بعض اس کا نام زید ہے۔

۷۷۴۵۔م،د،س،ق۔یزید بن عبدربہ زُبیدی ،ابوالفضل حمصی ،مؤذن:

اسے جُرجُسی کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۵۶ برس ۲۲۴ھ میں فوت ہوا۔

☆یزید بن عبدالرحمٰن بن اذینہ ،ابوکثیر:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۳۲۴)

۷۷۴۶۔ بخ، ت، ق۔ یزید بن عبدالرحمٰن بن اسود، اَوْدی، ابوداود:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ یزید بن عبدالرحمٰن بن ابوسلامہ، ابوخالد:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۰۷۲)

۷۷۴۷۔ د۔ یزید بن عبدالرحمٰن بن علی بن شیبان حنفی، یمامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۴۸۔ د، س، ق۔ یزید بن عبدالرحمٰن بن ابومالک ہمْدانی، دمشقی قاضی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے ستر برس سے زائد عمر پا کر ۱۳۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۷۴۹۔ خ، م، د، س۔ یزید بن عبدالعزیز بن سیاہ، اسدی حِمّانی، ابوعبداللہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۵۰۔ س۔ یزید بن عبدالعزیز رعینی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۵۱۔ ق۔ یزید بن عبدالملک بن مغیرہ بن نوفل بن حارث ہاشمی نوفلی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۷۵۲۔ ق۔ یزید بن عبد ''بلا اضافت'' مزنی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔

۷۷۵۳۔ د، س۔ یزید بن عبید، ابووجزہ سعدی، مدنی شاعر:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۵۴۔ع۔ یزید بن ابو عبید اسلمی، سلمہ بن اکوع کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۷۵۵۔مد،ق۔ یزید بن عَبِیدہ، ابن ابومہاجر سکونی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۵۶۔عخ،د۔ یزید بن عطاء بن یزید یشکری ابو خالد واسطی، بزاز، سید ابو عوانہ:

اس کے نسب کے بارے میں اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۱۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۵۷۔تمییز۔ یزید بن عطاء سکسکی، ابو عطاء شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ یزید بن عطارد، ابو بزری:

کنیتوں میں ہے۔(=۷۹۵۴)

☆ یزید بن عمر، ابو عبداللہ تمیمی:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۲۰۶)

۷۷۵۸۔د،ت،ق۔ یزید بن عمرو معافری، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۵۹۔د،ت،س۔ یزید بن عُمیرہ حمصی، زبیدی یا کندی ''اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں'':

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کوفہ فروکش ہو گیا تھا۔

۷۷۶۰۔ق۔ یزید بن عوف شامی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۷۶۱۔ت،ق۔ یزید بن عیاض بن جُعدُبہ، لیثی، ابوالحکم مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے مالک وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ یزید بن غزوان:

ابن نمران کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۷۷۸۸)

۷۷۶۲۔س۔ یزید بن فراس حجازی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۶۳۔د۔ یزید بن قُبَیس ''تصغیر ہے'' ابن سلیمان شامی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۷۶۴۔د،ت،ق۔ یزید بن قُطَیب ''تصغیر ہے'' سکونی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ یزید بن قعقاع، ابوجعفر:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۰۲۱)

۷۷۶۵۔خ۔ یزید بن ابوکبشہ سکسکی، دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۶۶۔د،س۔ یزید بن کعب عَوْذی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۶۷۔بخ،م،۴۔ یزید بن کیسان یشکری، ابواسماعیل یا ابومُنَین ''تصغیر ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلط کر جاتا ہے۔

۷۷۶۸۔تمییز۔ یزید بن کیسان، ابوحفص:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆یزید بن ابو مالک:

یہ ابن عبد الرحمٰن ہے۔ (=۷۷۴۸)

۷۷۶۹۔ ص۔ یزید بن محمد بن خُثَیم "تصغیر ہے":

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۷۷۰۔ د، س۔ یزید بن محمد بن عبد الصمد بن عبد اللہ دمشقی، ابوالقاسم دمشقی "ولاء کی وجہ سے ہے":

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بعمر ۷۹ برس ۲۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۷۱۔ س۔ یزید بن محمد بن فضیل رسعنی، جعفر کا بھائی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۷۷۲۔ خ، د، بخ۔ یزید بن محمد بن قیس بن مخرمہ بن مطلب قرشی مطلبی، مدنی:

مصر فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

☆یزید بن مربع:

زید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۲۱۵۷)

۷۷۷۳۔ مد۔ یزید بن مرثد، ابو عثمان ہمدانی صنعانی "صنعاء دمشق سے ہے":

تیسرے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے اس سے مرسل روایتیں مروی ہیں۔

۷۷۷۴۔ س۔ یزید بن مردانبہ، کوفی، اصبہانی الاصل:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۷۷۵۔ خ، ۴۔ یزید بن ابو مریم "کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام ثابت ہے" انصاری، ابو عبداللہ دمشقی، امام الجامع:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۱۴۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆یزید بن مطوس، ابو مطوس:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۳۷۴)

۷۷۷۶۔خ۔ یزید بن معاویہ نخعی، کوفی عابد:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔ 21

۷۷۷۷۔مد۔ یزید بن معاویہ بن ابوسفیان اموی، ابوخالد:

۶۰ھ میں خلیفہ بنا اور ۶۴ھ میں فوت ہوا چالیس برس مکمل نہیں کر سکا، یہ اس بات کا اہل نہیں ہے کہ اس سے کچھ روایت کیا جائے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۷۷۷۸۔تمییز۔ یزید بن معاویہ کوفی، ابوشیبہ:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۷۷۷۹۔تمییز۔ یزید بن معاویہ بکائی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۷۸۰۔فق۔ یزید بن مغلس بن عبداللہ باہلی، ابوخالد بصری:

نویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۷۸۱۔بخ، د، س، ق۔ یزید بن مقدام بن شریح کوفی، حارثی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس کی تضعیف میں عبدالحق سے غلطی ہوئی ہے۔

۷۷۸۲۔ق۔ یزید بن مقسم ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' طائفی، المعروف ابن ضبہ:

ضبہ اس کی والدہ ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆یزید بن مکرز:

ایوب بن عبداللہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۶۱۷)

۷۷۸۳۔م، ت۔ یزید بن ابومنصور ازدی، ابوروح بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے پانچویں طبقہ سے ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۷۸۴۔س۔ یزید بن مہران اسدی، ابوخالد خباز، کوفی:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۷۷۸۵۔د۔ یزید بن ابو نشبہ، سلمی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۸۶۔ت۔ یزید بن نعامہ ضبی، ابومودود بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس کا صحابی ہونا ثابت نہیں۔

۷۷۸۷۔م،د،س۔ یزید بن نعیم بن ہزال اسلمی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور اس کی اپنے دادا سے روایت مرسل ہے۔

۷۷۸۸۔د۔ یزید بن نمران ابن یزید مذحجی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام غزوان ہے۔

☆ یزید بن الہاد:

یہ ابن اسامہ ہے گزر چکا۔(=۷۷۳۷)

۷۷۸۹۔ع۔ یزید بن ہارون بن زاذان سلمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو خالد واسطی:

نویں طبقہ کا ''ثقہ متقن عابد'' راوی ہے نوے برس کے قریب عمر پا کر ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۹۰۔م،د،ت،س۔ یزید بن ہرمز مدنی، بنولیث کا غلام:

صحیح قول کے مطابق یہ یزید فارسی کے علاوہ ہے اور عبداللہ کا والد ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۹۱۔م،د،ت،ق۔ یزید بن یزید بن جابر ازدی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۷۹۲۔د۔ یزید بن یزید بن جابر رقی:

یزید بن اصم سے روایت کرتا ہے بقول بعض یہ پہلے والا ہی راوی ہے اور بقول بعض دوسرا ہے، اہل رقہ میں سے ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۷۹۳۔ع۔یزید بن ابو یزید ضَبَعِی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو ازہر بصری:

''رِشک'' کے لقب سے معروف ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے جس نے اسے قدرے کمزور کہا ہے اسے وہم ہوا ہے بعمر ۱۰۰ برس ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۹۴۔ت۔یزید بن یوسف رَحَبی، صنعانی ''صنعاء دمشق سے ہے'':

نویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۷۹۵۔ل۔یزید بن یوسف فارسی، مصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے ۱۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆یزید اعور:

یہ ابن ابو امیہ ہے گزر چکا۔(=۷۶۹۰)

☆یزید رشک:

یہ ابن ابو یزید ہے گزر چکا۔(=۷۷۹۳)

☆یزید رقاشی:

یہ ابن ابان ہے۔(=۷۶۸۳)

☆یزید، فقیر:

یہ ابن صہیب ہے۔(=۷۷۳۳)

☆یزید نحوی:

یہ ابن ابو سعید ہے گزر چکے۔(=۷۷۲۰)

۷۷۹۶۔د،ت،س۔یزید فارسی بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۷۹۷۔ع۔یزید، ابو مرہ، عقیل بن ابو طالب کا غلام، بقول بعض عقیل کی بہن ام ہانی کا غلام، مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۷۹۸۔ع۔ یزید، مُنْبِعث کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۷۹۹۔د۔ یزید ذو مِصْر، مُقْرَئی حِمصی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۰۰۔د،ت۔ یسار بن زید، ابو بلال، مولی النبی ﷺ:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆یسار بن عبدالرحمٰن، ابو ولید:

کنیتوں میں ہے۔(=۸۴۳۸)

۷۸۰۱۔ تخ، قد، ت۔ یسار بن عبد، ابو عزّہ، ہذلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اپنی کنیت سے مشہور ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۷۸۰۲۔د،ت،ق۔ یسار مدنی، ابن عمر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۰۳۔ تمییز۔ یسار بن نمیر مدنی، عمر کا غلام:

کوفہ فروکش ہوا، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۰۴۔د۔ یسار معلم، مروزی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۸۰۵۔م،د،ت،س۔ یسار مکی، ابو نجیح، مولی ثقیف:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ عبداللہ بن ابو نجیح کا والد ہے ۱۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۰۶۔خ۔ یَسَرہ ابن صفوان بن جمیل لخمی، دمشقی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پاکر ۱۱۵ھ میں فوت ہوا

۷۸۰۷۔مد۔یسع بن مغیرہ مخزومی، مکی:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۰۸۔خ،م،قد،س۔یسیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' ابن عمرو یا ابن جابر کوفی، اصلاً اسیر ہے:

اس کی نسبت میں اختلاف ہے بقول بعض کندی ہے اور اقوال بھی پائے پائے جاتے ہیں، اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ابن جابر دوسرا ہے، تابعی ہے۔

۷۸۰۹۔ت،س۔یسیر بن عُمیلہ، فزاری:

اسے اسیر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۱۰۔بخ،۴۔یسیع بن معدان حضرمی، کوفی:

اسے اسیع کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۱۱۔ع۔یعقوب بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، ابو یوسف مدنی:

بغداد فروکش ہوا، نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۱۲۔ع۔یعقوب بن ابراہیم بن کثیر بن زید بن افلح عبدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو یوسف دورقی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۸۶ برس ۵۲ھ میں فوت ہوا، اور حفاظ حدیث میں سے تھا۔

☆یعقوب بن ابراہیم:

اس نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے محمد بن ابراہیم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۵۷۰۶)

۷۸۱۳۔م،د،تم،س،ق۔یعقوب بن اسحاق بن زید حضرمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابو محمد مقری نحوی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

☆یعقوب بن اوس:

عقبہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۴۶۳۱)

۷۸۱۴۔س۔ یعقوب بن جعفر بن ابوکثیر انصاری، مدنی:

نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۱۵۔عخ،ق۔ یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی:

مکہ فروکش ہوا، بسااوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسااوقات وہم کا شکار ہوجاتا ہے ۲۴۰ھ یا ۲۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۱۶۔بخ،س۔ یعقوب بن زید بن طلحہ تیمی، ابویوسف مدنی، قاضیِ مدینہ:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۸۱۷۔ت،س۔ یعقوب بن سفیان فارسی، ابویوسف فسوی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۷۷ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۸۱۸۔د،ق۔ یعقوب بن سلمہ لیثی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۷۸۱۹۔م،د،ت،ق۔ یعقوب بن ابوسلمہ ماجشون تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابویوسف مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۸۲۰۔م،د،س۔ یعقوب بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی، نافع کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۲۱۔عخ،م،ت،س،ق۔ یعقوب بن عبداللہ بن اشج، ابویوسف مدنی، مولی قریش:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۲۔خت،۴۔ یعقوب بن عبداللہ بن سعد اشعری، ابوالحسن قُمّی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم وہم کرجاتا ہے ۱۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۳۔م۔ یعقوب بن عبداللہ بن ابوطلحہ:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۲۴۔خ،م،د،ت،س۔یعقوب بن عبدالرحمٰن بن محمد بن عبداللہ بن عبدالقاری،مدنی،حلیفِ بنوزہرہ:

اسکندریہ فروکش ہوا،آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۵۔د،س،ق۔یعقوب بن عتبہ بن مغیرہ بن اخنس ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۶۔س۔یعقوب بن عطاء بن ابورباح مکی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۱۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۷۔س۔یعقوب بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن امیہ ضمری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۲۸۔د،س۔یعقوب بن قعقاع بن الاعلم ازدی،ابوالحسن خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۲۹۔د۔یعقوب بن کعب بن حامد حلبی،ابویوسف:

انطاکیہ فروکش ہوا،دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۳۰۔س۔یعقوب بن ماہان بغدادی،ابویوسف البناء،بنوہاشم کا غلام:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۳۱۔بخ،م،د۔یعقوب بن مجاہد،قصہ گو:

اسے ابوحَزْرَہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور زیادہ تر کنیت سے ہی مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۱۴۹ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۸۳۲۔د۔یعقوب بن مجمع بن یزید بن جاریہ،انصاری،مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۳۳۔م۔یعقوب بن محمد بن طحلاء، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے۔

۷۸۳۴۔خت، ق۔یعقوب بن محمد بن عیسیٰ بن عبدالملک بن حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، مدنی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق کثیر الوہم اور ضعیف راویوں سے بکثرت روایت کرنے والا'' راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۳۵۔ت، ق۔یعقوب بن ولید بن عبداللہ بن ابو ہلال ازدی، ابو یوسف یا ابو ہلال، مدنی:

بغداد فروکش ہوا، احمد وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۷۸۳۶۔ق۔یعقوب بن یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر العوام اسدی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۷۸۳۷۔د، ت، ق۔یعقوب بن ابو یعقوب مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۸۳۸۔ت۔یعقوب مدنی، حرقہ کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆یعقوب سدوسی:

یہ ابن اوس ہے گزر چکا۔(=۷۸۱۳)

☆یعقوب:

ابراہیم بن سعد سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن حمید یا ابن ابراہیم دورقی ہے، خ۔(=۷۸۱۵، ۷۸۱۲)

۷۸۳۹۔ع۔یعلی بن امیہ بن ابو عبیدہ بن ہمام تمیمی، حلیفِ قریش ''یہ یعلی بن مُنْیَہ ہے اور منیہ اس کی والدہ ہے'':

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۸۴۰۔ خ،م،د،س،ق۔ یعلی بن حارث بن حرب محاربی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۴۱۔ خ،م،د،س،ق۔ یعلی بن حکیم ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مکی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ یعلی بن سیابہ:

یہ ابن مرہ ہے۔ (=۷۸۴۷)

۷۸۴۲۔ ت،ق۔ یعلی بن شبیب مکی، آل زبیر کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۴۳۔ د،ق۔ یعلی بن شداد بن اوس انصاری، ابوثابت مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے شام فروکش ہوا۔

☆ یعلی بن عبدالرحمٰن:

عمرو بن شرید سے روایت کرتا ہے درست عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے۔ (=۳۴۳۸)

۷۸۴۴۔ع۔ یعلی بن عبید بن ابوامیہ کوفی، ابویوسف طنافسی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے تاہم ثوری سے اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے بعمر نوے برس ۲۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۸۴۵۔ ر،م،۴۔ یعلی بن عطاء عامری ''بقول بعض لیثی'' طائفی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۸۴۶۔س۔ یعلی بن عقبہ مکی، آل زبیر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۴۷۔ بخ،قد،ت،س،ق۔ یعلی بن مرہ بن وہب بن جابر ثقفی، ابومُرازِم ''اس کی والدہ سیابہ ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے۔

AlHidayah - الهداية

۷۸۴۸۔ بخ۔ یعلی بن مرہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۴۹۔ خ،م،د،ت،س۔ یعلی بن مسلم بن ہرمز مکی، بصری الاصل:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۵۰۔ بخ،د،ت،س۔ یعلی بن مملک ''جعفر کے وزن پر ہے'' مکی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ یعلی بن منیہ:

یہ ابن امیہ ہے گزر چکا۔ (=۷۸۳۹)

۷۸۵۱۔ د۔ یعلی بن ابو یحییٰ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ یعیش بن طخفہ:

طخفہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۳۰۱۰)

۷۸۵۲۔ د،ت،س۔ یعیش بن ولید بن ہشام بن معاویہ اموی معیطی، دمشقی:

جزیرہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ یمان:

قیس سے روایت کرتا ہے وہب بن سفیان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۷۴۷۷)

۷۸۵۳۔ ق۔ یمان بن عدی حضرمی، ابو عدی حمصی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۵۴۔ ت۔ یمان بن مغیرہ بصری، ابو حذیفہ:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

☆ **یثّہ، جہنی:**

باء میں گزر چکا۔(=۷۷۰)

۷۸۵۵۔ت،ق۔ یوسف بن ابراہیم تمیمی، ابوشیبہ جوہری واسطی:

پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۸۵۶۔ع۔ یوسف بن اسحاق بن ابواسحاق سبیعی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۵۷۔بخ،۴۔ یوسف بن ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۵۸۔خ۔ یوسف بن بہلول تمیمی، انباری:

کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۱۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ **یوسف بن ثابت:**

محمد بن یوسف کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۶۴۱۲، ۷۸۷۹)

۷۸۵۹۔ت۔ یوسف بن حکم بن ابوعقیل عمرو بن مسعود بن عامر ثقفی، حجاج امیر کا والد:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۶۰۔م،ت،س،ق۔ یوسف بن حماد مَعْنی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۶۱۔تمییز۔ یوسف بن حماد الاستراباذی:

دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے پہلے والا راوی اس سے بڑا ہے۔

۷۸۶۲۔ق۔ یوسف بن خالد بن عمیر سَمْتی، ابوخالد بصری، مولی بنی لیث:

حضرات نے اسے ترک کر دیا تھا ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے اور یہ فقہاء حنفیہ میں سے تھا، آٹھویں طبقہ

AlHidayah - الهداية

سے ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۶۳۔س۔یوسف بن زبیر مکی، آل زبیر کا غلام ''بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۶۴۔تمییز۔یوسف بن زبیر کوفی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۸۶۵۔ت،س۔یوسف بن سعد جمحی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' بصری:

بقول بعض یہ یوسف بن مازن ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۶۶۔س۔یوسف بن سعید بن مسلم، مصیصی:

گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ حافظ'' راوی ہے ۲۷۱ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۸۶۷۔ت،عس۔یوسف بن سلمان باہلی یا مازنی، ابوعمر بصری:

دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۸۶۸۔د،ت،س۔یوسف بن صہیب کندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۶۹۔م،ت،س،ق۔یوسف بن عبداللہ بن حارث انصاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوولید بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۷۰۔بخ،۴۔یوسف بن عبداللہ بن سلام اسرائیلی، مدنی، ابویعقوب:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جبکہ عجلی نے انہیں ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆یوسف بن عبداللہ بن نجید:

عبداللہ بن نجید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۳۶۶۳)

۷۸۷۱۔بخ،ت۔یوسف بن عبدہ ازدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوعبدہ بصری، قصاب:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۷۲۔خ،س۔یوسف بن عدی بن رزق تیمی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

۷۸۷۳۔فق۔یوسف بن عطیہ بن ثابت صفار، بصری، ابوسہل:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۷۸۷۴۔تمییز۔یوسف بن عطیہ باہلی، ابومنذر کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے عمرو بن علی نے کہا ہے کہ یہ صفار سے زیادہ جھوٹا ہے۔

۷۸۷۵۔د،س۔یوسف بن عمرو بن یزید فارسی، ابویزید مصری:

نوویں طبقہ کا ''صدوق صالح فقیہ'' راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۷۶۔خ،م،ت،س۔یوسف بن عیسیٰ بن دینار زہری، ابویعقوب مروزی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ فاضل'' راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۷۷۔ق۔یوسف بن ابوکثیر:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆یوسف بن مازن:

یوسفؒ بن سعد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۷۸۶۵)

۷۸۷۸۔ع۔یوسف بن ماہک بن بُہزاد، مکی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۸۷۹۔د،س۔یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شَمَّاس:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اسے محمد بن یوسف بھی کہا گیا ہے۔

۷۸۸۰۔ق۔یوسف بن محمد بن صیفی ''بقول بعض ابن یزید بن صیفی بن صہیب بن سنان'':

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۸۸۱۔ق۔یوسف بن محمد بن منکد رتیمی:

ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۸۸۲۔خ۔یوسف بن محمد عصفری، ابو یعقوب خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۷۸۸۳۔س۔یوسف بن مروان نسائی، ابوالحسن مؤذن:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۸۴۔س۔یوسف بن مسعود بن حکم زُرقی، انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۸۸۵۔س،ق۔یوسف بن منازل ''منزل کی جمع کے لفظ کے ساتھ ہے'' ابو یعقوب کوفی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۸۶۔بخ،ت۔یوسف بن مہران بصری:

یہ یوسف بن ماہک نہیں ہے وہ ''ثقہ'' ہے اور اس سے صرف ابن جدعان نے ہی روایت کیا ہے اور یہ چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۸۷۔خ،د،ت،عس،ق۔یوسف بن موسیٰ بن راشد قطان، ابو یعقوب کوفی:

پہلے رَی پھر کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۸۸۔تمییز۔یوسف بن موسیٰ تستری، ابوغسان یشکری:

رَی فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۸۸۹۔ق۔یوسف بن میمون مخزومی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی، صباغ (رنگریز):

چوتھے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۸۹۰۔تمییز۔یوسف بن میمون کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، ابن حبان، رازیان اور دیگر حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۷۸۹۱۔س۔یوسف بن واضح ہاشمی،ابو یعقوب بصری،مکتب:

دسویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا،اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۸۹۲۔ل،ت۔یوسف بن یحیٰ قرشی''ولاء کی وجہ سے ہے''ابو یعقوب بویطی،شافعی کا ساتھی:

اہل السنہ میں سے''ثقہ فقیہ''راوی ہے قید کی حالت میں ۳۱ھ یا ۳۲ھ کو بغداد میں فوت ہوئے۔

۷۸۹۳۔س۔یوسف بن یزید بن کامل قراطیسی،ابو یزید،بنو امیہ کا غلام:

گیارہویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۸۷ھ میں فوت ہوا،بقول بعض ۱۰۰ برس زندہ رہا۔

۷۸۹۴۔خ،م۔یوسف بن یزید بصری،ابو معشر البرّاء،العطار:

چھٹے طبقہ کا''صدوق''راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۷۸۹۵۔خ،م،ت،س،ق۔یوسف بن یعقوب بن ابوسلمہ ماجشون،ابوسلمہ مدنی:

آٹھویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا،اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۸۹۶۔خ،ت،س،ق۔یوسف بن یعقوب بن ابو قاسم سدوسی''ولاء کی وجہ سے ہے''ابو یعقوب سِلَعِی''بقول بعض سَلْعی''،بصری،ضُبَعی:

نویں طبقہ کا''صدوق''راوی ہے ۲۰۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۹۷۔خ،م۔یوسف بن یعقوب صفار،ابو یعقوب کوفی،مولی قریش:

دسویں طبقہ کا''ثقہ''راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆یوسف،ابوالحکم:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے،درست عمران بن موسیٰ ابوالحکم ہے۔(=۵۱۴۷)

۷۸۹۸۔س،ق۔یوسف قرشی،اموی،مدنی:

تیسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۸۹۹۔ ر،م،۴۔ یونس بن ابو اسحاق سبیعی، ابو اسرائیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''صدوق قلیل الوہم'' راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۰۔ خت، م، د، ت، ق۔ یونس بن بکیر بن واصل شیبانی، ابوبکر جمال کوفی:

نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۱۔ ع۔ یونس بن جبیر باہلی، ابو غلاب بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور اس نے وصیت کی تھی کہ اس کا نماز جنازہ (سیدنا) انس بن مالک (رضی اللہ عنہ) پڑھائیں۔

۷۹۰۲۔ د، ت، ق۔ یونس بن حارث ثقفی، طائفی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆ یونس بن حلبس:

یہ ابن میسرہ ہے آئے گا۔ (=۷۹۱۶)

۷۹۰۳۔ بخ، ۴۔ یونس بن خباب الاسیدی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے اور اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۹۰۴۔ د۔ یونس بن راشد حرانی، ابو اسحاق قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆ یونس بن ابو سالم:

یہ ابن یوسف لیثی ہے۔ (=۷۹۲۱)

۷۹۰۵۔ ت، س۔ یونس بن سلیم صنعانی:

نوویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۹۰۶۔ د، س۔ یونس بن سیف کلاعی، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور جس نے اس کا نام یوسف ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۹۰۷۔م،س،ق۔ یونس بن عبدالاعلیٰ بن میسرہ صدفی،ابوموسیٰ مصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے بعمر ۹۶ برس ۲۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۸۔کد۔ یونس بن عبیداللہ عمیری لیثی،ابوعبدالرحمٰن بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

۷۹۰۹۔ع۔ یونس بن عبید بن دینار عبدی،ابوعبید بصری:

پانچویں طبقہ کا ''ثقہ پختہ کار فاضل پرہیز گار'' راوی ہے ۱۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۰۔د،ت،س۔ یونس بن عبید ''محمد بن قاسم ثقفی کا غلام'':

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۱۱۔تمییز۔ یونس بن عبید ثقفی ''ولاء کی وجہ سے ہے،زیاد کو معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے اپنے ساتھ لاحق کرنے سے پہلے اسے والد کی طرف سے زیاد کا بھائی کہا جاتا تھا'':

اس کا بلا روایت ذکر آتا ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۷۹۱۲۔خ،ت،س،ق۔ یونس بن ابوفرات قرشی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' ابوفرات بصری،اسکاف:

چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اسے قدرے کمزور کہہ کر ابن حبان نے اچھا نہیں کیا۔

۷۹۱۳۔خ۔ یونس بن قاسم حنفی،ابوعمر یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆یونس بن ابوکثیر:

ابو بردہ سے روایت کرتا ہے درست یونس بن ابواسحاق ہے گزر چکا۔(=۷۸۹۹)

۷۹۱۴۔ع۔ یونس بن محمد بن مسلم بغدادی،ابومحمد مؤدب:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ''ثقہ پختہ کار'' راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۵۔تمییز۔ یونس بن محمد الصدوق:

نوویں طبقہ کا ''کذاب (بہت بڑا جھوٹا)'' راوی ہے۔

☆یونس بن مسلم:

درست ابو یونس حاتم ابن مسلم ہے۔(=۹۹۸)

۷۹۱۶۔د،ت،ق۔یونس بن میسرہ بن حلبس ''جعفر کے وزن پر ہے'':

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد معمر'' راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۷۔د،س۔یونس بن نافع خراسانی، ابو غانم قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۸۔خ،ت،س،ق۔یونس بن یحییٰ بن نباتہ اموی، ابو نباتہ مدنی:

نویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

☆یونس بن یزید بن سنان:

درست نوح بن یزید بن سیار ہے۔(=۷۲۱۲)

۷۹۱۹۔ع۔یونس بن یزید بن ابو النجاد ایلی، ابو یزید، آل ابو سفیان کا غلام:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے تاہم زہری سے اس کی روایت میں قدرے وہم اور زہری کے علاوہ میں خطاء پائی جاتی ہے، صحیح قول کے مطابق ۵۹ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض ۶۰ھ میں ہوا۔

۷۹۲۰۔م،ق۔یونس بن ابو یعفور ''اس کا نام وقدان ہے'' عبدی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے۔

۷۹۲۱۔م،س،ق۔یونس بن یوسف بن حماس:

یونس بن یوسف بن حماس چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ یہ یوسف بن یونس ہے، جس نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے اسے وہم ہوا ہے، واللہ اعلم۔

آخر الاسماء

۸ ربیع الاول ۸۲۶ھ میں اس سے فراغت ہوئی۔

AlHidayah - الهداية

باب: کنیتوں کے بیان میں

حرف الالف

۷۹۲۲۔ت،س۔ابوابراہیم اشہلی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن ابوقتادہ ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

☆ابوار باہیم اسدی:

یہ محمد بن قاسم ہے گزر چکا۔(=۶۲۳۰)

☆ابوابراہیم ترجمانی:

یہ اسماعیل بن ابراہیم بن بسام ہے گزر چکا۔(=۴۱۲)

☆ابوالابرد، بنی خطمہ کا غلام:

یہ زیاد ہے گزر چکا، موسیٰ بن سلیم بھی کہا گیا ہے، ت ق۔(=۲۱۰۹)

۷۹۲۳۔س۔ابوالابیض عنسی، شامی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۸ھ میں قتل ہوا، جس نے اس کا نام عیسیٰ ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۹۲۴۔د،ق۔ابوابی بن ام حرام ''اس کا نام عبداللہ بن عمرو ہے، بقول بعض ابن کعب'' انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بیت المقدس فروکش ہوئے اور یہ صحابہ میں سے آخری ہیں جو بیت المقدس میں فوت ہوئے ابن حبان کا گمان ہے کہ ان کا نام شمعون ہے۔

۷۹۲۵۔ق۔ابواحمد بن علی کلاعی، دمشقی:

کہا گیا ہے کہ ہے کہ یہ عمر بن ابوعمر ہے ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

AlHidayah - الہدایۃ

☆ابواحمد زبیری:

محمد بن عبداللہ بن زبیر ہے۔(=۶۰۱۷)

☆ابواحمد:

بخاری میں ''عن محمد بن یحییٰ'' ہے یہ مرار بن حمویہ ہے اور بقول بعض محمد بن عبدالوہاب فراء ہے۔(=۶۵۴۵، ۶۱۰۴)

☆ابوالاحوص بغوی:

محمد بن حیان ہے۔(=۵۸۴۰)

☆ابوالاحوص جشمی:

عوف بن مالک ہے۔(=۵۲۱۸)

☆ابوالاحوص حنفی:

سلام بن سلیم ہے۔(=۲۷۰۳)

☆ابوالاحوص شامی:

حکیم بن عمیر ہے۔(=۱۴۷۶)

۷۹۲۶۔۴۔ابوالاحوص، بنی لیث یا غفار کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس سے زہری کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

☆ابوالاحوص، قاضی عکبرا:

محمد بن ہیثم ہے۔(=۶۳۶۷)

☆ابوادام محاربی کوفی:

سلیمان بن زید ہے۔(=۲۵۶۱)

☆ابوادریس خولانی:

عائذ اللہ بن عبداللہ ہے۔(=۳۱۱۵)

۷۹۲۷۔د۔ابوادریس سکونی حمصی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۲۸۔ت،ق۔ابوادریس مُرْہِبی،کوفی:

اس کا نام سوار یا مساور ہے چوتھے طبقہ کا ''صدوق شیعہ'' راوی ہے۔

۷۹۲۹۔س۔ابوادریس بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۳۰۔س۔ابوارطاۃ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۳۱۔د۔ابوازہر ''بقول بعض ابوزہیر'' انماری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے ان کا نام معلوم نہیں ہے بقول بعض یحیٰی بن نفیر ہے۔

☆ابوالازہر باہلی بصری:

صالح بن درہم ہے،د۔(=۲۸۵۵)

☆ابوالازہر نیشاپوری:

احمد بن ازہر ہے،س ق۔(=۵)

☆ابوالازہر دمشقی:

مغیرہ بن فروہ ہے،د۔(۶۸۴۸)

۷۹۳۲۔ق۔ابوالازہر بصری:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابواسامہ الحجام:

یہ زید ہے۔(=۲۱۶۳)

☆ابواسامہ الرقی:

زید بن علی ہے۔(=۲۱۵۱)

☆ابواسامہ کوفی:

حماد بن اسامہ ہے۔(=۱۴۸۷)

☆ابوالاسباط حارثی:

بشر بن رافع ہے۔(=۶۸۵)

۷۹۳۳۔ابواسحاق اشجعی، کوفی، ابونضر کا شیخ:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے() یہ عبیداللہ نہیں ہے بلکہ دوسرا ہے۔

☆ابواسحاق کوفی:

عبداللہ بن میسرہ ہے۔(=۳۶۵۲)

۷۹۳۴۔ابواسحاق کوفی، دوسرا:

اس کا نام ہارون ہے اس سے حماد بن زید نے روایت کیا ہے۔

☆ابواسحاق حمیسی:

خازم بن حسین ہے۔(=۱۶۱۴)

☆ابواسحاق سبیعی:

عمرو بن عبداللہ ہے۔(=۵۰۶۵)

☆ابواسحاق شیبانی:

سلیمان بن ابوسلیمان ہے۔(=۲۵۶۸)

☆ابواسحاق طالقانی:

ابراہیم بن اسحاق بن عیسیٰ ہے۔(=۱۴۵)

AlHidayah - الہدایة

☆ابواسحاق فزاری:

ابراہیم بن محمد بن حارث ہے۔(=۲۳۰)

۷۹۳۵۔س۔ابواسحاق،عبداللہ بن حارث کا غلام،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۳۶۔تمییز۔ابواسحاق دوسی،بنی ہاشم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

☆ابواسحاق ہروی:

ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم ہے۔(=۱۹۳)

۷۹۳۷۔فق۔ابواسحاق:

اس نے ابوحویرث سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۹۳۸۔س۔ابواسرائیل جُشَمی:

اس کا نام شعیب ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابواسرائیل مُلائی:

اس کا نام اسماعیل بن خلیفہ ہے۔(=۴۴۰)

☆ابواسماء رحبی:

عمرو بن مرثد ہے۔(=۵۱۰۹)

۷۹۳۹۔س۔ابواسماء صیقل:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابواسماء:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے درست عبداللہ،مولی اسماء ہے۔(=۳۵۵۷)

AlHidayah - الهداية

☆ابواسماعیل اسلمی:

ابوحازم سے روایت کرتا ہے یہ بشیر بن سلمان ہے۔(=۷۱۵)

☆ابواسماعیل ترمذی:

یہ محمد بن اسماعیل ہے۔(=۵۷۳۸)

☆ابواسماعیل قناد:

ابراہیم بن عبدالملک ہے۔(=۲۱۲)

☆ابواسماعیل، مؤدب:

ابراہیم بن سلیمان ہے۔(=۱۸۱)

۷۹۴۰۔ع۔ابوالاسود دیلی ''بقول بعض دؤلی'' بصری:

اس کا نام ظالم بن عمرو بن سفیان ہے عمرو بن ظالم بھی کہا جاتا ہے اوران دونوں کو تصغیر کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے مزید برآں عمرو بن عثمان یا عثمان بن عمرو بھی کہا جاتا ہے، ثقہ فاضل مخضرمی راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۴۱۔س۔ابوالاسود سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست ابوالیسر سلمی ہے۔

۷۹۴۲۔س۔ابوالاسود محاربی، بنی عمرو بن حریث کا غلام، قاضی کوفہ:

اس کا نام سوید ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوالاسود مرادی:

نضر بن عبدالجبار ہے۔(=۷۱۴۳)

☆ابوالاسود، سوادہ کا والد:

مسلم بن مخراق ہے۔(=۶۶۴۳)

☆ابوالاسود۔عروہ کا یتیم:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن نوفلی ہے۔(=٦٠٨٥)

٧٩٤٣۔ت،س۔ابواسید بن ثابت انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبداللہ ہے، ان سے حدیث آتی ہے دارقطنی کا کہنا ہے کہ درست ابواَسید ''ہمزہ پر فتحہ ہے'' ہے۔

☆ابواسید البراد:

دوست ابوسعید بن ابواسید ہے۔(=٥١٠)

☆ابواُسید ساعدی:

مالک بن ربیعہ ہے۔(=٦٤٣٦)

☆ابوالاشعث جرمی:

یہ صنعانی ہے،ت۔

☆ابوالاشعث صنعانی:

یہ شراحیل بن آدہ ہے۔(=٢٧٦١)

☆ابوالاشعث عجلی:

احمد بن مقدام ہے۔(=١١٠)

☆ابوالاشعث عطاردی:

جعفر بن حیان ہے۔(=٩٣٥)

☆ابوالاعیس خولانی:

عبدالرحمٰن بن سلمان ہے۔(=٣٨٨٣)

AlHidayah - الهداية

۷۹۴۴۔د،س،ق۔ابو فلیح ہمدانی،مصری:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوامامہ بن سہل بن حنیف:

اس کا نام اسعد ہے بقول بعض سعد ہے۔(=۴۰۲)

☆ابوامامہ باہلی:

صدی بن عجلان ہے۔(=۲۹۲۳)

۷۹۴۵۔م،۴۔ابوامامہ بلوی،حلیفِ بنوحارثہ:

اس کا نام ایاس ہے عبداللہ بن ثعلبہ اور ثعلبہ بن عبداللہ یا ابن سہیل بھی کہا گیا ہے،صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے احادیث آتی ہیں۔

۷۹۴۶۔د۔ابوامامہ ''بقول بعض ابوامیمہ'' تمیمی،کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۴۷۔عخ،د،ت،ق۔ابوامیہ شعبانی،دمشقی:

اس کا نام یُحْمِد ہے یَحْمَد بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوامیہ ضمری:

عمرو بن امیہ ہے۔(=۴۹۹۰)

☆ابوامیہ طرسوی:

محمد بن ابراہیم ہے۔(=۵۷۰۰)

☆ابوامیہ قشیری:

انس بن مالک ہے۔(=۵۶۶)

AlHidayah - الهداية

۷۹۴۸۔د،س،ق۔ابوامیہ مخزومی یا انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ابوانس اصبحی:

مالک بن ابوعامر ہے۔(=۶۴۴۳)

☆ابواویس، اصبحی:

عبداللہ بن عبداللہ بن اویس ہے۔(=۳۴۱۲)

☆ابوایاس بجلی:

عامر بن عبدہ ہے۔(=۳۱۰۴)

☆ابوایاس مزنی:

معاویہ بن قرہ ہے۔(=۶۷۶۹)

☆ابوایوب افریقی:

عبداللہ بن علی ہے۔(=۳۴۸۷)

☆ابوایوب انصاری:

خالد بن زید ہے۔(=۱۶۳۳)

☆ابوایوب رقی، حطاب:

سلیمان بن عبیداللہ ہے۔(=۲۵۹۱)

☆ابوایوب غیلانی:

سلیمان بن عبیداللہ ہے۔(=۲۵۹۰)

۷۹۴۹۔خ،م،د،س،ق۔ابوایوب مراغی، ازدی:

اس کا نام یحیٰ ہے اور حبیب بن مالک بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ابوایوب ہاشمی:

سلیمان بن داود بن داود بن علی ہے۔(=۲۵۵۲)

☆ابوایوب، عثمان کا غلام:

اس کا نام سلیمان ہے عبداللہ بن ابوسلیمان بھی کہا گیا ہے۔(=۳۳۷۳)

۷۹۵۰۔س۔ابوایوب شامی:

اس نے زہری سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

حرف الباء

☆ابو بحر بکراوی:

عبدالرحمٰن بن عثمان ہے۔(=۳۹۴۳)

☆ابو بحریہ:

عبداللہ بن قیس ہے۔(=۳۵۴۴)

☆ابوبَختری:

سعید بن فیروز ہے۔(=۲۳۸۰)

۷۹۵۱۔۴۔ابوالبدّاح ابن عاصم بن عدی بن جد بلوی، حلیفِ انصار:

کہا جاتا ہے کا اس کا نام عدی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کی کنیت ابوعمرو ہے اور ابوالبداح لقب ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۱۰ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا، جس نے اسے صحابی کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابو بدر سکونی:

شجاع بن ولید ہے۔(=۲۷۵۰)

☆ابو بدر غبری:

عباد بن ولید ہے۔(=۳۱۵۱)

۷۹۵۲۔ع۔ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے حارث بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۰۴ھ میں فوت ہوا اور راقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

AlHidayah - الهداية

۷۹۵۳۔ع۔ابو بردہ بن نیار، بلوی، حلیفِ انصار:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام ہانی ہے حارث بن عمرو اور مالک بن ہبیرہ بھی کہا گیا ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

☆ابو بردہ بن عبداللہ بن ابو بردہ:

اس کا نام بُرَید ہے۔(=۶۵۸)

☆ابو بردہ تمیمی:

عمرو بن یزید کوفی ہے۔(=۵۱۴۰)

☆ابو بَرزہ، اسلمی:

اس کا نام نضلہ بن عبید ہے۔(=۷۱۵۱)

۷۹۵۴۔ابو بَزری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۹۵۵۔د،ت۔ابو بُسرہ غفاری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو بشر بصری:

یہ بکر بن حکم یا مفضل بن لاحق ہے، نخ۔(=۷۳۷،۶۸۶۳)

☆ابو بشر عنبری:

ولید بن مسلم ہے۔(=۷۴۵۵)

☆ابو بشر کوفی:

بیان بن بشر ہے۔(=۷۸۹)

☆ابو بشر یشکری:

جعفر بن ایاس ہے۔(=۹۳۰)

AlHidayah - الهداية

۷۹۵۶۔مد۔ابو بشر، مسجد دمشق کا مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۵۷۔ابو بشر، صاحب ابوزاہریہ:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۷۹۵۸۔ت۔ابو بشر، ابووائل کا ساتھی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۹۵۹۔ت۔ابو بشر، حسن بن صالح کا شیخ، بقول بعض حلبی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن بشر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ولید بن محمد بلقاوی ہے، واللہ اعلم۔

۷۹۶۰۔خ،م،د،س۔ابو بشیر انصاری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام قیس بن عبید ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ خندق میں شریک تھے، ۶۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ابو بصرہ غفاری:

حمیل بن بصرہ ہے۔(=۱۵۷۲)

۷۹۶۱۔قد،س،ق۔ابو بصیر عبدی، کوفی، نابینا:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حفص ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو بکار، غزال:

حکم بن فروخ ہے۔(=۱۴۵۷)

☆ابو بکر بن احمر:

اس کا نام جبریل ہے۔(=۸۹۵)

AlHidayah - الهداية

۷۹۶۲۔س۔ابوبکر بن اسحاق بن یسار مطلبی "ولاء کی وجہ سے ہے" صاحب مغازی محمد کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ابوبکر بن اسحاق، صغانی:

اس کا نام محمد ہے۔(=۵۷۲۱)

☆ابوبکر بن ابوالاسود:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن حمید ہے۔(=۳۵۷۸)

☆ابوبکر بن اصرم:

اس کا نام بور ہے، گزر چکے۔(=۷۷۴)

۷۹۶۳۔م،صد،س۔ابوبکر بن انس بن مالک انصاری:

چوتھے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

☆ابوبکر بن ابواویس:

یہ عبدالحمید بن عبداللہ ہے۔(=۳۷۶۷)

☆ابوبکر بن ابوجہم:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔(=۷۹۷۰)

☆ابوبکر بن حزم:

یہ ابن عمرو ہے آئے گا۔(=۷۹۸۸)

☆ابوبکر بن ابوحثمہ:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔(=۷۹۶۷)

☆ابوبکر بن حفص بن عمر بن سعد:

اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۲۷۷)

☆ابوبکر بن حفص ابلی:

اس کا نام اسماعیل ہے۔(=۴۳۴)

☆ابوبکر بن حویطب:

اس کا نام رباح ہے گزر چکے۔(=۱۸۷۴)

۷۹۶۴۔س۔ابوبکر بن خالد بن عرفطہ عذری، حلیفِ بنی زہرہ:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ابوبکر بن خلاد باہلی:

اس کا نام محمد ہے گزر چکا۔(=۵۸۶۵)

۷۹۶۵۔ق۔ابوبکر بن ابوزہیر ثقفی:

اس کے والد کا نام معاذ ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۹۶۶۔خ،م۔ابوبکر بن سالم بن عبداللہ بن عمر:

پانچویں طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے۔

☆ابوبکر بن ابوسبرہ:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔(=۷۹۷۳)

۷۹۶۷۔خ،م،د،ت،س۔ابوبکر بن سلیمان بن ابوحثمہ عبداللہ بن حذیفہ عدوی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقہ نسب کا علم رکھنے والا" راوی ہے۔

۷۹۶۸۔م،ت۔ابوبکر بن شعیب بن حَبحاب، ازدی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے ساتویں طبقہ کا "ثقہ" ہے۔

☆ابوبکر بن شیبہ:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن عبدالملک ہے۔(=۳۹۳۶)

☆ابوبکر بن ابوشیبہ:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن ابراہیم ہے گزر چکے۔(=۳۵۷۵)

۷۹۶۹۔س۔ابوبکر بن ابوشیخ سہمی:

اسے بکیر بن موسیٰ کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۷۰۔ر،م،ت،س،ق۔ابوبکر بن عبداللہ بن ابوجہم عدوی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ'' راوی ہے۔

۷۹۷۱۔ق۔ابوبکر بن عبداللہ بن زبیر بن العوام:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے جوانی کی عمر میں فوت ہوا۔

۷۹۷۲۔قد۔ابوبکر بن عبداللہ بن قیس بکری، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۷۹۷۳۔ق۔ابوبکر بن عبداللہ بن محمد بن ابوسَبرہ، ابن ابورہم ابن عبدالعزی قرشی عامری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے محمد بھی کہا گیا ہے، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے محدثین نے اس پر روایات گھڑنے کا الزام لگایا گیا ہے اور مصعب زبیری نے کہا ہے کہ ''عالم'' تھا، ۶۲ ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۷۴۔د،ت،ق۔ابوبکر بن عبداللہ بن ابومریم غسانی، شامی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض اس کا نام بکیر اور بقول بعض عبدالسلام ہے، ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے() عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۵۶ ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۷۵۔بخ۔ابوبکر بن عبداللہ ثقفی، اصبہانی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے یعقوب قمی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۹۷۶۔ع۔ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ مخزومی، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے مغیرہ بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابوبکر اس کا نام ہے اور اس کی کنیت

ابوعبدالرحمٰن ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہی اس کی کنیت ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ فقیہ عابد'' راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا، اس کی تاریخ وفات کے بارے میں اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

☆ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن ابوسفیان بن حویطب:

اس کا نام رباح ہے۔ (=۱۸۷۴)

۷۹۷۷۔ س۔ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۷۸۔ بخ، ت۔ ابوبکر بن عبیداللہ بن انس بن مالک:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۷۹۷۹۔ م، د، ت، س۔ ابوبکر بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر بن خطاب:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۹۸۰۔ خ۔ ابوبکر بن عبیداللہ بن ابوملیکہ تیمی، مکی، عبداللہ کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۸۱۔ خ، م، س۔ ابوبکر بن عثمان بن سہل بن حنیف انصاری اوسی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ ابوبکر بن علی بن سعید مروزی:

اس کا نام احمد ہے گزر چکا۔ (=۸۱)

۷۹۸۲۔ س۔ ابوبکر بن علی بن عطاء بن مقدم ''محمد کے وزن پر ہے'' مقدمی بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۸۳۔ م، د، س۔ ابوبکر بن عمارہ بن رُوَیبہ، ثقفی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۷۹۸۴۔خ،م،ت،س،ق۔ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ ابن عمر قرشی عدوی، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اور اس کی اپنے والد کے دادا سے روایت منقطع ہے۔

۷۹۸۵۔ع۔ابوبکر بن عیاش، ابن سالم اسدی، کوفی، مقرئ، حناط:

اپنی کنیت سے مشہور ہے مگر سب سے زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ اس کا نام ہے، اور کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ یا محمد یا سالم یا شعبہ یا رؤبہ یا مسلم یا خداش یا مطرف یا حماد یا حبیب ہے ساتویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے تاہم بڑی عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا اور اس کی کتاب صحیح ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۹۴ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے ایک یا دو سال پہلے فوت ہوا، مسلم کے مقدمہ میں اس کی روایت آتی ہے۔

۷۹۸۶۔تمییز۔ابوبکر بن عیاش سلمی:

فاضل ہے غریب حدیث کے متعلقہ اس کی ایک کتاب ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوبکر بن مبشر:

یہ فضل ہے گزر چکا۔(=۵۴۱۶)

۷۹۸۷۔س۔ابوبکر بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر عدوی، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے ۵۰ھ میں میں فوت ہوا۔

۷۹۸۸۔ع۔ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری نجاری، قاضی:

اس کا نام اور کنیت ایک ہی ہے تاہم بقول بعض اس کی کنیت ابو محمد ہے۔ پانچویں طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا، اس کی تاریخ وفات کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

☆ابوبکر بن ابو مریم:

ابن عبداللہ ہے۔(=۷۹۷۴)

☆ابوبکر بن ابو ملیکہ:

ابن عبیداللہ ہے۔(=۷۹۸۰)

☆ابوبکر بن موسیٰ:

یہ ابن ابوشیخ ہے گزر چکے۔ (=۷۹۶۹)

۷۹۸۹۔خ،م،د،ت،س۔ابوبکر بن منکدر بن عبداللہ تیمی ، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور اپنے بھائی محمد سے بڑا تھا۔

۷۹۹۰۔ع۔ابوبکر بن ابوموسیٰ اشعری:

اس کا نام عمرو یا عامر ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا، اور اپنے بھائی ابو بردہ سے بڑا تھا۔

۷۹۹۱۔م،د،ت،کن۔ابوبکر بن نافع عدوی، ابن عمر کا غلام، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے بقول بعض اس کا نام عمر ہے، صفیہ بنت ابوعبید سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۹۹۲۔بخ۔ابوبکر بن نافع عدوی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مدنی، قاضیِ بغداد:

آٹھویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆ابوبکر بن نافع عبدی:

اس کا نام محمد بن احمد ہے گزر چکا۔ (=۵۷۱۶)

۷۹۹۳۔س۔ابوبکر بن نضر بن انس بن مالک انصاری، بصری:

پانچویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۷۹۹۴۔م،ت،س۔ابوبکر بن نضر بن ابونضر بغدادی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اس کا نام اور کنیت ایک ہی ہے تاہم بقول بعض اس کا نام محمد اور بقول بعض احمد ہے، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۴۵ھ میں فوت ہوا، (اس کے نسب میں) ابونضر (سے مراد) ہاشم بن قاسم ہے۔

۷۹۹۵۔س۔ابوبکر بن ولید بن عامر زُبیدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام ضَمْضُوم ہے، ساتویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے اور مشہور محمد کا بھائی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۷۹۹۶۔ بخ، ق۔ ابوبکر بن یحییٰ بن نضر انصاری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ ابوبکر العطار:

اس کا نام احمد بن محمد ہے۔ (=۹۰)

☆ ابوبکر انصاری:

اس کا نام فضل بن مبشر ہے۔ (=۵۴۱۶)

۷۹۹۷۔ ق۔ ابوبکر حکمی:

آٹھویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابوبکر الحنفی الاکبر:

اس کا نام عبداللہ بن عبداللہ ہے۔ (=۳۷۴۴)

☆ ابوبکر الحنفی الصغیر:

اس کا نام عبدالکبیر بن عبدالحمید ہے۔ (=۴۱۴۷)

☆ ابوبکر صغانی:

اس کا نام محمد بن اسحاق ہے گزر چکے۔ (=۵۷۲۱)

☆ ابوبکر صدیق:

عبداللہ بن عثمان کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=۳۴۶۷)

۷۹۹۸۔ ابوبکر عنسی:

ابن عدی نے کہا ہے کہ یہ مجہول ہے جبکہ میرا گمان ہے کہ یہ ابن ابو مریم ہے جس کا ذکر گزر چکا، ق۔ (=۷۹۷۴)

۷۹۹۹۔ تمییز۔ ابوبکر عنسی، دوسرا، متقدم:

دوسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابوبکر غفاری:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن وردان ہے گزر چکا۔(=۴۰۳۸)

۸۰۰۰۔ت،ق۔ابوبکر،مدینی:

ہشام بن عروہ سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۸۰۰۱۔م،ت،س،ق۔ابوبکر نہشلی،کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن قطاف یا ابن ابو قطاف ہے وہب اور معاویہ بھی کہا گیا ہے،ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۰۲۔ق۔ابوبکر ہذلی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سُلمی ابن عبداللہ ہے روح بھی بتایا گیا ہے،چھٹے طبقہ کا ''مؤرخ،متروک الحدیث'' راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ابوبکرہ،ثقفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام نفیع بن حارث ہے۔(=۷۱۸۰)

☆ابوبکیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' تیمی:

اس کا نام مرزوق ہے۔(=۶۵۵۷)

☆ابوبکیر نخعی:

اس کا نام عبداللہ بن سعید بن خازم ہے،گزر چکے۔(=۳۳۵۵)

۸۰۰۳۔۴۔ابو بلج،فزاری کوفی پھر واسطی،الکبیر:

اس کا نام یحییٰ بن سلیم یا ابن ابو سلیم یا ابن ابوالاسود ہے،پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

AlHidayah - الہدایۃ

۸۰۰۴۔ تمییز۔ ابو بلج صغیر، تمیمی، واسطی:

اس کا نام جاریہ بن بلج ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۸۰۰۵۔ د، س۔ ابو بُہَیْسہ، فزاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں ان سے ان کی بیٹی بہیسہ نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام عمیر ہے۔

AlHidayah - الهداية

حرف التاء

☆ ابو تجیب ''بقول بعض ابو نجیب'':

آئے گا۔(=۸۴۰۹)

☆ ابو تحیی:

اس کا نام حکیم بن سعد ہے۔(=۱۴۸۳)

☆ ابو تقی:

اس کا نام عبدالحمید بن ابراہیم ہے، س۔ ۳۷۵۱)

☆ ابو تقی الاصغر:

یہ ہشام بن عبدالملک ہے۔(=۷۳۰۰)

☆ ابو تمیلہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' مروزی:

اس کا نام یحییٰ بن واضح ہے۔(=۷۶۶۳)

☆ ابو تمیم، جیشانی:

اس کا نام عبداللہ بن مالک ہے۔(=۳۵۶۴)

☆ ابو تمیمہ ''ہاءِ تانیث کی زیادتی کے ساتھ ہے'' ہجیمی:

اس کا نام طریف بن مجالد ہے۔(=۳۰۱۴)

☆ ابو توبہ حلبی:

اس کا نام ربیع بن نافع ہے۔(=۱۹۰۲)

AlHidayah - الهداية

☆ابو میّاح:

اس کا نام یزید بن حمید ہے، گزر چکے۔ (=۷۷۰۴)

حرف الثاء

☆ابوثابت ثعلبی:

اس کا نام ایمن بن ثابت ہے۔(=۵۹۵)

☆ابوثابت مدنی:

اس کا نام محمد بن عبید اللہ ہے، ان دونوں کا ذکر گزر چکا۔(=٦١١٠)

۸۰۰٦۔ع۔ابوثعلبہ خُشَنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام جرثوم یا جرثومہ یا جرثم یا جرہم یا لاشر یا لاش "راء کے بغیر"، یالاشق یالاشومہ یا ناشب یا باشر یا غرنوق یا شق یا زید یا اسود ہے، اسی طرح ان کے والد کے نام میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے، ۷۵ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے بہت پہلے ۴۰ھ کے بعد خلافت معاویہ کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

☆ابوثفال، مری:

اس کا نام ثمامہ ہے گزر چکا۔(=۸۵٦)

۸۰۰۷۔د۔ابوثمامہ، حناط، حجازی:

تیسرے طبقہ کا "مجہول الحال" راوی ہے۔

۸۰۰۸۔ت۔ابوثور، ازدی حدّانی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ یہ حبیب بن ابوملیکہ ہے، دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ابوثور کلبی فقیہ:

اس کا نام ابراہیم بن خالد ہے۔(=۱۷۲)

☆ابوالثورین ''تثنیہ کے ساتھ ہے'' جمحی:

اس کا نام محمد بن عبدالرحمٰن ہے، دونوں گزر چکے۔(=٦٠٦٦)

حرف الجیم

☆ابو جارود، کوفی:

اس کا نام زیاد بن منذر ہے، گزر چکا۔(=۲۱۰۱)

۸۰۰۹۔د،ت۔ابو جاریہ عبدی بصری:

دسویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۱۰۔ت۔ابو جبیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' حکم بن عمرو غفاری کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۱۱۔بخ،۴۔ابو جبیرہ ابن ضحاک انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ابو جبیرہ، انصاری، دوسرا:

اس کا نام زید بن جبیرہ ہے۔(=۲۱۲۲)

☆ابو جَحّاف:

اس کا نام داود بن ابو عوف ہے۔(=۱۸۰۵)

☆ابو جحیفہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

اس کا نام وہب بن عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۷۴۷۹)

۸۰۱۲۔د،س۔ابو الجراح، ام المؤمنین ام حبیبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زبیر ہے، جراح بھی کہا گیا ہے مگر یہ وہم ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۱۳۔ت۔ابو الجراح، بُہزی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۸۰۱۴۔عس۔ابوجَزْ و،مازنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوجری''تصغیر کے ساتھ ہے''،ہجیمی ''یہ بھی تصغیر کے ساتھ ہے'':

ان کا نام جابر بن سلیم ہے سلیم بن جابر بھی کہا گیا ہے ،معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ، بخ، د، ت، س۔(=۸٦٦)

۸۰۱۵۔۴۔ابوالجعد،ضمری:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام ادرع ہے عمرو اور جنادہ بھی کہا گیا ہے،صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے ،کہا گیا ہے کہ جمل کے روز قتل ہوئے۔

☆ابوالجعد غطفانی،سالم کا والد:

اس کا نام رافع ہے گزر چکا۔(=۱۸۷۰)

۸۰۱٦۔د،ت۔ابوجعفر بن محمد بن رکانہ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۱۷۔بخ،۴۔ابوجعفر مؤذن انصاری،مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے محمد بن علی بن حسین سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۰۱۸۔تمییز۔ابوجعفر انصاری،دوسرا:

پہلے والے راوی سے بڑا ہے اس نے (سیدنا) ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کو پایا ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ثابت بن عبید نے اس سے روایت کیا ہے۔

☆ابوجعفر باقر:

یہ محمد بن علی بن حسین ہے۔(=٦١٥١)

☆ابوجعفر خطمی:

اس کا نام عمیر بن یزید ہے گزر چکے۔(=۵۱۹۰)

۸۰۱۹۔بخ،۴۔ابوجعفر رازی،تمیمی ’’ولاء کی وجہ سے ہے‘‘:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کا نام عیسی بن ابو عیسیٰ عبداللہ بن ماہان ہے اصلاً مرو کا رہنے والا ہے اور رے تک تجارت کرتا تھا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ’’صدوق خصوصاً مغیرہ سے روایت کرنے میں برے حافظے والا‘‘ راوی ہے، ۶۰ ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆ابوجعفر سمنانی:

اس کا نام محمد بن جعفر ہے۔(=۵۷۸۹)

۸۰۲۰۔بخ،س۔ابوجعفر الفراء الکوفی:

اس کا نام سلمان ہے کیسان اور زیاد بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے۔

☆ابوجعفر:

عمارہ بن خزیمہ سے روایت کرتا ہے، ترمذی نے کہا ہے کہ یہ خطمی نہیں ہے شاید اس کے بعد والا ہے۔

۸۰۲۱۔د۔ابوجعفر قاری، مدنی، مخزومی ’’ولاء کی وجہ سے ہے‘‘:

اس کا نام یزید بن قعقاع ہے جندب بن فیروز اور فیروز بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ’’ثقہ‘‘ راوی ہے ۲۷ ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۰ ھ میں ہوا۔

☆ابوجعفر، مسجد عریان کا مؤذن:

اس کا نام محمد بن ابراہیم بن مسلم ہے گزر چکا۔(=۵۷۰۱)

۸۰۲۲۔س۔ابوجعفر، سوادہ بن ابو جعد کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ’’مجہول‘‘ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ باقر ہے۔

☆ابوجعفر، محمد بن سوقہ کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ کثیر بن جمہان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ باقر ہے، ق۔(=۵۶۰۷، ۶۱۵۱)

AlHidayah - الهداية

۸۰۲۳۔س۔ابو جعفر:

اس نے ابو سلمان کے واسطے سے ابو محذورہ سے اذان کے متعلقہ حدیث روایت کی ہے ثوری کے شیوخ میں سے ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ فراء ہے، س۔(=۸۰۲۰)

☆ابو جمرہ ضبعی:

اس کا نام نصر بن عمران ہے۔(=۷۱۲۲)

☆ابو جمیع ہجیمی:

اس کا نام سالم بن دینار ہے۔(=۲۱۷۲)

☆ابو جمیلہ:

سنین ہے۔(=۲۶۴۷)

☆ابو جمیلہ طہوی:

اس کا نام میسرہ بن یعقوب ہے، گزر چکے۔(=۷۰۳۹)

۸۰۲۴۔عخ۔ابو جمعہ انصاری یا کنانی:

ان کا نام حبیب بن سباع ہے جُنْبُذ ابن سبع بھی کہا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے شام پھر مصر فروکش ہوئے اور ۷۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ابو جناب:

اس کا نام یحییٰ بن ابو حیہ ہے۔(=۷۵۳۷)

☆ابو جُنُوب، یشکری:

عقبہ بن علقمہ ہے۔(=۴۶۴۶)

☆ابو جہضم، بنی ہاشم کا غلام:

اس کا نام موسیٰ بن سالم ہے۔(=۶۹۶۲)

AlHidayah - الہدایة

☆ابوالجہم، جوز جانی:

24 سلیمان بن جہم ہے۔(=۲۵۴۳)

☆ابوالجہم، حنفی:

ازرق بن علی ہے۔(=۳۰۱)

☆ابوجہمہ حنظلی:

زیاد بن حصین ہے، گزر چکے۔(=۲۰۶۹)

۸۰۲۵۔ع۔ابوجہیم "تصغیر کے ساتھ ہے" ابن حارث بن صمہ ابن عمرو انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن جہیم بن حارث بن صمہ ہے، اس کا نام حارث بن صمہ بھی بتلایا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ دوسرا ہے ،معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور ابی بن کعب کا بھانجا ہے خلافت معاویہ تک زندہ رہا۔

☆ابوالجوّاب، ضبی:

اس کا نام احوص بن جواب ہے۔(=۲۸۹)

☆ابوالجوزاء:

اس کا نام اوس بن عبداللہ ربعی ہے، ان دونوں کا ذکر گزر چکا۔(=۵۷۷)

۸۰۲۶۔د۔ابوالجُوْدی، اسدی شامی:

واسط فروکش ہوا، اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام حارث بن عمیر ہے چھٹے طبقہ کا "ثقہ" راوی ہے اور ابوذر سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ابوجویریہ "تصغیر کے ساتھ ہے":

اس کا نام حِطان بن خفاف الکبیر ہے، گزر چکا۔(=۱۳۹۸)

۸۰۲۷۔ تمییز۔ ابو جویریہ، صغیر:

اس کا نام عبدالحمید ابن عمران، کوفی ہے مدینہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۸۰۲۸۔ تمییز۔ ابو جویریہ عبدی، دوسرا:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن مسعود ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ ابوالجلاس شامی:

اس کا نام عقبہ بن سیار ہے گزر چکا۔ (=۴۶۳۸)

۸۰۲۹۔ عس۔ ابوالجلاس کوفی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

حرف الحاء

☆ابوحاتم رازی:

محمد بن ادریس ہے۔(=۵۷۱۸)

☆ابوحاتم:

ابن عون سے روایت کرتا ہے اور یہ اشہل بن حاتم ہے، دونوں کا ذکر گزر چکا۔(=۵۳۴)

۸۰۳۰۔مد، ت۔ابوحاتم مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض انہیں صحابیت کا شرف حاصل نہیں ہے اور بقول بعض ان کا نام عقیل بن مقرن ہے۔

☆ابوحاجب، عنزی:

یہ سوادہ بن عاصم ہے گزر چکا۔(=۲۶۸۱)

۸۰۳۱۔بخ۔ابوالحارث کرمانی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۳۲۔د۔ابوحازم بن صخر بن عیلہ:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے بقول بعض اس کے والد کی کنیت بھی ابوحازم ہے۔

☆ابوحازم اشجعی:

اس کا نام سلمان ہے۔(=۲۴۷۹)

☆ابوحازم، اعرج:

اس کا نام سلمہ بن دینار ہے، گزر چکے۔(=۲۴۸۹)

۸۰۳۳۔مد۔ابوحازم انصاری بیاضی ''ولاء کی وجہ سے ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور بقول بعض انہیں صحابیت کا شرف حاصل نہیں ہے۔

۸۰۳۴۔عخ،س۔ابوحازم غفاری ''ولاء کی وجہ سے ہے'' تمار، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۰۳۵۔ابوحازم بجلی احمسی، قیس کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام حصین ہے عوف اور عبد عوف بھی کہا گیا ہے۔

☆ابوحاضر، ازدی:

اس کا نام عثمان بن حاضر ہے۔ (=۴۴۵۷)

☆ابوالحُباب:

اس کا نام سعید بن یسار ہے، گزر چکے۔ (=۲۴۲۳)

۸۰۳۶۔ابوحَبّہ، انصاری، بدری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر بن عمرو ہے ''بقول بعض ابن عمرؒ'' اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے، ابن اسحاق نے کہا ہے کہ غزوہ احد میں شہید ہوا جبکہ واقدی کا گمان ہے کہ جس نے بدر میں شرکت کی اور احد میں شہید ہوا وہ ابوحنہ ہے، اور بظاہر ''ابوحبہ'' جس نے حدیث معراج اور حدیث (لم یکن) روایت کی ہے اور اس سے ابن حزم اور عمار بن ابوعمار نے روایت کیا ہے اسے محدثین نے باء کے ساتھ لکھا ہے اور اس کے علاوہ ہے جس کے غزوہ احد میں شہید ہونے کا اہل مغازی نے ذکر کیا ہے، اور پھر اس بات میں بھی حضرات کا اختلاف ہے کہ آیا وہ باء کے ساتھ ہے یا نون یا تاء کے ساتھ ہے، عمار کا شیخ (ابوحبہ) خلافت معاویہ تک زندہ رہا کیونکہ اس سے عمار نے سماع کی تصریح کی ہے، واللہ اعلم۔

۸۰۳۷۔تمییز۔ابوحبہ بن غزیہ انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زید بن غزیہ ہے اس کی کنیت بھی سابقہ راوی کی طرح ''ابوحبہ'' باء کے ساتھ ہے تاہم نون

کے ساتھ بھی کہا گیا ہے مگر یہ وہم ہے، اور یہ یمامہ میں قتل ہو۔

۸۰۳۸۔ق۔ابوحبیب بن یعلیٰ بن منیہ تمیمی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۳۹۔د،ت،س۔ابوجبیبہ طائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۴۰۔بخ۔ابوحدرہ اسلمی، مدنی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبد ہے عبید اور سلامہ بن عمیر بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ عبداللہ بن ابوحدرد صحابی کے والد ہیں، عبداللہ اے ھ میں فوت ہوا۔()

☆ابوحذیفہ ارحبی:

اس کا نام سلمہ بن صہیب ہے۔(=۲۴۹۸)

☆ابوحذیفہ نہدی:

اس کا نام موسیٰ بن مسعود ہے، گزر چکے۔(=۷۰۱۰)

۸۰۴۱۔س۔ابوحذیفہ، بلانسبت، یحییٰ بن ہانی بن عروہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن محمد کوفی ہے۔

۸۰۴۲۔م،۴۔ابوحرب بن ابوالاسود دیلی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام محجن ہے عطاء بھی کہا گیا ہے، ۱۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۴۳۔س۔ابوحرب بن زید بن خالد جہنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوحرملہ:

ابوحوبل کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۸۰۶۸)

☆ابوحرملہ اسلمی:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن حرملہ ہے، گزر چکا۔(=۳۸۴۰)

☆ابوحرملہ شیبانی:

اس کا نام ایاس بن حرملہ ہے حرملہ بن ایاس بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوحُرّہ، بصری:

اس کا نام واصل بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۷۳۸۵)

☆ابوحرہ رقاشی:

اس کا نام حنیفہ ہے۔(=۱۵۸۸)

☆ابوحَریز:

یہ عبداللہ بن حسین ہے، گزر چکے۔(=۳۲۷۶)

۸۰۴۴۔ق۔ابوحریز:

وائل بن حجر سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوحریز یا حریز ''شک کے ساتھ ہے'':

(=۱۱۸۶)

اسی طرح:

☆ابوحریز، معاویہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حریز ہے، ق۔(=۱۱۸۵)

☆ابوحَزْرہ:

اس کا نام یعقوب بن مجاہد ہے، گزر چکے۔(=۷۸۳۱)

۸۰۴۵۔تمییز۔ابوحزرہ، دوسرا:

اس کا نام قیس بن سالم ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۸۰۴۶۔ خت، م، ۴۔ ابوحسان اعرج احرد، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام مسلم بن عبداللہ ہے چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۳۰ھ میں قتل ہوا۔

☆ ابوحسان عامری:

اس کا نام افلت ہے اور اسے افلیت بھی کہا جاتا ہے۔ (=۵۴۶)

☆ ابوحسان قیسی:

اس کا نام خالد بن غلاق ہے۔ (=۱۶۶۴)

☆ ابوالحسن تیمی، صائغ:

اس کا نام مہاجر ہے۔ (=۶۹۱۷)

☆ ابوالحسن سوائی:

اس کا نام عطاء ہے، گزر چکے۔ (=۴۶۰۸)

۸۰۴۷۔ د، ت۔ ابوالحسن جزری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اس کا نام عبدالحمید ذکر کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۸۰۴۸۔ د، ت۔ ابوالحسن عسقلانی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابوالحسن، مزنی، کوفی:

اس کا نام عبید بن حسن ہے۔ (=۴۳۶۷)

☆ ابوالحسن، میمونی:

اس کا نام عبدالملک ابن عبدالحمید ہے، گزر چکے۔ (=۴۱۹۰)

۸۰۴۹۔ م، د، س، ق۔ ابوالحسن، بنی نوفل کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۵۰۔ بخ،س۔ ابوالحسن، مولی الانصار:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۵۱۔ د۔ ابوالحسن، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۵۲۔ س۔ ابوالحسن، شعبہ کا شیخ:

ابو حاتم نے کہا ہے کہ ''مجہول'' ہے چھٹے طبقہ سے ہے اور نسائی نے کہا ہے کہ احتمال ہے کہ یہ محمد بن عمرو بن علقمہ یا مہاجر ہو، ابن عدی کی نقل کے مطابق باغندی نے دوسرے (یعنی مہاجر ہونے) کو ترجیح دی ہے۔

☆ ابوالحسن، صاحب اکفان:

یہ علی بن یزید صدائی ہے، گزر چکا۔ (=۴۸۱۶)

۸۰۵۳۔ د، ت، عس۔ ابوالحسناء:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسن ہے حسین بھی کہا گیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابوالحسن عُکلی:

یہ زید بن حباب ہے۔ (=۲۱۲۴)

☆ ابوحُصین ابن احمد بن عبداللہ بن یونس:

اس کا نام عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (=۳۲۰۴)

۸۰۵۴۔ د۔ ابوحصین بن یحییٰ بن سلیمان رازی:

دسویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔

☆ ابوحصین اسدی:

اس کا نام عثمان بن عاصم ہے۔ (=۴۴۸۴)

☆ ابوحُصین حُجری:

اس کا نام ہیثم بن شفی ہے، گزر چکے۔ (=۷۳۷۵)

۸۰۵۵۔فق۔ابو حصین فلسطینی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ مروان بن رؤبہ تغلبی ہے۔

☆ابو حفص بن عمرو''ابو عمرو بن حفص بھی کہا گیا ہے'':

عبداللہ بن حفص کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۳۲۷۹)

☆ابو حفص بن العلاء:

عمر بن العلاء کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۴۹۵۴)

☆ابو حفص الابار:

یہ عمر بن عبدالرحمٰن ہے، گزر چکا۔(=۴۹۳۷)

۸۰۵۶۔س۔ابو حفص بصری، سری بن یحیٰی کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۵۷۔ق۔ابو حفص دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عمر دمشقی ہے عثمان بن ابو عاتکہ بھی کہا گیا ہے۔

☆ابو حفص الفلاس الصیرفی:

یہ عمرو بن علی الحافظ ہے۔(=۵۰۸۱)

۸۰۵۸۔س۔ابو حفصہ، مولی عائشہ:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو حفصہ یا ابو حفص، حبشی شامی:

اس کا نام حبیش بن شریح ہے، د۔(=۱۱۱۶)

☆ابو الحکم بجلی:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن ابو نعیم ہے، گزر چکے۔(=۴۰۲۸)

AlHidayah - الهداية

۸۰۵۹۔ت، ابوالحکم بجلی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆ابوالحکم سلمی:

اس کا نام عمران بن حارث ہے۔(=۵۱۴۷)

☆ابوالحکم عنزی، بصری:

اس کا نام زید بن ابوشعثاء ہے۔(=۲۱۴۱)

☆ابوالحکم عنزی، واسطی:

اس کا نام سیار ہے۔(=۲۷۱۸)

☆ابوالحکم:

اس کا یوسف کے ترجمہ میں ذکر ہے، گزر چکے۔(=۷۸۹۷)

۸۰۶۰۔س، ق۔ابوالحکم، بنی لیث کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۶۱۔ت۔ابوالحکم، اسماعیل کا والد:

کہا گیا ہے کہ یہ عثمان کا غلام ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۶۲۔ق۔ابو حَلْبَس:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

☆ابو حمان:

حمان کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۱۵۱۱)

۸۰۶۳۔ق۔ابو الحمراء۔ نبی کریم ﷺ کا غلام و خادم:

اس کا نام ہلال بن حارث یا ابن ظفر ہے حمص فروکش ہوا۔

☆ابوحمزہ بن سلیم:

اس کا نام عیسیٰ ہے۔(=۵۲۹۴)

☆ابوحمزہ اعور، قصاب:

اس کا نام میمون ہے۔(=۷۰۵۷)

☆ابوحمزہ بصری:

اس کا نام عبداللہ بن حازم ہے۔(=۳۲۴۴)

☆ابوحمزہ ثُمالی:

اس کا نام ثابت بن ابوصفیہ ہے۔(=۸۱۸)

☆ابوحمزہ سکری، مروزی:

اس کا نام محمد بن میمون ہے۔(=۶۳۴۸)

☆ابوحمزہ صیرفی:

اس کا نام سوار بن داود ہے۔(=۲۶۸۲)

☆ابوحمزہ عطار:

اس کا نام اسحاق بن ربیع ہے۔(=۳۵۲)

☆ابوحمزہ، قصاب، بیاع القصب:

اس کا نام عمران بن ابوعطاء ہے۔(=۵۱۶۳)

☆ابوحمزہ، مولی الانصار:

اس کا نام طلحہ بن یزید ہے، گزر چکے۔(=۳۰۳۸)

☆☆ابوحمزہ، شعبہ کا پڑوسی:

عبدالرحمٰن بن عبداللہ کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۳۹۳۰)

AlHidayah - الهداية

☆ابوحمزہ کوفی:

سیار کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔(=۲۷۱۹)

۸۰۶۴۔د۔ابوحمید،رعینی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۶۵۔ع۔ابوحمید ساعدی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام منذر بن سعید بن منذر یا ابن مالک ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبدالرحمٰن ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے ۶۰ھ خلافت یزید کی ابتداء تک زندہ رہے۔

☆ابوحمید،عوہی:

اس کا نام احمد بن محمد بن مغیرہ ہے۔(=۹۹)

☆ابوحمید مصیصی:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن تمیم ہے، گزر چکے۔(=۳۵۸۰)

۸۰۶۶۔ق۔ابوحمید،مسافح کا غلام:

کہا گیا ہے کہ یہ عبدالرحمٰن بن سعد مقعد ہے وگرنہ مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۰۶۷۔ق۔ابوحنیفہ کوفی،عبدالاکرم کا والد:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوحنیفہ:

نعمان بن ثابت مشہور امام ہیں۔(=۷۱۵۳)

☆ابوالحواری:

اس کا نام زید بن حواری ہے۔(=۲۱۳۱)

AlHidayah - الهداية

☆ابوالحوراء سعدی:

اس کا نام ربیعہ بن شیبان ہے، گزر چکے۔(=۱۹۰۷)

۸۰۶۸۔د۔ابوحول "بقول بعض ابوحرمل (امام) ابوداود کے نزدیک یہی راجح ہے":

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

☆ابوحویرث "تصغیر کے ساتھ ہے" زرقی:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن معاویہ ہے۔(=۴۰۱۱)

۸۰۶۹۔فق۔ابوحویرث:

عائشہ سے روایت کرتا ہے اگر یہ اس سے پہلے والا راوی نہیں ہے تو پھر مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ابوحی، مؤذن:

اس کا نام شداد بن حی ہے۔(=۲۷۵۳)

☆ابوحیان:

اس کا نام یحییٰ بن سعید بن حیان ہے، گزر چکے۔(=۷۵۵۵)

۸۰۷۰۔۴۔ابوحیہ بن قیس وادعی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو بن نصر ہے عبداللہ اور عامر بن حارث بھی کہا گیا ہے اور (امام) ابواحمد الحاکم وغیرہ نے کہا ہے کہ اس کا نام معلوم نہیں ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ابوحیہ کلبی، ابوجناب کا والد:

چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے، ق۔

☆ابوحیوہ حضرمی:

اس کا نام شریح بن یزید حمصی ہے، گزر چکا۔(=۲۷۸۰)

AlHidayah - الهداية

حرف الخاء

☆ابوخالد الاحمر:

اس کا نام سلیمان بن حیان ہے۔(=۲۵۴۷)

☆ابوخالد واسطی:

اس کا نام عمرو بن خالد ہے، گزر چکے۔(=۵۰۲۱)

۸۰۷۱۔بخ،د،ت،ق۔ابوخالد بجلی، احمسی، اسماعیل کا والد:

اس کا نام سعد یا ہرمز یا کثیر ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۷۲۔۴۔ابوخالد دالانی، اسدی، کوفی:

اس کا نام یزید بن عبدالرحمٰن ہے، ساتویں طبقہ کا ''صدوق کثیر الخطاء'' راوی ہے اور تدلیس کرتا تھا۔

۸۰۷۳۔د،ت،ق۔ابوخالد، والبی، کوفی:

اس کا نام ہرمز ہے ہرم بھی کہا جاتا ہے، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) کے پاس آیا، اور کہا گیا ہے کہ (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) سے اس کی حدیث مرسل ہے اس صورت میں یہ تیسرے طبقہ سے ہوگا۔

۸۰۷۴۔د۔ابوخالد، جعدہ بن ہبیرہ مخزومی کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۷۵۔د۔ابوخالد، ابن جریج کا شیخ:

احتمال ہے کہ یہ دالانی ہو وگرنہ مجہول ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ابوخالد، قرشی:

یہ عبدالعزیز بن ابان ہے۔(=۴۰۸۳)

☆ابوخالد:

مہاجر بن مخلد ہے۔(=۶۹۲۴)

☆ابوخِداش:

اس کا نام حبان بن زید ہے، گزر چکے۔(=۱۰۷۳)

۸۰۷۶۔ق۔ابوخراش، رعینی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوخراش اسلمی:

اس کا نام حدرد بن ابوحدرد ہے، گزر چکا۔(=۱۱۵۱)

۸۰۷۷۔قد، ت، ق۔ابوخزامہ ابن یَعْمُر، سعدی:

بنی حارث بن سعد بن ہذیم میں سے ایک ہیں کہا جاتا ہے کا ان کا نام زید بن حارث یا حارث ہے مگر یہ دونوں نام وہم ہیں، یہ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے رقیہ (جھاڑ پھونک وغیرہ) کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اور بعض راویوں نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے۔

۸۰۷۸۔ق۔ابوخزیمہ عبدی، بصری:

اس کا نام نصر بن مرداس ہے صالح بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''صدوق'' راوی ہے۔

☆ابوخزیمہ مزنی:

اس کا نام عمرو بن خزیمہ ہے۔(=۵۰۲۳)

☆ابوخُشَینہ:

اس کا نام حاجب بن عمر ہے۔(۱۰۰۵)

☆ابوخصیب:

اس کا نام زیاد بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۰۸۹)

AlHidayah - الہدایۃ

☆ابوخطاب:

اس کا نام زیاد بن یحییٰ حسانی ہے، گزر چکے۔(=۲۱۰۴)

۸۰۷۹۔ق۔ابوخطاب دمشقی:

رزیق سے روایت کرتا ہے اس کا نام حماد ہے اور یہ ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۸۰۔س۔ابوخطاب، مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۰۸۱۔ق۔ابوخطاب، ہجری:

اس کا نام عمرو ہے عمر بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوخطاب بصری:

اس کا نام حمید بن یزید ہے، گزر چکا۔(=۱۵۶۵)

۸۰۸۲۔ت۔ابوخطاب، لیث بن ابوسلیم کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوخلدہ:

اس کا نام خالد بن دینار ہے، گزر چکا۔(=۱۶۲۷)

۸۰۸۳۔ق۔ابوخلف نابینا، انس کا خادم، موصل فروکش ہونیوالا:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حازم بن عطاء ہے، پانچویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابن معین نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے اور جس نے اسے مروان اصفر سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے، (امام) مسلم کے کہنے کے مطابق مروان اصفر کو بھی ابوخلف کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، واللہ اعلم، ق۔

☆ابوخلف، عمی، بصری:

موسیٰ بن خلف ہے۔(=۶۹۵۸)

AlHidayah - الهداية

☆ابوخلیفہ یا ابن خلیفہ:

یہ عبداللہ بن خلیفہ ہے، گزر چکے۔(=۳۲۹۵)

۸۰۸۴۔عس۔ابوخلیفہ طائی، بصری:

علی سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوخلیل، حضرمی:

عبداللہ بن خلیل ہے۔(=۳۲۹۶)

☆ابوخلیل ضبعی:

صالح بن ابومریم ہے، گزر چکے۔(=۲۸۸۷)

۸۰۸۵۔ق۔ابوخلاد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبدالرحمٰن بن زہیر ہے۔

☆ابوخیثمہ:

زہیر بن معاویہ جعفی ہے۔(=۲۰۵۱)

☆ابوخیثمہ:

زہیر بن حرب بغدادی ہے۔(=۲۰۴۲)

☆ابوالخیر:

مرثد بن عبداللہ یزنی ہے، گزر چکے۔(=۶۵۴۷)

AlHidayah - الهداية

حرف الدال

☆ابوداود، نابینا:

اس کا نام نفیع ہے۔(=۷۱۸۱)

☆ابوداود حرانی:

اس کا نام سلیمان بن سیف ہے۔(=۲۵۷۱)

☆ابوداود حفری:

اس کا نام عمر بن سعد ہے۔(=۴۹۰۴)

☆ابوداود بجستانی، صاحب سنن:

ان کا نام سلیمان بن اشعث ہے۔(=۲۵۳۳)

☆ابوداود سنجی:

سلیمان بن معبد ہے۔(=۲۶۱۱)

☆ابوداود طیالسی:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے۔(=۲۵۵۰)

☆ابوداود:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے، درست داود سراج ہے، گزر چکے۔(=۱۸۱۹)

☆ابودرداء:

عویمر کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۲۲۸)

AlHidayah - الهداية

☆ابو ہماء عدوی، بصری:

قر فہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۵۵۳۶)

۸۰۸۶۔تمییز۔ابو ہماء بصری صغیر:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابودوس حمصی:

عثمان بن عبید ہے، گزر چکا۔(=۴۴۹۹)

حرف الذال

☆ابوذبیان تمیمی:

اس کا نام خلیفہ بن کعب ہے۔(=۱۷۴۷)

۸۰۸۷۔ع۔ابوذر غفاری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں صحیح قول کے مطابق ان کا نام جندب بن جنادہ ہے، بریر "باء کے ساتھ مصغر یا مکبر ہے" بھی کہا گیا ہے، ان کے والد کے نام میں بھی اختلاف ہے کہا گیا ہے کہ جندب یا عشرقہ یا عبداللہ یا سکن ہے، یہ بہت پہلے مسلمان ہوئے تاہم ان کی ہجرت مؤخر ہوگئی بدر میں شریک نہیں ہوئے، اوران کے مناقب بہت زیادہ پائے جاتے ہیں ۳۲ھ کو خلافت عثمانی میں فوت ہوئے۔

حرف الراء

۸۰۸۸۔بخ،د،ت،ق۔ابوراشد حُبرانی،شامی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام اخضر ہے نعمان بھی کہا گیا ہے،دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۰۸۹۔د۔ابوراشد:

عمار سے روایت کرتا ہے،تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابورافع صائغ:

اس کا نام نفیع ہے۔(=۷۱۸۲)

☆ابورافع مدنی،قصہ گو:

اس کا نام اسماعیل بن رافع ہے۔(=۴۴۲)

۸۰۹۰۔ع۔ابورافع قبطی،مولی رسول اللہ ﷺ:

اس کا نام ابراہیم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسلم یا ثابت یا ہرمز ہے،صحیح قول کے مطابق (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

۸۰۹۱۔د۔ابورافع:

اس سے رافع بن خدیج نے بٹائی پر زمین دینے کے بارے میں روایت کیا ہے،احتمال ہے کہ یہ ان دوعمیہ میں سے ایک ہو جن سے صحیح میں روایت کیا گیا ہے اور ان دونوں کا نام ظہیر اور مہیر ہے۔

☆ابورافع:

جابر یا ابن رافع یا رافع سے روایت کرتا ہے ،درست عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج ہے، گزر چکا۔(=۸۱۰۲)

☆ابو ربیع زہرانی:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے۔ (=۲۵۵٦)

☆ابو ربیع:

اس کا نام اشعث بن سعید ہے۔ (=۵۲۳)

☆ابو ربیع مہری:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے، گزر چکے۔ (=۲۵۵۱)

۸۰۹۲۔ خ، ت۔ ابو ربیع مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۰۹۳۔ د، ت، ق۔ ابو ربیعہ ایادی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمر بن ربیعہ ہے۔

۸۰۹۴۔ د، ت۔ ابو رجاء، ابوبکر صدیق کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابو رجاء حدانی:

اس کا نام محمد بن سیف ہے۔ (=۵۹۴۸)

☆ابو رجاء جزری:

اس کا نام محرز بن عبداللہ ہے۔ (=٦۵۰۲)

☆ابو رجاء ہروی:

اس کا نام عبداللہ بن واقد ہے۔ (=۳٦۸۴)

☆ابو رجاء عطاردی:

اس کا نام عمران بن ملحان ہے۔ (=۵۱۷۱)

☆ابورجاء، ابوقلابہ کا غلام:

اس کا نام سلمان ہے، گزر چکے۔(=۲۴۸۰)

۸۰۹۵۔د۔ابورجاء:

ابوصلت سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ہروی ہے وگرنہ مجہول ہے، ہروی کے طبقہ سے ہی ہے۔

☆ابورِجَال، انصاری:

اس کا نام محمد بن عبدالرحمٰن ہے، گزر چکا۔(=۶۰۷۰)

۸۰۹۶۔ت۔ابورَحّال انصاری، بصری:

اس کا نام محمد بن مخلد ہے، خالد بن محمد بھی کہا گیا ہے، پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۸۰۹۷۔خت۔ابورحال طائی، کوفی:

اس کا نام عقبہ بن عبید ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابورداد لیثی:

رداد کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۱۹۳۱)

☆ابورزین اسدی:

یہ مسعود بن مالک ہے گزر چکا۔(=۶۶۱۲)

☆ابورزین عقیلی:

اس کا نام لقیط ہے، گزر چکا۔(=۵۶۸۰)

☆ابورزین:

علی سے روایت کرتا ہے۔ درست ابن زریر ہے اور ابن زریر، عبداللہ ہے، گزر چکا۔(=۳۳۲۲)

۸۰۹۸۔بخ۔ابورزیق مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابو رشدین:

یہ کریب، ابن عباس کا غلام ہے، گزر چکا۔(=۵۶۳۸)

۸۰۹۹۔ بخ،م،س۔ابو رفاعہ عدوی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام تمیم بن اسد ہے عبداللہ بن حارث بھی کہا گیا ہے، بصرہ فروکش ہوئے اور بقول بعض ۴۴ھ میں شہید ہوئے۔

☆ابو رفاعہ:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے، رفاعہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۱۹۵۱)

۸۱۰۰۔د،س،ق۔ابو رفیع ''تصغیر کے ساتھ ہے'' مخدجی:

بقول بعض اس کا نام رفیع ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۰۱۔عس۔ابو رُقاد نخعی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۰۲۔د،ت،س۔ابو رِمْثہ، بلوی ''بقول بعض تیمی اور بقول بعض تمیمی اور یہ بھی کہا جاتا ہے یہ دو ہیں''، کہا گیا ہے کہ اس کا نام رفاعہ بن یثربی ہے اس کے برعکس بھی کہا جاتا ہے اور عمارہ بن یثربی اور حیان بن وہیب بھی کہا گیا ہے، اسی طرح جندب اور خشخاص بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے (حافظ) ابن سعد نے کہا ہے کہ افریقہ میں فوت ہوا۔

☆ابو رملہ:

یہ عامر ہے۔(=۳۱۱۳)

☆ابو رہم سمعی:

یہ احزاب ہے۔(=۲۸۶)

☆ابو رہم غفاری:

یہ کلثوم ہے۔(=۵۶۵۶)

AlHidayah - الهداية

☆ابورواحہ شامی:

یہ یزید بن ایہم ہے۔(=۷۶۹۳)

☆ابوروح شامی:

یہ شبیب بن نعیم ہے۔(=۲۷۴۴)

☆ابوروح عتکی:

یہ عبدالرحمٰن بن قیس ہے۔(=۳۹۸۸)

☆ابوروق ہمدانی:

یہ عطیہ بن حارث ہے۔(=۴۶۱۵)

☆ابوریحانہ مدنی:

یہ شمعون ہے۔(=۲۸۲۲)

☆ابوریحانہ سعدی:

یہ عبداللہ بن مطر ہے، گزر چکے۔(=۳۶۲۳)

☆ابورُیمہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، ابن مندہ نے اسی طرح لکھا ہے جبکہ ابوداود کے نسخوں میں ''ابو رمثہ'' ہے جو کہ گزر چکا۔(=۸۱۰۲)

حرف الزاء

☆ابوزاہریہ:

یہ حدیر بن کریب ہے، گزر چکا۔(=۱۱۵۳)

☆ابوزائد:

ابوزید کے ترجمہ میں ہے۔(=۸۱۰۸)

☆ابوزبید:

یہ عبثر بن قاسم ہے۔(=۳۱۹۷)

☆ابوزبیر مکی:

یہ محمد بن مسلم ہے۔(=۶۲۹۱)

☆ابوزرارہ مصری:

یہ لیث بن عاصم ہے، گزر چکے۔(=۵۶۸۶)

۸۱۰۳۔ع۔ابوزرعہ بن عمرو بن جریر بن عبداللہ بجلی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہرم ہے عمرو، وعبداللہ اور عبدالرحمٰن و جریر بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوزرعہ دمشقی حافظ:

یہ عبدالرحمٰن بن عمرو ہے۔(=۳۹۶۵)

☆ابوزرعہ رازی حافظ:

یہ عبیداللہ بن عبدالکریم ہے۔(=۴۳۱۶)

AlHidayah - الهداية

☆ابوزرعہ سیبانی:

یہ یحییٰ بن ابوعمرو ہے، گزر چکے۔(=۷۶۱۶)

۸۱۰۴۔ت۔ابوزرعہ:

اس نے ابو ادریس خولانی سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن عمرو بن جریر ہے، بصورت دیگر ''مجہول'' ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ابوزعراء ازدی، اکبر:

اس کا نام عبداللہ بن ہانی ہے۔(=۳۶۷۷)

☆ابوزعراء جشمی، اصغر:

یہ عمرو بن عمرو ہے۔(=۵۰۸۲)

☆ابوزعراء طائی:

یہ یحییٰ بن ولید ہے۔(=۷۶۶۷)

☆ابوزکیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یحییٰ بن محمد بن قیس ہے۔(=۷۶۳۹)

☆ابوزُمَیل ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یہ سماک بن ولید ہے۔(=۲۶۲۸)

☆ابوزناد:

یہ عبداللہ بن ذکوان ہے۔(=۳۳۰۲)

☆ابوزہیر:

یہ عبدالرحمٰن بن مغراء ہے۔(=۴۰۱۳)

☆ابوزہیر ازدی:

یہ العلاء بن زہیر ہے، گزر چکے۔(=۵۲۳۷)

☆ابوزہیر:

ابوالازہر کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۷۹۳۱)

۸۱۰۵۔ق۔ابوزہیر ثقفی:

یہ معاذ بن رباح ہے، ابن معاذ بن رباح بھی کہا گیا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمار بن حمید ہے اسی طرح عمارہ بن رویبہ بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے حدیث آتی ہے۔

☆ابوزیاد شامی:

یہ خیار بن سلمہ یا ابن سلمہ ہے، گزر چکا۔(=۱۷۷۱)

۸۱۰۶۔تمییز۔ابوزیاد، شامی، غسانی، دوسرا:

اس کا نام یحیٰ بن عبید ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۰۷۔د۔ابوزیاد کلابی لغوی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید بن عبداللہ بن حارث ہے، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوزیادہ:

یہ عبیداللہ بن زیادہ ہے۔(=۴۲۹۳)

☆ابوزید، انصاری:

یہ عمرو بن اخطب ہے۔(=۴۹۸۸)

☆ابوزید انصاری نحوی:

سعید بن اوس ہے، گزر چکے۔(=۲۲۷۲)

۸۱۰۸۔د،ت،ق۔ابوزید مخزومی، عمرو بن حریث کا غلام:

ابوزائد بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوزید ہروی:

یہ سعید بن ربیع ہے، گزر چکا۔ (=۲۳۰۳)

۸۱۰۹۔د،ق۔ابوزید، بنی ثعلبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ولید ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۱۰۔ق۔ابوزید:

اس نے ابومغیرہ سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبدالملک بن میسرہ ہے۔

۸۱۱۱۔س۔ابوزید، ابوجہم کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۱۲۔ق۔ابوزینب، حازم بن حرملہ غفاری کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

حرف السین

☆ابوساسان:

یہ حصین بن منذر ہے۔(=۱۳۹۷)

☆ابوسالم جیشانی:

یہ سفیان بن ہانی ہے، گزر چکے۔(=۲۴۵۵)

۸۱۱۳۔ر،م،۴۔ابوسائب انصاری، مدنی، ابن زہرہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن سائب ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوسائب:

یہ سلم بن جنادہ ہے۔(=۲۴۶۴)

☆ابوسبا، تنوخی:

یہ عتبہ بن تمیم ہے، گزر چکے، مد۔(=۴۴۲۶)

۸۱۱۴۔د،ت،ق۔ابوسُبرہ، نخعی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن عابس ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۱۵۔عس۔ابوسُخیلہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسِرْوَعہ:

یہ عقبہ بن حارث ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا بھائی ہے۔(=۴۶۳۴)

☆ابوسَرِیحہ:

یہ حذیفہ بن اسید ہے، گزر چکے۔(=۱۱۵۴)

۸۱۱۶۔ت، ق۔ابوسعد بن ابوفَضَالہ، بقول بعض ابوسعید بن فضالہ بن ابوفضالہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۱۱۷۔ت، ق۔ابوسعد، ازدی، کوفی، قاریٔ ازد، بقول بعض ابوسعید:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوسعد:

یہ شرحبیل بن سعد ہے۔(=۲۷۶۴)

☆ابوسعد انصاری:

ابوسعید کے ترجمہ میں آئے گا۔(=۸۱۲۵، ۸۱۲۹)

☆ابوسعد بقال:

یہ سعید بن مرزبان ہے گزر چکا۔(=۲۳۸۹)

۸۱۱۸۔د۔ابوسعد، حمیری، حمصی، بقول بعض ابوسعید:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۱۹۔ق۔ابوسعد ساعدی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسعد صغانی:

یہ محمد بن میسر ہے، گزر چکا۔(=۶۳۴۴)

☆ابوسعد مدنی:

ابورافع سے روایت کرتا ہے کہا گیا ہے کہ یہ شرحبیل بن سعد ہے، ق۔(=۲۷۶۴)

AlHidayah - الهداية

۸۱۲۰۔ق۔ابوسعد، مکی، نابینا:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسعد الخیر، بقول بعض ابوسعید حبرانی:

آئے گا۔(=۸۱۲۶)

۸۱۲۱۔قدس۔ابوسعید بن رافع مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۲۲۔خ،د،س،ق۔ابوسعید بن معلیٰ انصاری، مدنی:

کہاجاتا ہے کہ اس کا نام رافع بن اوس ہے، حارث بھی کہا گیا ہے اسی طرح ابن نفیع بھی کہاجاتا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ۷۳ھ میں فوت ہوا، اس کی تاریخ وفات کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

۸۱۲۳۔ت۔ابوسعید بن ابو معلیٰ ''بقول بعض ابن معلیٰ'' مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوسعید ازدی:

ابوسعد کے ترجمہ میں ہے۔(=۸۱۱۷)

۸۱۲۴۔د۔ابوسعید ازدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوسعید الاشج:

یہ عبداللہ بن سعید ہے۔(=۳۳۵۴)

☆ابوسعید البراد:

یہ اسید بن ابوسعید ہے۔(=۵۱۰)

☆ابوسعید جعفی:

یہ یحییٰ بن سلیمان ہے، گزر چکے۔(=۷۵۶۴)

AlHidayah - الهداية

۸۱۲۵۔س۔ابوسعید انصاری ''بقول بعض ابوسعد'':

بقول بعض یہ عمر بن حفص بن ثابت حلبی ہے، دسویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۲۶۔د،ق۔ابوسعید خُبَر انی حمصی:

اس کا نام زیاد ہے عامر اور عمر بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۲۷۔تمییز۔ابوسعید الخَیر ،الانماری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے جس نے انہیں ان سے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۱۲۸۔د،ق۔ابوسعید حمیری، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے معاذ بن جبل سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ابوسعید خدری:

یہ سعد بن مالک ہے۔(=۲۲۵۳)

☆ابوسعید رعینی:

یہ جعثل ابن ہاعان ہے، گزر چکے۔(=۹۲۳)

۸۱۲۹۔س،ق۔ابوسعید زرقی انصاری:

ابوسعد بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عمارہ بن سعید یا اس کے برعکس ہے ابن حبان نے اسے صحیح کہا ہے، اسی طرح عامر بن مسعود بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلطی ہے اور ابن حبان نے اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ ابوسعید الخیر ہے۔

۸۱۳۰۔م۔ابوسعید، شامی:

اس نے مغیرہ بن شعبہ کے غلام وراد سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عائشہ کا رضاعی بھائی کثیر یا عمرو بن سعید ثقفی یا عبد ربہ یا حسن بصری یا کوئی دوسرا ہے مجہول ہے اس کا نام معلوم نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۳۱۔ق۔ابوسعید شامی:

اس نے مکحول سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسعید مقبری:

یہ کیسان ہے۔(=۵٦۷٦)

☆ابوسعید مؤدب:

یہ محمد بن مسلم ہے۔(=٦۲۹۸)

☆ابوسعید، بنی ہاشم کا غلام:

یہ عبدالرحمٰن بن عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۹۱۸)

۸۱۳۲۔م،مد،س،ق۔ابوسعید، ابن عامر خزاعی کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۳۳۔م،د،ت،س۔ابوسعید، مہری کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۳۴۔ق۔ابوسعید:

اس نے عبدالملک زبیری سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوالسفر:

یہ سعید بن یحمد ہے۔(=۲۴۱۳)

☆ابوسفیان:

یہ صخر بن حرب ہے۔(=۲۹۰۵)

☆ابوسفیان بن عبدربہ:

یہ عبدالرحمٰن ہے، گزر چکے۔(=۳۹۱٦)

۸۱۳۵۔د،س۔ابو سفیان بن سعید بن مغیرہ بن اخنس ثقفی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو سفیان اصبہانی:

یہ صالح بن مہران ہے۔(=۲۸۹۰)

☆ابو سفیان الالہانی:

یہ محمد بن زیاد ہے۔(=۵۸۸۹)

☆ابو سفیان حمیری:

یہ سعید بن یحییٰ ہے۔(=۲۴۱۷)

☆ابو سفیان سعدی:

یہ طریف بن شہاب ہے۔(=۳۰۱۳)

☆ابو سفیان معمری:

یہ محمد بن حمید ہے۔(=۵۸۳۵)

☆ابو سفیان:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ طلحہ بن نافع ہے، گزر چکے۔(=۳۰۳۵)

۸۱۳۶۔ع۔ابو سفیان، ابن ابو احمد کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام وہب ہے قزمان بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۱۳۷۔د۔ابو سفیان:

عمرو بن حریش سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو سکین طائی:

یہ زکریا بن یحییٰ ہے، گزر چکا۔(=۲۰۳۴)

AlHidayah - الهداية

۸۱۳۸۔د،س۔ابوسکینہ حمصی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محلم ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور اس سے حدیث آتی ہے۔

۸۱۳۹۔س۔ابوسلمان، مؤذن:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہمام ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۴۰۔تمییز۔ابوسلمان، حجاج کا مؤذن، دوسرا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۴۱۔س۔ابوسلمی، نبی کریم ﷺ کا چرواہا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام حریث ہے۔

☆ابوسلمہ بن سفیان مخزومی:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (=۳۳۶۱)

☆ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی:

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (=۳۴۲۰)

۸۱۴۲۔ع۔ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف زہری، مدنی:

اس کا نام عبداللہ ہے اسماعیل بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ کثیر الحدیث'' راوی ہے ۹۴ھ یا ۱۰۴ھ میں فوت ہوا جبکہ ۲۰ھ سے کچھ سال بعد پیدا ہوا تھا۔

۸۱۴۳۔د۔ابوسلمہ بن عُبَیہ، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسلمہ، شحام بصری:

یہ عثمان ہے۔ (=۴۵۳۱)

☆ابوسلمہ تبوذکی:

یہ موسیٰ بن اسماعیل ہے۔ (=۶۹۴۳)

AlHidayah - الهداية

☆ابوسلمہ حمصی:

یہ سلیمان بن سلیم ہے۔(=۲۵٦٦)

☆ابوسلمہ:

ربیع بن حبیب ہے۔(=۱۸۸٦)

☆ابوسلمہ خراسانی:

یہ مغیرہ بن مسلم سراج ہے۔(=٦۸۵۰)

☆ابوسلمہ خزاعی:

یہ منصور بن سلمہ ہے، گزر چکے۔(=٦۹۰۱)

۸۱۴۴۔ق۔ابوسلمہ حمصی:

بلال سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۴۵۔ق۔ابوسلمہ، عاملی، شامی:

یہ حکم ابن عبداللہ بن خطاف ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن سعد ہے، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے ابوحاتم نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے۔

۸۱۴٦۔ت۔ابوسلمہ، کندی، زید بن حباب کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسلمہ:

یہ یحییٰ بن مغیرہ ہے۔(=۷٦۵۲)

☆ابوسلیل:

یہ ضریب بن نقیر ہے۔(=۲۹۸۴)

☆ابوسلیمان جہنی:

یہ زید بن وہب ہے۔(=۲۱۵۹)

☆ابوسلیمان عصری:

یہ خلید بن عبداللہ ہے۔(=۱۷۴۱)

☆ابوسخ:

یہ دراج ہے، گزر چکے۔(=۱۸۲۴)

۸۱۴۷۔د،س،ق۔ابوسح، نبی کریم ﷺ کا خادم:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام ایاد ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے جسے بعض حضرات نے مختصر نقل کیا ہے۔

۸۱۴۸۔ق۔ابوسمیہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

جابر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۴۹۔ت،س،ق۔ابوسنابل ابن بعکک ''جعفر کے وزن پر ہے'' ابن حارث بن عُمیلہ ابن سباق بن عبدالدار قرشی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عمرو ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ لبید ربہ یا حبہ یا حنہ یا عامر یا اصرم ہے، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

☆ابوسنان دوئلی:

یہ یزید بن معاویہ ہے۔(=۷۶۸۷)

☆ابوسنان شیبانی اکبر:

یہ ضرار بن مرہ ہے۔(=۲۹۸۳)

☆ابوسنان قسملی:

یہ عیسیٰ بن سنان ہے۔(=۵۲۹۵)

☆ابوسہل:

یہ کثیر بن زیاد ہے۔(=۵۶۱۰)

☆ابوسہل:

شعبی سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن سالم ہے، گزر چکے۔(=۵۸۹۸)

۸۱۵۰۔قد۔ابوسہل، داود بن سلیک:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوسہل انصاری:

یہ محمد بن عمرو ہے۔(=۶۱۹۲)

☆ابوسہلہ:

یہ سائب بن خلاد ہے، گزر چکے۔(=۲۱۹۶)

۸۱۵۱۔ت،ق۔ابوسہلہ، عثمان بن عفان کا غلام ''ابوشہلہ بھی کہا جاتا ہے'':

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوسہم:

شین میں آئے گا۔(=۸۱۶۴)

☆ابوسہیل بن مالک بن ابوعامر اصبحی:

اس کا نام نافع ہے۔(=۷۰۸۱)

☆ابوسوار عنبری:

یہ عبداللہ بن قدامہ ہے، گزر چکے۔(=۳۵۳۹)

۸۱۵۲۔خ،م،س۔ابوسوار عدوی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسان بن حریث ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اسی طرح حریف، منقذ اور حجیر بن ربیع بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوسوداء نہدی:

یہ عمرو بن عمران ہے، گزر چکا۔(=۵۰۸۴)

۸۱۵۳۔س۔ابوسوداء:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوسودہ:

عنقریب آئے گا۔(=۸۱۵۵)

۸۱۵۴۔د،ت،ق۔ابوسَوْرہ،انصاری،ابوایوب کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۸۱۵۵۔د۔ابوسوید ''تصغیر کے ساتھ ہے'' یاابوسَوِیّہ،بصری:

یہ عبید بن سویہ ہے ابن حمید بھی کہا گیا ہے اور جس نے اسے ابوسودہ کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابوسلام اسود حبشی:

یہ ممطور ہے۔(=۶۸۷۹)

☆ابوسلام حنفی:

یہ عبدالملک بن مسلم ہے،گزر چکے۔(=۴۲۱۶)

۸۱۵۶۔ق۔ابوسلام،نبی کریم ﷺ کے خادم،اسی طرح آیا ہے مگر درست (سند) ''عن ابی سلام عن رجل خدم النبی ﷺ'' ہے اور اس (سند) میں ابوسلام سے مراد مذکورہ راوی ممطور ہے۔

☆ابوسلامہ:

خداش کے ترجمہ میں ہے،ق۔(=۱۷۰۴)

۸۱۵۷۔ق۔ابوسیّارہ مُتَعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عمیرہ بن اعزل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمر یا عمیر یا حارث بن مسلم ہے۔

AlHidayah - الهداية

حرف الشین

☆ابوشجاع:

یہ سعید بن یزید ہے۔(=۲۴۲۲)

☆ابوشجرہ:

یہ کثیر بن مرہ ہے، گزر چکے۔(=۵۶۳۱)

۸۱۵۸۔ع۔ابوشریح خزاعی، کعبی:

ان کا نام خویلد بن عمرو ہے یا اس کے برعکس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبدالرحمٰن بن عمرو یا ہانی یا کعب ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مدینہ فروکش ہوئے اور صحیح قول کے مطابق ۶۸ھ میں فوت ہوئے۔

☆ابوشریح، کندی:

یہ ہانی بن یزید ہے۔(=۷۲۶۵)

☆ابوشریح معافری:

یہ عبدالرحمٰن بن شریح ہے، گزر چکے۔(=۳۸۹۲)

۸۱۵۹۔ق۔ابوشریح:

ابو مسلم عبدی سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۶۰۔بخ،م،س۔ابوشعبہ مزنی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ابوشعثاء:

یہ جابر بن زید ہے۔(=۸۶۵)

☆ابوشعثاء محاربی:

یہ سلیم بن اسود ہے۔(=۲۵۲۴)

☆ابوشعیب مجنون:

یہ صلت بن دینار ہے، گزر چکے۔(=۲۹۴۷)

☆ابوشعیب، صاحب طیالسہ:

یہ شعیب ہے اسماء میں گزر چکا۔(=۲۸۱۰)

۸۱۶۱۔ت۔ابوشمال:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۶۲۔م،س۔ابوشمر ضبعی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۶۳۔خت۔ابوشموس بلوی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ابوشہاب حناط:

یہ موسیٰ بن نافع ہے۔(=۷۰۱۸)

☆ابوشہاب حناط، دوسرا، یہ چھوٹا ہے:

اس کا نام عبدربہ بن نافع ہے، گزر چکے۔(=۳۷۹۰)

۸۱۶۴۔س۔ابوشہم، ابوسہم بھی کہا گیا ہے:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فرد کش ہوئے، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام یزید بن ابوشیبہ ہے۔

☆ابوشہم:

ابوہریرہ سے روایت کرتا ہے اسی طرح آیا ہے درست ابوسلمہ ابن عبدالرحمٰن ہے، ق۔(=۸۱۴۲)

AlHidayah - الهداية

☆ابوشیبہ بن ابوشیبہ:

یہ ابراہیم بن عبداللہ ہے۔(=۲۰۰)

☆ابوشیبہ جوہری:

یہ یوسف بن ابراہیم ہے۔(=۷۸۵۵)

☆ابوشیبہ:

یہ یحییٰ بن یزید ہے۔(=۷۶۷۴)

☆ابوشیبہ زبیدی:

یہ سعید بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۳۵۱)

☆ابوشیبہ کبیر:

یہ ابراہیم بن عثمان ہے۔(=۲۱۵)

☆ابوشیبہ:

یہ یحییٰ بن عبدالرحمٰن کندی ہے۔(=۷۵۹۴)

☆ابوشیبہ واسطی:

یہ عبدالرحمٰن بن اسحاق ہے، گزر چکے۔(=۳۷۹۹)

۸۱۶۵۔ت،ق۔ابوشیبہ:

عبداللہ بن عکیم سے روایت کرتا ہے احتمال ہے کہ یہ مذکورہ حضرات میں سے کوئی ایک ہو بصورت دیگر مجہول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۶۶۔د،س۔ابوشیخ ہُنائی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حیوان ''حیوان مہملہ یا معجمہ کے ساتھ ہے'' ابن خالد ہے، اور تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

حرف الصاد

۸۱۶۷۔س،ق۔ابوصادق ازدی،کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام مسلم بن یزید ہے عبداللہ بن ناجذ بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور علی سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۸۱۶۸۔ق۔ابوصالح اشعری شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۶۹۔فق۔ابوصالح اشعری یا انصاری:

ابوامامہ سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے بصورت دیگر مجہول ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ابوصالح،لیث کا کاتب:

یہ عبداللہ بن صالح ہے۔(=۳۳۸۸)

☆ابوصالح حرانی:

یہ عبدالغفار بن داود ہے، گزر چکے۔(=۴۱۳۶)

۸۱۷۰۔س۔ابوصالح حارثی:

کہا جاتا ہے کہ خازن یا حادی ہے، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوصالح،حنفی:

یہ عبدالرحمٰن بن قیس ہے، گزر چکا۔(=۳۹۸۷)

۸۱۷۱۔ تمییز۔ ابو صالح حنفی، دوسرا:

اس کا نام سمیع زیات ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۷۲۔ بخ، ت، ق۔ ابو صالح خوزی:

تیسرے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ ابو صالح سمان:

یہ ذکوان ہے۔ (=۱۸۴۱)

☆ ابو صالح غفاری:

یہ سعید بن عبدالرحمٰن ہے۔ (=۲۳۵۶)

☆ ابو صالح بن زنبور:

اس کا نام محمد ہے۔ (=۵۸۸۶)

☆ ابو صالح توءمہ کا غلام:

اس کا نام نبہان ہے، گزر چکے۔ (=۷۰۹۱)

۸۱۷۳۔ ت۔ ابو صالح، طلحہ یا ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بقول بعض اس کا نام زاذان ہے۔

۸۱۷۴۔ ت، س۔ ابو صالح، عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس کا نام حارث ہے ترکان بھی کہا جاتا ہے۔

☆ ابو صالح کوفی:

اس کا نام میسرہ ہے۔ (=۷۰۴۰)

☆ ابو صالح ام ہانی کا غلام:

اس کا نام باذان ہے ذکوان بھی کہا جاتا ہے، گزر چکے۔ (=۶۳۴)

۸۱۷۵۔ت۔ابو صالح، مولیٰ ضباعہ:

تیسرے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے اور اس کا نام مِیْنَا ہے۔

☆ابو صالح:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے اس کا نام میزان ہے، گزر چکا۔(=۷۰۳۶)

☆ابو صالح:

ابن زریر سے روایت کرتا ہے درست ابو الفلیح ہے۔(=۷۹۴۴)

☆ابو صالح، ابن مبارک کا ساتھی، سلمویہ:

اس کا نام سلیمان ہے، گزر چکا۔(=۲۵۷۲)

☆ابو صالح ایلی:

اس کا نام سعدان بن سالم ہے۔(=۲۲۶۶)

☆ابو صباح، ابراہیم کا غلام:

اس کا نام سلیمان بن یسیر ہے۔(=۲۶۲۰)

☆ابو صباح رعینی:

اس کا نام محمد بن شمیر ہے۔(=۵۹۵۹)

☆ابو صخر ایلی:

یہ یزید بن ابو سمیہ ہے۔(=۷۷۲۵)

☆ابو صخر الخراط:

یہ حمید بن زیاد ہے۔(=۱۵۶۴)

☆ابو صخرہ:

یہ جامع بن شداد ہے۔(=۸۸۸)

☆ابوصدقہ عجلی:

یہ سلیمان بن کندیر ہے۔(=۲۶۰۴)

☆ابوصدقہ،انس کا غلام:

اس کا نام توبہ ہے۔(=۸۰۹)

☆ابوصدِّیق:

یہ بکر بن عمرو ناجی ہے،گزر چکے۔(=۷۴۷)

۸۱۷۶۔بخ،م،۴۔ابوصِرْمہ،مازنی انصاری:

صحابی(رضی اللہ عنہ)ہیں ان کا نام مالک بن قیس ہے قیس بن صرمہ بھی کہا گیا ہے،شاعر تھے۔

☆ابوصعبہ:

یہ عبدالعزیز بن ابوصعبہ ہے،گزر چکا۔(=۴۱۰۱)

☆ابوصفوان اموی:

یہ عبداللہ بن سعید ہے۔(=۳۳۵۷)

☆ابوصفوان:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے اس کا نام مہران ہے،گزر چکے۔(=۶۹۳۴)

☆ابوصفوان بن عمیرہ:

سوید بن قیس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۲۶۹۶)

۸۱۷۷۔قد۔ابوصلت ثقفی:

دوسرے طبقہ کا''مقبول''راوی ہے۔

۸۱۷۸۔ابوصلت:

ابو ہریرہ سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا''مجہول''راوی ہے۔

☆ابوصلت ہروی:

یہ عبدالسلام بن صالح ہے، گزر چکا۔(=۴۰۷۰)

۸۱۷۹۔د۔ابوصلت، ابورجاء کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ شہاب بن خراش ہے بصورت دیگر مجہول ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۸۰۔ت،فق۔ابوصہباء کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوصہباء، ابن عباس کا غلام:

اس کا نام صہیب ہے۔(=۲۹۵۶)

☆ابوصیفی واسطی:

اس کا نام بشیر بن میمون ہے، گزر چکے۔(=۷۲۵)

2

حرف الضاد

☆ابوالضحیٰ:

یہ مسلم بن صبیح ہے، گزر چکا۔ (=۶۶۳۲)

۸۱۸۱۔فق۔ابوضحاک:

ابوہریرہ سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوضمرہ مدنی:

یہ انس بن عیاض ہے، گزر چکا۔ (=۵۶۴)

AlHidayah - الهداية

حرف الطاء

۸۱۸۲۔ت۔ابوطارق سعدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوطالب:

یہ زید بن اخزم ہے، گزر چکا۔(=۲۱۱۴)

۸۱۸۳۔ت۔ابوطالوت شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوطالوت بن ابوحازم:

اس کا نام عبدالسلام ہے۔(=۴۰۶۶)

☆ابوطاہر بن سرح:

یہ احمد بن عمرو ہے، گزر چکے۔(=۸۵)

۸۱۸۴۔قد۔ابوطریف، عبدالرحمٰن بن طلحہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۸۵۔تمییز۔ابوطریف، دوسرا، ہذلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام (یقینی طور پر) معلوم نہیں ہے تاہم کہا جاتا ہے کہ کیسان یا سنان ہے، اور جس نے انہیں پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۱۸۶۔د،س،ق۔ابوطعمہ، شامی:

مصر فروکش ہوا اور عمر بن عبدالعزیز کا غلام تھا، کہا جاتا ہے اس کا نام ہلال ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، یہ

AlHidayah - الهداية

بات ثابت نہیں ہے کہ مکحول نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے۔

☆ابوطعمہ:

یہ نسیر بن ذعلوق ہے حرف نون میں ہے۔(=۷۱۰۷)

۸۱۸۷۔س۔ابوطعمہ، یحییٰ بن ابوکثیر کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ ہلال مذکور ہے ورگرنہ مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ابوطفیل:

عامر بن واثلہ ہے۔(=۳۱۱۱)

☆ابوطلحہ انصاری:

زید بن سہل ہے۔(=۲۱۳۹)

☆ابوطلحہ انماری:

نعیم بن زیاد ہے، گزر چکے۔(=۷۱۷۰)

۸۱۸۸۔د۔ابوطلحہ اسدی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۱۸۹۔ت۔ابوطلحہ خولانی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، نبی کریم ﷺ سے اس کی حدیث مرسل ہے، اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سفیان بن عبداللہ ہے۔

۸۱۹۰۔تمییز۔ابوطلحہ خولانی:

، مصر فروکش ہوا، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اس کی صحبت میں اختلاف پایا جاتا ہے اور اس کا نام ذرع ''ذال یا سین کے ساتھ'' ہے، شاید یہ پہلے والے ہی راوی ہو۔

☆ابوطلحہ راسبی:

یہ شداد بن سعید ہے، گزر چکا۔(=۲۷۵۵)

☆ابوطہفہ غفاری:

طہفہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۳۰۱۰،۳۰۴۸)

☆ابوطُوَالہ:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن انصاری ہے، گزر چکا۔(=۳۴۳۵)

☆ابوطیبہ کلاعی ''ابوظبیہ بھی کہا جاتا ہے'':

(=۸۱۹۲)

☆ابوطیبہ مروزی:

یہ عبداللہ بن مسلم ہے، گزر چکا۔(=۳۶۱۷)

AlHidayah - الهداية

حرف الظاء

☆ابوظبیان جنبی:

یہ حصین بن جندبؒ ہے، گزر چکا۔(=۱۳۶۶)

۸۱۹۱۔تمییز۔ابوظبیان قرشی:

عمر سے روایت کرتا ہے دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۱۹۲۔بخ، د، س، ق۔ابوظَبْیَہ ''ابوظبیہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلے والا زیادہ صحیح ہے''سُلفی، کُلاعی:

حمص فروکش ہوا، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوظفر:

یہ عبدالسلام بن مطہر ہے۔(=۴۰۷۵)

☆ابوظِلال:

یہ ہلال بن ابو ہلال ہے۔(=۷۳۴۹)

حرف العین

۸۱۹۳۔ت۔ابو عاتکہ بصری یا کوفی:

اس کا نام طریف بن سلمان ہے یا اس کے برعکس ہے، پانچویں طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے سلیمانی نے اس کے بارے میں مبالغہ سے کام لیا ہے۔

۸۱۹۴۔ق۔ابو عازب کوفی:

اس کا نام مسلم بن عمرو یا ابن اراک ہے، چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابو عاصم ثقفی:

یہ محمد بن ابوایوب ہے۔(=۵۷۵۳)

☆ابو عاصم حنفی:

یہ احمد بن جواس ہے، گزر چکے۔(=۲۱)

۸۱۹۵۔ق۔ابو عاصم عبادانی، بصری:

اس کا نام عبداللہ بن عبیداللہ ہے یا اس کے برعکس ہے اسے ابن عبد ''اضافت کے بغیر'' بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۸۱۹۶۔د۔ابو عاصم غنوی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو عاصم نبیل:

یہ ضحاک بن مخلد ہے۔(=۲۹۷۷)

AlHidayah - الهداية

☆ابو عاصم بن اصرم:

یہ خُشَیش ہے۔(=۱۷۱۵)

☆ابو عالیہ ریاحی:

یہ رفیع ہے، گزر چکے۔(=۱۹۵۳)

۸۱۹۷۔خ،م،س۔ابو عالیہ البرّاء، بصری:

اس کا نام زیاد ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کلثوم یا اذینہ یا ابن اذینہ ہے۔ چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے شوال ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۱۹۸۔خت،ت۔ابو عامر اشعری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عبداللہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبید بن ہانی یا ابن وہب ہیں عبدالملک کے دور خلافت تک زندہ رہے۔

۸۱۹۹۔تمییز۔ابو عامر اشعری، دوسرے صحابی:

ان کا نام عبید ہے اور ابو موسیٰ اشعری کے چچا ہیں غزوہ حنین میں شہید ہوئے۔

☆ابو عامر الہانی:

اس کا نام عبداللہ بن غابر ہے۔(=۳۵۲۵)

☆ابو عامر اوصابی:

اس کا نام لقمان بن عامر ہے، گزر چکے۔(=۵۶۷۹)

۸۲۰۰۔د،س۔ابو عامر مُجری، مصری:

اس کا نام عبداللہ بن جابر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے درست ابو عامر ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو عامر عقدی:

اس کا نام عبدالملک بن عمرو ہے۔(=۴۱۹۹)

☆ابو عامر خزاز:

یہ صالح بن رستم ہے۔(=۲۸۶۱)

☆ابو عامر ہوزنی:

یہ عبداللہ بن لُحی ہے، گزر چکے۔(=۳۵۶۲)

۸۲۰۱۔س۔ابو عائذ اللہ بن ربیعہ یا ابن عبداللہ بن ربیعہ:

یہ ابراہیم بن عبداللہ ہے وگرنہ مجہول ہے یہ بات ذہلی نے کہی ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۲۰۲۔ابو عائشہ اموی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' جلیس ابی ہریرہ:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو عباد ضبعی:

یہ یحییٰ بن عباد ہے۔(=۷۵۷۶)

☆ابو عُبادہ زرقی:

یہ عیسیٰ بن عبدالرحمٰن ہے، گزر چکے۔(=۵۳۰۶)

۸۲۰۳۔تمییز۔بو عبادہ زرقی، دوسرا، مدنی:

اس کا نام معلوم نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ابو عباس شاعر، نابینا:

یہ سائب بن فروخ ہے، گزر چکا۔(=۲۱۹۹)

۸۲۰۴۔د۔ابو عباس قِلَّوْری، عصفری، بصری:

اس کا نام احمد ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ محمد بن عمرو بن عباس بن عبیدہ یا عبدک ہے، گیارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۲۶۳ھ میں فوت ہوا۔

AlHidayah - الهداية

۸۲۰۵۔د،ق۔ابوعبداللہ اشعری، شامی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوعبداللہ الاغر:

یہ سلمان ہے۔(=۲۴۷۸)

☆ابوعبداللہ الالہانی:

یہ رزیق ہے۔(=۱۹۳۸)

☆ابوعبداللہ البراد:

یہ سالم ہے۔(=۲۱۸۶)

☆ابوعبداللہ بصری:

یہ میمون ہے، گزر چکے۔(=۷۰۵۱)

۸۲۰۶۔تم۔ابوعبداللہ تمیمی:

ابو ہالہ کی اولاد میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید بن عمرو ہے۔

۸۲۰۷۔د،ت،س۔ابوعبداللہ جدلی:

اس کا نام عبد یا عبدالرحمٰن بن عبد ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆ابوعبداللہ جسری:

اس کا نام حمیری ہے۔(=۱۵۷۰)

☆ابوعبداللہ شقری:

اس کا نام سلمہ بن تمام ہے۔(=۲۴۸۶)

☆ابوعبداللہ قراظ:

اس کا نام دینار ہے، گزر چکے۔(=۱۸۳۷)

۸۲۰۸۔د۔ابوعبداللہ جسمی، سعید جریری کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوعبداللہ دوسی، ابو ہریرہ کا چچازاد بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن بن ھضہاض ہے ابن صامت بھی کہا گیا ہے، دق۔

۸۲۰۹۔صد۔ابوعبداللہ زرقی ''ابوعبید بھی کہا گیا ہے'':

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے انصار کی فضیلت میں حدیث آتی ہے۔

☆ابوعبداللہ صنابحی:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن عسیلہ ہے، گزر چکا۔ (=۳۹۵۲)

۸۲۱۰۔د۔ابوعبداللہ قرشی ''تصغیر کے ساتھ بھی کہا گیا ہے'' مصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۱۱۔س۔ابوعبداللہ مدنی، جندعیین کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ نافع بن ابونافع ہے۔

۸۲۱۲۔د۔ابوع بداللہ مصری، اسماعیل کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوعبداللہ:

معاذ بن جبل سے روایت کرتا ہے مسلم کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (=٦٦٣٨)

۸۲۱۳۔س۔ابوعبداللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عرفجہ نے ان سے روزے کے بارے میں حدیث روایت کی ہے۔

۸۲۱۴۔د،س۔ابوعبداللہ، بنی تیم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ **ابوعبداللہ، شداد کا غلام:**

یہ سالم بن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۲۱۷۷)

۸۲۱۵۔د۔ابوعبداللہ آل ابو بردہ اشعری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۱۶۔س۔ابوعبداللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۱۷۔بخ،د۔ابوعبداللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ابوقلابہ نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حذیفہ ہیں۔

۸۲۱۸۔مد۔ابوعبدالدائم ہَدَادی، بصری:

اس کا نام عبدالملک بن کردوس ہے ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

۸۲۱۹۔ق۔ابوعبدرب دمشقی زاہد، بقول بعض ابوعبدربہ یا عبدرب العزۃ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالجبار ہے عبدالرحمٰن اور قسطنطین بھی کہا گیا ہے فلسطین بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلط ہے ،تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ **ابوعبدالرحمٰن افریقی:**

یہ عبداللہ بن عمر بن غانم ہے۔ (=۳۴۹۲)

☆ **ابوعبدالرحمٰن حبلی:**

یہ عبداللہ بن یزید ہے، گزر چکے۔ (=۳۷۱۲)

☆ **ابوعبدالرحمٰن:**

قتادہ سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ سعید بن بشیر ہے۔ (=۲۲۷۶)

۸۲۲۰۔ق۔ابو عبدالرحمٰن تمیمی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۲۱۔ق۔ابو عبدالرحمٰن جہنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید ہے، مصر فروکش ہوئے۔

☆ابو عبدالرحمٰن خراسانی:

اس کا نام اسحاق بن اسید ہے۔ (=۳۴۲)

☆ابو عبدالرحمٰن سلمی:

اس کا نام عبداللہ بن حبیب ہے۔ (=۳۲۷۱)

☆ابو عبدالرحمٰن فزاری:

اس کا نام نضر بن منصور ہے، گزر چکے۔ (=۷۱۵۰)

۸۲۲۲۔د۔ابو عبدالرحمٰن فہری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام یزید بن ایاس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حارث بن ہشام یا عبید یا کرز بن ثعلبہ ہے، غزوہ حنین اور فتح مصر میں شریک تھے۔

۸۲۲۳۔د،س۔ابو عبدالرحمٰن:

بلال سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ مسلم بن یسار ہے وگرنہ مجہول ہے، دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ابو عبدالرحمٰن مقرئ:

اس کا نام عبداللہ بن یزید ہے۔ (=۳۷۱۵)

☆ابو عبدالرحیم حرانی:

اس کا نام خالد بن ابو زید ہے۔ (=۱۶۹۷)

☆ابو عبدالسلام:

اس کا نام صالح بن رستم ہے۔ (=۲۸۶۰)

☆ابو عبد الصمد عمی:

یہ عبد العزیز بن عبد الصمد ہے۔(=۴۱۰۸)

☆ابو عبد العزیز اررنی:

یہ یحییٰ بن عبد العزیز ہے، گزر چکے۔(=۷۵۹۷)

۸۲۲۴۔بخ۔ابو عبد العزیز:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۲۵۔بخ۔ابو عبد الملک، ام مسکین کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابو عبد الملک:

قاسم سے روایت کرتا ہے، یہ علی بن یزید ہے، گزر چکا۔(=۴۸۱۷)

۸۲۲۶۔خ،ت،س۔ابو عبس بن جَبْر ابن زید بن جشم انصاری:

ان کا نام عبد الرحمٰن ہے عبد اللہ اور معبد بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بدر اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے بعمر ۷۰ برس ۳۴ھ میں فوت ہوئے۔

☆ابو عبلہ:

درست ابراہیم بن ابو عبلہ ہے۔(=۲۱۳)

☆ابو عبید اللہ اشعری ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یہ معاویہ بن صالح ہے۔(=۶۷۶۳)

☆ابو عبید اللہ خزاعی:

یہ مسلم بن مشکم ہے۔(=۶۶۴۸)

☆ابو عبید اللہ مخزومی:

یہ سعید بن عبد الرحمٰن ہے۔(=۲۳۴۸)

AlHidayah - الهداية

☆ ابوعبیداللہ، ابن وہب کا بھتیجا:

یہ احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب ہے۔ (=٦٧)

☆ ابوعبیداللہ مکی، مولی ام علی:

اس کا نام سلیم ہے۔ (=٢٥٣٠)

☆ ابوعبیداللہ وراق:

یہ حماد بن حسن ہے۔ (=١٤٩٣)

☆ ابوعبید بن سلام:

یہ قاسم ہے، گزر چکے۔ (=٥٤٦٢)

☆ ابوعبید زرقی:

ابوعبداللہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=٨٢٠٩)

٨٢٢٧۔ خت، م، د، س۔ ابوعبید مذحجی، سلیمان کا دربان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالملک ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حی یا حیی یا حوی ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ١٠٠ھ کے بعد فوت ہوا۔

٨٢٢٨۔ تم۔ ابوعبید، نبی کریم ﷺ کا غلام:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابوعبید، ابن ازہر کا غلام:

اس کا نام سعد بن عبید ہے۔ (=٢٢٤٨)

☆ ابوعبیدہ بن جراح:

یہ عامر بن عبداللہ بن جراح فہری ہے، گزر چکے۔ (=٣٠٩٨)

٨٢٢٩۔ س، ق۔ ابوعبیدہ بن حذیفہ بن یمان کوفی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۳۰۔م،د،س،ق۔ابوعبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ بن اسود ابن مطلب بن اسد بن عبدالعزی قرشی اسدی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۳۱۔ع۔ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود، کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور زیادہ تر یہی مشہور ہے کہ اس کے علاوہ اس کا کوئی نام نہیں ہے تاہم بقول بعض اس کا نام عامر ہے، تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے، اور راجح یہی ہے کہ اس کا اپنے والد سے سماع صحیح نہیں ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ابوعبیدہ بن ابوسفر:

اس کا نام احمد بن عبداللہ ہے، گزر چکا۔ (=۶۰)

۸۲۳۲۔د۔ابوعبیدہ بن عبیداللہ بن عبیدالرحمٰن اشجعی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عباد ہے، نوویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۳۳۔م،س۔ابوعبیدہ بن عقبہ بن نافع فہری:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مرہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۱۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۳۴۔ ۴۔ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر:

سلمہ کا بھائی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ وہی ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوعبیدہ بن معن مسعودی:

عبدالملک کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۴۲۱۸)

۸۲۳۵۔ر۔ابوعبیدہ:

انس سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ حمید طویل ہے وگرنہ مجہول ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ابوعبیدہ حداد:

اس کا نام عبدالواحد بن واصل ہے، گزر چکا۔ (=۴۲۴۹)

☆ابوعبیدہ:

عبداللہ بن محمد سے روایت کرتا ہے، یہ ابن ابوسفر ہے، گزر چکا۔ س۔ (=٦٠)

☆ابوعبیدہ، سہیل بن ابوصالح کا شیخ:

درست ابوعبید مذحجی ہے، گزر چکا۔ (=٨٢٢٧)

☆ابوالعبیدین "تثنیہ کے ساتھ ہے":

اس کا نام معاویہ بن سبرہ ہے۔ (=٦٧٥٦)

☆ابوعتاب:

یہ سہل بن حماد ہے۔ (=٢٦٥٤)

☆ابوعتبہ:

یہ احمد بن فرج ہے، گزر چکے۔

٨٢٣٦۔س۔ابوعتبہ، مسعر کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

٨٢٣٧۔س، ق۔ابوعثمان بن سَنَّہ، خزاعی دمشقی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے اس کی حدیث مرسل ہے۔

☆ابوعثمان بن نصر:

درست ابوہیثم بن نصر ہے۔ (=٨٤٣٠)

٨٢٣٨۔مد۔ابوعثمان بن یزید، ابن جریج کا شیخ:

پانچویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے اور اس کی حدیث مرسل ہے۔

٨٢٣٩۔ر، ت۔ابوعثمان انصاری، مدنی، قاضی مرو:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمر یا عمرو ہے اور اس کا والد سالم یا سلم یا سلیم ہے، چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ابوعثمان:

یہ جعد بن دینار ہے۔(=۹۲۴)

☆ابوعثمان صنعانی:

یہ شراحیل بن مرثد ہے۔(=۲۷۶۲)

☆ابوعثمان طنبذی:

یہ مسلم بن یسار ہے۔(=۲۶۵۳)

☆ابوعثمان نہدی:

یہ عبدالرحمٰن بن مل ہے، گزر چکے۔(=۴۰۱۷)

۸۲۴۰۔د،س،ق۔ابوعثمان:

سلیمان تیمی کا شیخ ہے اور انہوں نے اپنی روایت میں کہا ہے کہ یہ نہدی نہیں ہے، کہا گیا ہے اس کا نام سعد ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۴۱۔عس۔ابوعثمان خراسانی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام مروان ہے۔

۸۲۴۲۔خت،د،ت،س۔ابوعثمان تبان، مغیرہ بن شعبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد یا عمران ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۴۳۔م،د،ت،س۔ابوعثمان، ربیعہ بن یزید دمشقی کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ سعید بن ہانی خولانی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حریز بن عثمان ہے، وگرنہ تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوعثمان:

اس نے انس سے روایت کیا ہے اور اس سے ابراہیم بن طہمان نے روایت کیا ہے اور یہ جعد ہے، گزر چکا،

س۔(=۹۲۴)

۸۲۴۴۔ت۔ابو عثمان، عبدالرحمٰن بن زیاد کا شیخ:

یہ مسلم بن یسار ہے وگرنہ ''مجہول'' ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۲۴۵۔مد۔ابو عثمان، اوزاعی کا شیخ:

ابوداود نے کہا ہے کہ میرا گمان ہے کہ یہ جسر بن حسن ہے، وگرنہ مجہول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۲۴۶۔۴۔ابو عجفاء سلمی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہرم بن نسیب ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اور ابن نصیب بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے کہنے کے مطابق ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۲۴۷۔بخ۔ابو عجلان محاربی:

اسے ابو مخارق بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۴۸۔د،ق۔ابو العَدَبَّس، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۴۹۔تمییز۔ابو العدبس اشعری یا اسدی، کوفی:

یہ پہلے والے راوی سے بڑا ہے اور اس کا نام منیع بن سلیمان ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے بعض حضرات نے اسے اور اس سے پہلے والے راوی کو ایک ہی بنادیا ہے۔

۸۲۵۰۔د،ت،ق۔ابو عذرہ:

اس سے حمام کے متعلقہ حدیث آتی ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے صحابی کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابو العریان:

یہ ہیثم بن اسود نخعی ہے، بخ۔(=۷۳۵۷)

☆ابوعزّہ ہذلی:

یہ یسار بن عبد ہے۔ (=۷۸۰۱)

☆ابوعُشّانہ:

یہ حی بن یؤمن مصری ہے، گزر چکے۔ (=۱۶۰۳)

۸۲۵۱۔ ۴۔ ابوالعُشَراء، دارمی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام اسامہ بن مالک بن قہطم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عطارد یا یسار یا سنان بن برز یا بلز ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام بلاز بن یسار ہے، یہ دیہاتی ہے اور چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' ہے۔

۸۲۵۲۔ م، د، ت، س۔ ابوعصام بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ثمامہ ہے پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوعصام:

یہ خالد بن عبید ہے، گزر چکا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے۔ (=۱۶۵۴)

☆ابوعصمہ مروزی:

یہ نوح بن ابومریم جامع ہے، گزر چکا۔ (=۷۲۱۰)

۸۲۵۳۔ خ، م، د، ت، س۔ ابوعطیہ وادعی ہمدانی:

اس کا نام مالک بن عامر یا ابن ابوعامر یا ابن عوف یا ابن حمزہ یا ابن ابوحمزہ ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۸۲۵۴۔ تمییز۔ ابوعطیہ وادعی، دوسرا:

اس کا نام عمرو بن ابوجندب یا ابن جندب ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے۔

۸۲۵۵۔ د، ت، س۔ ابوعطیہ، بنی عُقیل کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو عِقال:

ہلال بن زید ہے، گزر چکا۔ (=۷۳۳۶)

۸۲۵۶۔ بخ۔ ابو عقبہ، عبد العزیز بن مختار کا شیخ:

عبد العزیز بن مختار نے اس کی تعریف کی ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۲۵۷۔ د، ق۔ ابو عقبہ فارسی، مولی الانصار:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام رشید ہے انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۲۵۸۔ بخ، س۔ ابو عقرب کنانی، ابو نوفل کا والد:

ان کا نام خویلد بن بجیر ہے، عویج بن خویلد بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے اور بڑے بہادر تھے۔

☆ابو عقیل:

یہ عبد اللہ بن عَقیل ہے۔ (=۳۴۸۱)

☆ابو عقیل جمال:

یہ یحیٰ بن حبیب ہے۔ (=۷۵۲۵)

☆ابو عقیل دمشقی:

یہ ہاشم بن بلال ہے۔ (=۷۲۵۳)

☆ابو عقیل دورقی:

یہ بشیر بن عقبہ ہے۔ (=۷۱۷)

ابو عقیل، صاحبِ بہیہ:

یہ یحیٰ بن متوکل ہے۔ (=۷۶۳۳)

☆ابو عقیل تیمی:

یہ زہرہ بن معبد ہے، گزر چکے۔ (=۲۰۴۰)

AlHidayah - الهداية

۸۲۵۹۔قد۔ابوعقیل،عمر کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۶۰۔ق۔ابوعکاشہ ہمدانی،کوفی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوعلقمہ فروی،الاکبر:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن ابوفروہ ہے،گزرچکا۔(=۳۵۸۷)

۸۲۶۱۔تمییز۔ابوعلقمہ فروی،الاصغر:

یہ عبداللہ بن ہارون بن موسی بن ابوعلقمہ الاکبر ہے اور گیارہویں طبقہ کا ''ضعیف'' روای ہے۔

۸۲۶۲۔ر،م،۴۔ابوعلقمہ فارسی مصری،بنوہاشم کا غلام،بقول بعض حلیفِ انصار:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے اور افریقہ میں قاضی تھا۔

☆ابوعلقمہ:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے درست ابوطعمہ ہے،گزرچکا،د۔(=۸۱۸۶)

۸۲۶۳۔د،ت۔ابوعلی بن یزید ایلی،یونس کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۶۴۔س۔ابوعلی ازدی:

ابوذر سے روایت کرتا ہے،اس کا نام عبید بن علی ہے اور تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،اسے ابوالفیض بھی کہا گیا ہے مگر ''ابوعلی'' زیادہ صحیح ہے،س۔

☆ابوعلی اصحی ہمدانی:

یہ ثمامہ بن شفی ہے۔(=۸۵۲)

☆ابوعلی جنبی:

یہ عمرو بن مالک ہے۔(=۵۱۰۵)

AlHidayah - الہدایۃ

☆ابوعلی حنفی:

یہ عبیداللہ بن عبدالمجید ہے۔(=۴۳۱۷)

☆ابوعلی رحبی:

یہ حسین بن قیس ہے۔(=۱۳۴۲)

☆ابوعمار دمشقی:

یہ شداد بن عبداللہ ہے۔(=۲۷۵۶)

☆ابوعمار مروزی:

یہ حسین بن حریث ہے۔(=۱۳۱۴)

☆ابوعمار ہمدانی:

یہ عریب بن حمید ہے۔(=۴۵۷۳)

☆ابوعمارہ انصاری:

اس کا نام قیس ہے۔(=۵۵۹۸)

☆ابوعمر بزار:

اس کا نام دینار ہے۔(=۱۸۳۶)

☆ابوعمر بزاز قاریؒ:

اس کا نام حفص بن سلیمان ہے۔(=۱۴۰۵)

☆ابوعمر بہرانی:

یہ یحییٰ بن عبید ہے۔(=۷۶۰۰)

☆ابوعمر حوضی:

یہ حفص بن عمر ہے۔(=۱۴۱۲)

AlHidayah - الہدایة

☆ابوعمر دوری:

یہ حفص بن عمر ہے۔(=۱۴۱۶)

☆ابوعمر صفار:

یہ حماد بن واقد ہے۔(=۱۵۰۸)

☆ابوعمر صنعانی:

یہ حفص بن میسرہ ہے۔(=۱۴۳۳)

☆ابوعمر، مولی اسماء بنت ابی بکر:

اس کا نام عبداللہ بن کیسان ہے، گزر چکے۔(=۳۵۵۷)

☆ابوعمر ضریر:

یہ حفص بن عمر ہے، حاء میں گزر چکا۔(=۱۴۲۱)

۸۲۶۵۔س۔ابوعمر ''بقول بعض ابوعمرو، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

۸۲۶۶۔س۔ابوعمر صِینی:

بقول بعض اس کا نام نشیط ہے مگر یہ وہم ہے اسی طرح اس شخص کو بھی وہم ہوا ہے جس نے اسے ضبی کہا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور ابودرداء سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۸۲۶۷۔بخ،ق۔ابوعمر منبہی نخعی یا بجلی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور یہ وہی ہے جس کا نام نشیط ہے اور جس نے اسے صینی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۲۶۸۔د،س۔ابوعمر ''بقول بعض ابوعمرو'' غُدَانی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اس کا نام یحیٰ بن عبید ہے اسے وہم ہوا ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ابوعمرو بن حفص یا ابوحفص بن عمرو:

عبداللہ بن حفص کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۳۴۷۹)

۸۲۶۹۔س۔ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، فاطمہ بنت قیس کے شوہر:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبدالحمید ہے احمد بھی کہا گیا ہے اسی طرح انہیں ابوحفص بن عمرو بن مغیرہ بھی کہا جاتا ہے، صحیح قول کے مطابق نبی کریم ﷺ کی زندگی کے آخری ایام میں یمن میں فوت ہوئے، تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ خلافت عمر تک زندہ رہے مگر یہ وہم ہے۔

۸۲۷۰۔د۔ابوعمرو بن حماس، لیثی:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۷۱۔خت، قد، فق۔ابوعمرو بن العلاء بن عمار بن عریان مازنی، نحوی قاریؒ:

اس کا نام زبان یا عریان یا یحییٰ یا جزء ہے پہلے والا زیادہ مشہور ہے اور دوسرا اصولی کے نزدیک زیادہ صحیح ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے علماءِ عربیہ میں سے ہے، بعمر ۸۶ برس ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ابوعمرو اوزاعی:

یہ عبدالرحمٰن ابن عمرو ہے۔(=۳۹۶۷)

☆ابوعمرو شعبی:

یہ عامر بن شراحیل ہے، گزر چکے۔(=۳۰۹۲)

۸۲۷۲۔د، ق۔ابوعمرو بن محمد بن حریث یا ابن محمد بن عمرو بن حریث:

اسے ابومحمد بن عمرو بن حریث بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۷۳۔د۔ابوعمرو سدوسی، مدنی:

یہ سعید بن سلمہ بن ابوحسام ہے ورنہ مجہول ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۸۲۷۴۔تخ۔ابوعمرو سَیبانی:

اس کا نام زرعہ ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ابوعمرو شیبانی:

یہ سعد بن ایاس ہے، گزر چکا۔(=۲۲۳۳)

۸۲۷۵۔م۔ابوعمرو شیبانی، دوسرا، متاخر، کوفی:

بغداد فروکش ہوا، اور نحوی ولغوی تھا، اس کا نام اسحاق بن مرار ہے، نوویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے ایک سو بیس برس کے قریب عمر پاکر ۲۱۰ھ یا ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ابوعمرو بن عنترہ کوفی:

یہ ہارون ہے، گزر چکا۔(=۷۲۳۶)

☆ابوعمرو، ولید بن مسلم کا شیخ:

یہ عبدالرحمٰن بن یزید بن تمیم ہے، ابن حبان نے اس پر متنبہ کیا ہے۔(=۴۰۴۰)

☆ابوعمرو، قصہ گو، ملائی:

یہ اسباط کا والد محمد بن عبدالرحمٰن ہے، س۔(=۶۰۷۳)

☆ابوعمرو ندَبی:

یہ بشر بن حرب ہے۔(=۶۸۱)

☆ابوعمرو، مولی عائشہ:

یہ ذکوان ہے، گزر چکے۔(=۱۸۴۲)

۸۲۷۶۔د۔ابوعمران انصاری، شامی، ام درداء کا غلام:

اس کا نام سلیمان یا سلیم بن عبداللہ ہے، چوتھے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے اور نبی کریم ﷺ سے اس کی حدیث مرسل ہے۔

☆ابوعمران جونی:

یہ عبدالملک بن حبیب بصری ہے۔(=۴۱۷۲)

۸۲۷۷۔تمییز۔ابوعمران جونی ''بقول بعض جوینی'' حافظ، متاخر:

بغداد فروکش ہوا، بارہویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۲۷۸۔س۔ابوعمرہ انصاری، نجاری، عبدالرحمٰن کے والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام رشید ہے اسامہ بھی کہا گیا ہے، ابن اسحاق نے انہیں بدری حضرات میں ذکر کیا ہے، خلافت علی میں فوت ہوئے۔

☆ابوعمرہ انصاری:

زید بن خالد سے روایت کرتا ہے درست ''عن ابن ابی عمرۃ'' ہے، اور اس کا نام عبدالرحمٰن ہے، گزر چکا۔ (=۳۹۶۹)

۸۲۷۹۔د،س،ق۔ابوعمرہ، زید بن خالد جہنی کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۸۰۔د۔ابوعمرہ:

گھڑسواری کے حصہ کے متعلقہ اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے وگرنہ درست یہ ہے کہ یہ انصاری ہیں عبدالرحمٰن کے والد۔

۸۲۸۱۔د،س،ق۔ابوعمیر بن انس بن مالک انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ انس بن مالک کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔

☆ابوعمیر:

یہ حارث بن عمیر ہے۔ (=۱۰۴۱)

☆ابوعمیس:

یہ عتبہ بن عبداللہ مسعودی ہے۔ (=۴۴۳۲)

☆ابوعُنَیس:

یہ عبداللہ بن صہبان ہے، گزر چکا۔(=۳۳۹۵)

۸۲۸۲۔بخ۔ابوالعنبس ثقفی:

اس کا نام محمد بن عبداللہ یا ابن عبدالرحمٰن، ابن اقارب ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۸۳۔د،ق۔ابوعنبس کوفی، عدوی، صاحب ابوعدبس:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حارث بن عبید ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۸۴۔د،س۔ابوعنبس کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن مروان ہے، ابوشعثاء سے روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوعنبس کوفی، ملائی، الاصغر:

اس کا نام سعید بن کثیر بن عبید ہے، گزر چکا۔(=۲۳۸۱)

۸۲۸۵۔تمییز۔ابوعنبس کوفی نخعی:

اس کا نام عمرو بن مروان ہے چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے۔

۸۲۸۶۔ق۔ابوعِنَبہ، خولانی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبداللہ بن عنبہ یا عمارہ ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض نبی کریم ﷺ کے عہد میں مسلمان ہوئے مگر انہوں نے آپ ﷺ کو دیکھا نہیں ہے، حمص فروکش ہوئے اور صحیح قول کے مطابق عبدالملک کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

☆ابوالعوام باہلی:

یہ عبدالعزیز بن ربیع ہے۔(=۴۰۹۲)

☆ابوالعوام جزار:

یہ فائد بن کیسان ہے۔(=۵۳۷۴)

AlHidayah - الهداية

☆ابوالعوام قطان:

یہ عمران ہے۔(=۵۱۵۴)

☆ابوعوانہ یشکری:

یہ وضاح ہے۔(=۷۴۰۷)

☆ابوعون ثقفی:

یہ محمد بن عبید اللہ ہے، گزر چکے۔(=۶۱۰۷)

۸۲۸۷۔س۔ابوعون اعور انصاری، شامی:

اس کا نام عبداللہ بن ابوعبداللہ ہے، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوالعلاء بن شخیر:

یہ یزید بن عبداللہ ہے، گزر چکا۔(=۷۷۴۰)

☆ابوالعلاء بن لجلاج:

حصین بن لجلاج کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۱۳۸۱)

☆ابوالعلاء اودی:

یہ داود بن عبداللہ ہے۔(=۱۷۹۶)

☆ابوالعلاء اسکاف:

یہ سعد بن طریف ہے۔(=۲۲۴۱)

☆ابوالعلاء خفاف:

یہ خالد بن طہمان ہے۔(=۱۶۴۴)

☆ابوالعلاء بن سنان:

یہ برد ہے، گزر چکے۔(=۶۵۳)

☆ابو العلاء عبدی:

یہ ہلال بن خباب ہے۔(=۷۳۳۴)

☆ابو العلاء قصاب:

یہ ایوب بن مسکین ہے۔(=۶۲۳)

☆ابو العلاء قیسی:

یہ حبان بن عمیر ہے، گزر چکے۔(=۱۵۹۷)

۸۲۸۸۔ت،ق۔ابو العلاء شامی:

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۲۸۹۔بخ،س۔ابو العلانیہ مَرائی، بصری:

اس کا نام مسلم ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۹۰۔تمییز۔ابو العلانیہ مرائی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۹۱۔د،س۔ابو عیاش زرقی انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں صلوٰۃ الخوف کے بارے میں انہوں نے حدیث نقل کی ہے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید بن صامت یا ابن نعمان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبید یا عبدالرحمٰن بن معاویہ ہے، احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے اور ۴۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ابو عیاش زرقی، تابعی:

یہ زید بن عیاش ہے، گزر چکا۔(=۲۱۵۳)

☆ابو عیاش ''ابن ابو عیاش یا ابن عائش بھی کہا گیا ہے درست پہلا ہے'':

یہ ماقبل میں گزرنے والے زرقی صحابی ہیں۔(=۸۲۹۱)

۸۲۹۲۔د،ق۔ابوعیاش بن نعمان معافری،مصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوعیاض:

یہ عمرو بن اسود ہے، گزر چکا۔(=۴۹۸۹)

۸۲۹۳۔د،س۔ابوعیاض مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام قیس بن ثعلبہ ہے۔

☆ابوعیاض:

علی سے روایت کرتا ہے اس کا نام مسلم بن نذیر ہے، گزر چکا۔(=۶۶۴۹)

۸۲۹۴۔بخ،م۔ابوعیسیٰ اسواری، بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۲۹۵۔د۔ابوعیسیٰ خراسانی، تمیمی:

مصر فروکش ہوا، اس کا نام سلیمان بن کیسان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ محمد بن عبدالرحمٰن یا ابن قاسم ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور ابن عمر سے اس کی حدیث مرسل ہے۔

۸۲۹۶۔تمییز۔ابوعیسیٰ خراسانی، دوسرا:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اس کا نام ہارون بن زیاد ہے۔

AlHidayah - الهداية

حرف الغین

۸۲۹۷۔د،ت،ق۔ابو غالب باہلی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' خیاط بصری:

اس کا نام نافع یا رافع ہے پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۲۹۸۔بخ،۴۔ابو غالب، ابوامامہ کا ساتھی، بصری:

اصبہان فروکش ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کا نام حزور ہے سعید بن حزور اور نافع بھی کہا گیا ہے، پانچویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے تاہم خطاء کر جاتا ہے۔

۸۲۹۹۔ق۔ابو غالب:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے، یہ پہلے والا ہی راوی ہے وگرنہ مجہول ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۳۰۰۔س۔ابو غالب:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابو غالب عبدی:

یہ دیلم بن غزوان ہے۔(=۱۸۳۴)

☆ابو غانم مروزی:

یہ یونس بن نافع ہے۔(=۷۹۱۷)

☆ابو غرارہ:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر ہے۔(=۶۰۶۵)

☆ابو غریف، ہمدانی:

یہ عبیداللہ بن خلیفہ ہے۔(=۴۲۸۶)

☆ابوغسان تستری:

یہ یوسف بن موسیٰ ہے۔(=۷۸۸۸)

☆ابوغسان رازی:

یہ زنیج ہے اوراس کا نام محمد بن عمرو ہے۔(=۶۱۸۰)

☆ابوغسان عنبری:

یہ یحییٰ بن کثیر ہے۔(=۷۶۲۹)

☆ابوغسان کنانی:

یہ محمد بن یحییٰ بن علی ہے۔(=۶۳۹۰)

☆ابوغسان مدنی:

یہ محمد بن مطرف ہے۔(=۶۳۰۵)

☆ابوغسان مسمعی:

یہ مالک بن عبدالواحد ہے۔(=۶۴۴۴)

☆ابوغسان نہدی:

یہ مالک بن اسماعیل ہے۔(=۶۴۲۴)

☆ابوغصن مدنی:

ثابت بن قیس ہے اور یہ وہی ہے جس نے صخر بن اسحاق سے روایت کیا ہے اور جس نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اسے وہم ہوا ہے، گزر چکے۔(=۸۲۸)

۸۳۰۱۔تمییز۔ابوغصن مدنی، یحییٰ بن حسان بکری کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۰۲۔م، د، س، ق۔ابوغَطفان ابن طریف یا ابن مالک، مری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ''ثقہ'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۸۳۰۳۔د،ت،ق۔ابوغطیف ''تصغیر کے ساتھ ہے'' ہذلی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ غطیف یا غضیف ہے۔

☆ابوغفار طائی:

یہ مثنیٰ بن سعید یا ابن سعید ہے۔(=۶۴۶۹)

۸۳۰۴۔ق۔ابوالغوث بن حصین خثعمی:

عطاء خراسانی ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے اور اس نے ان سے سماع نہیں کیا۔

☆ابوغلاب باہلی:

یہ یونس بن جبیر ہے۔(=۷۹۰۱)

☆ابوالغیث، ابن مطیع کا غلام:

یہ سالم ہے۔(=۲۱۹۰)

☆ابوالغیث، دوسرا:

یہ عطیہ بن سلیمان ہے، گزر چکے۔(=۴۶۱۸)

AlHidayah - الهداية

حرف الفاء

☆ابوفاختہ:

یہ سعید بن علاقہ ہے۔(=۲۳۷۶)

۸۳۰۵۔د،س،ق۔ابوفاطمہ لیثی یا دوسی:

اس کا نام انیس یا عبداللہ بن انیس ہے، شام اور مصر فروکش ہوا، ابواحمد حاکم نے لیثی اور اردنی میں فرق کیا ہے بظاہر یہی ہے، واللہ اعلم۔

۸۳۰۶۔د،س۔ابوفراس نہدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ربیع بن زیاد ہے، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوفراس، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا غلام:

یہ یزید بن رباح ہے۔(=۷۷۱۱)

☆ابوفروہ اشجعی:(س ۱۰۶۳۹)

درست فروہ ہے۔(=۵۳۹۱)

☆ابوفروہ جزری:

یہ یزید بن سنان ہے۔(=۷۷۲۷)

☆ابوفروہ جہنی:

یہ مسلم بن سالم ہے۔(=۶۶۲۷)

☆ابوفروہ ہمدانی:

یہ عروہ بن حارث ہے، گزر چکے۔(=۴۵۵۹)

☆ابوفروہ:

ابوخلاد سے روایت کرتا ہے اور یہ یزید بن سنان جزری ہی ہے جس نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اسے وہم ہوا ہے، ق۔ (=۷۷۲۷)

☆ابوفزارہ عبسی:

یہ راشد بن کیسان ہے، گزر چکا۔ (=۱۸۵۶)

۸۳۰۷۔د۔ابوفضل بن خلف انصاری:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اسے میم کی زیادتی کے ساتھ ابومفضل بھی کہا گیا ہے اور اسی طرح ابن فضل بھی کہا گیا ہے۔

۸۳۰۸۔س۔ابوفضل یا ابن فضل ''شک کے ساتھ'':

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوفیض شامی:

یہ موسیٰ بن ایوب ہے۔ (=۶۹۴۸)

☆ابوفیض:

ابوذر سے روایت کرتا ہے ابوعلی ازدی کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۸۲۶۴)

AlHidayah - الهداية

حرف القاف

۸۳۰۹۔د،ت۔ابوقابوس،عبداللہ بن عمرو بن العاص کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۱۰۔ق۔ابوالقاسم بن ابوزناد مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے،نویں طبقہ سے ہے۔

☆ابوقاسم جدلی:

یہ حسین بن حارث ہے،گزر چکا۔(=۱۳۱۳)

☆ابوقبیل معافری:

یہ حیی بن ہانی ہے،گزر چکا۔(=۱۶۰۶)

۸۳۱۱۔ع۔ابوقتادہ انصاری،سَلَمی مدنی:

یہ حارث ہے اور بقول بعض عمرو یا نعمان بن رِبعی ابن بُلدُ مہ ہے،(بقول بعض)احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھا مگر(میرے نزدیک)بدر میں اس کی شرکت والا قول صحیح نہیں ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۸ھ میں فوت ہوا،مگر پہلا قول زیادہ صحیح اور مشہور ہے۔

☆ابوقتادہ حرانی:

یہ عبداللہ بن واقد ہے،گزر چکا۔(=۳۶۸۷)

۸۳۱۲۔م،د،س۔ابوقتادہ عدوی،بصری:

اس کا نام تمیم بن نذیر ہے ابن زبیر بھی کہا گیا ہے،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام نذیر بن قنفذ ہے،دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

AlHidayah - الہدایۃ

☆ابوقتیبہ شُعیری:

یہ سلم بن قتیبہ ہے، گزر چکا۔(=۲۴۷۱)

۸۳۱۳۔تمییز۔ابوقتیبہ، دوسرا:

اس نے ابوقلابہ اور اس کے طبقہ کے لوگوں سے روایت کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوقُتَیلہ، شرعبی:

اس کا نام مرثد ہے، د۔(=۶۵۴۹)

☆ابوقدامہ:

یہ حارث بن عبید ہے۔(=۱۰۳۳)

☆ابوقدامہ سرخسی:

یہ عبیداللہ بن سعید ہے، گزر چکے۔(=۴۲۹۶)

۸۳۱۴۔تمییز۔ابوقدامہ مروزی:

یہ حصین بن عبدالحکیم ہے گیارہویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابوقرصافہ:

یہ جندرہ بن خیشنہ ہے۔(=۹۷۸)

☆ابوقرہ:

یہ موسیٰ بن طارق ہے، گزر چکے۔(=۶۹۷۷)

۸۳۱۵۔ت۔ابوقرہ اسدی:

دیہاتیوں میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابوقَطَن:

یہ عمرو بن ہیثم ہے۔(=۵۱۳۰)

☆ابوالقلوص:

یہ حصین بن ابوحر ہے۔(=۱۳۸۲)

☆ابوالقلوص، دوسرا:

یہ زید بن علی عبدی ہے۔(=۲۱۵۲)

☆ابوقلابہ:

یہ عبداللہ بن زید جرمی ہے۔(=۳۳۳۳)

☆ابوقلابہ متاخر:

یہ عبدالملک بن محمد رقاشی ہے۔(=۴۲۱۰)

☆ابوقیس بن ریاح:

اس کا نام زیاد ہے۔(=۲۰۷۴)

☆ابوقیس اودی:

یہ عبدالرحمٰن بن ثروان ہے۔(=۳۸۲۳)

☆ابوقیس دمشقی:

یہ محمد بن سعید مصلوب ہے، گزر چکے۔(=۵۹۰۷)

۸۳۱۶۔ع۔ابوقیس، عمرو بن العاص کا غلام:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن ثابت ہے، ابن حکم بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلط ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۵۴ھ کو جوانی کی عمر میں فوت ہوا۔

حرف الکاف

☆ابو کامل بغدادی:

مظفر بن مدرک ہے، گزر چکا۔ (=٦٧٢٢)

☆ابو کامل جحدری:

یہ فضیل بن حسین ہے، گزر چکا۔ (=٥٤٢٦)

٨٣١٧۔س،ق۔ابو کاہل احمسی:

بقول بعض ان کا نام قیس بن عائذ ہے عبداللہ بن مالک بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

٨٣١٨۔ت۔ابو کباش ''جمع کے صیغہ کے ساتھ ہے'' سلمی یا عبسی:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو عیاش ہے اور ابو کباش لقب ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

٨٣١٩۔د،ت،ق۔ابو کبشہ انماری:

یہ سعید بن عمرو یا عمرو بن سعید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمر یا عامر بن سعد ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے شام فروکش ہوا، اس سے حدیث آتی ہے اور اس نے ابو بکر (رضی اللہ عنہ) نے روایت کیا ہے۔

٨٣٢٠۔د۔ابو کبشہ سدوسی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٨٣٢١۔خ،د،ت،س۔ابو کبشہ سلولی، شامی:

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۸۳۲۲۔ تمییز۔ ابو کبشہ براء بن قیس:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۲۳۔ عخ، د، ت، س۔ ابو کثیر زبیدی ''تصغیر کے ساتھ ہے'' کوفی:

اس کا نام زہیر بن اقمر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبداللہ بن مالک یا جمہان یا حارث بن جمہان ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زہیر بن اقمر، عبداللہ بن مالک کے علاوہ ہے، واللہ اعلم۔

۸۳۲۴۔ بخ، م، ۴۔ ابو کثیر سُحَیمی، غُبَری، یمامی نابینا:

کہا گیا ہے کہ یہ یزید بن عبدالرحمٰن ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یزید بن عبداللہ بن اذینہ یا ابن غُفَیلہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۳۲۵۔ س۔ ابو کثیر، مولی آل جحش ''بقول بعض لیثیین کا غلام'':

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے تاہم بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے بعض حضرات نے اسے باء اور تانیث کے ساتھ لکھا ہے۔

☆ ابو کثیر مصری:

یہ جُلَاح ہے، گزر چکا۔ (=۹۹۰)

۸۳۲۵م۔ ابو کثیر، مولی ام سلمہ:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ ابو کُدَیْنَہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یہ یحیٰی بن مہلب ہے، گزر چکا۔ (۷۶۵۴)

۸۳۲۶۔ ق۔ ابو کَرِب، ازدی:

ساتویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابو کریب ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یہ محمد بن العلاء ہے۔ (=۶۲۰۴)

☆ابو کریمہ:

یہ مقدام ہے۔(=۶۸۷۱)

☆ابوکعب، صاحب حریر:

یہ عبدربہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۷۸۸)

☆ابوکعب سعدی، بلقاوی:

یہ ایوب بن موسیٰ یا ابن محمد ہے۔(=۶۲۶)

☆ابوکلثم:

یہ سلامہ بن بشر ہے، گزر چکے۔(=۲۷۱۲)

۸۳۲۷۔ د۔ ابو کنانہ قرشی:

ابو موسیٰ سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے بقول بعض یہ معاویہ بن قرہ ہے مگر یہ ثابت نہیں۔(بخ ۳۵۷)

۸۳۲۸۔ ق۔ ابوالکنود، ازدی، کوفی:

یہ عبداللہ بن عامر یا ابن عمران یا ابن عویمر ہے ابن سعید اور عمرو بن حبشی بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

حرف اللام

۸۳۲۹۔خ،م،د،ق۔ابولبابہ انصاری، مدنی:

ان کا نام بشیر ہے رفاعہ بن عبدالمنذر بھی کہا گیا ہے، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نقباء میں سے ایک تھے اور (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہے، جس نے ان کا نام مروان ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابولبابہ قرشی:

یہ عثمان بن فا ٔ رہے۔(=۴۵۰۹)

☆ابولبابہ عقیلی:

یہ مروان ہے۔(=۶۵۷۷)

☆ابولبید:

لمازہ بن زیاد ہے، گزر چکے۔(=۵۶۸۱)

۸۳۳۰۔خ،م،د،س،ق۔ابولیلیٰ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن سہل انصاری، مدنی:

بقول بعض اس کا نام عبداللہ ہے، چوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۳۳۱۔۴۔ابولیلیٰ انصاری، عبدالرحمٰن کے والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام بلال یا بلیل ''تصغیر کے ساتھ'' ہے داود بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ یسار یا اوس ہیں، احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے اور (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہے۔

۸۳۳۲۔بخ،د،ق۔ابولیلیٰ کندی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' کوفی:

بقول بعض یہ سلمہ بن معاویہ ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اسی طرح سعید بن بشر اور معلیٰ بھی کہا گیا ہے،

AlHidayah - الهداية

دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۴۳۳۔ق۔ابولیلیٰ خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے تاہم بقول بعض یہ عبداللہ بن میسرہ حارثی ہے۔

حرف المیم

۸۳۳۴۔د،ت،ق۔ابو ماجد:

ابن مسعود سے روایت کرتا ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عائذ بن نضلہ ہے مجہول ہے یحییٰ جابر کے علاوہ اس سے کسی نے روایت نہیں کیا، دوسرے طبقہ سے ہے۔

۸۳۳۵ تمییز۔ابو ماجدہ،ایوب کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابو ماجدہ سہمی یا ابن ماجدہ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام علی ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اور عمر سے اس کی روایت مرسل ہے،د۔(=۴۷۸٦)

☆ابو مالک بن ثعلبہ:

یہ مالک بن ثعلبہ ہے۔(=٦۴۲۸)

☆ابو مالک اشجعی:

یہ سعد بن طارق ہے۔(=۲۲۴۰)

☆ابو مالک اشعری:

یہ حارث بن حارث ہے۔(=۱۰۱۴)

☆ابو مالک اشعری:

یہ کعب بن عاصم ہے،گزر چکے۔(=۵٦۴۱)

AlHidayah - الهداية

۸۳۳۶۔خت،د،س،ق۔ابو مالک اشعری:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبید ہے عبداللہ، عمرو، کعب بن کعب اور عامر بن حارث بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۱۸ھ کو طاعون عمواس میں فوت ہوئے۔

☆ابو مالک جنبی:

اس کا نام عمرو بن ہاشم ہے۔(=۵۱۲۶)

☆ابو مالک غفاری:

اس کا نام غزوان ہے، گزر چکے۔(=۵۳۵۴)

۸۳۳۷۔ق۔ابو مالک نخعی، واسطی:

اس کا نام عبدالملک ہے عبادہ بن حسین اور ابن ابوحسین بھی کہا گیا ہے اور اسے ابن ذر بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

☆ابو مالک بن اخنس:

یہ عبیداللہ ہے، گزر چکا۔(=۴۲۷۵)

۸۳۳۸۔ت،ق۔ابو مبارک:

عطاء سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے صہیب سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ابو متوکل ناجی:

یہ علی بن دؤاد ہے۔(=۴۷۳۱)

☆ابو مثنیٰ املوکی:

یہ ضمضم ہے، گزر چکے۔(=۲۹۹۴)

۸۳۳۹۔ت،ق۔ابو مثنیٰ جہنی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۴۰۔ت،ق۔ ابوثنیٰ خزاعی:

اس کا نام سلیمان بن یزید ہے چھٹے طبقہ کا ''ضعیف'' راوی ہے۔

☆ابوثنیٰ مؤذن:

یہ مسلم بن ثنیٰ ہے۔(=۶۶۴۲)

☆ابومجاہد طائی:

یہ سعد ہے۔(=۲۲۶۲)

☆ابومجلز:

یہ لاحق بن حمید ہے، گزر چکے۔(=۷۴۹۰)

☆ابومجیبہ باہلی:

مجیبہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔(=۶۴۹۱)

۸۳۴۱۔ بخ،م،۴۔ابومحذورہ جمحی مکی،مؤذن:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام اوس ہے سمرہ، سلمہ اور سلمان بھی کہا گیا ہے، ان کے والد (کا نام) معُیَر ہے، عمیر بن لوذان بھی کہا گیا ہے، مکہ مکرمہ میں ۵۹ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد تک زندہ زندہ رہے۔

☆ابومحمد بن عمرو بن حریث:

ابوعمرو بن حریث کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۲۷۲)

۸۳۴۲۔ د،س،ق۔ابومحمد انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا گیا ہے کہ ان کا نام مسعود بن زید یا ابن اوس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام قیس ابن عبایہ ہے، مسعود (رضی اللہ عنہ) غزوہ بدر اور فتح مصر میں شریک تھے، کہا گیا ہے کہ (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں یا اس کے بعد فوت ہوئے، اور یہ حدیث وتر والے ہیں عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ) نے (وتر کے

متعلقہ) ان (کے مؤقف) کا رد کیا تھا۔

۸۳۴۳۔ خت۔ ابو محمد حضرمی، ابوایوب کا غلام:

کہا گیا ہے کہ یہ افلح ہے وگرنہ مجہول ہے، تیسرے طبقہ ...

☆ ابو محمد زبیدی:

یہ عمرو بن حریش ہے۔ (=۵۰۱۰)

☆ ابو محمد، ابوقتادہ کا غلام:

اس کا نام نافع بن عباس ہے، گزر چکے۔ (=۷۰۷۴)

۸۳۴۴۔ عس۔ ابو محمد ہذلی:

علی سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابو محمد، بنی ہاشم کا غلام:

یہ اسید بن زید جمال ہے۔ (=۵۱۲)

۸۳۴۵۔ ت، ق۔ ابو محمد، (حضرت) عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کا غلام ''محمد بن ابو محمد بھی کہا گیا ہے'':

پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابوالحیاۃ:

یہ یحییٰ بن یعلیٰ بن حرملہ ہے، گزر چکے۔ (=۷۶۷۶)

۸۳۴۶۔ ت۔ ابومخارق:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۴۷۔ د۔ ابومختار اسدی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سفیان بن مختار یا ابن ابوحبیب ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے، پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۴۸۔ت،عس۔ابومختار طائی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابومخلد:

یہ مہاجر بن مخلد ہے، کہا گیا ہے کہ اس کی کنیت ابوخالد ہے۔(=۶۹۲۴)

☆ابومخلد:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے درست ابومجلز ہے۔(=۷۴۹۰)

۸۳۴۹۔د،ق۔ابومُدِلّہ،عائشہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے، تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۵۰۔خ،م،س،ق۔ابومراوح غفاری ''بقول بعض لیثی'' مدنی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے بصورت دیگر تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۳۵۱۔قد۔ابومراوح:

سلمان فارسی سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے وگرنہ مجہول ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ابومرثد غنوی:

اس کا نام کناز ہے، گزر چکا۔(=۵۶۶۶)

☆ابومرحب:

مرحب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۶۵۵۱)

☆ابومرحوم:

یہ عبدالرحیم بن میمون ہے، گزر چکا۔(=۴۰۵۹)

۸۳۵۲۔د،ق۔ابومرزوق تُجیبی ''ولاء کی وجہ سے ہے'' مصری:

برقہ فروکش ہوا، اس کا نام مشہور قول کے مطابق حبیب ابن شہید ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۰۹ھ میں

فوت ہوا۔

۸۳۵۳۔د،ق۔ابومرزوق:

ابو غالب کے واسطے سے ابو امامہ سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں ہوسکا۔

۸۳۵۴۔س۔ابومرہ طائفی ،مکحول کا شیخ:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست یہ ہے کہ یہ کثیر بن مرہ ہے،المتقدم۔(=۵۶۳۱)

☆ابومرہ،عقیل بن ابوطالب کا غلام:

اس کا نام یزید ہے گزر چکا،اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے۔(=۷۷۹۷)

☆ابومروان بن حمویہ:

درست مرار ہے جیسا کہ میم میں گزر چکا ہے۔(=۶۵۴۵)

☆ابومروان عثمانی:

یہ محمد بن عثمان ہے گزر چکا۔(=۶۱۲۸)

۸۳۵۵۔س۔ابومروان اسلمی:

ان کا نام مغیث ہے''معتّب بھی کہا گیا ہے''اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام سعید یا عبدالرحمٰن ہے،انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے تاہم ان تک سند کمزور ہے اور یہ عطاء بن ابومروان کے والد ہیں۔

۸۳۵۶۔د،ت۔ابومریم اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے،کہا گیا ہے کہ یہ عمرو بن مرہ جہنی ہیں اور یہ حجر بن مالک کے شیخ ''ابومریم کندی''اور ابوبکر بن عبداللہ بن ابومریم کے دادا''ابومریم غسانی''کے علاوہ ہیں،کہا گیا ہے کہ ان تینوں کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ابومریم اسدی:

یہ عبداللہ بن زیاد ہے، گزر چکا۔ (=۳۳۲۷)

۸۳۵۷۔ بخ، د، ت۔ ابومریم انصاری یا حضرمی، دمشق یا حمص کی مسجد کے خادم:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن بن ماعز ہے اور بقول بعض ابو ہریرہ کے غلام ہیں، دوسرا طبقہ کے ''ثقہ'' راوی ہیں۔

وفی طبقتہ:

۸۳۵۸۔ ابومریم شامی:

عمر سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد (اضافت کے بغیر) ہے۔

۸۳۵۹۔ ی، د، س۔ ابومریم ثقفی:

اس کا نام قیس مدائنی ہے دوسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۶۰۔ تمییز۔ ابومریم حنفی قاضی:

اس کا نام ایاس بن ضبیح ہے دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حنفی ابومریم کوفی ہے لیکن ابن ماکولا نے کہا ہے کہ اس کے علاوہ ہے، اور اس کا نام عبداللہ بن سنان ہے اور یہ بھی دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۶۱۔ ق۔ ابومریم رقی، مکاتب عائشہ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابومریم سلولی:

اس کا نام مالک بن ربیعہ یا ابن خرشہ ہے، گزر چکا۔ (=۶۴۳۷)

☆ابومزاحم سمرقندی:

یہ سباع ہے، گزر چکا۔ (=۲۲۰۶)

AlHidayah - الهداية

۸۳۶۲۔ت۔ابومزاحم مدنی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۶۳۔بخ۔ابومزرّد:

اس کا نام عبدالرحمٰن بن یسار ہے اور یہ معاویہ کا والد ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابومساور:

یہ فضل بن مساور ہے۔(=۵۴۱۷)

☆ابومسعود انصاری:

یہ عقبہ بن عمرو ہے۔(=۴۶۴۷)

☆ابومسعود جرار:

یہ عبدالاعلیٰ ہے۔(=۳۷۳۷)

☆ابومسعود جُرَیری:

یہ سعید بن ایاس ہے۔(=۲۲۷۳)

☆ابومسعود رازی:

یہ احمد بن فرات ہے، گزر چکے۔(=۸۸)

۸۳۶۴۔د۔ابومسعود انصاری زرقی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ مسعود بن حکم ہے۔

☆ابومسکین:

یہ حر بن مسکین ہے۔(=۱۱۶۱)

☆ابومسکین، بقیہ کا شیخ:

یہ طلحہ بن زید ہے۔(=۳۰۲۰)

☆ابو مسلم:

یہ اغر ہے۔(=۵۴۴)

☆ابو مسلم، اعمش کا ہاتھ تھام کر چلنے والا:

یہ عبیداللہ بن سعید ہے، گزر چکے۔(=۴۲۹۵)

۸۳۶۵۔د،س۔ابو مسلم بجلی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۶۶۔ت،س۔ابو مسلم جذمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۶۷۔م،۴۔ابو مسلم خولانی، زاہد، شامی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن ثُوَب ہے واؤ کے اشباع کے ساتھ بھی کہا گیا ہے اسی طرح ''ابن اثوب (احمر کے وزن پر ہے)'' بھی کہا گیا ہے، بقول بعض ابن عوف یا ابن مشکم ہے اور بقول بعض اس کا نام یعقوب بن عوف ہے ،دوسرے طبقہ کا ''ثقہ عابد'' راوی ہے اس نے نبی کریم ﷺ کی طرف رخت سفر باندھا مگر آپ ﷺ کو نہ پاسکا، اور یزید بن معاویہ کے زمانے تک زندہ رہا۔

۸۳۶۸۔ق۔ابو مسلم عبدی، زید بن صوحان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو مسلمہ:

یہ سعید بن یزید ازدی ہے۔(=۲۴۱۹)

☆ابو مسہر:

یہ عبدالاعلیٰ بن مسہر ہے، گزر چکے۔(=۳۷۳۸)

۸۳۶۹۔ق۔ابومشجعہ بن ربعی جہنی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۷۰۔د۔ابومصبح مقرئی:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے حمص فروکش ہوا۔

☆ابومصعب مدنی:

یہ احمد بن ابوبکر ہے۔(=۱۷)

☆ابومصعب:

یہ عبدالسلام بن مصعب ہے، گزر چکے۔(=۴۰٦۸)

۸۳۷۱۔س۔ابومصفیٰ۔مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۷۲۔ل۔ابومصلح خراسانی:

اس کا نام نصر بن مشارس ''الف کی جگہ یاء کے ساتھ بھی کہا گیا ہے'':

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۸۳۷۳۔بخ،ت،س۔ابومطر، حجاج بن ارطاۃ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابومطرف ابن ابووزیر:

یہ محمد بن عمر بن مطرف ہے۔(=٦١٧٣)

☆ابومطرف خزاعی:

یہ عبیداللہ بن طلحہ بن کریز ہے، گزر چکے۔(=۴۳۰۲)

۸۳۷۴۔ع۔ابومطوس:

یہ یزید ہے، اور عبداللہ بن مطوس بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ابو مطیع بن عوف انصاری:

رفاعہ (د) کے ترجمہ گزر چکا اس کے نام اور کنیت میں یحییٰ بن ابو کثیر پر اختلاف پایا جاتا ہے۔

☆ابو معاذ ازدی:

یہ فضیل بن میسرہ ہے۔ (=۵۴۳۹)

☆ابو معاذ بصری:

یہ سلیمان بن ارقم ہے۔ (=۲۵۳۲)

۸۳۷۵۔ق۔ابو معاذ ''ذال کی جگہ نون کے ساتھ بھی کہا گیا ہے'' اور یہی زیادہ راجح ہے:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۷۶۔عس۔ابو معاویہ بجلی:

یہ عمار دہنی ہے وگرنہ مجہول الحال ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۳۷۷۔تمییز۔ابو معاویہ اشجعی:

عمرو بن معاویہ ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابو معاویہ ضریر:

یہ محمد بن خازم ہے۔ (=۵۸۴۱)

☆ابو معاویہ نحوی:

یہ شیبان بن عبدالرحمٰن ہے۔ (=۲۸۳۳)

☆ابو معاویہ نخعی:

یہ عمرو بن عبداللہ بن وہب ہے۔ (=۵۰۶۷)

☆ابو معاویہ عبادانی:

یہ سعید بن زربی ہے، گزر چکے۔ (۲۳۰۴)

AlHidayah - الہدایۃ

☆ابومعبد، ابن عباس کا غلام:

یہ نافذ ہے۔(=۷۰۷۱)

☆ابومعبد، سلمی:

یہ مجالد بن مسعود ہے۔(=۶۴۸۰)

☆ابومعتمر:

یہ حنش بن معتمر ہے، گزر چکے۔(=۱۵۷۷)

۸۳۷۸۔د،ق۔ابومعتمر بن عمرو بن رافع مدنی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

۸۳۷۹۔ت۔ابومعدان مکی:

اس کا نام عبداللہ بن معدان ہے عامر بن زرارہ بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابومعدان، ''بقول بعض ابن معدان'':

درست معدان ہے اور یہ ابن ابوطلحہ ہے جو کہ گزر چکا، س۔۶۷۸۷)

☆ابومعشر البرّاء:

یہ یوسف ابن یزید ہے۔(=۷۸۹۴)

☆ابومعشر کوفی:

یہ زیاد بن کلیب ہے۔(۲۰۹۶)

☆ابومعشر مدنی:

یہ نجیح ہے، گزر چکے۔(=۷۱۰۰)

۸۳۸۰۔س،ق۔ابومعقل اسدی انصاری:

کہا جاتا ہے کہ ان کا نام ہیثم ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اور یہ معقل کے والد اور ام معقل کے شوہر ہیں۔

AlHidayah - الهداية

۸۳۸۱۔د،ق۔ابو معقل:

اس نے عمامہ پر مسح کے متعلقہ انس سے روایت کیا ہے، پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۸۲۔ت۔ابو معلیٰ بن لوذان انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زید بن معلیٰ ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ابو معلیٰ عطار:

یہ یحییٰ بن میمون ہے۔(=۷۶۵۸)

☆ابو معمر کوفی:

یہ عبداللہ بن سخبرہ ہے۔(=۳۳۴۱)

☆ابو معمر منقری:

یہ عبداللہ بن عمرو ابن ابوحجاج ہے۔(=۳۴۹۸)

☆ابو معمر ہذلی:

یہ اسماعیل بن ابراہیم ہے۔(=۴۱۵)

☆ابو معن رقاشی:

یہ زید بن یزید ہے، گزر چکے۔(=۲۱۶۲)

۸۳۸۳۔س۔ابو معن اسکندرانی، خولانی۔بصری الاصل:

اس کا نام عبدالواحد بن ابوموسیٰ ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ زاہد'' راوی ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۳۸۴۔تمییز۔ابو معن محمد بن معن:

اس نے زہرہ بن معبد سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن مبارک نے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس کی نسائی نے حدیث نقل کی ہے۔

۸۳۸۵۔ق۔ابومعن:

انس سے روایت کرتا ہے پانچویں طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابومعید ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یہ حفص بن غیلان ہے۔(=۱۴۳۲)

☆ابومغلس مکی:

یہ میمون ہے۔(=۷۰۵۸)

☆ابومغلس نمیری:

یہ عبدربہ بن خالد ہے، گزر چکے۔(=۳۷۸۵)

☆ابومغیث بن عمرو:

یہ ابومروان اسلمی ہے المتقدم، اس کی سند میں روات نے اختلاف کیا ہے، س۔(=۸۳۵۵)

۸۳۸۶۔س،ق۔ابومغیرہ بجلی یا خارفی، کوفی:

اس کا نام عبید بن مغیرہ ہے ابن عمرو، مغیرہ بن ابوعبید، ولید اور ابوولید مغیرہ بھی کہا گیا ہے، اس سے صرف اکیلے ابو اسحاق سبیعی نے روایت کیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۸۷۔ق۔ابومغیرہ:

اس نے بدعت کی مذمت میں ابن عباس سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۳۸۸۔مد۔ابومغیرہ، تابعی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

☆ابومغیرہ:

عبدالقدوس بن حجاج ہے، گزر چکا۔(=۴۱۴۵)

☆ابومفضل:

ابوفضل کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۳۰۷)

☆ابومقدام:

یہ ثابت بن ہرمز حداد ہے۔(=۸۳۲)

☆ابومقدام مدنی:

یہ ہشام بن زیاد ہے۔(=۷۲۹۲)

۸۳۸۹۔ت۔ابومقاتل سمرقندی:

آٹھویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابومکین:

نوح بن ربیعہ ہے، گزر چکا۔(=۷۲۰۷)

۸۳۹۰۔ع۔ابوملیح بن اسامہ بن عمیر یا عامر ابن عمیر بن حنیف بن ناجیہ ہذلی:

اس کا نام عامر ہے زید اور زیاد بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۰۸ھ میں یا اس کے بعد ہوا۔

۸۳۹۱۔بخ،ت،ق۔ابوملیح فارسی، مدنی، خراط:

اس کا نام صبیح ہے حمید بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابوملیح رقی:

یہ حسن بن عمر ہے۔(=۱۲۶۶)

☆ابوملیکہ:

یہ زہیر بن عبداللہ بن جدعان ہے۔(=۲۰۴۴)

☆ابومنذر طفاوی:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۶۰۸۷)

☆ابومنذر:

اسماعیل بن عمر ہے، گزر چکے۔(=۴۶۹)

۸۳۹۲۔ د،س،ق۔ابومنذر،ابوذر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۳۹۳۔مد۔ابومنذر تابعی:

دوسرے طبقہ سے ہےاس نے مرسل حدیث بیان کی ہے،بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

☆ابومنذر:

اس نے ابوسلمہ سے روایت کیا ہےاوراس سے مالک نے روایت کیا ہے،درست سالم ابونضر ہے،کن۔(=۲۱۶۹)

☆ابومنصور واسطی:

یہ حارث بن منصور ہے۔(=۱۰۵۰)

۸۳۹۴۔د۔ابومنظور شامی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابومنہال بصری:

یہ سیار بن سلامہ ہے۔(=۲۷۱۵)

☆ابومنہال مکی:

یہ عبدالرحمٰن بن مطعم ہے،گزر چکے۔(=۴۰۰۷)

☆ابومنہال:

عبدالملک بن قتادہ بن ملحان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۴۲۰۳)

۸۳۹۵۔د۔ابومنیب جُرَشی،دمشقی:

جوتھے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۳۹۶۔تمیز۔ابومنیب بصری،احدب:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے،جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ابومنیب عتکی:

یہ عبید اللہ بن عبد اللہ ہے۔(=۴۳۱۲)

☆ابومہاجر:

یہ سالم بن عبد اللہ بن ابومہاجر ہے، گزر چکا۔(=۲۱۷۹)

☆ابومہاجر:

عمران بن حصین سے روایت کرتا ہے درست ابومہلب ہے، اوزاعی کو اس میں وہم ہوا ہے۔(=۸۳۹۸)

☆ابومہلب:

بریدہ سے روایت کرتا ہے درست ابوملیح ہے اوزاعی کو اس میں وہم ہوا ہے۔(=۸۳۹۱)

☆ابومہدی حمصی:

یہ سعید بن سنان ہے۔(=۲۳۳۳)

۸۳۹۷۔د،ت،ق۔ابومہزم، تمیمی، بصری:

اس کا نام یزید ہے عبدالرحمٰن بن سفیان بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

۸۳۹۸۔بخ،م،۴۔بومہلب، جرمی، بصری، ابوقلابہ کا چچا:ی

اس کا نام عمرو یا عبدالرحمٰن بن معاویہ یا ابن عمرو ہے نضر اور معاویہ بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابومہلب بن یزید:

یہ مطرح ہے۔(=۶۷۰۴)

☆ابومودود:

یہ فضہ ہے۔(=۵۴۲۵)

☆ابومودود بصری:

یہ بحر بن موسیٰ ہے۔

☆ابومودود ہذلی:

یہ عبدالعزیز بن ابوسلیمان ہے، گزر چکے۔(=۴۰۹۹)

۸۳۹۹۔ابومودود:

قیس کے غلام زید سے روایت کرتا ہے اور یہ بحر بن موسیٰ ہے وگرنہ مجہول ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔(بخ ۳۲۹)

☆ابومورع:

علی سے روایت کرتا ہے یہ ابومحمد ہذلی ہے۔(=۸۳۴۴)

☆ابوموسیٰ اشعری:

یہ عبداللہ بن قیس ہے۔(=۳۵۴۲)

☆ابوموسیٰ بصری:

یہ اسرائیل بن موسیٰ ہے، گزر چکے۔(=۴۰۰)

۸۴۰۰۔س۔ابوموسیٰ حذاء (موچی)، مکی:

اس کا نام صہیب ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں۔

☆ابوموسیٰ عنزی:

یہ محمد بن مثنیٰ ہے۔(=۶۲۶۴)

☆ابوموسیٰ ہمدانی:

یہ مالک بن حارث ہے، گزر چکے۔(=۶۴۳۱)

☆ابوموسیٰ:

عمرو بن عبید سے روایت کرتا ہے یہ اسرائیل بن موسیٰ ہے۔(=۴۰۰)

۸۴۰۱۔د۔ابوموسیٰ ہلالی:

دوسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۸۴۰۲۔خت۔ابوموسیٰ:

صلوٰۃ الخوف کے بارے میں اس نے جابر سے روایت کیا ہے اور یہ علی بن رباح ہے مالک بن عبادہ غافقی بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۸۴۰۳۔د۔ابوموسیٰ، معاویہ بن صالح کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۰۴۔د،ت،س۔ابوموسیٰ:

اس نے وہب بن منبہ سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے، جس نے اسے اسرائیل بن موسیٰ کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۴۰۵۔عس۔ابومؤمن ''بقول بعض ابومؤمّر'':

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۰۶۔د۔ابومیسرہ عابد:

نوویں طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆ابومیسرہ کوفی:

یہ عمرو بن شرحبیل ہے، گزر چکا۔ (=۵۰۴۸)

۸۴۰۷۔س۔ابومیمون:

اس نے رافع بن خدیج سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۰۸۔۴۔ابومیمونہ فارسی، مدنی، الابار:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیم یا سلمان یا سلمی ہے اسامہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے، بعض حضرات نے فارسی اور الابار میں فرق کیا ہے اور یہ دونوں مدنی ہیں اور ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، فاللہ اعلم۔

AlHidayah - الهداية

حرف النون

☆ابونباتہ مدنی:

یہ یونس بن یحییٰ ہے۔(=۷۹۱۸)

☆ابونجاشی:

یہ عطاء بن صہیب ہے، گزر چکے۔(=۴۵۹۳)

۸۴۰۹۔بخ، د، س۔ابونجیب ''بقول بعض ابوتجیب'' عامری، ابن ابوسرح:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام ظلیم ہے چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے ۸۸ھ کو افریقہ میں فوت ہوا۔

☆ابونجیح سلمی:

(اس کنیت کے) دو صحابی ہیں ان میں سے ایک عمرو بن عبسہ ہیں اور دوسرے عرباض بن ساریہ ہیں، گزر چکے۔(=۵۰۷۰، ۴۵۵۰)

☆ابونجیح مکی، عبداللہ کا والد:

اس کا نام یسار ہے یاء میں گزر چکا۔(=۷۸۰۵)

۸۴۱۰۔بخ، س۔ابونخیلہ ''بقول بعض ابونحیلہ'' بجلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جریر بن عبداللہ سے ان کی روایت آتی ہے۔

۸۴۱۱۔خت۔ابونصر اسدی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابونصر تمار:

یہ عبدالملک بن عبدالعزیز ہے۔(=۴۱۹۴)

AlHidayah - الهداية

☆ابونصر ضبی:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۴۴۰)

☆ابونصر:

انس سے روایت کرتا ہے یہ خیثمہ بن ابوخیثمہ ہے، گزر چکے۔(=۱۷۷۲)

۸۴۱۲۔س۔ابونصر ہلالی:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۱۳۔س۔ابونصر ہلالی، دوسرا:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے وگرنہ مجہول ہے قتادہ کے شیوخ میں سے ہے تیسرے طبقہ کا ہے۔

☆ابونصر، عمرو بن مرہ کا شیخ:

یہ حمید بن ہلال ہے، س۔(=۱۵۶۳)

۸۴۱۴۔د، ت۔ابونصیر ''تصغیر کے ساتھ ہے'' واسطی:

اس کا نام مسلم بن عبید ہے، پانچویں طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابونضر بغدادی:

یہ ہاشم بن قاسم ہے۔(=۷۲۵۶)

☆ابونضر فرادیسی:

یہ اسحاق بن ابراہیم ہے۔(=۳۳۴)

☆ابونضر:

سالم مدنی ہے۔(=۲۱۶۹)

☆ابونضرہ عبدی:

یہ منذر بن مالک بن قطعہ ہے۔(=۶۸۹۰)

AlHidayah - الہدایة

☆ابونعامہ حنفی:

یہ قیس بن عبایہ ہے۔(=۵۵۸۳) 31

☆ابونعامہ عدوی:

یہ عمرو بن عیسیٰ ہے، گزر چکے۔(=۵۰۸۹)

☆ابولعامہ عدوی، دوسرا:

اس کا نام حریث بن مالک ہے ابن حبان نے اس کا ذکر کیا ہے، تمییز۔

۸۴۱۵۔م،د،ت،س۔ابونعامہ سعدی:

اس کا نام عبدربہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

☆ابونعمان سدوسی:

یہ محمد بن فضل عارم ہے، گزر چکا۔(=۶۲۲۶)

۸۴۱۶۔د،ت۔ابونعمان:

اس نے ابووقاص سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابونعیم ملائی:

یہ فضل بن دکین ہے۔(=۵۴۰۱)

☆ابونعیم طحان:

یہ ضرار بن صرد ہے۔(=۲۹۸۲)

☆ابونعیم نخعی، کوفی، صغیر:

یہ عبدالرحمٰن بن ہانی ہے، گزر چکے۔(=۴۰۳۲)

۸۴۱۷۔تمییز۔ابونعیم نخعی، کبیر، کوفی:

یہ عبدالرحمٰن بن نعیم ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابونعیم حلبی:

یہ عبید بن ہشام ہے، گزر چکا۔(=۴۳۹۸)

☆ابونہار، ازدی:

یہ عقبہ بن عبدالغافر ہے اپنے نام سے مشہور ہے، گزر چکا۔(=۴۶۴۴)

۸۴۱۸۔د۔ابونملہ انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، واقدی نے کہا ہے کہ ان کا نام عمار ہے اور ابن سعد نے عمرو اور دیگر حضرات نے عمارہ کہا ہے، اور یہ اوس کے قبیلہ بنوظفر سے تعلق رکھنے والے ابن معاذ بن زرارہ ہیں، غزوہ احد میں شریک تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بدر میں بھی شریک تھے۔

۸۴۱۹۔بخ، د۔ابونہیک، ازدی بصری، قاریٔ:

اس کا نام عثمان بن نہیک ہے تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

۸۴۲۰۔تمییز۔ابونہیک اسدی یاضبی:

اس کا نام قاسم بن محمد ہے۔ چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابونوح:

اس کا لقب قُراد اور نام عبدالرحمٰن بن غزوان ہے، گزر چکا۔(=۳۹۷۷)

۸۴۲۱۔خ، م، د، س۔ابونوفل بن ابوعقرب کنانی عَرِیجی:

اس کا نام مسلم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمرو بن مسلم یا معاویہ بن مسلم ہے، تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

حرف الهاء

☆ابو ہارون عبدی:

اس کا نام عمارہ بن جوین ہے، گزر چکا۔ (=۴۸۴۰)

۸۴۲۲۔خ۔ابو ہارون غَنَوی:

اس کا نام ابراہیم بن العلاء ہے چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے (جنائز میں) ایک ہی مقام پر بخاری میں اس کی حدیث آتی ہے۔

☆ابو ہارون مدنی:

یہ موسیٰ بن ابو عیسیٰ ہے، گزر چکا۔ (=۷۰۰۰)

۸۴۲۳۔ت،س،ق۔ابو ہاشم بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس قرشی عبشمی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام خالد ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ شیبہ یا ہاشم یا ہشم یا ہشام ہے، فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۸۴۲۴۔د۔ابو ہاشم دوسی، ابو ہریرہ کا چچازاد بھائی:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۲۵۔ع۔ابو ہاشم رُمانی، واسطی:

اس کا نام یحییٰ بن دینار ہے ابن اسود اور ابن نافع بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے ۱۲۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۴۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ابو ہاشم خارفی:

اس کا نام قاسم بن کثیر ہے۔ (=۵۴۸۵)

AlHidayah - الهداية

☆ابو ہاشم زعفرانی:

اس کا نام عمار بن عمارہ ہے۔(=۴۸۳۰)

☆ابو ہاشم مکی:

اسماعیل بن کثیر ہے، گزر چکے۔(=۴۷۴)

☆ابو ہانی خولانی:

یہ حمید بن ہانی ہے۔(=۱۵۶۲)

☆ابو ہبیرہ شیبانی:

یہ یحییٰ بن عباد ہے۔(=۷۵۷۴)

☆ابو ہبیرہ دمشقی:

یہ محمد بن ولید بن ہبیرہ ہے۔(=۶۳۷۶)

☆ابو ہذیل:

غالب بن ہذیل ہے، گزر چکے۔(=۵۳۵۰)

۸۴۲۶۔ع۔ابو ہریرہ دوسی:

صحابہ کرام میں سے (بہت بڑے) حافظ حدیث جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کے اور ان کے والد کے نام میں اختلاف ہے: عبدالرحمٰن بن صخر/ ابن غنم/ عبداللہ بن عائذ/ ابن عامر/ ابن عمرو/ سکین بن ودمہ/ ابن ہانی/ ابن مل/ ابن صخر/ عامر بن عبد شمس/ ابن عمیر/ یزید بن عشرقہ/ عبد نہم/ عبد شمس/ غنم/ عبید بن غنم/ عمرو بن غنم/ ابن عامر/ سعید بن حارث۔() اور اس میں بھی اختلاف ہے کہ (مذکورہ اسماء میں سے) کونسا نام زیادہ راجح ہے پس اکثر حضرات پہلے نام (عبدالرحمٰن بن صخر) کی طرف گئے ہیں اور اہل نسب عمرو بن عامر کی طرف گئے ہیں، (سیدنا) ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) بعمر ۷۸ برس ۵۷ھ میں اور بقول بعض ۵۸ھ میں یا ۵۹ھ میں فوت ہوئے۔

☆ابو ہریرہ صیرفی:

اس کا نام محمد بن فراس ہے، گزر چکا۔(=٦٢١٨)

☆ابو ہشام رفاعی:

یہ محمد بن یزید ابن رفاعہ ہے۔(=٦٤٠٢)

☆ابو ہشام مخزومی:

یہ مغیرہ بن سلمہ ہے، گزر چکے۔(=٦٨٣٨)

☆ابو ہمام اہوازی:

یہ محمد بن زبرقان ہے۔(=٥٨٨٤)

☆ابو ہمام الدلال:

یہ محمد بن محبب ہے۔(=٦٢٦٥)

☆ابو ہمام سکونی:

یہ ولید بن شجاع ہے۔(=٧٤٢٨)

☆ابو ہمام کوفی:

یہ عبداللہ بن یسار ہے، گزر چکے۔(=٣٧١٨)

٨٤٢٧۔د،س۔ابو ہند بجلی، شامی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

٨٤٢٨۔ق۔ابو ہند صدیق:

مجہول ہے تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام ابراہیم بن میمون صائغ ہے وگرنہ مجہول ہی ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

٨٤٢٩۔بخ،عس۔ابو ہند ہمدانی، کوفی:

اس کا نام حارث بن عبدالرحمٰن ہے ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ابو ہلال راسبی:

محمد بن سلیم ہے، گزر چکا۔ (=۵۹۲۳)

☆ابو ہلال:

ابو ہلال: عمر بن عبد العزیز سے روایت کرتا ہے درست ہلال، ابو طعمہ ہے۔ (=۸۱۸۶)

☆ابوالہیاج اسدی:

حیان بن حصین ہے، گزر چکا۔ (=۱۵۹۶)

☆ابو ہیثم عتواری:

یہ سلیمان بن عمرو بن عبید ہے، گزر چکا۔ (=۲۵۹۹)

۸۴۳۰۔ س۔ ابو ہیثم بن نصر بن دہر اسلمی:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے۔

۸۴۳۱۔ مد۔ ابو ہیثم مرادی، کوفی، صاحب قصب:

چھٹے طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمار ہے۔

۸۴۳۲۔ بخ، د، س۔ ابو ہیثم مصری، عقبہ بن عامر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

حرف الواو

۸۴۳۳۔ابوواقد لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام حارث بن مالک ہے ابن عوف اور عوف بن حارث بھی کہا گیا ہے، ۶۸ھ میں فوت ہوئے اور صحیح قول کے مطابق ۸۵ برس عمر پائی۔

☆ابوواقد، لیثی، صغیر:

یہ صالح بن محمد بن زائدہ ہے، گزر چکا۔(=۲۸۸۵)

☆ابووائل اسدی:

یہ شقیق بن سلمہ ہے۔(=۲۸۱۶)

☆ابووائل صنعانی:

یہ عبداللہ بن بحیر ہے، گزر چکے۔(=۳۲۲۲)

☆ابووَجزہ:

یہ یزید بن عبید ہے، گزر چکا۔(=۷۷۵۳)

☆ابووَدّاک:

یہ جبر بن نوف ہے، گزر چکا۔(=۸۹۴)

۸۴۳۴۔بخ، د، ت، عس۔ابوورد بن ثمامہ بن حزن قشیری بصری:

چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۳۵۔ق۔ابوورد مازنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مصر فرودکش ہوگئے تھے، ان کا نام حرب ہے عبید بن قیس اور ثمامہ بن نہیک بھی کہا گیا ہے،

AlHidayah - الهداية

ان سے ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۸۴۳۶۔ تمییز۔ ابوورد، دوسرا اصحابی (رضی اللہ عنہ):

ان سے ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے۔

☆ ابوورقاء:

یہ فائد بن عبدالرحمٰن ہے فاء میں گزر چکا۔ (=۵۳۷۳)

☆ ابوابوالوضیٔ:

یہ عباد بن نسیب ہے، گزر چکا۔ (=۳۱۵۰)

۸۴۳۷۔ د، ت۔ ابووقاص، ابونعمان کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ ابووکیع بن ملیح:

یہ جراح ہے۔ (=۹۰۸)

☆ ابووکیع شیبانی:

یہ عنترہ بن عبدالرحمٰن ہے۔ (=۵۲۰۹)

☆ ابوولید بن ابوجارود مکی:

اس کا نام موسیٰ ہے۔ (=۶۹۵۳)

☆ ابوولید بسری:

یہ احمد بن عبدالرحمٰن بن بکار ہے۔ (=۶۵)

☆ ابوولید طیالسی:

یہ ہشام بن عبدالملک ہے۔ (=۷۳۰۱)

☆ ابوولید، ابن سیرین کا ہم نسب:

یہ عبداللہ بن حارث ہے۔ (=۳۲۶۶)

☆ابو ولید مجاشعی:

اس کا نام برکہ ہے، گزر چکے۔ (=٦٥٥)

٨٤٣٨۔م۔ابو ولید مکی:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ سعید بن مینا ہے یسار بن عبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول شیخ'' ہے۔

٨٤٣٩۔د۔ابو ولید:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن سیرین کا ہم نسب ہے اور ابو حاتم نے کہا ہے کہ یہ رواحہ کا غلام ہے اور یہی راجح ہے، چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابو ولید مغیرہ یا ابو مغیرہ ولید:

ابو مغیرہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (=٨٣٨٦)

☆ابو ولید:

یہ عبید ہے، گزر چکا۔ (=٤٤٠٣)

٨٤٤٠۔بخ، د، س۔ابو وہب جشمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے ان سے حدیث آتی ہے۔

٨٤٤١۔د، ت، ق۔ابو وہب جیشانی، مصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام دیلم بن ہوشع ہے اور ابن یونس نے کہا ہے کہ یہ عبید بن شرحبیل ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو وہب کلاعی:

اس کا نام عبید اللہ بن عبید ہے۔ (=٤٣١٩)

٨٤٤٢۔تمییز۔ابو وہب کلاعی، دوسرا:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو وہب مروزی:

یہ محمد بن مزاحم ہے، گزر چکا۔ (=۶۲۸۵)

حرف لام الف

☆ابو لاس خزاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں ابن لاس کہا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن عنمہ ہیں مگر درست بات یہ ہے کہ اس کے علاوہ ہیں، خت۔ (۳۵۱۸)

حرف الیاء

☆ابو یحییٰ اسلمی:

اس کا نام سمعان ہے۔(=۲۶۳۳)

☆ابو یحییٰ اعرج بقول بعض اجرد، معرقب:

اس کا نام مصدع ہے۔(=۶۶۸۳)

☆ابو یحییٰ بزاز، صاعقہ:

یہ محمد بن عبد الرحیم ہے۔(=۶۰۹۱)

☆ابو یحییٰ تیمی، کوفی:

یہ اسماعیل بن ابراہیم ہے۔(=۴۲۱)

☆ابو یحییٰ تیمی، مدنی:

یہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن وہب ہے، گزر چکے۔(=۴۳۱۱)

۸۴۴۳۔ تمییز۔ ابو یحییٰ تیمی، مدنی دوسرا:

اس کا نام اسماعیل بن عبد اللہ ہے آٹھویں طبقہ کا ''متروک'' راوی ہے۔

☆ابو یحییٰ حمانی:

یہ عبد الحمید بن عبد الرحمٰن ہے۔(=۳۷۷۱)

☆ابو یحییٰ طویل:

یہ عمران بن زید ہے، گزر چکے۔(=۵۱۵۶)

AlHidayah - الهداية

۸۴۴۴۔ بخ، د، ت، ق۔ ابو یحییٰ قتات، کوفی:

اس کا نام زاذان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ دینار یا مسلم یا یزید یا زبان یا عبدالرحمٰن ہے، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ابو یحییٰ قرشی:

یہ زیاد ہے گزر چکا، اسے انصار کا غلام اور قیس بن مخرمہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے۔ (=۲۱۱۱)

۸۴۴۵۔ق۔ ابو یحییٰ مکی:

بقول بعض یہ مصدع ہے وگرنہ مجہول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۴۴۶۔ عخ، د، س، ق۔ ابو یحییٰ مکی:

کہا جاتا ہے کہ یہ سمعان اسلمی ہے، چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۴۷۔ بخ، س، ق۔ ابو یحییٰ، مولی آل جعدہ، مخزومی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابو یحییٰ:

سعید بن ابوعروبہ سے روایت کرتا ہے یہ حمانی ہے، ق۔ (=۳۷۷۱)

۸۴۴۸۔ق۔ ابو یحییٰ:

ابو ہشام رفاعی سے روایت کرتا ہے اس کا نام عبدالحی بن سوید ہے اس سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اس کا حال نامعلوم ہے بارہویں طبقہ سے ہے، بظاہر یہ ابن قطان کے شیوخ میں سے ہے۔

☆ابو یزید اسدی، والبی:

یہ وقاء بن ایاس ہے، گزر چکا۔ (=۷۴۱۱)

۸۴۴۹۔ت۔ ابو یزید خولانی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۸۴۵۰۔د،ق۔ابو یزید خولانی مصری، دوسرا:

ساتویں طبقہ کا ''صدوق'' راوی ہے، حاکم نے اس کا نام یزید بن مسلم ذکر کیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے۔

۸۴۵۱۔س،ق۔ابو یزید ضنّی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۵۲۔خ،س۔ابو یزید مدنی:

بصرہ فروکش ہونیوالا چوتھے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

۸۴۵۳۔د،ت،ق۔ابو یزید مکی: حلیفِ بنی زہرہ:

کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ عبید اللہ کے والد ہیں جبکہ ابن حبان نے ان کی توثیق کی ہے دوسرے طبقہ سے ہیں۔

☆ابو یزید ہنائی:

یہ یحییٰ بن یزید ہے، گزر چکا۔(=۷۶۷۳)

☆ابو یزید، دوسرا، سہیل بن ذراع کا شیخ:

معن بن یزید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۶۸۲۴)

☆ابو یسار:

وہب سے روایت کرتا ہے درست ابو سنان ہے اور یہ سعید بن سنان ہے۔(=۲۳۳۲)

۸۴۵۴۔د۔ابو یسار:

اس نے ابو ہاشم دوسی سے روایت کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مجہول الحال'' راوی ہے۔

☆ابو یُسر، سَلَمی:

یہ کعب بن عمرو صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، گزر چکے۔(=۵۶۴۶)

AlHidayah - الہدایة

☆ابو یعفور، اکبر:

اس کا نام واقد ہے وقدان بھی کہا جاتا ہے۔(=۷۴۱۳)

☆ابو یعفور، اصغر:

یہ عبدالرحمٰن بن عبید بن نسطاس ہے، گزر چکے۔(=۳۹۴۲)

☆ابو یعقوب بغدادی:

یہ اسحاق بن ابو اسرائیل ہے۔(=۳۳۸)

☆ابو یعقوب بویطی:

یہ یوسف بن یحییٰ ہے۔(=۷۸۹۲)

☆ابو یعقوب توام:

یہ عبداللہ بن یحییٰ ثقفی ہے، گزر چکے۔(=۳۶۹۸)

۸۴۵۵۔تمییز۔ابو یعقوب توام، دوسرا:

اس کا نام یوسف بن نافع بصری ہے دسویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابو یعقوب ثقفی:

اس کا نام اسحاق بن ابراہیم ہے۔(=۳۳۶)

☆ابو یعقوب حنینی:

اس کا نام اسحاق بن ابراہیم ہے، گزر چکے۔(=۳۳۷)

☆ابو یعلیٰ:

یہ محمد بن صلت توزی ہے۔(=۵۹۷۱)

☆ابو یعلیٰ:

یہ منذر بن یعلیٰ ثوری ہے، گزر چکے۔(=۶۸۹۴)

AlHidayah - الهداية

☆ابوالیقظان:

یہ عثمان بن عمیر بجلی ہے، گزر چکا۔ (=۴۵۰۷)

☆ابوالیمان:

یہ حکم بن نافع ہے، گزر چکا۔ (=۱۴۶۴)

۸۴۵۶۔د۔ابو یمان، رحال، مدنی:

اس کا نام کثیر بن یمان ہے ابن جریج بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابو یمان:

یہ معلّی بن راشد نبال ہے۔ (=۶۸۰۳)

☆ابو یمان ہوزنی:

یہ عبداللہ بن عامر بن لحی ہے، گزر چکے۔ (=۳۱۰۰)

۸۴۵۷۔ق۔ابو یمان مصری:

کتاب الطہارۃ میں اسی طرح آیا ہے مگر درست ابولقمان ہے اور اس کا نام محمد بن عبداللہ بن خالد خراسانی ہے ، گیارھویں طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابو یوسف فارسی:

یہ یعقوب بن سفیان ہے، گزر چکا۔ (=۷۸۱۷)

☆ابو یونس قشیری:

یہ حاتم بن ابوصغیرہ ہے۔ (=۹۹۸)

☆ابو یونس قوی:

یہ حسن بن یزید ہے۔ (=۱۲۹۶)

☆ابو یونس، مولی ابی ہریرۃ:

یہ سلیم بن جبیر ہے۔(=۲۵۲۶)

☆ابو یونس سالم:

یہ ابن ابو حفصہ ہے، گزر چکے۔(=۲۱۷۱)

۸۴۵۸۔ بخ، م، د، ت، س۔ ابو یونس، مولی عائشۃ:

تیسرے طبقہ کا ''ثقہ'' راوی ہے۔

باب: اپنے والد یا اپنی ماں یا اپنے دادا یا اپنے چچا وغیرہ کی طرف منسوب راویوں کا بیان

32

☆ابن ابجر:

یہ عبدالملک بن سعید بن حیان ہے۔(=۴۱۸۱)

☆ابن ابزی:

یہ عبدالرحمٰن اور ان کے بیٹے عبداللہ وسعید ہیں۔(=۳۷۹۴،۳۴۲۳،۲۳۴۶)

☆ابن ابی بن کعب:

یہ محمد ہے اور ابی بن کعب کا ایک دوسرا بیٹا بھی ہے اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۵۷۰۷،۳۲۰۰)

☆ابن اجلح:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۰۲)

☆ابن ادریس کوفی:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۰۷)

☆ابن دریس شافعی:

یہ محمد ہے۔(=۵۷۱۷)

☆ابن اردک:

یہ عبدالرحمٰن بن حبیب ہے۔(=۳۸۳۶)

☆ابن ارقم:

یہ عبداللہ صحابی ہے۔(=۳۲۰۸)

32/32

☆ وابن ارقم:

یہ اتباع تابعین میں سے سلیمان ہے۔(=۲۵۳۲)

☆ ابن اسحاق:

یہ محمد ہے۔(=۵۷۲۵)

☆ ابن اسقع بکری:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ واثلہ ہیں۔(=۷۳۷۹)

☆ ابن ابواسود:

یہ عبداللہ بن محمد ہے اسے ابوبکر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے۔(=۳۵۷۸)

☆ ابن اشجعی:

یہ ابوعبیدہ بن عبیداللہ بن عبیدالرحمٰن ہے۔(=۸۲۳۲)

☆ ابن اشوع:

یہ سعید بن عمرو ہے۔(=۲۳٦۸)

☆ ابن اصبہانی:

یہ عبدالرحمٰن بن عبداللہ اور اس کا بھتیجا محمد بن سلیمان اور اس کے بھتیجے کا بیٹا محمد بن سعید بن سلیمان ہے۔(=۳۹۲٦، ۵۹۳۰، ۵۹۱۱)

☆ ابن اعبد:

اس کا نام علی ہے۔(=۴٦۸۹)

☆ ابن افلح:

یہ عمرو ہے اور عمر بن کثیر بھی کہا جاتا ہے۔(=۵۱۰۲)

☆ ابن اقرم:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۱۳)

☆ابن اکیمہ:

یہ عمارہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، اوراس کا پوتا عمرو بن مسلم ہے عمر بھی کہا گیا ہے۔(=۴۸۳۷، ۵۱۱۴)

☆ابن ابوامیہ:

یہ عامر ہے۔(=۳۰۸۶)

☆ابن ابوانس، زہری کا شیخ:

یہ ابوسہیل نافع بن مالک بن ابوعامر ہے۔(=۷۰۸۱)

☆ابن انعم:

یہ عبدالرحمٰن بن زیاد ہے۔(=۳۸۶۲)

۸۴۵۹۔ابن ابواوس ثقفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن عمرو بن اوس ہے۔

☆ابن ابواوفیٰ:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۱۹)

☆ابن ابواویس:

یہ اسماعیل ہے۔(=۳۶۰)

☆ابن ابوایوب:

یہ سعید ہے۔(=۲۲۷۴)

☆ابن باباہ:

ابن بابیہ اور ابن بابی بھی کہا جاتا ہے، اس کا نام عبداللہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ تین ہیں۔

☆ابن بجدان:

یہ عمرو ہے۔(=۴۹۹۲)

☆ابن بجید:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(۳۸۰۷)

☆ابن بحینہ:

یہ عبداللہ بن مالک ہے۔(=۳۵۶۷)

☆ابن بذیمہ:

اس کا نام علی ہے۔(=۴۶۹۲)

☆ابن براء:

یہ عبید ہے۔(=۴۳۶۱)

☆ابن برا داشعری:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۲۶)

☆ابن ابو بردہ:

یہ سعید ہے۔(=۲۲۷۵)

☆ابنا بسر سلمیان:

یہ عبداللہ اور عطیہ دونوں صحابی (رضی اللہ عنہما) ہیں۔(=۳۲۲۸،۴۶۱۳)

☆ابن بشار:

یہ محمد ہے اور اس کا لقب بندار ہے۔(=۸۷۵۴)

☆ابن بشر عبدی:

یہ محمد ہے۔(=۵۷۵۶)

☆ابن ابو بصیر:

یہ عبداللہ عبدی ہے۔(=۳۲۳۳)

☆ابن بکر برسانی:

یہ محمد ہے۔(=۵۷۶۰)

☆ابن ابوبکر:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے یہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۴۲۵)

☆ابن ابوبکرہ:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۱۶)

☆ابن بکیر:

یہ یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۷۵۸۰)

☆ابن ابوبکیر:

یہ یحییٰ کرمانی ہے۔(=۷۵۱۶)

☆ابن ابوبلال:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۴۰)

☆ابن بیلمانی:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن ہے، گزر چکے۔(=۶۰۶۷)

☆ابن تغلی:

اس کا نام عبید ہے۔(=۴۳۶۲)

☆ابن تلب:

یہ ملقام ہے، گزر چکے۔(=۶۸۷۸)

☆ابن ابوثابت:

یہ حبیب کوفی ہے ابوثابت کا ایک دوسرا (بیٹا) بھی ہے اس کا نام عبدالعزیز مدنی ہے۔(=۱۰۸۴، ۴۱۱۴)

☆ابن ابو ثلج:

یہ محمد بن عبداللہ بن اسماعیل ہے۔(=۵۹۹۹)

☆ابن ثوبان:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن مدنی اور عبدالرحمٰن بن ثابت شامی ہیں۔(=۳۸۲۰،۶۰۶۸)

☆ابن ابو ثور:

جعفر اور عبیداللہ بن عبداللہ ہیں، گزر چکے۔(=۹۳۳،۴۳۰۷)

☆ابن جابر بن عبداللہ:

اس نے احد کے مقتولین کے بارے میں جابر سے روایت کیا ہے اور یہ عبدالرحمٰن یا محمد ہے، ق۔(=۳۸۲۵،۵۷۷۸)

☆ابن جابر بن عتیک:

اس نے غیرت کے بارے میں اپنے والد سے روایت کیا ہے اور یہ عبدالرحمٰن ہے یا اس کا بھائی ہے جس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔(=(۳۸۲۶)

☆ابن جابر:

یہ عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر ہے۔(=۴۰۴۱)

☆ابن جارود:

یہ عبدالحمید بن منذر ہے۔(=۳۷۷۶)

☆ابن جبر:

یہ عبداللہ بن عبداللہ ہے۔(=۳۴۱۳)

☆ابن جبیر بن مطعم:

غالباً یہ نافع ہے۔(=۷۰۴۲)

AlHidayah - الهداية

☆ابن جدعان:

یہ علی بن زید بن جدعان ہے۔(=۴۷۳۴)

☆ابن جرہد:

جرہد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۹۱۰)

☆ابن جریج فقیہ:

یہ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج ہے۔(=۴۱۹۳)

☆ابن جریر بجلی:

غالباً یہ عبیداللہ ہے۔(=۴۲۸۰)

☆ابن جریر ضبی:

یہ غزوان ہے۔(=۵۳۵۳)

☆ابن جزء:

یہ عبداللہ بن حارث ہے۔(=۳۲۶۲)

☆ابن جعدبہ:

یہ یزید بن عیاض ہے۔(=۷۷۶۱)

☆ابن ابو جعد:

یہ سالم ہے۔(=۲۱۷۰)

☆ابن ابو جعفر مصری:

یہ عبیداللہ ہے، گزر چکے۔(=۴۲۸۱)

☆ابن جودان:

جودان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۹۸۵)

AlHidayah - الهداية

☆ابن ابوجون:

یہ عبدالرحمٰن بن سلیمان ہے، گزر چکا۔(=۳۸۸۵)

☆ابن ابوحازم:

یہ عبدالعزیز ہے۔(=۴۰۸۸)

☆ابن حَبان:

ابن سلام سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن یحییٰ بن حبان ہے۔(=۶۳۸۱)

☆ابن حجتر:

یہ قیس ہے، گزر چکے۔(=۵۵۶۷)

☆ابن حبیب بن ابوثابت:

یحییٰ بن حبیب بن اسماعیل بن عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۷۵۲۵)

☆ابن ابوحبیب مصری:

یزید ہے۔(=۷۷۰۱)

☆ابن ابوحبیبہ:

ابراہیم بن اسماعیل ہے۔(=۱۴۶)

☆ابن ابوحثمہ:

یہ سلیمان ہے اور ابوبکر و محمد اس کے بیٹے ہیں۔(=۷۹۶۷،۵۹۲۶)

☆ابن ابوحجاج:

یہ یحییٰ ہے، گزر چکے۔(=۷۵۲۷)

۸۴۶۰۔مد۔ابن حجاج طائی:

اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

۸۴۶۱۔د۔ابن حجیر عدوی:

اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا دوسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابن حجیرہ مصری:

اس کا نام عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۳۸)

☆ابن حجیرہ، اصغر:

اس کا نام عبداللہ ہے اور یہ اس سے پہلے والے راوی ہے کا بیٹا ہے۔(=۳۴۲۹)

☆ابن ابوحدرہ:

اس کا نام عبدالرحمٰن ہے، گزر چکے۔(=۳۸۳۹)

۸۴۶۲۔د۔ابن حدیر بصری:

چوتھے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

☆ابن ابوحر:

یہ حصین عنبری اور مغیرہ کندی ہے۔(=۱۳۸۲، ۶۸۳۲)

☆ابن حرب ابرش خولانی:

اس کا نام محمد ہے، گزر چکے۔(=۵۸۰۵)

۸۴۶۳۔د۔ابن حرشف ازدی:

غالباً یہ وہی تمیم ہے جس نے قتادہ سے روایت کیا ہے اور یہ چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابن حرملہ اسلمی:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۴۰)

☆ابن ابوحرملہ:

اس کا نام محمد ہے۔(=۵۸۰۶)

AlHidayah - الہدایۃ

☆ابن حزم:

(فی حدیث الاسراء) یہ ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم ہے۔ (=۷۹۸۸)

☆ابن حزن:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بکریاں چرانے کے بارے میں ان سے روایت آتی ہے ان کا نام نصر ہے عبدہ اور بشر بھی کہا گیا ہے۔ (=۴۲۶۸)

۸۴۶۴۔ بخ۔ ابن حسنہ جہنی:

تیسرے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن ابو حسین:

عبداللہ بن عبدالرحمٰن مکی اور عمر بن سعید مکی ہیں۔ (=۳۴۳۰، ۴۹۰۵)

☆ابن حضرمی:

یہ العلاء ہے۔ (=۵۲۳۱)

☆ابن ابو حفصہ:

زہری سے روایت کرتا ہے، یہ محمد اور شعبہ کا شیخ عمارہ ہے اور ایک تیسرا سالم بھی ہے، گزر چکے۔ (=۵۸۲۶، ۴۸۴۳، ۲۱۷۱)

۸۴۶۵۔ د، ق۔ ابن ابو حکم غفاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسن ہے عبدالکبیر بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے۔

☆ابن ابو حکم یا حکم:

حکم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۱۴۴۲)

☆ابن حلحلہ:

یہ محمد بن عمرو ہے۔ (=۶۱۸۴)

AlHidayah - الهداية

☆ابن حمید رازی:

یہ محمد ہے۔(=۵۸۳۴)

☆ابن ابوحمید مدنی:

یہ محمد ہے۔(=۵۸۳۶)

☆ابن حمیر حمصی:

یہ محمد ہے۔(=۵۸۴۷)

☆ابن حنبل:

یہ امام احمد بن محمد بن حنبل ہیں۔(=۹۶)

☆ابن حنظلہ:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۸۵)

☆ابن حنظلیہ:

یہ سہل ہے۔(=۲۶۵۵)

☆ابن حنفیہ:

یہ محمد بن علی بن ابوطالب ہے۔(=۶۱۵۷)

☆ابن حنین:

یہ عبداللہ اور اس کے بھائی عبید اور ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ہیں۔(=۳۲۸۶، ۴۳۶۹، ۱۹۵)

☆ابن حوالہ ازدی:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۸۷)

☆ابن حوتکیہ:

یہ یزید ہے، گزر چکے۔(=۷۷۰۵)

۸۴۶۶۔ابن حیان، ہلال بن یساف کا شیخ:

غیر معروف ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا، چھٹے طبقہ سے ہے، تاہم بقول بعض اس کا نام حیان بن غالب ہے، د، س۔

☆ابن حیویل:

یہ قرہ ہے۔(=۵۵۴۱)

☆ابن حی:

صالح بن صالح ہے اوراس کے بیٹے حسن وعلی ہیں، گزر چکے۔(=۲۸۶۵، ۱۲۵۰، ۴۷۴۸)

☆ابن خارجہ:

یہ عمرو ہے۔(=۵۰۱۹)

☆ابن ابو خالد:

یہ اسماعیل ہے۔(=۴۳۸)

☆ابن ابو خثیم:

یہ عمر بن عبداللہ ہے۔(=۴۹۲۸)

☆ابن خثیم:

یہ عبداللہ بن عثمان بن خثیم ہے۔(=۳۴۶۶)

☆ابن ابو خداش:

یہ عبداللہ بن عبدالصمد ہے۔(=۳۴۴۲)

☆ابن خراش:

یہ احمد بن حسن ہے۔(=۲۶)

☆ابن خربوذ:

اس کا نام معروف ہے ابن خربوذ ایک اور بھی ہے اس کا نام سالم بن سرج ہے اور بقول بعض اس کا نام نعمان

AlHidayah - الهداية

ہے، گزر چکے۔ (=۲۱۷۴، ۶۷۹۱)

۸۴۶۷۔ت، ق۔ابن ابوخزامہ:

(براہ راست) اپنے والد سے روایت کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابوخزامہ کے واسطے سے اپنے والد سے روایت کرتا ہے اور یہی صحیح ہے، تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابن خزیمہ انصاری:

یہ عمارہ ہے۔ (=۴۸۴۴)

☆ابن خلدہ زرقی:

یہ عمر ہے۔ (=۴۸۹۰)

☆ابن ابوخلف:

یہ محمد بن احمد ہے۔ (=۵۷۱۱)

☆ابن خلی:

اس کا نام خالد ہے اور محمد اس کا بیٹا ہے۔ (=۱۶۲۴، ۵۸۴۴)

☆ابن خلیل:

یہ عبداللہ ہے۔ (=۳۲۹۶)

☆ابن خلاد:

یہ سائب صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ (=۲۱۹۶)

☆ابن ابوخیرہ:

یہ سعید ہے اور اس سے ایک متاخر بھی ہے اس کا نام محمد بن ہشام سدوسی ہے۔ (=۲۲۹۷، ۶۳۶۳)

☆ابن داب:

یہ محمد ہے۔ (=۵۸۶۶)

☆ابن داود خریبی:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۲۹۷)

☆ابن دایہ:

یا عیسیٰ بن میمون مکی ہے۔(=۵۳۳۴)

☆ابن دکین:

یہ فضل ہے۔(=۵۴۰۱)

☆ابن دیلمی:

یہ عبداللہ بن فیروز ہے اور اس کا بھائی ضحاک ہے۔(=۳۵۳۴،۲۹۷۵)

☆ابن دینار:

عبداللہ و عمر اور محمد بن ابراہیم ہیں، مزید برآں عبداللہ اور عمر بھائی نہیں ہیں، گزر چکے۔(=۳۳۰۰،۵۰۲۴،۵۶۹۲)

☆ابن ابوذباب:

یہ حارث بن عبدالرحمٰن اور عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حارث بن سعد ہیں۔(=۱۰۳۰،۳۴۲۷)

☆ابن ذر:

یہ عمر ہے۔(=۴۸۹۳)

☆ابن ذکوان:

یہ عبداللہ بن احمد بن بشیر ہے۔(=۳۲۰۳)

☆ابن ابوذویب:

یہ اسماعیل بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۶۱)

☆ابن ابوذئب:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن ہے، گزر چکے۔(=۶۰۸۲)

AlHidayah - الهداية

☆ابن رافع بن خدیج:

اس نے اپنے والد سے مزارعت کی نہی کے بارے میں روایت کیا ہے اس کے دو بیٹے ہیں ہریر اور عبایہ، گزر چکے، م، س۔ (= ۳۱۹۶،۷۲۷۸)

☆ابن رافع:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ عبید اللہ بن عبدالرحمٰن ہے۔ (=۴۳۱۳)

☆ابن ابورافع:

علی سے روایت کرتا ہے یہ عبید اللہ ہے۔ (= ۴۲۸۸)

☆ابن رباح انصاری:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (= ۳۳۰۷)

☆ابن ابورباح:

یہ عطاء ہے۔ (=۴۵۹۱)

☆ابن ربیعہ انصاری:

یہ نافع بن محمود بن ربیعہ ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (=۷۰۸۲)

☆ابن ابوربیعہ:

حفصہ سے روایت کرتا ہے یہ حارث بن عبداللہ مخزومی ہے اور غالب گمان کے مطابق یہ وہی ہے جو عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت کرتا ہے۔ (= ۱۰۲۸)

☆ابن رجاء مکی:

عبداللہ ہے۔ (=۳۳۱۳)

☆ابن رجاء بصری غدانی:

عبداللہ ہے۔ (=۳۳۱۲)

AlHidayah - الہدایة

☆ابن ابورجاء ہروی:

اس کا نام احمد ہے۔(=۵۵)

☆ابن ابورجاء مصیصی:

یہ احمد بن محمد بن عبید اللہ بن ابورجاء ہے۔(۹۷)

☆ابن ابورحال:

یہ عبدالرحمٰن اوران کے بھائی حارثہ ہیں۔(=۳۸۵۸،۱۰۶۲)

☆ابن ابورزمہ:

یہ عبدالعزیز اوران کے بیٹے محمد بن عبدالعزیز ہیں۔(=۴۰۹۴،۶۰۹۲)

☆ابن رقیش:

اس کا نام سعید بن عبدالرحمٰن ہے،گزر چکے۔(=۲۳۵۵)

۸۴۶۸۔مد۔ابن رفیع یا ابن ابورفیع:

طاوس سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ابن رماح:

یہ عمر بن میمون ہے۔(۴۹۷۲)

☆ابن ابورواد:

یہ عبدالعزیز اوران کے بیٹے عبدالمجید ہیں،گزر چکے۔(=۴۰۹۶،۴۱۶۰)

☆ابن ابوزائدہ:

یہ زکریا اوران کے بیٹے یحییٰ ہیں۔(=۲۰۲۲،۷۵۴۸)

☆ابن زبر:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۵۲۱)

☆ابن زحر:

یہ عبیداللہ ہے۔(=۴۲۹۰)

☆ابن زریر:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۲۲)

☆ابن زغب:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۲۳)

☆ابن زغبہ:

یہ عیسیٰ بن حماد اوران کے بھائی احمد ہیں۔(=۵۲۹۱، ۲۸)

☆ابن ابوزکریا:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۲۴)

☆ابن ابوزمیل:

یہ مخلد بن حسن ہے۔(=۶۵۲۸)

☆ابن ابوزناد:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۶۱)

☆ابن زنجویہ:

یہ حمید ہے۔(=۱۵۵۸)

☆ابن زنجویہ:

یہ محمد بن عبدالملک ہے۔(=۶۰۹۷)

☆ابن ابوزیاد:

یہ یزید ہے۔(=۷۷۱۷)

AlHidayah - الهداية

☆ابن ابوزیاد:

یہ عبداللہ بن حکم اور عبید اللہ ہیں۔(=۳۲۸۰،۴۲۹۲)

☆ابن زید:

ابن سیلان سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن زید بن مہاجر ہے، گزر چکے۔(=۵۸۹۴)

☆ابن سابط:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۶۷)

☆ابن سابق تمیمی:

یہ محمد ہے۔(=۵۸۹۷)

☆ابن سابق:

محمد بن سعید بن سابق ہے، گزر چکے۔(=۵۹۱۰)

۸۴۶۹۔قد۔ابن سابق:

کتاب القدر لابی داود میں اس کا قول پایا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن سارہ:

یہ جعفر بن خالد ہے۔(=۹۳۷)

☆ابن ساعدی مالکی:

یہ عبداللہ بن سعدی ہے۔(=۳۳۵۲)

☆ابن سالم حمصی:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۳۵)

☆ابن سالم انصاری:

عمرو کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۵۰۳۲،۸۲۳۹)

☆ابن سائب:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۴۸۵)

☆ابن ابوسائب:

یہ ولید بن سلیمان ہے۔(=۷۴۲۷)

☆ابن سباع:

یہ محمد بن ثابت ہے۔(=۵۷۶۸)

☆ابن سباق:

یہ عبید ہے۔(=۴۳۷۳)

☆ابن ابوسبرہ:

یہ ابوبکر ہے۔(=۷۹۷۳)

☆ابن سخبرہ:

کہا گیا ہے کہ یہ عیسیٰ بن میمون ہے۔(=۵۳۳۵)

☆ابن سرجس:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۴۵)

☆ابن سرح:

یہ احمد بن عمرو ہے۔(=۸۵)

☆ابن ابوسرح:

یہ عیاض بن عبداللہ ہے۔(=۵۲۷۷)

☆ابن ابوسریج:

یہ احمد بن صباح ہے۔(=۵۰)

AlHidayah - الهداية

☆ابن ابوسری:

یہ محمد اور ان کے بھائی حسین ہیں۔(=۶۲۶۳،۱۳۴۳)

☆ابن سعدی:

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۳۵۲)

☆ابن سعد بن ابو وقاص:

احتمال ہے کہ یہ مصعب ہو۔(=۶۶۸۸)

☆ابن سعد بن عبادہ:

یہ عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد ہے اپنے جد اعلیٰ کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۵۰۴۷)

☆ابن سعید بن جبیر:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۵۳)

☆ابن ابوسعید خدری:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۷۴)

☆ابن ابوسفر:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۵۹)

☆ابن سفیان:

یہ ابوسلمہ ہے، گزر چکے۔(=۳۳۶۱)

☆ابن سفینہ:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے ابن مندہ نے اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ عمر ہے۔(=۴۹۰۸)

☆ابن سلمہ بن اکوع:

بظاہر یہ ایاس ہے۔(=۵۸۸)

AlHidayah - الهداية

☆ابن سلمہ:

ابن اسحاق سے روایت کرتا ہے یہ محمد حرانی ہے۔(=۹۵۲۲)

☆ابن ابوسلمہ ماجشون:

یہ عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔(=۴۱۰۴)

☆ابن ابوسلیمان عرزمی:

یہ عبدالملک ہے۔(=۴۱۸۴)

☆ابن سلیط:

یہ اسحاق بن عمر ہے۔(=۳۷۲)

☆ابن سلیط، دوسرا:

یہ عبدالکریم ہے۔(=۴۱۵۱)

☆ابن سمرہ، نعیم بن ابو ہند کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ سلیمان ہے۔(=۲۵۶۹)

☆ابن سمط:

یہ شرحبیل وابن سمط، ثابت اور یزید ہیں۔(=۲۷۶۶، ۸۱۶، ۷۷۲۴)

☆ابن سمعان:

یہ عبداللہ بن زیاد ہے۔(=۳۳۲۶)

☆ابن ابوسنان دؤلی:

یہ سنان ہے۔(=۲۶۴۱)

۸۴۷۰۔ابن سندر:

یہ عبداللہ ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ابن سواء:

یہ محمد ہے۔(=۵۹۳۹)

☆ابن سواد:

یہ عمرو ہے۔(=۵۰۴۶)

☆ابن سوادہ:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۷۵)

☆ابن سوقہ:

یہ محمد ہے۔(=۵۹۴۲)

☆ابن ابوسوید:

یہ محمد ہے۔(=۵۹۴۴)

☆ابن سلام، صحابی:

یہ عبداللہ ہیں۔(=۳۳۷۹)

☆ابن سلام، بخاری کا شیخ:

یہ محمد ہے۔(=۵۹۴۵)

☆ابن سیرین:

یہ محمد ہے۔(=۵۹۴۷)

☆ابن سیلان:

جابر اور عبدربہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا، گزر چکے۔(=۸۶۸، ۳۷۸۷)

☆ابن شبرمہ:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۸۰)

AlHidayah - الهداية

☆ابن شبل:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۹۱)

۸۴۷۱۔مد۔ابن شبل:

اس نے مرسلاً روایت بیان کی ہے اور اس سے سعید بن ابو ہلال نے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن شبویہ:

یہ احمد بن محمد بن ثابت ہے۔(=۹۴)

☆ابن ابوشبیب:

یہ میمون ہے۔(=۷۰۴۶)

☆ابن شخیر:

یہ مطرف بن عبداللہ اور ان کے والد ہیں۔(=۶۷۰۶، ۳۳۸۱)

☆ابن ابوشعثاء:

یہ اشعث ہے۔(=۵۴۶)

☆ابن شفی:

یہ حسین ہے۔(=۱۳۲۴)

☆ابن شماسہ:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۸۹۵)

☆ابن شہاب زہری:

محمد بن مسلم ہے۔(=۶۲۹۶)

☆ابن ابوشوارب:

یہ محمد بن عبدالملک ہے۔(=۶۰۹۸)

☆ابن شوذب:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۳۸۷)

☆ابن شیبہ:

یہ عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن شیبہ ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

☆ابن ابوشیبہ:

ابوبکر عبداللہ بن محمد اور ان کے بھائی عثمان ہیں۔(=۳۵۷۵،۴۵۱۳)

☆ابن ابوصعبہ:

اس کا نام عبدالعزیز ہے۔(=۴۱۰۱)

☆ابن ابوصعصعہ:

اس کا نام عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے اس کے دو بیٹے ہیں محمد اور عبدالرحمٰن۔(=۳۴۳۱،۶۰۳۰،۳۹۱۷)

☆ابن ابوصعیر، بقول بعض ابن صعیر:

اس کا نام عبداللہ بن ثعلبہ ہے ثعلبہ بن عبداللہ بھی کہا جاتا ہے۔(=۳۲۴۲،۸۴۲)

☆ابن صفوان:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام محمد ہے۔(=۵۹۶۸)

☆ابن صفوان:

کلدہ سے روایت کرتا ہے یہ امیہ ہے۔(=۵۵۵)

☆ابن صفوان، ابوزبیر کا شیخ:

یہ صفوان بن عبداللہ بن صفوان ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۲۹۳۶)

☆ابن ابوصفوان:

یہ محمد بن عثمان ہے، گزر چکے۔(=۶۱۳۱)

AlHidayah - الهداية

۸۴۷۲۔س۔ابن ابوصفیہ:

چھٹے طبقہ کا ''مستور'' راوی ہے بقول بعض یہ عثمان بن ابوصفیہ کوفی ہے مگر یہ ثابت نہیں۔

☆ابن صلت اسدی:

یہ محمد ہے گزر چکا۔(=۵۹۷۰)

۸۴۷۳۔ابن صہبان:

عباس بن عبدالمطلب سے روایت کرتا ہے میرے گمان کے مطابق اس کا نام عقبہ ہے اگر یہی ہے تو اس کی روایت منقطع ہے وگرنہ مجہول ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ابوابوضیف:

اس کا نام محمد ہے۔(=۵۹۷۳)

☆ابن طاوس:

اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۳۹۷)

☆ابن طباع:

اسحاق بن عیسیٰ اور اس کے بھائی محمد ہیں۔(=۳۷۵،۶۲۱۰)

☆ابن طحلاء:

اس کا نام محمد ہے اور اس کے دو بیٹے ہیں یحییٰ اور یعقوب۔(=۵۹۷۶،۷۸۳۳)

☆ابن طخفہ غفاری:

اس کا نام قیس ہے، گزر چکے۔(=۳۰۱۰)

☆ابن طلحہ:

اس سے شعبی نے روایت کیا ہے یہ یحییٰ ہے۔(=۷۵۷۲)

☆ابن ابوطلحہ:

یہ اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ ہے اور اس کا ایک بھائی ہے اس کا نام اسماعیل ہے اور زہری نے ابن ابوطلحہ سے اس

نے اپنے والد سے وضو کے بارے میں روایت کیا ہے غالباً یہ اسحاق کے والد عبد اللہ ہیں۔ (=۳۶۷، ۴۵۹، ۳۳۹۹)

☆ابن ظالم:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (=۳۴۰۰)

☆ابن عابس کوفی:

اس کا نام عبد الرحمٰن ہے، گزر چکا۔ (=۳۹۰۷)

۸۴۷۴۔س۔ابن عابس جہنی:

اس نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے اور اس سے ابو عبد اللہ نے روایت کیا ہے اس سے حدیث آتی ہے۔

☆ابن عامر:

عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد الرحمٰن ہے عبید بھی کہا گیا ہے، د۔ (=۳۹۰۹)

☆ابن عامر مقرئ:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (=۳۴۰۵)

☆ابن عائش:

اس کا نام عبد الرحمٰن ہے۔ (=۳۹۱۱)

☆ابن عائشہ:

یہ عبید اللہ بن محمد بن حفص ہے۔ (=۴۳۳۴)

☆ابن عباد بن عبد اللہ بن زبیر:

اس کا نام یحیٰی ہے۔ (=۷۵۷۵)

☆ابن عباد مکی:

اس کا نام محمد ہے۔

☆ابن عباد:

سمرہ سے روایت کرتا ہے یہ ثعلبہ بن عباد ہے۔ (=۸۴۳)

☆ابن عباس حمر:

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۴۰۹)

☆ابن عبداللہ بن انیس:

اس نے اپنے والد سے لیلۃ القدر کے بارے میں روایت کیا ہے یہ ضمرہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، د۔(=۲۹۹۰، ۵۰۶۱)

۸۴۷۵۔س۔ابن عبداللہ بن بسر:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

☆ابن عبداللہ بن حارث بن نوفل:

کہا جاتا ہے کہ یہ عبیداللہ ہے۔(=۴۳۰۷)

☆ابن عبداللہ بن ربیعہ:

یہ ابو عائذ اللہ ہے کنیتوں میں گزر چکا۔(=۸۲۰۱)

☆ابن عبداللہ بن عمر، ابو عقیل کا شیخ:

یہ قاسم بن عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر ہے۔(=۵۴۷۴)

☆ابن عبداللہ بن کعب بن مالک:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۹۲۳)

۸۴۷۶۔ابن عبداللہ بن مغفل:

اس کا نام یزید ہے۔

☆ابن عبداللہ:

عائشہ سے روایت کرتا ہے یہ خبیب بن عبداللہ بن زبیر ہے، گزر چکے۔(=۱۷۰۱)

۸۴۷۷۔صد۔ابن ابو عبداللہ زرقی:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن عبد خیر:

یہ میّب ہے۔(=۶۶۷۶)

☆ابن عبدالرحمٰن بن ابزی:

یہ سعید اور ان کے بھائی عبداللہ وسب سے زیادہ مشہور سعید ہیں، گزر چکے۔(=۲۳۴۶،۳۴۲۳)

۸۴۷۸۔بخ۔ابن عبدالرحمٰن بن سعید بن یربوع، زید بن حباب کا شیخ:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے اس کا نام عمر ہے عمرو بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابن ابو عبلہ:

یہ ابراہیم ہے۔(=۲۱۳)

☆ابن عبید بن عمیر:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۴۵۵)

☆ابن عبید بن نسطاس:

اس کا نام عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۹۴۲)

☆ابن ابو عبید:

یہ سلمہ بن اکوع کا غلام یزید ہے، گزر چکے۔(=۷۷۵۴)

۸۴۷۹۔صد۔ابن ابو عبید زرقی:

چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن عبیدہ بن نشیط:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۴۵۸)

☆ابن ابو عتاب:

اس کا نام زید ہے عبدالرحمٰن بھی کہا جاتا ہے۔(=۲۱۴۵)

☆ابن ابوعتیق:

یہ عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر ہے اور ابوعتیق محمد کی کنیت ہے اور اس کے بیٹے محمد اور عبدالرحمٰن بھی اسی کنیت سے معروف ہیں۔(= ۳۵۸۸، ۶۰۴۷، ۳۹۲۰)

☆ابن عتیک:

اس کا نام جابر ہے۔(=۸۷۲)

☆ابن عثمہ:

یہ محمد بن خالد ہے۔(=۵۸۴۷)

☆ابن عجلان:

یہ محمد ہے، گزر چکے۔(=۶۱۳۶)

۸۴۸۰۔ابن عدی بن عدی کندی، عیسیٰ بن یونس کا شیخ:

اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور اس کا حال بھی نامعلوم ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ابن ابوعدی:

اس کا نام محمد بن ابراہیم ہے۔(=۵۶۹۷)

☆ابن عرق:

یہ عبدالرحمٰن اور ان کا بیٹا محمد ہے۔(=۳۹۵۱، ۶۰۷۸)

☆ابن ابوعروبہ:

یہ سعید ہے۔(=۲۳۶۵)

☆ابن عسکر:

یہ محمد بن سہل ہے۔(=۵۹۳۷)

☆ابن ابوعشرین:

یہ عبدالحمید بن حبیب ہے، گزر چکے۔(=۳۷۵۷)

۸۴۸۱۔د،ت،س۔ابن عصام مزنی:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے اس کا حال نامعلوم ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمٰن ہے عبداللہ بھی کہا گیا ہے ،تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۴۸۲۔ت۔ابن عطاء،ابوفروہ کا شیخ:

غالبًا یعقوب ہے وگرنہ مجہول ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ابن عطاء:

اس نے سفرخرچ اور سواری (سے حج کے واجب ہونے) کے بارے میں عکرمہ سے روایت کیا ہے یہ عمر بن عطاء بن وراز ہے۔(=۴۹۴۹)

☆ابن عفیر:

یہ سعید بن کثیر بن عفیر ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۲۳۸۲)

☆ابن عقیل:

یہ عبداللہ بن محمد بن عقیل ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۳۵۹۲)

☆ابن علیم:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۴۸۲)

☆ابن علیہ:

یہ اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم ہے۔(=۴۱۶)

☆ابن عمار موصلی:

یہ محمد بن عبداللہ بن عمار ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۶۰۳۶)

☆ابن ابوعمار مکی:

یہ عبدالرحمٰن بن عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۹۲۱)

AlHidayah - الهداية

۸۴۸۳۔ د،س۔ابن عمر بن ابوسلمہ، ثابت بنانی کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے چھٹے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابن عمر:

یہ مشہور عبداللہ ہے۔(=۳۴۹۰)

☆ابن ابوعمر:

یہ محمد بن یحییٰ بن ابوعمر عدنی ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔(=۶۳۹۱)

☆ابن عمرہ:

یہ ابورحال ہے اس کا ذکر گزر چکا، عمرہ اس کی والدہ کا نام ہے۔(۶۰۷۰)

☆ابن عمرو بن العاص:

یہ مشہور عبداللہ ہے، گزر چکا۔(=۳۴۹۹)

☆ابن ابوعمیرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے جبیر بن نفیر نے روایت کیا ہے، س۔(۳۹۷۱)

☆ابن ابوعمیرہ، دوسرا:

اس کا نام محمد ہے غالباً یہ اس سے پہلے والے راوی کا بھائی ہے۔(=۶۲۰۱)

☆ابن عنج:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۶۰۷۹)

☆ابن عنمہ:

اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۵۱۸)

☆ابن عوسجہ:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۹۷۲)

AlHidayah - الهداية

☆ابن عوف:

یہ عبدالرحمٰن مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور متاخرین میں محمد بن عوف طائی مشہور محدث ہیں۔(۳۹۷۳،۶۲۰۲)

☆ابن ابوعوف جرشی:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۹۷۴)

☆ابن عون:

یہ عبداللہ مشہور فقیہ ہے، گزر چکے۔(=۳۵۱۹)

۸۴۸۴۔د۔ابن العلاء بن حضرمی:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے میرے گمان کے مطابق اس کا نام عبداللہ ہے۔

☆ابن العلاء بن کریب:

یہ ابوکریب محمد ہے۔(=۶۲۰۴)

☆ابن علاثہ:

یہ محمد ہے۔(=۶۰۴۰)

☆ابن علاق:

یہ عثمان بن حصن بن عبیدہ ہے۔(=۴۴۵۸)

☆ابن علاقہ:

یہ زیاد ہے۔(=۲۰۹۲)

☆ابن عیاش:

یہ عبداللہ بن عیاش بن ابوربیعہ وابوبکر بن عیاش کوفی اوران کے بھائی حسن واسماعیل بن عیاش حمصی اور بخاری کے شیخ علی بن عیاش ہیں، گزر چکے۔(=۷۹۸۵،۱۲۷۴،۴۷۳،۴۷۷۹)

☆ابن عیینہ:

یہ سفیان ہے گزر چکا۔(=۲۴۵۱) 34

☆ابن غانم افریقی:

یہ عبداللہ بن عمر ہے۔(=۳۴۹۲)

☆ابن غزیہ:

یہ عمارہ ہے۔(=۴۸۵۸)

☆ابن غنام:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۵۲۸)

☆ابن غنم:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۹۷۸)

☆ابن ابوغنیۃ:

یہ عبدالملک اوران کے بیٹے یحیٰی ہیں،گزر چکے۔(=۳۶۸،۳۸۱)

۸۴۸۵۔د،س،ق۔ابن فراسی:

اس نے (براہ راست) نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے اس نے اپنے والد کے واسطے سے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے،اس کا نام معلوم نہیں ہوسکا۔

☆ابن فغواء:

یہ عمرو ہے۔(=۵۰۹۴)

☆ابن فضل ہاشمی:

یہ عبداللہ اور ابونعمان محمد بن فضل سدوسی ہیں۔(=۳۵۳۳،۶۲۲۶)

☆ابن فضیل:

یہ محمد ہے۔(=۶۲۲۷)

☆ابن فلان:

اس نے مقروناً ابوسعید خدری سے روایت کیا ہے کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن زیاد بن سمعان ہے، خ۔(=٣٣٢٦)

☆ابن فیروز:

یہ عبداللہ اوران کے بھائی ضحاک ہیں، گزر چکے۔(=٣۵٣٤،٢٩٧۵)

☆ابن قارظ:

یہ ابراہیم بن عبداللہ ہے عبداللہ بن ابراہیم بھی کہا جاتا ہے۔(=١٩٧)

☆ابن قاسم:

یہ مالک کے ساتھی فقیہ عبدالرحمٰن ہیں۔(=٣٩٨٠)

☆ابن قاری:

یہ عبداللہ بن عثمان بن خثیم ہے۔(=٣٤٦٦)

☆ابن قبطیہ:

یہ عبیداللہ ہیں۔(=٤٣٣١)

☆ابن قبیصہ بن ذؤیب:

کہا گیا ہے کہ یہ اسحاق ہے۔(=٣٧٩)

☆ابن ابوقتادہ:

یہ عبداللہ ہیں۔(=٣۵٣٨)

☆ابن قرط:

عبدالرحمٰن وعبداللہ اور مسلم ہیں۔(=٣٩٨٣،٣۵٤٠،٦٦٣٩)

☆ابن قرظہ:

مسلم ہے۔(=٦٦٤٠)

☆ابن قسیط:

یہ یزید بن عبداللہ بن قسیط ہیں۔(=۷۷۴۱)

☆ابن قعنب:

یہ عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب اور ان کے بھائی اسماعیل ہیں، گزر چکے۔(=۳۶۲۰،۴۹۱)

☆ابن ابو قیس:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۵۴۷)

۸۴۸۶۔ق۔ابن ابو کبشہ انماری:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے۔

☆ابن ابو کبشہ سحمدی:

یہ حسین بن سلمہ ہے، گزر چکا۔(=۱۳۲۳)

☆ابن کثیر:

عبداللہ مقریٔ وسفیان کے ساتھی محمد بن کثیر اور یحییٰ بن کثیر عنبری ہیں۔(=۳۵۵۱،۶۲۵۲،۷۶۲۹)

☆ابن ابو کثیر:

یہ یحییٰ ہیں، گزر چکے۔(=۷۶۳۲)

☆ابن کنانہ بن عباس بن مرداس:

یہ عبداللہ ہے الکامل لابن عدی میں اس کا نام آیا ہے۔(=۳۵۵۶)

☆ابن لبیبہ یا ابن ابو لبیبہ:

یہ محمد بن عبدالرحمٰن ہیں۔(=۶۰۸۰)

☆ابن ابو لبید:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۵۶۰)

AlHidayah - الهداية

☆ابن لہیعہ:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۵۶۳)

☆ابن ابولیلیٰ:

یہ عبدالرحمٰن اوران کے بیٹے محمد وعیسیٰ وعبداللہ بن عیسیٰ ہیں۔(=۳۹۹۳،۶۰۸۱،۵۳۰۷،۳۵۲۳)

☆ابن ماجہ سہمی:

اس کا نام علی ہے اوراسے ابو ماجدہ بھی کہا جاتا ہے۔(=۴۷۸۶)

☆ابن ماجشون:

یہ فقیہ عبدالملک بن عبدالعزیز بن عبداللہ وان کے والد اور یوسف بن یعقوب ہیں۔(=۴۱۹۵،۴۱۰۴،۷۸۹۵)

☆ابن مافنہ:

یہ کثیر بن زید ہے۔(=۵۶۱۱)

☆ابن ابومالک:

یہ خالد بن یزید ہے۔(=۱۶۸۸)

☆ابن ماہک:

یہ یوسف ہے۔(=۷۸۷۸)

☆ابن مبارک:

یہ مشہور عبداللہ ہیں۔(=۳۵۷۰)

☆ابن مثنیٰ:

یہ محمد ہیں۔(=۶۲۶۴)

☆ابن ابومجالد:

یہ عبداللہ ہے محمد بھی کہا گیا ہے۔(=۳۵۷۲)

AlHidayah - الهداية

☆ابن مجمع:

یہ ابراہیم بن اسماعیل و یعقوب بن مجمع اور ان کے بیٹے مجمع ہیں۔(=۱۴۸، ۷۸۳۲، ۶۴۹۰)

☆ابن محیریز ''تصغیر کے ساتھ ہے'':

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۶۰۴)

۸۴۸۷۔د۔ابن محمد بن مسلمہ، (قصہ خیبر میں) محمد بن اسحاق کا شیخ:

غیر معروف ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا، چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ابن محیصن:

یہ عمر بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۹۳۸)

☆ابن محیصہ:

یہ حرام بن سعد ہے۔(=۱۱۶۳)

☆ابن مدویہ:

یہ محمد بن احمد ہے۔(=۵۷۱۰)

☆ابن مربع:

یہ زید ہے، عبداللہ اور یزید بھی کہا گیا ہے، گزر چکے۔(=۲۱۵۷)

☆ابن ابو مرحب:

ابو مرحب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(۶۵۵۱)

☆ابن ابو مریم، بصری و شامی و حمصی و مصری:

بصرہ کا رہنے والا برید، شام کا رہنے والا یزید، حمص کا رہنے والا ابو بکر بن عبداللہ ابن ابو مریم، اور مصر کا رہنے والا سعید بن حکم بن ابو مریم ہے۔(=۶۵۹، ۷۷۷۵، ۷۹۷۴، ۲۲۸۶)

☆ابن مسافر:

یہ عبدالرحمٰن بن خالد بن مسافر ہے۔(=۳۸۴۹)

☆ابن مسہر:

علی ہے۔(=۴۸۰۰)

☆ابن میّب:

یہ سعید ہے، گزر چکے۔(=۲۳۹۶)

☆ابن مطوس:

ابومطوس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۳۷۴)

☆ابن معاذ:

یہ عبیداللہ ہے۔(=۴۳۴۱)

☆ابن معانق:

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔(=۳۶۲۹)

☆ابن معدان:

ثوبان سے روایت کرتا ہے درست معدان ہے۔(=۶۷۸۷)

☆ابن معقل:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۶۳۴)

☆ابن ابومعقل:

درست معقل ہے۔(=۶۷۹۹)

☆ابن مغفل:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۶۳۸)

۸۴۸۸۔ت۔ابن ابومعلیٰ انصاری:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا، تیسرے طبقہ کا ''غیر معروف'' راوی ہے۔

☆ابن مغیرہ:

اس نے اپنے والد سے پیشانی پر مسح کے بارے میں روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حمزہ ہے۔ (=۱۵۳۳)

☆ابن مغیرہ ثقفی:

یہ عثمان ہے، گزر چکا۔ (=۴۵۲۰)

☆ابن مفضل:

ابو مفضل کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۸۳۰۷)

☆ابن مقدم:

محمد بن ابو بکر بن علی بن مقدم مقدمی واس کے چچا عمر بن علی اور قاسم بن یحییٰ ابن عطاء بن مقدم ہیں۔ (=۵۷۶۱، ۴۹۵۲، ۵۵۰۴)

☆ابن مقریٔ:

یہ محمد بن عبداللہ بن یزید ہے۔ (=۶۰۵۴)

☆ابن مقسم:

یہ عبیداللہ ہے، گزر چکے۔ (=۴۳۴۴)

☆ابن مکرز، شامی، بکیر بن اشج کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ ایوب بن عبداللہ ہے یزید بھی کہا گیا ہے۔ (=۶۱۷)

☆ابن مکرم عمی:

یہ عقبہ ہے۔ (=۴۶۵۱)

☆ابن ملحان قیسی:

یہ عبدالملک بن قتادہ ہے۔ (=۴۲۰۳)

☆ابن ابو ملیکہ:

یہ عبداللہ بن عبیداللہ ہے۔ (=۳۴۵۴)

AlHidayah - الهداية

☆ابن مملک:

یہ یعلی ہے۔(=۷۸۵۰)

☆ابناملیکۃ الجعفیان (ملیکہ کے دوجعفی بیٹے):

ابن ملیکہ کے دوجعفی بیٹوں میں سے ایک کا نام سلمہ بن یزید ہے۔(=۲۵۱۶)

☆ابن منبہ:

ہمام اوران کے بھائی وہب ہیں۔(=۷۳۱۷،۷۴۸۵)

☆ابن منجاب:

یہ سہم ہے۔(=۲۶۷۱)

☆ابن منذر:

ابراہیم حزامی مدنی اورعلی بن منذر کوفی ہیں۔(=۲۵۳،۴۸۰۳)

☆ابن منصور:

یہ اسحاق کوسج،واسحاق سلولی،وعمرو بن منصور نسائی،ومحمد بن منصور نسائی،ومحمد ابن منصور طوسی اورمحمد بن منصور جواز ہیں ،سلولی کے علاوہ سبھی ایک ہی طبقہ سے ہیں۔(=۳۸۴،۳۸۵،۵۱۱۹،۶۳۲۶،۶۳۲۵)

☆ابن منکدر:

یہ محمد ہے۔(=۶۳۲۷)

☆ابن منیر مروزی:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۶۴۱)

☆ابن منیہ:

یہ یعلی بن امیہ اوران کے والد صفوان ہیں۔(=۷۸۳۹،۲۹۴۵)

☆ابن مہدی:

یہ عبدالرحمن ہے۔(=۴۰۱۸)

☆ابن مہاجر:

عمرو شامی، وان کے بھائی محمد شامی، وابراہیم بن مہاجر کوفی، وان کے بیٹے اسماعیل اور محمد بن مہاجر (دوسرا) کوفی ہیں، گزر چکے (=۵۱۲۰، ۶۳۳۱، ۲۵۴، ۴۱۷، ۶۳۳۲)

۸۴۸۹۔فق۔ابن مواہن:

کعب احبار سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ابن موسیٰ، اسماعیل بن یعقوب کا شیخ:

یہ محمد بن موسیٰ بن اعین ہے۔(=۶۳۳۴)

☆ابن موہب:

عبداللہ ہمدانی، وعبیداللہ بن عبداللہ تیمی، وان کے بھتیجے عبیداللہ بن عبدالرحمٰن ابن عبداللہ اور یزید بن خالد بن موہب ہیں۔(=۳۶۵۰، ۴۳۱۱، ۴۳۱۴، ۷۷۰۸)

☆ابن میمون:

عبداللہ قداح اور محمد خیاط ہیں۔(=۳۶۵۳، ۶۳۴۵)

☆ابن مینا:

حکم، وسعید وزیاد اور عباس بن عبدالرحمٰن ہیں۔(=۱۴۶۳، ۲۴۰۳، ۲۱۰۲، ۳۱۷۴)

☆ابن ابو میمونہ:

عطاء، وابراہیم اور ہلال ہیں، گزر چکے۔(=۴۶۰۱، ۲۶۴، ۷۳۴۴)

☆ابن نافع:

اس کا نام عبداللہ صائغ ہے۔(=۳۶۵۹)

☆ابن نبیہ کعبی:

اس کا نام عمر ہے۔(=۴۹۷۸)

☆ابن ابونجیح:

اس کا نام عبداللہ ہے اور ابونجیح کا نام یسار ہے۔(=۳۶۶۲)

☆ابن نجی "تصغیر کے ساتھ ہے":

یہ عبداللہ حضرمی ہے۔(=۳۶۶۴)

☆ابن نُسَی:

یہ عبادہ کندی ہے۔(=۳۱۶۰)

☆ابن نسیر:

اس کا نام قطن ہے۔(=۵۵۵۶)

☆ابن ابونشبہ:

اس کا نام یزید ہے۔(=۷۷۸۵)

☆ابن نطاح:

یہ محمد بن صالح بن مہران ہے۔(=۵۹۶۳)

☆ابن ابونُعم:

یہ عبدالرحمٰن بجلی ہے۔(=۴۰۲۸)

☆ابن ابونُعَیمہ "تصغیر کے ساتھ ہے":

اس کا نام عمرو ہے۔(=۵۱۲۴)

☆ابن نُفَیر:

اس کا نام جبیر ہے۔(=۹۰۴)

☆ابن نفیل:

یہ عبداللہ بن محمد ہے۔(=۳۵۹۴)

☆ابن نمر:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۰۳۰)

☆ابن ابونمر:

یہ شریک بن عبداللہ ہے۔(=۲۷۸۸)

☆ابن نمران:

اس کا نام یزید ہے۔(=۷۷۸۸)

☆ابن نمیر ''تصغیر ہے'':

عبداللہ اوران کے بیٹے محمد بن عبداللہ بن نمیر ہیں۔(=۳۶۶۸،۶۰۵۳)

☆ابن ابونملہ انصاری:

یہ نملہ ہے۔(=۷۱۸۹)

☆ابن نہیک ''عظیم کے وزن پر ہے'':

یہ بشیر ہے اپنے والد کے وزن پر۔(۷۲۶)

☆ابن ابونہیک:

یہ عبداللہ ہے عبیداللہ ''تصغیر کے ساتھ'' بھی کہا جاتا ہے۔(۳۶۶۹)

☆ابن نوفل بن مساحق:

یہ عبدالملک ہے۔(=۴۲۲۶)

☆ابن نیار:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۶۷۱)

☆ابن نیزک:

یہ احمد بن محمد ہے۔(=۱۰۲)

AlHidayah - الهداية

☆ابن الہاد:

یہ یزید بن عبداللہ ہے۔(=۷۷۳۷)

☆ابن ہاشم:

یہ عبداللہ طوسی ہے۔(=۳۶۷۵)

☆ابن ابو ہالہ:

یہ ہند ہے۔(=۷۳۲۲)

۸۴۹۰۔بخ۔ابن ہانی،حریز کا شیخ:

پانچویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ابن ہبیرہ سبئی:

اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۶۷۸)

☆ابن ابو ہذیل:

عبداللہ ہے۔(=۳۶۷۹)

☆ابن ابو ہندہ ''بقول بعض ہنیدہ:

اس کا نام عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۰۳۴)

☆ابن ابو ہند:

داود،وسعید اور عبداللہ بن سعید ہیں،مزید برآں سعید داود کا بھائی نہیں ہے۔(=۱۸۱۷،۲۴۰۹،۳۳۵۸)

☆ابن ہلال عبسی:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۰۳۵)

☆ابن ابو ہلال:

یہ سعید ہے۔(=۲۴۱۰)

☆ابن ہیثم:

یہ عبداللہ عبدی ہے۔(=٣٦٨٣)

☆ابن ابوہیثم:

یہ یحییٰ عطار ہے۔(=٧٦٦٢)

☆ابن ابوہیذام:

یہ موسیٰ بن عامر مری ہے۔(=٦٩٧٩)

☆ابن واسع:

اس کا نام محمد ہے۔(=٦٣٦٨)

☆ابن ابوواقد لیثی:

اس کا نام واقد ہے۔(=٧٣٩٠)

☆ابن وثیمہ نصری:

یہ زفر ہے۔(=٢٠١٩)

☆ابن وزیر:

محمد دمشقی، محمد واسطی، ومحمد مصری اور احمد بن یحییٰ بن وزیر مصری ہیں۔(=٦٣٦٩، ٦٣٧٠، ٦٣٧١، ١٢٦)

☆ابن وعلہ:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=٤٠٣٩)

☆ابن ولید بن عبادہ بن صامت:

یہ یحییٰ ہے۔(=٧٦٦٦)

☆ابن ولید عدنی:

عبداللہ، ومحمد بسری اور محمد فحام ہیں۔(=٣٦٩٢، ٦٣٧٣، ٦٣٧٥)

AlHidayah - الہدایة

۸۴۹۱۔ت ابن وہب بن منبہ:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

وہب کے تین بیٹے تھے عبداللہ، وعبدالرحمٰن، وایوب۔

☆ابن وہب مصری، مالک کے ساتھی:

اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۳۶۹۴)

☆ابن لاحق مکی وبصری:

مکی کا نام عبداللہ اور بصری کا نام مفضل ہے۔(=۳۶۹۶،۶۸۶۳)

☆ابن یامین:

یہ عبداللہ طائفی ہے۔(=۳۶۹۷)

☆ابن یحنس:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۴۳۶)

☆ابن ابویحییٰ:

یہ محمد اور ان کے بیٹے عبداللہ وابراہیم ہیں۔(=۶۳۹۵،۳۶۰۰،۲۴۱)

☆ابن ابویزید مکی:

یہ عبیداللہ ہے۔(=۴۳۵۳)

☆ابن یسار:

یہ محمد بن اسحاق مطلبی کے چچا موسیٰ ہیں۔(۷۰۲۴)

☆ابن یساف:

یہ ہلال ہے۔(=۷۳۵۲)

☆ابن یعقوب:

حرقہ کے غلام عبدالرحمٰن ہیں۔(=۴۰۴۶)

☆ابن ابو یعفور:

یہ یونس ہے۔(=۷۹۲۰)

☆ابن ابو یعقوب:

یہ محمد ضبی ہے۔(=۶۰۵۵)

☆ابن یعمر:

یہ یحییٰ ہے۔(=۷۶۷۸)

☆ابن یعلیٰ بن امیہ:

غالباً صفوان ہے۔(=۲۹۴۵)

☆ابن یعیش بن طخفہ:

طخفہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۳۰۱۰)

☆ابن یمان:

یہ یحییٰ ہے۔(=۷۶۷۹)

☆ابن یوسف تنیسی:

یہ عبداللہ ہے۔(=۳۷۲۱)

☆ابن یونس:

یہ احمد بن عبداللہ ہے۔

فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں کسی کا بھتیجا کہا گیا ہے۔

۸۴۹۲۔ت۔حارث اعور کا بھتیجا:

چھٹے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۹۳۔ بخ۔ابورہم کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ''مقبول'' راوی ہے، زہری کے شیوخ میں سے ہے۔

☆زہری کا بھتیجا:

یہ محمد بن عبداللہ بن مسلم ہے۔(=۶۰۴۹)

☆ابن وہب کا بھتیجا:

یہ احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب مصری ہے۔(=۶۷)

۸۴۹۴۔ت،ق۔عبداللہ بن سلام کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

۸۴۹۵۔س۔کثیر بن صلت کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۸۴۹۶۔ت،س،ق۔ابن مسعود کی بیوی زینب ثقفیہ کا بھتیجا:

غالباً صحابی ہے مجھے اس کا نام نہیں ملا۔

۸۴۹۷۔د۔صفیہ بنت حیی کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

AlHidayah - الهداية

فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں ''ابن ام فلان'' کہا گیا ہے۔ 35

۸۴۹۸۔د۔ام حکم کا بیٹا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ام مکتوم کا بیٹا:

مشہور نابینا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عمرو ہے عبداللہ بھی کہا جاتا ہے۔(=۵۰۳۱)

☆ام ہانی کا بیٹا:

یہ ہارون ہے اسے ام ہانی کے بیٹے کا بیٹا بھی کہا جاتا ہے۔(۷۲۵۱)

باب: قبیلوں، شہروں اور پیشوں وغیرہ کی طرف منسوب راویوں کا بیان

☆الابار:

یہ ابوحفص ہے۔ (=۴۹۳۷)

☆اسکاف (موچی):

یہ سعد بن طریف ہے۔ (=۲۲۴۱)

☆اشجعی:

عبیداللہ بن عبیدالرحمٰن ہے۔ (=۴۳۱۸)

☆اصمعی:

عبدالملک بن قریب ہے۔ (=۴۲۰۵)

☆افریقی:

عبدالرحمٰن بن زیاد ہے۔ (=۳۸۶۲)

☆امامی:

عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز ہے۔ (=۳۹۳۳)

☆اموی:

اموی سے سعید بن یحییٰ اموی اور ان کے والد محترم مشہور ہیں۔ (=۲۴۱۵،۷۵۵۴)

☆انباری:

محمد بن سلیمان ہے۔ (=۵۹۳۲)

☆انصاری:

محمد بن عبداللہ بن مثنی اور اسحاق بن موسیٰ ہیں، اور عروہ بن رویم (د) نے بھی انصاری سے روایت کیا ہے کہا گیا ہے کہ یہ جابر انصاری ہے یا اس کے علاوہ کوئی ہے۔(=۶۰۴۶، ۳۸۶، ۸۷۱)

☆انماری:

ابو کبشہ ہے۔(=۸۳۱۹)

☆اوزاعی:

عبدالرحمٰن بن عمرو ہے۔(=۳۹۶۷)

☆اویسی:

یہ عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔(=۴۱۰۶)

☆بابلتی:

یحییٰ بن عبداللہ بن ضحاک ہے۔(=۷۵۸۵)

☆بدری:

ابومسعود عقبہ بن عامر ہے۔(=۴۶۴۷)

☆برّاء:

ابو عالیہ اور یوسف بن یزید ہے۔(=۸۱۹۷، ۷۸۹۴)

☆بردی:

موسیٰ بن ہارون ہے۔(=۷۰۲۱)

☆برسانی:

محمد بن بکر اور کثیر بن زیاد ہیں۔(=۵۷۶۰، ۵۶۱۰)

☆بزار:

حسن بن صباح، وخلف بن ہشام، وبشر بن ثابت اور ابو عمر قاریؒ ہیں۔(=۱۲۵۱، ۱۷۳۷، ۶۷۸، ۱۴۰۵)

☆بزاز:

محمد بن صباح دولابی وغیرہ ہے۔(=۵۹۶۶)

☆بکائی:

محمد بن اسحاق کا ساتھی زیاد بن عبداللہ ہے۔(=۲۰۸۵)

☆بلخی:

حسن بن عمر بن شقیق ہے۔(=۱۲۶۵)

☆بہزی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید بن کعب ہے، س۔(=۲۱۵۴)

☆بویطی:

یوسف بن یحییٰ ہے۔(=۷۸۹۲)

☆بیاضی:

ابوحازم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۰۳۳)

☆تبوذکی:

موسیٰ بن اسماعیل ہے۔(=۶۹۴۳)

☆تمیمی:

اربدہ ہے۔(=۲۹۷)

☆تیمی:

عبداللہ بن یوسف ہے۔(=۳۷۲۱)

☆توّزی:

محمد بن صلت ہے۔(=۵۹۷۱)

☆تیمی:

ابراہیم بن یزید، وسلیمان اور ان کا بیٹا معتمر ہیں۔(=۲۶۹، ۲۵۷۵، ۶۷۸۵)

☆ثقفی:

عبدالوہاب بن عبدالمجید ہے۔(=۴۲۶۱)

☆ثوری:

سفیان بن سعید اور منذر ہیں۔(=۲۴۴۵، ۶۸۹۴)

☆جدی:

عبدالملک بن ابراہیم ہے۔(=۴۱۶۳)

☆جرار (گھڑا بنانے والا):

عبدالاعلیٰ بن ابومساور اور عیسیٰ بن یونس ہیں۔(=۳۷۳۷، ۵۳۴۰)

☆جرجسی:

یزید بن عبدربہ ہے۔(=۷۷۴۵)

☆جریری "تصغیر کے ساتھ ہے":

سعید بن ایاس اور عباس ہیں۔(=۲۲۷۳، ۳۱۸۲)

☆جزار:

ابوالعوام فائد بن کیسان ہے۔(=۵۳۷۴)

☆جمال:

محمد بن مہران اور مخلد بن مالک ہیں۔(=۶۳۳۳، ۶۵۳۸)

☆جہنی:

ابوفروہ مسلم بن سالم ہے۔(=۶۶۲۷)

☆جواز:

محمد بن منصور ہے۔(=۶۳۲۵)

☆جوباری:

یحییٰ بن خلف ہے۔(=۷۵۳۹)

☆حَبِیی:

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید ہے۔(=۳۲۴)

☆حجوری:

یہ حجر مدری ہے۔(=۱۱۴۵)

☆حطاب (لکڑ ہارا):

سلیمان بن عبید اللہ ہے۔(=۲۵۹۱)

☆حُلوانی:

حافظ حسن بن علی ہے۔(=۱۲۶۲)

☆حِمّانی:

یحییٰ بن عبدالحمید، وان کے والد اور جبارہ بن مغلس ہیں۔(=۷۵۹۱، ۳۷۷۱، ۸۹۰)

☆حمیدی:

عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ ہے۔(=۳۳۲۰)

☆حمیری:

سعید بن یحییٰ بن مہدی ہے۔(=۲۴۱۷)

☆حنفی:

ابوبکر اور ان کے بھائی ابوعلی ہیں۔(=۴۱۴۷، ۴۳۱۷)

☆ختّنی:

اسحاق بن ابراہیم ہے۔(=۳۳۷)

☆خراز(موچی):

عبداللہ بن عون اور خالد بن حیان ہیں۔(=۳۵۲۰،۱۶۲۲)

☆خزاز(ریشم فروش):

ابو عامر صالح بن رستم ہے۔(=۲۸۶۱)

☆خطابی:

عبداللہ بن عمر بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۳۴۹۱)

☆خفاف(چرمی موزوں کا بیچنے والا):

عبدالوہاب بن عطاء، وخالد بن طہمان اور بشار بن موسیٰ ہیں۔(=۴۲۶۲،۱۶۴۴،۶۷۴)

☆خُوزی:

ابراہیم بن یزید ہے۔(=۲۷۲)

☆دارمی:

عبداللہ بن عبدالرحمٰن اور احمد بن سعید ہیں۔(=۳۴۳۴،۳۹)

☆داری:

تمیم صحابی(رضی اللہ عنہ)اور عبداللہ بن کثیر مقریٔ ہیں۔(=۷۹۹،۳۵۵۰)

☆دالانی:

یزید بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۸۰۷۲)

☆دراوردی:

عبدالعزیز بن محمد ہے۔(=۴۱۱۹)

☆ دندانی:

موسیٰ بن سعید ہے۔(=۶۹۶۷)

☆ دورقی:

یعقوب بن ابراہیم اوران کے بھائی احمد ہیں۔(=۷۸۱۲،۳)

☆ دیلمی:

فیروزاورضحاک ہیں۔(=۵،۳۴۴۴، ۲۹۷)

☆ ذُبحانی:

عثمان بن نعیم ہے۔(=۴۵۲۳)

☆ ذہلی:

محمد بن یحییٰ بن خالد بن فارس ہے۔(=۶۳۸۷)

☆ رقاشی:

یزید بن ابان اوران کے بھتیجے فضل بن عیسیٰ ہیں۔(=۷۶۸۳،۵۴۱۳)

☆ رقام:

عیاش بن ولید ہے۔(=۵۲۷۲)

☆ رؤاسی:

وکیع اوران کے والد جراح ہیں۔(=۷۴۱۴،۹۰۸)

☆ رومی:

محمد بن عمر بن عبداللہ بصری ہے۔(=۶۱۶۹)

☆ ریاشی:

عباس بن فرج ہے۔(=۳۱۸۱)

AlHidayah - الهداية

☆ زُبیدی:

محمد بن ولید ہے۔(=٦٣٧٢)

☆ زبیری:

ابواحمد اور مصعب بن عبداللہ ہیں۔(=٦٠١٧، ٦٦٩٣)

☆ زرقی:

ابوعیاش، ونعمان بن ابوعیاش اور عمرو بن سلیم ہیں۔(٨٢٩١، ٧١٥٩، ٥٠٤٤)

☆ زمعی:

موسیٰ بن یعقوب ہے۔(=٧٠٢٦)

☆ زہرانی:

بشر بن عمر اور ابوربیع ہیں۔(=٦٩٨، ٢٥٥٦)

☆ زہری:

محمد بن مسلم بن شہاب اور ابومصعب ہیں۔(=٦٢٩٦، ١٧)

☆ زوفی:

عبداللہ بن راشد اور عبداللہ بن ابومرہ ہیں۔(=٣٣٠٣، ٣٦٠٩)

☆ سامَرّی:

ابراہیم بن ابوعباس ہیں۔(=١٩١)

☆ سامی:

عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ اور ابراہیم بن حجاج ہیں۔(=٣٧٣٤، ١٢٦)

☆ سبیعی:

ابواسحاق اور ان کے بیٹے ہیں۔(=٥٠٦٥، ٨٩٩، ٤٠١)

AlHidayah - الهداية

☆سدی:

اسماعیل بن عبدالرحمٰن، و محمد بن مروان صغیر اور اسماعیل بن موسیٰ ہے۔(=۴۶۳، ۶۲۸۴، ۴۹۲)

۸۴۹۹۔سعدی:

اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کرتا ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ میں نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو بڑے غور سے دیکھا ہے، تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا۔

☆سکسکی:

ابراہیم بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۲۰۴)

☆سلولی:

ابو کبشہ اور عبداللہ بن ضمرہ ہیں۔(=۸۳۲۱، ۳۳۹۶)

☆سہمی:

عبداللہ بن بکر ہے۔(=۳۲۳۴)

☆سَیبانی:

ابو عمرو، وان کے بیٹے یحییٰ اور عمرو بن عبداللہ ہیں۔(=۸۲۷۴، ۷۶۱۶، ۵۰۶۸)

☆شافعی:

محمد بن ادریس اور ان کے چچا کے بیٹے ابراہیم بن محمد ہیں۔(=۵۷۱۷، ۲۳۵)

☆شعبی:

عامر بن شراحیل ہیں۔(=۳۰۹۲)

☆شعیثی ''تصغیر ہے'':

محمد بن عبداللہ بن مہاجر اور عبدالرحمٰن بن حماد ہیں۔(=۶۰۵۰، ۳۸۴۶)

☆شعیری:

مخلد بن خالد اور سلم بن قتیبہ ہیں۔(=۶۵۳۱، ۲۴۷۱)

AlHidayah - الهداية

☆شیبانی:

ابوعمرو اور ابواسحاق ہیں۔(=۸۲۷۵، ۲۲۳۳، ۲۵۶۸)

☆صغانی:

ابوسعد صاغانی اور ابوبکر محمد بن اسحاق ہیں۔(=۶۳۴۴، ۵۷۲۱)

☆صنابحی:

عبدالرحمٰن بن عسیلہ ہیں۔(=۳۹۵۲)

☆صنعانی:

محمد بن عبدالاعلیٰ، ومحمد بن ثور اور عبدالرزاق ہیں۔(=۶۰۶۰، ۵۷۷۵، ۴۰۶۴)

☆صواف (اون بیچنے والا):

بشر بن ہلال ہے۔(=۷۰۷)

☆صیرفی:

عمرو بن علی ہے۔(=۵۰۸۱)

☆ضبی:

احمد بن عبدہ ہے۔(=۷۴)

☆ضنی:

ابویزید ہے۔(=۴۸۵۱)

☆طوسی:

زیاد بن ایوب، وعلی بن مسلم اور محمد بن منصور ہیں۔(=۲۰۵۶، ۴۷۹۹، ۶۳۲۶)

۸۵۰۰۔د۔طفاوی، ابونضرہ کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

AlHidayah - الهداية

متاخر کا نام:

☆محمد بن عبد الرحمٰن ہے۔(=٦٠٨٧)

☆ظفری:

قتادہ بن نعمان اور ان کے پوتے عاصم بن عمر انصاری ہیں۔(=٥٥٢١،٣٠٧١)

☆عابدی:

عبداللہ بن عمران مخزومی ہے۔(=٣٥١٠)

☆عامری:

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ہے۔(=٤١٠٦)

☆عاملی:

محمد بن بکار بن بلال اور ہارون بن محمد ہیں۔(=٥٧٢٣،١٥٣٠)

☆عائذی:

حمزہ بن عمرو اور محمد بن اسحاق مسیبی ہیں۔(=٥٧٢٣،١٥٣٠)

☆عبدی:

محمد بن بشر، ومحمد بن کثیر اور ان کے بھائی سلیمان ہیں۔(=٢٦٠٢،٦٢٥٢،٥٧٥٦)

☆عبسی:

عبیداللہ بن موسیٰ اور بنو ابی شیبہ ہیں۔(=٥٦٩٦،٤٥١٣،٣٥٧٥،٤٣٤٥)

☆عجلی:

عبداللہ بن صالح ہے۔(=٣٣٨٩)

☆عرزمی:

عبدالملک بن ابوسلیمان اور ان کے بھتیجے محمد بن عبیداللہ ہیں۔(=٦١٠٨،٤١٨٤)

AlHidayah - الهداية

☆عرنی:

حسن بن عبداللہ اور قاسم بن حکم ہیں۔(=۱۲۵۲،۵۴۵۵)

☆عصری:

خلید بن عبداللہ ہے۔(=۱۷۴۱)

☆عطار (عطر فروش):

داود بن عبدالرحمٰن اور مرحوم بن عبدالعزیز ہیں۔(=۱۷۸۹،٦۵۵۲)

☆عطاردی:

ابو رجاء، وابو اشہب اور احمد بن عبدالجبار ہیں۔(=۵۱۷۱،۹۳۵،٦۴)

☆عَقَدی:

ابو عامر اور بشر بن معاذ ہیں۔(=۴۱۹۹،۷۰۲)

☆عُکلی:

زید بن حباب ہے۔(=۲۱۲۴)

☆علَقی:

جندب بن عبداللہ ہے۔(=۹۷۵)

☆عُمری:

عبداللہ بن عمر اور عبیداللہ بن عمر ہیں۔(=۳۴۸۹،۴۳۲۴)

☆عمّی:

زید اور عقبہ بن مکرم ہیں۔(=۲۱۳۱،۴٦۵۱)

☆عنبری:

معاذ بن معاذ، وعبیداللہ بن حسن اور سوار بن عبداللہ ہیں۔(=٦۷۴۰،۴۲۸۳،۲٦۸۵)

☆عنسی:

عمیر بن ہانی ہے۔(=۵۱۸۹)

☆عوفی:

عطیہ بن سعد ہے۔(=۴۶۱۶)

☆عَوَقی:

محمد بن سنان ہے۔(=۵۹۳۵)

☆عیشی:

عبدالرحمٰن بن مبارک اور عبیداللہ بن محمد ہیں۔(=۳۹۹۶،۴۳۳۴)

☆غزال (بہت کاتنے والا):

مطیع، وحکم بن فروخ اور محمد بن عبدالملک بن زنجویہ ہیں۔(۶۷۱۹، ۱۴۵۷، ۶۰۹۷)

☆غسانی:

ابوبکر بن عبداللہ بن ابومریم ہے۔(=۷۹۷۴)

☆غیلانی:

سلیمان بن عبیداللہ ہے۔(=۲۵۹۰)

☆فاخوری:

عیسیٰ بن یونس ہے۔(=۵۳۴۰)

☆فراء:

ابراہیم بن موسیٰ اور ابوجعفر ہیں۔(=۲۵۹،۸۰۲۰)

☆فرادیسی:

اسحاق بن ابراہیم بن یزید ہے۔(=۳۳۴)

☆فِرَاسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن فراسی کے ترجمہ میں ان کا حال گزر چکا۔(=۸۴۸۵)

☆فروی:

ابوعلقمہ، واسحاق بن محمد اور ہارون بن موسیٰ ہیں۔(=۸۲۶۱، ۳۸۱، ۷۲۴۵)

☆فریابی:

محمد بن یوسف، وابراہیم بن محمد بن یوسف اور داود بن مخراق ہیں۔(=۶۴۱۵، ۲۴۲، ۱۸۱۲)

☆فزاری:

ابو اسحاق اور مروان بن معاویہ ہیں اور ابن منکدر سے روایت کرنے والا محمد بن عبیداللہ عزرمی فزاری ہے۔(=۲۳۰، ۶۵۷۵، ۶۱۰۸)

☆فِطری:

محمد بن موسیٰ ہے۔(=۶۳۳۵)

☆فہری:

حبیب بن مسلمہ صحابی اور ضحاک بن قیس صحابی ہیں۔(=۱۱۰۶، ۲۹۷۶)

☆فَیدی:

محمد بن جعفر بن ابومواتیہ ہے۔(=۵۷۸۶)

☆ قاری:

عبدالرحمٰن بن عبد اور یعقوب بن عبدالرحمٰن ہیں۔(=۳۹۳۸، ۷۸۲۴)

☆ قبائی:

عاصم بن سوید اور افلح بن سعید ہیں۔(=۳۰۶۱، ۵۴۸)

☆قِرَبی:

حکم بن سنان ہے۔(=۱۴۴۳)

AlHidayah - الھدایۃ

☆ قردوانی:

محمد بن عبید اللہ بن یزید ہے۔ (=۶۱۱۲)

☆ قرنی:

خالد بن ابو یزید ہے۔ (=۱۶۹۶)

☆ قزاز (ریشم بیچنے والا):

عمران بن موسیٰ ہے۔ (=۵۱۷۲)

☆ قسری:

خالد بن عبد اللہ ہے۔ (=۱۶۴۹)

☆ قشیری:

محمد بن رافع اور مسلم بن حجاج ہیں۔ (=۵۸۷۶، ۶۶۲۳)

☆ قصاب (قسائی):

ابوحمزہ ہے۔ (=۵۱۶۳)

☆ قصری:

محمد بن یحییٰ بن ایوب ہے۔ (=۶۳۸۰)

☆ قُطعی:

حزم بن ابوحزم، وان کے بھائی سہیل اور محمد بن یحییٰ ہیں۔ (=۱۱۹۰، ۲۶۷۲، ۶۳۸۲)

☆ قلوری:

ابوعباس ہے۔ (=۸۲۰۴)

☆ قناد:

محمد بن عبد الوہاب، وعمر بن حماد اور ابو اسماعیل ہیں۔ (=۶۱۰۵، ۵۰۱۴، ۲۱۲)

☆قہستانی:

عبداللہ بن جراح ہے۔(=۳۲۴۸) 36

☆قواریری:

عبیداللہ بن عمر ہے۔(=۴۳۲۵)

☆قلاء:

موسیٰ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۶۹۸۶)

۸۵۰۱۔س۔قیسی:

صحابی(رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عمارہ بن عثمان بن حنیف نے روایت کیا ہے اور بقول بعض یہ عبدالرحمٰن بن ابو قراد ہیں۔(=۳۹۸۲)

☆کاہلی:

یہ سلیمان بن مہران اعمش ہے۔(=۲۶۱۵)

☆کحال:

خالد بن یزید اور سلیمان ہیں۔(=۱۶۸۶)

☆کریزی:

محمد بن عبیداللہ بن عبدالعظیم ہے۔(=۶۱۰۹)

☆کعبی:

ابوثنی ہے۔(=۸۳۴۰)

☆کلبی:

محمد بن سائب ہے۔(=۵۹۰۱)

☆لبقی:

علی بن سلمہ ہے۔(=۴۷۳۹)

☆لخمی:

عمرو بن جاریہ ہے۔(=۴۹۹۷)

☆لیثی:

نصر بن عاصم ہے۔(=۷۱۱۳)

☆ماربی:

ابیض بن حمال اور یحییٰ بن قیس ہیں۔(=۲۴۸،۷۶۲۸)

☆مازنی:

عبداللہ بن زید بن عاصم ہے۔(=۳۳۳۱)

☆ماسرجسی:

حسن بن عیسیٰ ہے۔(=۱۲۷۵)

☆ماصر:

عمر بن قیس ہے۔(=۴۹۵۸)

☆مبارکی:

سلیمان بن محمد ابوداود ہے۔(=۲۵۵۷)

☆مجمر:

نعیم بن عبداللہ ہے۔(=۷۱۷۲)

☆محاربی:

عبدالرحمٰن بن محمد اور ان کے بیٹے عبدالرحیم ہیں۔(=۳۹۹۹،۴۰۵۷)

☆محلمی:

ہمام بن یحییٰ ہے۔(=۷۳۱۹)

☆مخدجی:

عبادہ بن صامت سے حدیث وتر کا راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام رفیع ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، د، س، ق۔(=۸۱۰۰)

☆مخرمی:

عبداللہ بن جعفر اور عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن بن مسور ہیں۔(۳۲۵۲،۳۵۸۹)

☆مخرّمی:

محمد بن عبداللہ ابن مبارک ہے۔(=۶۰۴۵)

☆مخزومی:

ابو ہشام اور دیگر حضرات ہیں۔(=۶۸۳۸)

☆مدائنی:

شبابہ بن سوار اور سلام بن سلیمان ہیں۔(=۲۷۳۳،۲۷۰۴)

☆مدلجی:

سراقہ بن مالک ہے۔(=۲۲۱۶)

☆مذحجی:

ابو عبید اور کثیر بن عبید ہیں۔(=۸۲۲۷،۵۶۱۸)

☆مراغی:

ابوایوب ہے۔(=۷۹۴۹)

☆مرہبی:

عمر بن ذر اور ان کے والد ہیں۔(=۴۸۹۳،۱۸۴۰)

☆مری:

عثمان بن سعید ہے۔(=۴۴۷۴)

☆مسروقی:

موسیٰ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۶۹۸۷)

☆مسعودی:

عبدالرحمٰن بن عبداللہ ہے۔(=۳۹۱۹)

☆مسلی:

وبرہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=۷۳۹۷)

☆مسمعی:

ابوغسان ہے۔(=۶۴۴۴)

☆مسیبی:

محمد بن اسحاق، وان کے والد اور داود بن عمرو ہیں۔(=۵۷۲۳،۳۸۲،۱۸۰۳)

☆مشرقی:

ضحاک ہے۔(=۲۹۶۸)

☆مصافحی:

سلیمان بن سلم ہے۔(=۲۵۶۵)

☆مصطلقی:

عمرو بن حارث بن ابوضرار ہے۔(=۵۰۰۲)

☆معافری:

ابوقبیل ہے۔(=۱۶۰۶)

☆معاوی:

ایوب بن بشیر اور علی بن عبدالرحمٰن ہیں۔(=۶۰۱،۶۶،۴۷)

☆معبر:

محمد بن فضاء ہے۔(=٦٢٢٣)

☆معشاری:

محمد بن حسن بن ابو یزید ہے۔(=٥٨٢٠)

☆معقری:

احمد بن جعفر ہے۔(=١٩)

☆معمری:

ابوسفیان ہے۔(=٥٨٣٥)

☆معنی:

علی بن عبدالحمید اور معاویہ بن عمرو ہیں۔(=٤٧٦٤، ٦٧٦٨)

☆معولی:

شعیب بن حجاب ہے۔(=٢٧٩٦)

☆مقابری:

یحییٰ بن ایوب ہے۔(=٧٥١٢)

☆مقبری:

کیسان، وان کے بیٹے سعید اوران کے آل بیت ہیں۔(=٥٦٧٦، ٢٣٢١)

☆مقدمی:

محمد بن ابوبکر اوران کے آل بیت ہیں۔(=٥٧٦١)

☆مقریٔ:

ابوعبدالرحمٰن ہے۔(=٣٧١٣)

☆مقرئی:

راشد بن سعد اور ابو مصبح ہیں۔(=۱۸۵۴،۸۳۷۰)

☆مقوی:

یہ یحییٰ بن حکیم ہے۔(=۷۵۳۴)

☆مقوم:

یحییٰ مذکور ہے۔(=۷۵۳۴)

☆مکحولی:

محمد بن راشد ہے۔(=۵۸۷۵)

☆ملیکی:

عبدالرحمٰن بن ابو بکر ہے۔(=۳۸۱۳)

☆منبجی:

حاجب بن سلیمان ہے۔(=۱۰۰۴)

☆منجنیقی:

اسحاق بن ابراہیم بن یونس ہے۔(=۳۳۵)

☆منجوفی:

احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف ہے۔(=۵۸)

☆منقری:

ابو معمر اور قیس بن عاصم ہیں۔(=۳۴۹۸،۵۵۸۱)

☆منکدری:

حسن بن داود ہے۔(=۱۲۳۹)

☆ مہرقانی:

حفص بن عمر ہے۔(=۱۴۱۵)

☆ مہری:

رشدین بن سعد اور سلیمان بن داود ہیں۔(=۱۹۴۲،۲۵۵۱)

☆ مہلبی:

خالد بن خداش اور عباد بن عباد ہیں۔(=۱۶۲۳،۳۱۳۲)

☆ موقری:

ولید بن محمد ہے۔(=۷۴۵۳)

☆ ملائی:

عبدالسلام بن حرب اور ابونعیم ہیں۔(=۴۰٦۷،۵۴۰۱)

☆ میثمی:

بقیہ بن ولید ہے۔(=۷۳۴)

☆ میمونی:

محمد بن زیاد اور ابوالحسن عبدالملک بن عبدالحمید ہے۔(=۵۸۹۱،۴۱۹۰)

☆ ناقط:

عبدالعزیز بن سری ہے اسے ناقد کہا جاتا ہے۔(=۴۰۹۷)

☆ نبال:

ابو یمان اور مسلم بن ابوسہل ہیں۔(=٦۸۰۳،٦٦۳۰)

☆ نبطی:

مقاتل بن حیان ہے۔(=٦۸٦۷)

AlHidayah - الهداية

۸۵۰۲۔د،ق۔نجرانی:

اس نے ابن عمر سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆نحاس (تانبے کا کام کرنیوالا):

عیسی بن محمد ہے۔(=۵۳۲۱)

☆نحوی:

شیبان اور یزید ہیں۔(=۲۸۳۳،۷۷۲۰)

☆نخاس (غلاموں اور جانوروں کی تجارت کرنیوالا):

مفضل بن صالح، وولید بن صالح اور محمد بن عبید ہیں۔(=۶۸۵۴د،۷۴۲۹،۶۱۲۰)

☆ندبی:

بشر بن حرب ہے۔(=۶۸۱)

☆نرسی:

عبدالاعلیٰ بن حماد اور عباس بن ولید ہے۔(=۳۷۳۰،۳۱۹۳)

☆نرمقی:

عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔(=۴۱۰۷)

☆نسائی:

محمد بن حرب ہے۔(=۵۸۰۴)

☆نصری:

عبدالواحد بن عبداللہ مدنی اور ایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔(=۴۲۳۹،۴۲۴۴)

☆نفیلی:

عبداللہ بن محمد، وعلی بن عثمان اور سعید بن حفص ہیں۔(=۳۵۹۴،۴۷۶۹،۲۲۸۵)

☆نقاش (نقش ونگار کرنیوالا):

محمد بن عیسیٰ ہے۔(=٦٢١١)

☆نمری:

ابوعمر حوضی ہے۔(=١٤١٢)

☆نمیری:

فضیل بن سلیمان ہے۔(=٥٤٢٧)

☆نہدی:

ابوعثمان عبدالرحمٰن اور ایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔(=٤٠١٧)

☆نہشلی:

ابوبکر نہشلی ہے۔(=٨٠٠١)

☆نہمی:

قنان ہے۔(=٥٥٦٠)

☆نواء:

بیع نوی کی طرف نسبت ہے اس کا نام کثیر ہے۔(=٥٦٠٥)

☆نوفلی:

یزید بن عبدالملک اور ایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔(=٧٧٥١)

☆نیلی:

خالد بن دینار اور ابراہیم بن حجاج ہیں۔(=١٦٢٨،١٦٣)

☆ہاشمی:

سلیمان بن داود اور ایک بہت بڑی جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔(=٢٥٥٢)

AlHidayah - الهداية

☆ہباری:

محمد بن ثواب اور عبید بن اسماعیل ہیں۔(=۴۷۷۴،۵۹۵۹)

☆ہجری:

ابوبکر وغیرہ ہیں۔(=۲۵۲)

☆ہروی:

ابوزید وغیرہ ہیں۔(=۲۳۰۳)

☆ہفانی:

ضمضم بن جوس وغیرہ ہیں۔(=۲۹۹۱)

☆ہدادی:

خالد بن یزید وغیرہ ہیں۔(=۱۶۹۳)

☆ہدیری:

ربیعہ بن عثمان وغیرہ ہیں۔(=۱۹۱۳)

☆ہمدانی:

ابواسحاق وغیرہ ہیں۔(=۵۰۶۵)

☆ہنائی:

ابوشیخ ہے۔(=۸۱۶۶)

☆ہوزنی:

ابوعامر وغیرہ ہیں۔(=۳۵۶۲)

☆ہلالی:

عبداللہ بن عون وغیرہ ہے۔(=۳۵۲۰)

AlHidayah - الهداية

☆وابصی:

عبدالسلام ہے۔(=۴۰۷۲)

☆واسطی:

خالد بن عبداللہ وغیرہ ہیں۔(=۱۶۴۷)

☆واشحی:

سلیمان بن حرب وغیرہ ہیں۔(=۲۵۴۵)

☆واقدی:

محمد بن عمر اور ابو مسلم ہیں۔(=۶۱۷۵، ۴۰۳۶)

☆واقفی:

ہرمی ہے۔(=۷۲۷۷)

☆والبی:

علی بن ربیعہ ہے۔(=۴۷۳۳)

☆وحاظی:

یحییٰ بن صالح ہے۔(=۷۵۶۸)

☆وراق:

عبدالوہاب بن حکم ہے۔(=۴۲۵۹)

☆ورثیسی:

احمد بن یزید ہے۔(=۱۲۷)

☆ورکانی:

محمد بن جعفر ہے۔(=۵۷۸۳)

☆وزان:

ایوب بن محمد ہے۔(=٦٢٢)

☆وشاء:

نصر بن عبدالرحمٰن ہے۔(=٧١١٥)

☆وصابی:

لقمان بن عامر ہے۔(=٥٦٧٩)

☆وصافی:

عبیداللہ بن ولید ہے۔(=٤٣٥٠)

☆وعلانی:

ابراہیم بن نشیط ہے۔(=٢٦٦)

☆وقاصی:

عثمان بن عبدالرحمٰن ہے۔(=٤٤٩٣)

☆وکیعی:

احمد بن عمر بن حفص ہے۔(=٨٣)

☆لاذقی:

ربیع بن محمد بن عیسیٰ ہیں۔(=١٨٩٩)

☆لانی:

علی بن حسن ہے۔(=٤٧٠٨)

☆یافعی:

محمد بن عمرو ہے۔(=٦١٩٦)

AlHidayah - الهداية

☆یحصبی:

عبداللہ بن عامر وغیرہ ہیں۔(=۳۴۰۵)

☆یحمدی:

زیاد بن ربیع وغیرہ ہیں۔(=۳۴۰۵)

☆یربوعی:

احمد بن عبداللہ بن یونس وغیرہ ہیں۔(=۶۳)

☆یزنی:

مرثد بن عبداللہ وغیرہ ہیں۔(=۶۵۴۷)

☆یساری:

مالک کا ساتھی مطرف بن عبداللہ ہے۔(=۶۷۰۷)

☆یشکری:

خالد یا سبیع بن خالد ہیں۔(=۲۲۱۰)

☆یعمری:

معدان ہے۔(=۶۷۸۷)

☆یمامی:

عمر بن یونس وغیرہ ہیں۔(=۴۹۸۴)

AlHidayah - الهداية

باب: القابات وغیرہ کا بیان

☆ آبی اللحم:

اسماء میں ذکر گزر چکا۔ (=۱۳۱)

☆ الابح:

حماد بن یحییٰ ہے۔ (=۱۵۰۹)

☆ ابرش:

محمد بن حرب اور سلمہ بن فضل ہیں۔ (=۵۸۰۵، ۲۵۰۵)

☆ اشج:

خالد بن عبداللہ بن محرز۔ (=۱۶۴۸)

☆ اثرم:

حکیم اور ابوبکر ہیں۔ (=۱۴۸۱، ۱۰۳)

☆ اجلح:

یحییٰ بن عبداللہ۔ (=۲۸۵)

☆ احدب:

واصل بن حیان۔ (=۷۳۸۲)

☆ احرد:

مسلم بن عبداللہ۔ (=۸۰۴۶)

☆احمر:

جعفراورابوخالد۔(=۹۴۰، ۲۵۴۷)

☆احنف بن قیس:

اسماء میں اس کا ذکر گزر چکا، مزید برآں ثابت بن عیاض بھی احنف ہے۔(=۲۸۸، ۸۲۴)

☆احول:

عاصم اور عامر ہیں۔(=۳۰۶۰، ۳۱۰۳)

☆ازرق:

اسحاق بن یوسف۔(=۳۹۶)

☆اسود:

ابوسلام۔(=۶۸۷۰)

☆اشتر:

مالک بن حارث۔(=۶۴۲۹)

☆اشدق:

عمرو بن سعید۔(=۵۰۳۴)

☆اشعث بن قیس:

اسماء بن گزر چکا۔(=۵۳۲)

☆اشقر:

حسین بن حسن۔(=۱۳۱۸)

☆اشکاب:

علی کا والد حسین بن ابراہیم۔(۱۳۰۳)

AlHidayah - الهداية

☆اشل:

منصور بن عبدالرحمٰن ۔(=٦٩٠٥)

☆اشہب:

اسماء میں گزر چکا۔(=٥٣٣)

☆اشیاخ کوثا:

عبید بن ابوعبید۔(=٤٣٨٣)

☆اصفر:

مروان ۔(=٦٥٧٦)

☆اصم:

عقبہ بن عبداللہ۔(=٤٦٤٢)

☆اعجم:

زیاد بن سلیم ۔(=٢٠٨١)

☆اعرج:

عبدالرحمٰن بن ہرمز۔(=٤٠٣٣)

☆اعسم:

زیاد بن زید۔(=٢٠٧٨)

☆أعشٰی:

عثمان بن مغیرہ ہے۔(=٤٥٢٠)

☆اعلم:

زیاد۔(=٢٠٦٦)

☆اعمش:

سلیمان بن مہران۔(=۲۶۱۵) 37

☆اعنق:

مطر بن عبدالرحمٰن۔(=۶۷۰۰)

☆اعور:

حارث اور ہارون ہیں۔(=۱۰۲۹، ۷۲۲۷)

☆اعین:

ابوبکر بن ابوعتاب۔(=۶۱۲۶)

☆اغر:

سلمان وغیرہ ہیں۔(=۲۴۷۸)

☆اغطش:

سعد بن عبداللہ۔(=۲۲۴۶)

☆افرق:

اشعث بن سوار۔(=۵۲۴)

☆افطس:

سالم بن عجلان اور ابراہیم بن سلیمان ہیں۔(=۲۱۸۳،۱۸۲)

☆افوہ:

بشر بن سری۔(=۶۸۷)

☆اقرع:

ابوقتادہ کا غلام نافع۔(=۷۰۷۴)

AlHidayah - الهداية

☆اکبر:

بشیر حارثی۔(=۷۲۷)

☆امین ہذہ الامۃ (اس امت کے امین):

ابوعبیدہ ہیں۔(=۳۰۹۸)

☆ایسر:

ابولیلیٰ۔(=۸۳۳۱)

☆باقر:

محمد بن علی بن حسین۔(=۶۱۵۱)

☆بانی کعبۃ الرحمٰن:

معروف بن مشکان۔(=۶۷۹۵)

☆ببہ:

عبداللہ بن حارث۔(=۳۲۶۵)

☆بحر:

عبداللہ بن عباس۔(=۳۴۰۹)

☆بحرالجود (سخاوت کا سمندر):

عبداللہ بن جعفر ہیں۔(=۳۲۵۱)

☆بحشل:

احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب۔(=۶۷)

☆بدعہ:

عبداللہ بن اسحاق۔(=۳۲۱۰)

☆ براد:

ابراہیم بن ابواسید۔(=۱۵۳)

☆ بردان بن ابونضر:

اس کا نام ابراہیم۔(=۱۷۶)

☆ برق:

عمرو بن عبداللہ اسواری۔(=۵۰۶۰)

☆ بریدہ بن حصیب:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عامر ہے۔(=۶۶۰)

☆ بریر:

کہا گیا ہے کہ ابوذر کا لقب ہے۔(=۸۰۸۷)

☆ بریہ "تصغیر ہے":

یہ ابراہیم بن عمر بن سفینہ ہے۔(=۲۲۱)

☆ بشمین:

حسین بن ولید۔(=۱۳۵۹)

☆ بشیر بن خصاصہ ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زحم تھا۔(=۷۲۲)

☆ بطین:

مسلم بن عمران۔(=۶۶۳۸)

☆ بکاء:

یحییٰ بن مسلم۔(=۷۶۴۵)

☆ بکیر بن موسیٰ:

یہ ابوبکر بن ابوشیخ ہے۔(=۷۹۶۹)

☆ بنان بن سلیمان دقاق:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام داود ہے۔(=۱۷۸۷)

☆ بندار:

محمد بن بشار۔(=۵۷۵۴)

☆ بہی:

عبداللہ بن یسار۔(=۳۷۲۳)

☆ بومہ:

محمد بن سلیمان۔(=۵۹۲۷)

☆ ترک:

محمد بن علی بن حرب۔(=۶۱۴۹)

☆ تل:

محمد بن حسن۔(=۵۸۱۶)

☆ توام:

عبداللہ بن یحییٰ۔(=۳۶۹۸)

☆ تیار فرات:

عبیداللہ بن عباس۔(=۴۳۰۳)

☆ جارود عبدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام بشر ہے۔(=۶۸۳)

☆ جبیر:

یہ عبدالجبار بن ورد۔(=۳۷۴۵)

☆الجرادۃ الصفراء:

مسلمہ بن عبدالملک۔(=٦٦٦٠)

☆جرب:

محمد بن عبید حمانی۔(=٦١١٩)

☆جردقہ:

مولی بنی ہاشم،ابوسعید۔(=٣٩١٨)

☆حافی:

بشر بن حارث۔(=٦٨٠)

☆حبویہ:

ابراہیم بن مختار۔(=٢٤٥)

☆حبی:

محمد بن حاتم۔(=٥٧٩٥)

☆حذاء(موچی):

خالد بن مہران۔(=١٦٨٠)

☆حرمی بن یونس مؤدب:

اس کا نام ابراہیم۔(=٢٧٧)

☆حسام:

حسان بن ثابت۔(=١١٩٧)

☆حسنویہ:

حسن بن اسحاق۔(=١٢١٢)

AlHidayah - الہدایة

☆حکیم:

صالح بن مہران ۔(=۲۸۹۰)

☆حلق:

محمد بن علی بن شقیق ۔(=۶۱۵۰)

☆حلقوم:

احمد بن محمد بن ایوب ۔(=۹۳)

☆حماد بن ابو حمید:

اس کا نام محمد ۔(=۵۸۳۶)

☆حمال:

ہارون بن عبداللہ ۔(=۷۲۳۵)

☆حمدان:

احمد بن یوسف ۔(=۱۳۰)

☆حمدویہ:

محمد بن ابان ۔(۱ ۵۶۸۹)

☆حمک:

ابو احمد فراء ۔(=۶۱۰۴)

☆حنش:

حسین بن قیس ۔(=۱۳۴۲)

☆حیدرہ:

علی بن ابو طالب ۔(=۴۷۵۳)

AlHidayah - الهداية

☆حیکان:

یحییٰ بن محمد بن یحییٰ ذہلی۔(=۷۶۴۱)

☆خاقان:

یحییٰ بن عبداللہ۔(=۷۵۸۲)

☆خت:

یحییٰ بن موسیٰ۔(=۷۶۵۵)

☆مقرئ کا داماد:

بکر بن خلف۔(=۷۳۸)

☆خزرج بن عثمان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام خلف ہے۔(=۱۷۰۹)

☆خیاط السنہ:

زکریا بن یحییٰ۔(=۲۰۲۸)

☆دارام سلمہ:

احمد بن حمید۔(=۲۹)

☆دافن:

عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی۔(=۳۵۹۵)

☆داناج:

عبداللہ بن فیروز۔(=۳۵۳۵)

☆دحروجۃ الجعل:

یہ عامر بن مسعود بن امیہ ہے۔(=۳۱۰۹)

☆دحیم:

عبدالرحمٰن بن ابراہیم۔(=۳۷۹۳)

☆دخین:

عتبہ بن سعید بن رخص۔(=۴۴۳۰)

☆دراج ابوسمح:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔(=۱۸۲۴)

☆درۃ العراق:

محمد بن عبداللہ بن نمیر ہے۔(=۶۰۵۳)

☆دلویہ:

زیاد بن ایوب طوسی۔(=۲۰۵۶)

☆دوال دوز:

مقاتل بن سلیمان۔(=۶۸۶۸)

☆دیباج:

محمد بن عبداللہ بن عمرو ابن عثمان بن عفان۔(=۶۰۳۸)

☆ذوالاذنین:

انس بن مالک۔(=۵۶۵)

☆ذوالبطین:

اسامہ بن زید اور طفیل بن ابی بن کعب ہیں۔(=۳۱۶، ۳۰۱۷)

☆ذوالثفنات:

علی بن حسین بن علی۔(=۴۷۱۵)

☆ ذوالجناحین:

جعفر بن ابی طالب۔(=۹۴۳)

☆ ذوالجوشن ضبابی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام شرحبیل ہے۔(=۱۸۴۶)

☆ ذوالزوائد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام غیر معروف ہے۔(=۱۸۴۷)

☆ ذوالشہادتین:

خزیمہ۔(=۱۷۱۰)

☆ ذوالعصابۃ، وذوالعمامۃ:

سعید بن عاص بن سعید بن عاص ہیں مزی نے اسی طرح ذکر کیا ہے حالانکہ یہ ان کے دادا کا لقب ہے۔(=۲۳۳۷)

☆ ذوالعینین:

قتادہ بن نعمان۔(=۵۵۲۱)

☆ ذواللحیۃ کلابی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام شریح ہے۔(=۱۸۴۹)

☆ ذومر:

یہ عمرو ہے۔(=۵۱۴۲)

☆ ذومصر:

یہ یزید ہے۔(=۷۷۹۹)

☆ ذوالنورین:

یہ عثمان بن عفان ہیں۔(=۴۵۰۳)

AlHidayah - الهداية

☆ راہب قریش:

ابوبکر بن عبدالرحمٰن ۔(=٧٩٧٦)

☆ رای:

ربیعہ۔(=١٩١١)

☆ رباح:

عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمرؓ(=٥٢٩٠)

☆ ربع الاسلام:

عمرو بن عبسہ ۔(=٥٠٧٠)

☆ ربیع بن عبدالرحمٰن بن ابوسعید:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=١٨٨١)

☆ رخ:

محمد بن مقاتل ۔(=٦٣١٨)

☆ رزق اللہ بن موسیٰ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالاکرم ہے۔(=١٩٣٤)

☆ رستہ:

یہ عبدالرحمٰن بن عمر ہے۔(=٣٩٦٢)

☆ رشک:

یہ یزید ہے۔(=٧٧٩٣)

☆ رضی: علی بن موسیٰ بن جعفر۔(=٤٨٠٤)

☆ رقبہ:

عباد بن ابوصالح ۔(=٣٣٩٠)

AlHidayah - الهداية

☆ریحانۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حسن اور حسین ہیں۔(=۱۲۶۰،۱۳۳۴)

☆ریحانۃ البصرۃ:

یزید بن زریع۔(=۷۷۱۳)

☆ریحانۃ نیسابور:

یحییٰ بن یحییٰ۔(=۷۶۶۸)

☆زاج:

احمد بن منصور۔(=۱۱۲)

☆زبان:

یحییٰ بن جزار۔(=۲۵۱۹)

☆زبریق:

ابراہیم بن العلاء۔(=۲۲۶)

☆زحابا:

محمد بن سعید۔(=۵۹۰۹)

☆زرغندہ:

یہ سلیمان بن منصور زرغونہ ہے۔(=۲۶۱۴)

☆زریق:

عبداللہ بن عبدالجبار۔(=۳۴۲۱)

☆زغبہ:

عیسیٰ بن حماد اور ان کے بھائی احمد ہیں اور یہ بھی کہاجاتا ہے کہ زغبہ ان دونوں کے والد کا لقب ہے۔(=۵۲۹۱،۲۸)

☆زق العسل:

حجاج بن ابوزیاد اسود۔

☆زکار:

اسحاق بن ابراہیم بن نصر۔(=۳۳۳)

☆زمن:

ابوموسیٰ محمد بن مثنیٰ۔(=۶۲۶۴)

☆زنبقہ:

جعفر بن حمید۔(=۹۳۴)

☆زنبور:

محمد بن یعلیٰ۔(=۶۴۱۲)

☆زیج:

محمد بن عمرو۔(=۶۱۸۰)

☆زوج جبرہ:

محمد بن عبدالرحمٰن۔(=۶۰۶۵)

☆زوج درہ:

عبداللہ بن عمرو۔

☆زیتونہ:

محمد بن عبدالرحمٰن۔(=۶۰۷۶)

☆زین العابدین:

علی بن حسین بن علی ابن ابوطالب۔(=۴۷۱۵)

☆سابق الحبشہ:

بلال۔(=۷۷۹)

☆سابق الروم:

صہیب۔(=۲۹۵۴)

☆سابق العرب:

علی۔(=۴۷۵۳)

☆سابق الفرس:

سلمان۔(=۲۴۷۷)

☆سبلان:

سالم اور ابراہیم بن زیاد ہیں۔(=۲۱۷۷،۱۷۵)

☆سجاد:

محمد بن علی بن حسین۔(=۶۱۵۱)

☆سحبل:

عبداللہ بن محمد بن ابو یحییٰ اسلمی۔(=۳۶۰۰)

☆سرق:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا گیا ہے کہ ان کا نام حباب ہے۔(=۲۲۱۷)

☆سعدان:

سعید بن یحییٰ لخمی۔(=۲۴۱۶)

☆سعدویہ:

سعید بن سلیمان۔(=۲۳۲۹)

☆سفینہ:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۲۴۵۸)

☆سکرہ:

مسلم بن یسار مکی۔(=٦٦٥٢)

☆سلمویہ:

سلیمان بن صالح۔(=۲۵۷۲)

☆سمعان واسطی:

اسماعیل بن حبان۔(=۴۳۲)

☆سمین:

صدقہ بن عبداللہ اور محمد بن حاتم ہیں۔(=۲۹۱۳، ۵۷۹۳)

☆سندل:

محمد بن عبدالجبار (انہیں سندولا بھی کہا جاتا ہے) اور محمد بن عباد بن موسیٰ ہیں۔(=٦٠٦٢، ۵۸۹۹۵)

☆سنوطا:

عبید۔(۴۴۰۴)

☆سنید بن داود:

اس کا نام حسین ہے۔(=٢٦٤٦)

☆سہان:

یہ سہم بن اسحاق ہے۔(=۲٦۴۸)

☆سورالاسد:

محمد بن خالد۔(=۵۸۵۱)

AlHidayah - الهداية

☆سلام بن مسکین:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے۔(=۲۷۱۰)

☆سیف اللہ:

خالد بن ولید۔(=۱۶۸۴)

☆سیمین کوش:

یہ زیاد اعجم ہے۔(=۲۰۸۱)

☆شاذ بن فیاض:

اس کا نام ہلال ہے۔(=۷۳۰ ۲)

☆شاذان:

یہ اسود بن عامر اور عبدالعزیز بن عثمان ہیں۔(=۵۰۳، ۴۱۱۲)

☆شارب الذہب:

عبدالرحمٰن بن عثمان۔(=۳۹۴۴)

☆شاہ:

یہ سوید بن نصر ہے۔(=۲۶۹۹)

☆شباب:

یہ خلیفہ بن خیاط ہے۔(=۱۷۴۳)

☆شقران:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام صالح ہے۔(=۲۸۱۴)

☆شقوصا:

اسماعیل بن زیاد۔(=۴۴۵)

☆صاحب السقایہ:

عبدالرحمٰن بن آدم۔(=۳۷۹۶)

☆صاحب قنادیل:

ابومریم۔(=۸۷۵۷)

☆صاعقہ:

محمد بن عبدالرحیم۔(=۶۰۹۱)

☆صادق:

جعفر بن محمد۔(=۹۵۰)

☆صاحب مقصورہ:

یہ خباب، وان کے بیٹے سائب اوران کے پوتے مسلم ہیں۔(=۱۶۹۹،۲۱۹۵،۶۶۲۹)

☆صدرہ:

محمد بن حارث۔(=۵۷۹۶)

☆صدوق:

یونس ہے اور یہ ابن محمد مؤدب نہیں ہے بلکہ جس نے اسے ابن محمد مؤدب سمجھا ہے اس نے غلطی کی ہے۔(=۷۹۱۵)

☆صدیق:

ابوبکر۔(=۳۴۶۷)

☆صغیر:

موسیٰ اورابراہیم بن موسیٰ ہیں۔(=۷۰۱۳،۲۵۹)

☆صفیراء:

حمید بن نافع۔(=۱۵۶۱)

☆صمید:

عبدالصمد بن عبدالوہاب حمصی۔(=۴۰۸۱) 38

☆صاحب زیادی:

عبدالحمید۔(=۳۷۵۹)

☆صندل:

محمد بن ابراہیم بن دینار۔(=۵۶۹۲)

☆صہیب رومی:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۲۹۵۴)

☆صید:

عبید بن عبدالرحمٰن۔(=۴۳۸۲)

☆ضال:

معاویہ بن عبدالحکم۔(=۶۷۶۵)

☆ضریر:

ابومعاویہ۔(=۵۸۴۱)

☆ضخم:

سعد بن حفص اور بکیر بن عبداللہ ہیں۔(=۲۲۳۴،۷۶۱)

☆ضعیف:

عبداللہ بن محمد بن یحییٰ۔(=۳۵۹۸)

☆طاوس:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۳۰۰۹)

AlHidayah - الهداية

☆طفیل بن سخبرہ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عیسیٰ ہے۔(=۵۳۳۵)

☆طفیل:

معتمر بن سلیمان۔(=۶۷۸۵)

☆طویل:

حمید۔(=۱۵۴۴)

☆طیب:

مرہ۔(=۶۵۶۲)

☆ظل الشیطان:

محمد بن سعد۔(=۵۹۰۴)

☆ظہر العتاق:

جارود عبدی۔(=۸۸۳)

☆عارم:

محمد بن فضل۔(=۶۲۲۶)

☆عباد:

یہ عبدالرحمٰن بن اسحاق ہے۔(=۳۸۰۰)

☆عبادرقیہ:

یہ عبداللہ بن ابوصالح ہے۔(=۳۳۹۰)

☆عبادل:

یہ عبیداللہ بن علی بن ابورافع ہے۔(=۴۳۲۲)

AlHidayah - الهداية

☆ عباسویہ:

یہ عباس بن یزید ہے۔(=۳۱۹۴)

☆ عبد بن حمید:

یہ عبدالحمید ہے۔(=٤٢٦٦)

☆ عبد:

یہ عبدالعزیز بن صہیب ہے۔(=۴۱۰۲)

☆ عبدان:

یہ عبداللہ بن عثمان ہے۔(=۳۴٦۵)

☆ عبدہ بن سلیمان:

یہ عبدالرحمٰن ہے۔(=۴۲٦۹)

☆ عبدوس:

عبدالصمد بن سلیمان۔(=۴۰۷۸)

☆ عبدویہ:

ایوب بن ابراہیم۔(=٦۰۰)

☆ عبویہ:

عبدالرحمٰن بن عبداللہ۔(=۳۹۲۵)

☆ عبید بن اسماعیل:

یہ عبداللہ ہے۔(=۴۳۵۹)

☆ عتریس:

یہ عبداللہ بن حسان ہے۔(=۳۲۷۳)

☆عتیق:

ابوبکر صدیق۔(=۳۴۶۷)

☆عجل:

محمد بن مروان۔(=۶۲۸۲)

☆عصا بن ادریس:

یحییٰ بن محمد بن سابق۔(=۷۶۳۵)

☆عصفور الجنہ (جنت کی چڑیا):

موسیٰ بن قیس۔(=۷۰۰۳)

☆عصیدہ:

محمد بن معاویہ۔(=۶۳۰۸)

☆علیلہ بن بدر:

یہ ربیع ہے۔(=۱۸۸۳)

☆علی (تصغیر کے ساتھ ہے) بن رباح:

یہ علی ہے جادہ کی طرح۔(=۴۷۳۲)

☆عویمر ابودرداء:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے۔(=۵۲۲۸)

☆علان:

علی بن عبدالرحمٰن بن مغیرہ۔(=۴۷۶۵)

☆غریق الجحفۃ:

حماد بن عیسیٰ۔(=۱۵۰۳)

☆غنجار:

عیسیٰ بن موسیٰ۔(=۵۳۳۱)

☆غندر:

محمد بن جعفر۔(=۵۷۸۷)

☆غول:

عبدالعزیز بن یحییٰ۔(=۴۱۳۲)

☆فاروق:

عمر بن خطاب۔(=۴۸۸۸)

☆فافاء:

خالد بن سلمہ اور محمد بن زیاد ہیں۔(=۱۶۴۱،۵۸۹۰)

☆فافاہ:

ابومعاویہ۔(=۵۸۴۱)

☆فرخ:

حفص بن عمر۔(=۱۴۲۰)

☆فریخ:

ازہر بن مروان۔(=۳۱۲)

☆فقیر:

یزید بن صہیب۔(=۷۷۳۳)

☆فلیت بن خلیفہ:

یہ افلت ہے۔(=۵۴۶)

☆فلیح بن سلیمان:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۵۴۴۳)

☆فہیر بن زیاد:

یہ یحییٰ ہے۔(=۷۵۵۱)

☆فیاض:

عشرہ مبشرہ میں سے طلحہ بن عبیداللہ (رضی اللہ عنہ) ہیں۔(=۳۰۲۷)

☆قاضی الجن:

محمد بن عبداللہ بن علاثہ۔(=۶۰۴۰)

☆قاضی مصرین:

شریح۔(=۲۷۷۴)

☆قباع:

حارث بن عبداللہ۔(=۱۰۲۸)

☆قتیبہ:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۵۵۲۲)

☆قراد:

ابونوح۔(=۳۹۷۷)

☆قرظ:

سعد بن عائذ۔(=۲۲۴۲)

☆قرہ بن عبدالرحمٰن:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۵۵۴۱)

☆قصیر:

یہ عمران ہے۔(=٥١٦٨)

☆قصی:

یہ مغیرہ بن عبدالرحمٰن ہے۔(=٦٨٤٥)

☆قلب:

یہ ایوب بن محمد ہے۔(=٦٢١)

☆قوی:

یہ ابویونس ہے۔(=١٢٩٦)

☆قیصر:

یہ ابونضر ہے۔(=٧٢٥٦)

☆کاتب عمری:

یہ زکریا بن یحییٰ ہے۔(=٢٠٣٢)

☆کاتب مغیرہ:

یہ وراد ہے۔(=٧٤٠١)

☆کاتب واقدی:

محمد بن سعد۔(=٥٩٠٣)

☆کاظم:

موسیٰ بن جعفر۔(=٦٩٥٥)

☆کبیر:

موسیٰ بن ابوکثیر۔(=٧٠٠٤)

☆ کردوس:

خلف بن محمد۔ (=۱۷۳۴)

☆ کزمان:

یہ عزعرہ ہے۔ (=۴۵۵۳)

☆ کشاکش:

محمد بن عمار۔ (=۶۱۶۴)

☆ کعبان:

یہ کعب بن سید ہے۔ (=۵۶۴۰)

☆ کمیل:

یہ حسین بن ولید ہے۔ (=۱۳۵۹)

☆ کوسج:

یہ اسحاق بن منصور ہے۔ (=۳۸۴)

☆ کیلجہ:

محمد بن صالح بغدادی۔ (=۵۹۶۲)

☆ لزیم:

یہ ملازم بن عمرو ہے۔ (=۷۰۳۵)

☆ لولو:

اسحاق بن ابراہیم اور محمد بن یحییٰ بن کثیر ہیں۔ (=۳۲۸، ۶۳۹۴)

☆ لوین:

محمد بن سلیمان مصیصی ہے۔ (=۵۹۲۵)

☆ ماجشون:

عبدالعزیز اوران کے آل بیت ہیں۔(=۴۱۰۴،۴۱۹۵،۷۸۱۹،۷۸۹۵)

☆ مجدر:

نصر بن زید اور عقبہ بن خالد ہیں۔(=۷۱۱۱،۴۶۳۶)

☆ محبوب:

محمد بن حسن۔(=۵۸۱۹)

☆ محرق:

یہ جاریہ بن قدامہ ہے۔(=۸۸۵)

☆ مردویہ:

یہ احمد بن محمد بن موسیٰ اور محمد بن سعید بن ولید ہیں۔(=۱۰۰،۵۹۱۴)

☆ مزلق:

بکر بن حکم۔(=۷۳۷)

☆ مسج:

ماہان حنفی۔(=۶۴۵۹)

☆ مستقیم:

اس کا نام عثمان بن عبدالملک ہے۔(=۴۴۹۸)

☆ مسدد:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔(=۶۵۹۸)

☆ مشقر:

یزید بن رباح۔(=۷۷۱۱)

☆مشکدانہ:

عبداللہ بن عمر بن ابان۔(=۳۴۹۳)

☆مصبح:

مسلم بن یسار۔(=٦٦۵۲)

☆مضروب:

نوح بن میمون۔(=۷۲۱۱)

☆معرقب:

مصدع۔(=٦٦۸۳)

☆مطرف:

عبداللہ بن عمرو بن عثمان۔(=۳۵۰۱)

☆مفلوج:

عبداللہ بن سالم۔(=۳۳۳٦)

☆مقعد:

ابو معمر اور عبدالرحمٰن بن سعد ہیں۔(=۳۴۹۸،۳۸۷٦)

☆مقفع:

مروان بن سالم۔(=٦۵٦۹)

☆مقوم:

یحیٰ بن حکیم۔(=۷۵۳۴)

☆منبوذ بن ابوسلیمان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے۔(=٦۸۸۰)

☆ مندل بن علی:

اس کا نام عمرو ہے۔(=٦٨٨٣)

☆ مہاجر بن قنفذ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے۔(=٦٩٢٣)

☆ ناقد:

عمرو بن محمد بن بکیر۔(=٥١٠٦)

☆ نبیل:

ابو عاصم۔(=٢٩٧٧)

☆ نسیج وحدہ:

عمیر بن سعد۔(=٥١٨١)

☆ ہداب بن خالد:

یہ ہدبہ ہے۔(=٧٢٦٩)

☆ ہقل بن زیاد:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے عبداللہ بھی کہا گیا ہے۔(=٧٣١٤)

☆ ہلب طائی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید ہے۔(=٧٣١٥)

☆ وحشی صوری:

یہ محمد بن محمد ابن مصعب ہے۔(=٦٢٧٢)

☆ وقدان عبدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام واقد ہے۔(=٧٤١٣)

☆ وہب بن سعید:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالوہاب ہے۔ (=۴۲۵۶)

☆ وہبان:

یہ وہیب بن بقیہ ہے۔ (=۷۴۶۹)

☆ وہیب بن ورد:

یہ عبدالوہاب بن ورد ہے۔ (=۷۴۸۹)

☆ یاقوتة العلماء:

یہ معافی بن عمران ہے۔ (=۶۷۴۵)

☆ یویو:

محمد بن زیاد۔ (=۵۸۸۷)

☆ یوسف ہذہ الامۃ (اس امت کے یوسف):

جریر بن عبداللہ بجلی ہے۔ (=۹۱۵)

الکنی من الالقاب

☆ ابواحوص عکبری:

یہ ابوعبداللہ محمد ہے۔ (=۶۳۶۷)

☆ ابوالآذان عمر:

یہ ابوبکر ہے۔ (=۴۸۶۲)

☆ ابوبداح بن عاصم:

یہ ابوعمرو ہے۔ (=۷۹۵۱)

AlHidayah - الهداية

☆ابوبطن:

یہ طفیل بن ابی بن کعب ہے۔(=۳۰۱۳ ۷)

☆ابوتراب:

یہ علی بن ابوطالب ہے۔(=۴۷۵۳)

☆ابوثور:

یہ ابراہیم بن خالد ہے۔(=۱۷۲)

☆ابوجماہر:

یہ ابوعبدالرحمٰن ہے۔(=۶۱۳۵)

☆ابوجوزاءنوفلی:

یہ ابوعثمان ہے۔(=۸۰)

☆ابوحزرہ:

اس کی کنیت ابویوسف ہے۔(=۷۸۳۱)

☆ابوحبیہ:

محمد بن خالد۔(=۵۸۵۱)

☆ابوخدیج:

رافع بن خدیج ابوعبداللہ انصاری۔(=۱۸۶۱)

☆ابورجال:

محمد بن عبدالرحمٰن انصاری ابوعبدالرحمٰن۔(=۶۰۷۰)

☆ابوزکار:

ابوزکریا خلیل بن زکریا۔(=۱۷۵۲)

AlHidayah - الہدایة

☆ابوزکیر:

یہ یحییٰ بن محمد بن قیس ہے۔(=۷۶۳۹)

☆ابوزناد:

یہ ابوعبدالرحمٰن ہے۔(=۳۳۰۲)

☆ابوساسان:

حضین بن منذر۔(=۱۳۹۷)

☆ابوشعثاء:

علی بن حسن، ابوحسن وابومحمد۔(=۴۷۰۵)

☆ابوعصیدہ:

یہ ابوجعفر ہے۔(=۷۸)

☆ابوقلابہ رقاشی:

یہ ابومحمد ہے۔(=۴۲۱۰)

☆ابوکشوثاء:

یہ ابوعمیرہ ہے۔(=۱۰۸۵)

☆ابومساکین:

یہ جعفر بن ابوطالب ہے۔(=۹۴۳)

☆ابوملیح رقی:

یہ ابوعبداللہ ہے۔(=۱۲۶۶)

☆ابومنین:

ابواسماعیل یزید بن کیسان۔(=۷۷۶۷)

☆ابونشیط:

ابوجعفر محمد بن ہارون۔(=۶۳۵۹)

☆ابوہمام:

ابومحمد عبدالاعلیٰ سامی۔(=۳۷۳۴)

الانساب من الالقاب

☆بابلتی:

یہ یحییٰ بن عبداللہ حرانی ہے۔(=۷۵۸۵)

☆بدری:

یہ ابومسعود انصاری ہے۔(=۴۶۴۷)

☆بردی:

یہ موسیٰ بن ہارون ہے۔(=۷۰۲۱)

☆بلخی:

یہ حسن بن عمر بن شقیق بصری ہے۔(=۱۲۶۵)

☆تنیسی:

یہ عبداللہ بن یوسف دمشقی ہے۔(=۳۷۲۱)

☆تبوذکی:

موسیٰ بن اسماعیل بصری ہے۔(=۶۹۴۳)

☆جرجسی:

یزید بن عبدربہ۔(=۷۷۴۵)

☆جہنی:

ابوفروہ نہدی ہے جہینہ میں فروکش ہوا۔(=۶۶۲۷)

☆جوباری:

یحییٰ بن خلف باہلی ہے۔(=۷۵۳۹)

☆خوزی:

ابراہیم بن یزید مکی ہے شعبِ خوز میں فروکش ہوا۔(=۲۷۲)

☆دالانی:

ابوخالد ہے دالانیوں میں فروکش ہوا تھا۔(۸۰۷۲)

☆دندانی:

موسیٰ بن سعید طرسوسی ہے۔(=۶۹۶۷)

☆ذہلی:

محمد بن یحییٰ۔(=۶۳۸۷)

☆ریاشی:

عباس بن فرج۔(=۳۱۸۱)

☆سبیعی:

ابواسحاق۔(=۵۰۶۵)

☆سدی:

اسماعیل بن عبدالرحمٰن۔(=۴۶۳)

☆شاذکونی:

سلیمان بن داود۔

AlHidayah - الهداية

☆شیبانی:

ابواسحاق ـ(=۲۵۶۸) 39

☆صفی:

بشر بن حسن ـ(=۶۸۲)

☆طرائفی:

عثمان بن عبدالرحمٰن ـ(=۴۴۹۴)

☆عجلی:

محمد بن مروان ـ(=۶۲۸۲)

☆عرزمی:

محمد بن عبیداللہ ـ(=۶۱۰۸)

☆عمی:

زید بن حواری ـ(=۲۱۳۱)

☆قبانی:

حسین بن محمد ـ(=۱۳۴۸)

☆قبطی:

عبدالملک بن عمیر ـ(=۴۲۰۰)

☆قطوانی:

خالد بن مخلد ـ(=۱۶۷۷)

☆مسندی:

عبداللہ بن محمد جعفی ـ(=۳۵۸۵)

☆معمری:

ابوسفیان۔(=۵۸۳۵)

☆مقابِری:

یحییٰ بن ایوب۔(=۷۵۱۲)

☆مقبری:

ابوسعید اور ان کے بیٹے ہیں۔(=۵۶۷۶،۲۳۲۱)

☆منجنیقی:

اسحاق بن ابراہیم بن یونس۔(=۳۳۵)

☆میمونی:

محمد بن زیاد۔(=۵۸۹۰)

☆نبطی:

مقاتل بن حیان۔(=۶۸۶۷)

☆وکیعی:

احمد بن عمر ہے اس نے وکیع کی احادیث جمع کی تھیں۔(=۸۳)

باب: مبہمات کا بیان
(ان سے روایت کرنے والوں کی ترتیب کے مطابق)

۸۵۰۳۔ بخ، د۔ ابراہیم بن ابواسید براد، نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے جو کہ تیسرے طبقہ کے غیر معروف راوی ہے۔

☆ ابراہیم بن ابوعبلہ، نے ایک شخص کے واسطے سے واثلہ سے روایت کیا ہے یہ شخص غریف ہے۔ (=۵۳۵۲)

☆ ابراہیم نخعی نے اپنے ماموں سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں اسود بن یزید ہیں۔ (=۵۰۹)

☆ ابراہیم نخعی، نے کہا کہ مجھ سے بیان کیا گیا ہے کہ بلاشبہ نبی کریم ﷺ جنابت کی حالت میں وضو کرنے کے بعد سو جاتے تھے، کہا گیا ہے کہ ابراہیم نخعی سے بیان کرنے والا اسود ہے اور اس نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے، س۔

☆ احمد بن عمرو بن سرح نے اپنے ماموں سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں عبدالرحمٰن بن عبدالحمید ہیں۔ (=۳۹۳۱)

☆ اسماعیل بن ابراہیم نے بنی سلیم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عباد بن شیبان سلمی ہیں۔ (=۳۱۳۱)

۸۵۰۴۔ د، ت۔ اسماعیل بن امیہ نے ایک دیہاتی کے واسطے سے "جسے انہوں نے ایک مرتبہ صدق کے ساتھ متصف کیا ہے" ابوہریرہ سے روایت کیا ہے، یہ دیہاتی تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے جبکہ متروکین میں سے یزید بن عیاض نے اس کا نام ابوالیسع ذکر کیا ہے مگر اس کا شمار بھی غیر معروف راویوں میں ہوتا ہے۔

☆ اسماعیل بن ابواویس نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کا بھائی عبدالحمید ہے، د س۔ (=۳۷۶۷)

☆ اسماعیل بن ابوخالد نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، اس کے چار بھائی ہیں (۱) اشعث۔ (۲) سعد۔ (۳) خالد۔ (۴) نعمان، د س۔

☆ اسود بن العلاء نے سلیمان کے غلام سے روایت کیا ہے، یہ غلام ابوعبید ہیں۔ (=۸۲۲۷)

☆اسود بن ہلال نے بنی ثعلبہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ثعلبہ بن زہدم ہیں۔(=۸۴۰)

☆اسود بن یزید نے بروع کے قصہ میں اشجع کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص معقل بن سنان ہیں۔(=۶۷۹۶)

☆اشہب نے یحیٰی بن ایوب اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے،اور یہ دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔(=۳۵۶۳)

☆انس بن مالک نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، جو کہ ام سلیم بنت ملحان ہیں۔(=۸۷۳۷)

۸۵۰۵۔د۔ایوب بن بشیر بن کعب نے عنزہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عبداللہ ہے جو کہ تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ایوب نے ایک شخص (س) کے واسطے سے سعید بن جبیر سے روایت کیا ہے، یہ شخص غالباً یعلی (د) بن حکیم ہیں۔(=۷۸۴۱)

☆ایوب نے بنی قشیر کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص انس بن مالک قشیری ہیں۔(=۵۶۶)

☆ ثابت، عدی کے والد:

ان پر اسماء میں مفصل کلام گزر چکا ہے۔(=۸۳۶)

☆ثمامہ بن حزن نے عائشہ کی ایک حبشیہ باندی سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ باندی بریرہ ہیں، س۔(=۸۵۴۳)

☆ حارث بن عبدالرحمٰن بن ابوذباب نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ابن حبان نے ثقات میں کہا ہے کہ ان کے چچا کا نام عبداللہ بن مغیرہ بن ابوذباب ہے، ق۔

☆ حبیب والد الہرماس:

حبیب کے والد کا نام ثعلبہ ہے، اسے ابن مندہ نے نقل کیا ہے، دق۔

☆ حجاج بن فرافصہ نے ایک شخص کے واسطے سے ابوسلمہ سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ شخص یحیٰی بن ابوکثیر ہو، د۔(=۷۶۳۲)

AlHidayah - الهداية

☆ حرب بن عبید اللہ نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے، ان کے دادا کا نام عمیر ہے۔ (=۵۱۹۴)

☆ حمل بن بشیر بن ابوحدرد نے اپنے چچا کے واسطے سے ابوحدرد سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبداللہ بن ابوحدرد ہے۔

۸۵۰۷۔ خالد نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، مگر اپنے والد کا نام ذکر نہیں کیا، د۔

۸۵۰۸۔ ت۔ خیثمہ بن عبدالرحمٰن نے ایک شخص کے واسطے سے ابن مسعود سے حدیث ''مصافحہ کرنا سلام کی تکمیل ہے'' روایت کی ہے، مگر خیثمہ نے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا۔

☆ داود بن حصین نے ابن ابواحمد کے غلام سے روایت کیا ہے، یہ غلام ابوسفیان ہے۔ (=۸۱۳۶)

☆ ذکوان، ابوصالح:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۵۲۱)

☆ رجاء بن حیوہ نے مغیرہ کے کاتب سے روایت کیا ہے، اس کاتب کا نام وراد ہے۔ (=۷۴۰۱)

☆ زرعہ بن عبدالرحمٰن نے معمر بن تیمی کے غلام سے روایت کیا ہے، غلام کا نام عتبہ بن عبداللہ ہے۔ (۴۴۳۴)

۸۵۰۹۔ د۔ زہرہ بن معبد نے اپنے چچازاد بھائی کے واسطے سے عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے، مگر اپنے چچازاد بھائی کا نام ذکر نہیں کیا، دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ زیاد بن علاقہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا قطبہ ہیں۔ (=۵۵۵۲)

۸۵۱۰۔ زید بن اسلم نے بنی ضمرہ کے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کیا ہے، مگر ان دونوں کا نام ذکر نہیں کیا، تیسرے طبقہ سے ہیں۔

☆ سالم بن ابوجعد نے کہا کہ کعب بن مرہ سے مجھے بیان کیا گیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ بیان کرنے والے شرحبیل بن سمط ہیں۔ (=۲۷۶۶)

☆ سعد بن سعید مقبری نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کا بھائی عبداللہ ہے۔ (=۳۳۵۶)

☆ سعد بن عثمان دمشقی نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے جسے انہوں نے بخاری میں دیکھا تھا، کہا گیا ہے کہ یہ صحابی عبداللہ بن خازم ہیں۔ (=۳۲۸۸)

AlHidayah - الهداية

۸۵۱۱۔م۔ابوسعید خدری سعد بن مالک نے روایت کیا ہے کہ وفد عبد قیس کے ایک شخص نے کہا کہ میں زخم کو چھپاتا تھا، وفد عبد قیس کے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆سعید بن جبیر نے ایک شخص سے روایت کیا ہے جو کہ ان کے نزدیک معتبر ہے، یہ شخص اسود بن یزید ہیں۔(=۵۰۹)

☆سعید بن ابوسعید مقبری نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کے بھائی عباد ہیں۔(=۳۱۲۹)

☆سعید نے ایک شخص کے واسطے سے کعب سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابوثمامہ ہیں۔(=۸۰۰۷)

☆سعید بن عبدالعزیز نے یزید بن نمران کے غلام سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ اس غلام کا نام سعید ہے۔(=۲۴۳۰)

☆سفیان بن عیینہ نے یعقوب بن عطاء اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے یہ دوسرے شخص مثنیٰ بن صباح ہیں۔(=۶۴۷۱)

☆سلیم بن اسود نے بنی ثعلبہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ثعلبہ بن زہدم ہیں۔(=۸۴۰)

☆ابوداود سلیمان بن اشعث بجستانی نے کہا کہ:

مجھے سعید بن سلیمان سے بیان کیا گیا "یہ بیان کرنے والے محمد بن ابوغالب ہیں"۔

اور کہا کہ:

مجھے ابراہیم بن سعد سے بیان کیا گیا "ان سے بیان کرنے والے شخص کا نام احمد بن محمد بن ایوب ہے"۔

اور کہا کہ:

مجھے عمر بن شقیق سے بیان کیا گیا "عمر سے یحییٰ بن حکیم نے روایت کیا ہے جو کہ ابوداود کے شیوخ میں سے ہیں پس احتمال ہے کہ بیان کرنے والے وہی ہوں۔(۶۲۱۴، ۹۳، ۷۵۳۴)

☆سلیمان تیمی نے ایک شخص کے واسطے سے معقل بن یسار سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابوعثمان ہیں اور نہدی نہیں ہیں۔(=۴۲۴۰)

☆سلیمان اعمش نے ایک شخص کے واسطے سے ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ (آپ ﷺ) جب قضائے حاجت کا

ارادہ کرتے تو جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے تو اپنا کپڑا نہ اٹھاتے تھے، کہا گیا ہے کہ ابن عمر سے روایت کرنے والے شخص قاسم بن محمد ہیں، د۔(=۵۴۸۹)

☆سلیمان اعمش نے کہا کہ ہم سے ہمارے اصحاب نے عروہ سے بیان کیا، اعمش سے بیان کرنے والوں میں حبیب بن ابو ثابت کا نام ذکر کیا گیا ہے۔(=۱۰۸۴)

☆سماک بن حرب نے ایک شخص کے واسطے سے عائشہ بنت طلحہ سے روایت کیا ہے، یہ شخص طلحہ بن یحییٰ ہیں۔(=۳۰۳۶)

۸۵۱۲۔د،س،ق۔سوید بن غفلہ نے نبی کریم ﷺ کے مصدّق سے روایت کیا ہے، مگر اس مصدق کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆شبیب ابو روح نے ایک صحابی شخص سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس صحابی کا نام اغر ہے، ص۔(=۵۴۳)

۸۵۱۳۔ت۔صالح بن کیسان نے ایک شخص کے واسطے سے عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے، عقبہ سے روایت کرنے والے یہ شخص چوتھے طبقہ کے غیر معروف راوی ہیں۔

☆طلحہ بن مصرف نے ایک شخص کے واسطے سے سعد سے روایت کیا ہے، یہ شخص ہزیل بن شرحبیل ہیں۔(=۷۲۸۳)

☆عامر بن عبداللہ بن زبیر نے بنی زریق کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عمرو بن سلیم ہیں۔(=۵۰۴۴)

☆عامر شعبی نے حضر موت کے ایک شخص سے روایت کیا ہے "یہ شخص عبداللہ بن خلیل ہیں"۔

اور علی سے بیان کرنے والے شخص سے روایت کیا ہے "یہ شخص حارث اعور ہیں"۔(=۳۲۹۶،۱۰۲۹)

☆عامر عقیلی نے اپنے والد کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان کے والد کا نام عقبہ ہے عبداللہ بن شقیق بھی کہا گیا ہے۔(=۴۶۵۸،۳۳۸۵)

☆عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا عبداللہ بن زید بن عاصم ہیں۔

اور ایک انصاری شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو بشیر ہیں۔(=۳۳۳۱،۷۹۶۰)

☆عباس بن عبداللہ بن معبد بن عباس نے اپنے بعض اہل سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ ان کے بعض اہل

سے عکرمہ یا ان کے والد عبداللہ یا ان کے بھائی ابراہیم بن معبد مراد ہوں، د۔ (=۳۶۷۳،۳۶۳۲،۲۰۱)

☆ عبداللہ بن ادریس اپنے والد اور اپنے چچا کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام داود اور دادا کا نام یزید ہے۔ (=۲۹۶،۱۸۱۸،۷۷۴۶)

☆ عبداللہ بن خبیب والدِ معاذ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبید ہے جسے ابن مندہ نے ذکر کیا ہے، ق۔ (=۴۳۹۱م)

☆ عبداللہ بن سعید بن ابو ہند نے عکرمہ کے بعض اصحاب سے روایت کیا ہے ''کہا گیا ہے کہ یہ ثور بن یزید ہیں'' اور ابوایوب کے غلام سے روایت کیا ہے، جو کہ یثی ہیں۔ (=۸۶۱،۲۹۶۰)

☆ عبداللہ بن شبرمہ نے ایک ثقہ شخص کے واسطے سے عبداللہ بن شداد سے روایت کیا ہے، یہ ثقہ شخص عمار دہنی ہیں۔ (=۴۸۳۲)

☆ عبداللہ بن شداد نے ایک شخص کے واسطے سے خزیمہ سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ شخص عمارہ بن خزیمہ یا ہرمی ہوں۔ (=۴۸۴۴،۷۲۷۶)

☆ عبداللہ بن شقیق نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ صحابی فضالہ بن عبید انصاری (رضی اللہ عنہ) ہوں۔ (=۵۳۹۵)

☆ عبداللہ بن عبیداللہ بن ابوملیکہ نے کہا کہ مجھ سے میرے ایک ساتھی نے عقبہ بن عامر سے بیان کیا ہے، ان کے ساتھی عبید بن ابومریم ہیں۔ (=۴۳۹۱)

☆ زہری کے بھائی عبداللہ بن مسلم نے مولی اسماء سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ مولی اسماء، عبداللہ بن کیسان ہوں۔ (=۳۵۵۷)

☆ عبداللہ بن وہب نے جریر بن حازم اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے، دوسرے شخص حارث بن نبہان ہیں۔ (=۱۰۵۱)

☆ منبعث کے غلام عبداللہ بن یزید نے گری پڑی چیزوں کے بارے میں ایک صحابی سے روایت کیا ہے، یہ صحابی زید بن خالد (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ (=۲۱۳۳)

☆ عبداللہ بن یزید مقریؒ نے حیوہ اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابواسود سے روایت کیا ہے، اور حیوہ وایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابوہانی سے روایت کیا ہے، اور اسی طرح حیوہ وغیرہ کے واسطے سے ابواسود سے روایت کیا ہے ،ان تینوں مقامات پر (حیوہ کے ساتھ) دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔ (۳۵۶۳)

☆ عبداللہ بن یعقوب نے محمد بن کعب سے بیان کرنے والے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابومقدام ہشام بن زیاد ہیں۔ (=۷۲۹۲)

☆ عبدالاکرم اپنے والد سے روایت کرتا ہے، ان کے والد ابوحنیفہ ہیں۔ (=۸۰۶۷)

☆ عبدالجبار بن وائل بن حجر نے اپنے اہل بیت کے واسطے سے وائل بن حجر سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ان کے بھائی علقمہ ہیں۔ (=۴۶۸۴)

☆ عبدالرحمٰن بن جابر انصاری نے انصار کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابوبردہ بن نیار ہیں۔ (=۷۹۵۳)

☆ عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام نے مولی ام سلمہ سے روایت کیا ہے، مولی ام سلمہ کا نام نافع ہے۔ (=۷۰۸۵)

☆ عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی نے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے سماع کرنے والے شخص سے روایت کیا ہے، ''یہ سماع کرنے والے شخص عطاء ہیں'' اور اوزاعی نے کہا ہے کہ مجھے سعید مقبری سے خبر دی گئی ہے، ''یہ خبر دینے والا شخص ابن عجلان ہے'' اسی طرح اوزاعی نے ایک شخص کے واسطے سے نافع سے روایت کیا ہے ''یہ شخص محمد بن ولید زبیدی ہیں۔ (۴۵۹۱، ۶۱۳۶، ۶۳۷۲)

☆ عبدالرحمٰن بن منہال یا ابن مسلمہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کے چچا کا نام مسلمہ ہے۔

☆ عبدالرزاق نے اہل مدینہ میں سے ایک شیخ کے واسطے سے العلاء بن عبدالرحمٰن سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شیخ عبداللہ بن جعفر ہیں۔ (=۳۲۵۲)

۸۵۱۴۔ عبدالسلام بن ابوحازم کا کہنا ہے کہ مجھ سے فلاں نے ابوبرزہ سے بیان کیا ہے، یہ فلاں ان کے چچا ہیں میں ان کے نام سے واقف نہیں ہوں۔

☆ عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا یعقوب بن ابوسلمہ ہیں۔ (=۷۸۱۹)

AlHidayah - الهداية

☆ عبدالکریم بن مالک جزری نے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شخص عبداللہ بن معقل ہیں۔ (=۳۶۳۴)

☆ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج نے کہا کہ مجھے صفیہ بنت شیبہ سے یہ بات پہنچی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ پہنچانے والے عبدالحمید بن جبیر ہیں، اور ابن جریج نے کہا کہ مجھے بعض بنی ابورافع نے عکرمہ سے خبر دی ہے، غالباً یہ خبر دینے والے فضل بن عبیداللہ بن ابورافع ہیں۔ (=۵۴۰۸)

☆ عبدالملک بن عمیر نے ربعی کے غلام سے روایت کیا ہے، جو کہ ہلال ہیں۔ (=۷۳۵۳)

☆ عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم نے اپنے چچا سے روایت لیا ہے، ان کے چچا یعقوب ہیں۔ (=۷۸۱۱)

☆ عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن موہب نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا عبیداللہ بن عبداللہ بن موہب ہیں۔ (=۴۳۱۱)

☆ عبیداللہ عمری نے ایک شخص کے واسطے سے مکحول سے روایت کیا ہے، یہ شخص غالباً اسماعیل ہے، د۔ (=۴۲۵)

☆ عثمان بن زفر نے بعض بنی رافع بن مکیث سے روایت کیا ہے، یہ محمد بن خالد بن رافع ہیں۔ (=۵۸۴۵)

☆ عدی بن ثابت نے ایک شخص کے حوالے سے حذیفہ سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص ہمام ہیں۔ (=۷۳۱۶)

☆ عرفجہ بن عبداللہ ثقفی نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے، یہ صحابی غالباً عتبہ بن فرقد ہیں، س۔ (=۴۴۴۰)

☆ عطاء بن ابی رباح نے اسماء کے غلام سے روایت کیا ہے یہ غلام عبداللہ بن کیسان ہیں، اور اس شخص سے روایت کیا ہے جس نے انہیں عبداللہ بن عمرو سے بیان کیا ہے یہ بیان کرنے والے شخص ابوعباس ہیں۔ (=۳۵۵۷،۲۱۹۹)

☆ عطاء بن یزید نے بعض صحابہ سے تسبیح کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ ابوہریرہ ہیں۔ (=۸۴۲۶)

۸۵۱۵۔ عطاء بن یسار نے (تہبند ٹخنوں سے نیچے) لٹکانے کے بارے میں بعض صحابہ سے روایت کیا ہے، جو کہ ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) ہیں، اور ایک مصری شخص کے واسطے سے ابودرداء سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ عطاء شامی نے زیت کے بارے میں ایک انصاری شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو اسید ہیں۔ (=۶۴۳۶)

☆علقمہ بن قیس نے اشجع کے ایک شخص سے بروع بنت واشق کے قصہ کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ شخص معقل بن سنان ہیں۔(=٦٩٦ے)

٨٥١٦۔عمارہ بن خزیمہ بن ثابت نے ثابت کے واسطے سے ان کے چچا سے روایت کیا ہے، ابن مندہ کا کہنا ہے کہ ان کے چچا کا نام عمارہ ہے۔(=د٣٦٠٢)

☆عمر بن ثابت انصاری نے بعض صحابہ سے روایت کیا ہے، میکرے گمان کے مطابق یہ ابو امامہ ہیں، م۔(=٢٩٢٣)

☆عمر بن حکم بن ثوبان نے قدامہ بن مظعون کے غلام سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابو عبداللہ ہیں۔

☆عمرو بن دینار نے ام سلمہ کی اولاد میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، حاکم نے ذکر کیا ہے کہ یہ شخص سلمہ بن عمر بن ابوسلمہ ہیں، ت۔(=٢٥٠٠)

☆عمرو بن شعیب نے آل شرید کے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عمرو بن شرید ہیں، س۔(=٥٠٤٩)

☆عمرو بن مرہ نے ایک شخص کے واسطے سے ابن جبیر ابن مطعم سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام عاصم عنزی ہے اور ابن جبیر سے مراد نافع ہیں۔(=٣٠٧٤، ٧٠٧٢)

☆عمران بن ابوانس نے صحابہ میں سے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابوخراش ہیں۔(=١١٥١)

☆العوام بن حوشب نے بنی شیبان کے ایک شخص کے واسطے سے حنظلہ بن سوید سے روایت کیا ہے، یہ شخص اسود بن مسعود ہیں۔(=٥٠٧)

☆غیلان بن جریر نے ایک ایسے شخص سے جس سے انہوں نے ابو قلابہ کے ساتھ سماع کیا تھا سے روایت کیا ہے، یہ شخص انس بن مالک قشیری ہیں۔(=٥٦٦)

☆قتادہ نے کہا کہ ہمیں سفینہ سے بیان کیا گیا ہے، ان سے بیان کرنے والے شخص ابوخلیل ہیں۔(٢٨٨٧)

☆قرہ بن موسیٰ نے کہا کہ ہم سے ہمارے مشائخ نے سلیم بن جابر سے بیان کیا ہے، ان کے مشائخ میں سے ایک نام ابوتمیمہ ہجیمی کا ذکر کیا گیا ہے۔(=٣٠١٤)

٨٥١٧۔د۔قیس بن وہب نے بنی سواءہ کے ایک شخص کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، بنی سواءہ کا یہ شخص

تیسرے طبقہ کا مجہول راوی ہے، د۔

☆لیث بن سعد نے کہا کہ مجھ سے ابن عجلان اور ایک دوسرے شخص نے سعید مقبری سے بیان کیا ہے، شاید یہ دوسرے شخص عبیداللہ بن عمر ہیں، اسی طرح لیث نے عمیرہ اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے بکر بن سوادہ سے روایت کیا ہے، یہ دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔ (=۴۳۲۴، ۳۵۶۳)

☆مالک بن انس نے کہا کہ مجھے عمرو بن شعیب سے پہنچی ہے، مالک کو پہنچانے والے شخص عبداللہ بن عامر اسلمی ہیں۔ (=۳۴۰۶)

☆مجاہد نے ثقیف کے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے وضو کے چھینٹوں کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ ثقیف کے شخص حکم بن سفیان ہیں۔ (=۱۴۴۲)

☆مجیبہ باہلی نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، اسماء میں ان کا ذکر گزر چکا۔

☆محمد بن ابراہیم تیمی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کو دیکھنے والے شخص نے مجھے خبر دی، یہ دیکھنے والے شخص آبی اللحم کے غلام عمیر ہیں۔ (=۵۱۹۱)

☆محمد بن جحادہ نے ایک شخص کے واسطے سے طاؤس سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص لیث بن ابوسلیم ہیں۔ (=۵۶۸۵)

☆محمد بن سیرین نے کہا کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھنے والے نے بیان کیا یہ فجر کی نماز پڑھنے والے انس بن مالک ہیں، ابن سیرین نے اپنی بعض بہنوں سے روایت کیا ہے یہ غالباً حفصہ ہیں، اور عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے یہ دوسرے شخص حمید بن عبدالرحمٰن ہیں، ابن سیرین سے مروی ہے مجھے خبر دی گئی ہے عمران بن حصین سے، یہ خبر دینے والے خالد حذاء ہیں، مزید برآں ابن سیرین سے مروی ہے کہ مجھے میرے بھتیجے کثیر بن صلت کے واسطے سے زید بن ثابت سے خبر دی گئی ہے بقول بعض ابن سیرین کو خبر دینے والے یونس بن جبیر ہیں۔

☆محمد بن عجلان نے ایک شخص کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، یہ شخص سعید مقبری ہیں۔ (=۲۳۲۱)

☆محمد بن عیسیٰ بن سورہ نے کہا کہ ہم سے عباس دوری اور بے شمار لوگوں نے عبداللہ بن یزید مقریٔ سے بیان کیا ہے، میں (ابن حجر) کہتا ہوں کہ ان سے بیان کرنے والے حضرات میں سے عبد بن حمید اور بخاری ہیں۔ (=۴۲۶۶، ۵۷۲۷)

☆ محمد بن مسلم زہری نے کہا کہ مجھ سے ایک معتبر شخص نے سہل سے بیان کیا ہے یہ معتبر شخص ابو حازم سلمہ بن دینار ہیں، اور زہری نے ایک شخص کے واسطے سے قبیصہ سے روایت کیا ہے یہ شخص عثمان بن اسحاق بن خرشہ ہیں، اور ایک شخص کے واسطے سے جابر سے روایت کیا یہ شخص عبدالرحمٰن بن کعب ہیں، اور زہری سے مروی ہے کہ مجھے یہ بات رافع بن خدیجؓ سے پہنچی ہے یہ پہنچانے والے سالم بن عبداللہ بن عمر ہیں۔

☆ محمد بن واسع نے ایک شخص سے اس نے ابو صالح سے اور ابو صالح نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، ابو صالح سے روایت کرنے والے شخص غالباً اعمش یا محمد بن منکدر ہیں۔ (=۲۶۱۵، ۶۳۲۷)

☆ محمد بن یحییٰ بن حبان نے اپنی قوم کے ایک شخص کے واسطے سے رافع بن خدیج سے روایت کیا ہے یہ شخص واسع بن حبان ہیں۔

☆ محمد بن یحییٰ ذہلی نے اس شخص سے روایت کیا ہے جس نے ابن عیینہ سے سماع کیا ہے، یہ شخص علی بن مدینی ہیں۔ (=۴۷۶۰)

☆ مرحوم بن عبدالعزیز عطار نے اپنے والد اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبدالحمید بن مہران ہے۔ (=۳۷۷۶، ۴۱۲۸)

☆ مروان بن معاویہ فزاری عوف اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابن سیرین سے روایت کیا ہے، یہ دوسرے شخص غالباً ہشام بن حسان ہیں۔ (=۷۲۸۹)

☆ مستور بن عباد نے فلان ابن جعفر سے روایت کیا ہے، یہ فلان، محمد بن عباد بن جعفر ہیں۔ (=۵۹۹۲)

☆ مسعر نے ایک فہمی شیخ کے واسطے سے عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شیخ محمد بن عبداللہ ہیں۔ (=۶۰۱۵)

۸۵۱۸۔ مسعود بن حکم زرقی نے ایک شخص سے روایت کیا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ صحابہ میں سے ایک شخص سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام ذکر نہیں گیا، س۔

۸۵۱۹۔ سلیم کے والد مطیر نے ایک شخص سے روایت کیا ہے کہ اس شخص نے کہا کہ مجھے اس آدمی نے خبر دی ہے جس نے نبی کریم ﷺ سے سماع کیا ہے، نبی کریم ﷺ سے سماع کرنے والے تو ذوالزوائد ہیں، مگر ذوالزوائد سے روایت

کرنے والے شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ معاویہ بن سلام نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کے بھائی کا نام زید بن سلام ہے۔ (=۲۱۴۰)

☆ مکحول نے ایک شیخِ مصدق کے واسطے سے ثوبان سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شیخ' ابو اسماء رجبی ہیں۔ (=۵۱۰۹)

☆ منصور بن عبدالرحمٰن حجی نے اپنے ماموں کے بیٹے سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں کے بیٹے مسافع بن شیبہ ہیں۔ (=٦٥٨٦)

☆ منصور بن معتمر نے ایک شخص کے واسطے سے ابوذر سے روایت کیا ہے یہ شخص ابوفیض ہیں، اسی طرح منصور نے ایک شخص کے واسطے سے خالد سے عرفجہ سے روایت کیا ہے غالباً یہ شخص ہلال بن یساف کوفی ہیں۔ (=۸۳۰۸، ۸۲۶۴، ۷۳۵۲)

☆ موسیٰ بن ایوب غافقی نے ایک شخص سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص ان کے چچا ایاس بن عامر ہیں۔ (=۵۸۹)

☆ موسیٰ بن ابو عائشہ نے مولی ام سلمہ سے روایت کیا ہے، مولی ام سلمہ کا نام عبداللہ بن شداد ہے۔

۸۵۲۰۔ ت۔ موسیٰ بن عبیدہ نے ابن سباع کے غلام کے واسطے سے ابن عمر سے روایت کیا ہے، ابن سباع کا غلام چوتھے طبقہ کا ''مجہول'' راوی ہے۔

☆ نافع، مولی ابن عمر نے انصار میں سے ایک شخص کے واسطے سے کعب بن عجرہ سے روایت کیا ہے یہ شخص عبدالرحمٰن بن ابو لیلیٰ ہیں، اور عباس کے غلام کے واسطے سے علی سے روایت کیا ہے یہ غلام عبداللہ بن حنین ہیں۔

☆ نعمان بن سالم ایک شخص سے روایت کرتے ہیں، یہ شخص اوس بن حذیفہ یا عمرو بن اوس بن حذیفہ ہیں۔ (۴۹۹۱، ۵۷۳)

☆ ہارون بن محمد بن بکار بن بلال نے اپنے والد اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام جامع بن بکار ہے۔ (۸۸٦، ۵۷۵۷)

☆ ہشیم نے سیار و حصین اور دیگر حضرات کے واسطے سے شعبی سے روایت کیا ہے، ان دیگر حضرات میں مجالد بن سعید کا نام ذکر کیا جاتا ہے۔ (=۶۴۷۸)

☆ ہلال بن یساف نے ایک شخص کے واسطے سے سالم بن عبید سے روایت کیا ہے یہ شخص بقول بعض خالد بن عرفطہ

AlHidayah - الهداية

ہیں، اور ایک شخص کے واسطے سے عبداللہ بن ظالم سے روایت کیا ہے یہ شخص بقول بعض ابن حیان ہیں ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا، ایک روایت میں آتا ہے کہ یہ فلاں ابن حیان ہیں۔ (۱۶۵۵، ۸۴۶۶)

☆ وائل بن داود نے اپنے بیٹے سے روایت کیا ہے، ان کے بیٹے کا نام بکر ہے۔ (۷۵۲)

☆ ولید بن ابو مالک نے کہا کہ ہمارے کسی ساتھی نے ہمیں ابو عبیدہ سے بیان کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ بیان کرنے والے عیاض بن غطیف ہیں۔ (=۵۳۶۲)

☆ یحیٰی بن جابر طائی نے ابوایوب کے بھتیجے کے واسطے سے ابوایوب سے روایت کیا ہے، ابوایوب کے بھتیجے ابوسورہ ہیں۔ (=۸۱۵۴)

☆ یحیٰی بن خلاد نے اپنی بدری چچا سے روایت کیا ہے، یہ بدری رفاعہ بن رافع ہیں۔ (۱۹۴۶)

☆ یحیٰی بن سعید انصاری نے اپنی قوم کے ایک شخص سے اس نے اپنے چچا سے اور اس کے چچا نے رافع سے روایت کیا ہے، یحیٰی کی قوم کے شخص محمد بن یحیٰی بن حبان ہیں اور ان کے چچا واسع بن حبان ہیں۔ (=۶۳۸۱، ۷۳۸۰)

☆ یزید بن عبداللہ بن شخیر نے ایک پراگندہ سر والے شخص سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ شخص نمر بن تولب ہیں۔

☆ یعقوب بن اوس نے صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عبداللہ بن عمرو بن عاص ہیں۔ (=۳۴۹۹)

الکنیٰ

☆ ابو ابراہیم اشہلی نے اپنے والد سے روایت کیا ہے مگر اپنے والد کا نام ذکر نہیں کیا، کہا گیا ہے کہ ان کے والد ابو قتادہ ہیں جبکہ دیلمی نے فردوس کی تخریج میں ابو مرحب گمان کیے ہیں۔ (۸۳۱۱، ۶۵۵۱)

☆ ابو اسحاق ہمدانی نے ایک شخص کے واسطے سے سعد بن عبادہؓ سے روایت کیا ہے، یہ شخص شاید سعید بن مسیب ہیں، د۔ (=۲۳۹۶)

☆ ابو امامہ بن سہل نے خوابوں کے بارے میں صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو سعید خدری ہیں۔ (=۲۲۵۳)

☆ ابو بختری طائی ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ اس شخص نے کہا کہ (حضرت) عباس اور حضرت علی حضرت

AlHidayah - الهداية

عمر کی خدمت میں حاضر ہوئے، غالباً یہ شخص مالک بن اوس حدثان ہیں۔(=٦٤٢٦)

☆ابو بردہ بن ابو موسیٰ نے مہاجرین میں سے کسی شخص کے واسطے سے حدیث "کہ میرے دل پر بھی پردہ سا آ جاتا ہے" روایت کی ہے، یہ شخص اغر مزنی ہیں۔(=٥٤٢)

☆ابو بکر بن ابو شیبہ نے کہا کہ ہم سے ہمارے شیخ نے عبدالحمید بن جعفر سے بیان کیا ہے، یہ شیخ محمد بن عمر واقدی ہیں یہ نام عبد بن حمید نے ابو بکر سے ذکر کیا ہے۔

☆ابو حاجب غفاری نے بنی غفار کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص حکم بن عمرو ہیں۔(=١٤٥٦)

☆ابو رہم غفاری کے غلام ابو حازم تیمی بیاضہ کے ایک شخص سے روایت کیہ ہے، کہا گیا ہے کہ یہ شخص عبداللہ بن جابر بیاضی ہیں۔

☆ابو حرہ رقاشی نے اپنے چچا نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان کے چچا کا نام حِذیم بن حنیفہ ہے عمر بن حمزہ بھی کہا گیا ہے۔

☆ابو حصین حجری نے اپنی کسی ساتھی کے واسطے سے ابو ریحانہ سے روایت کیا ہے، ان کے ساتھی ابو علی معافری ہیں۔(=٨٢٠٠)

☆مولی انصار ابو حمزہ نے بنی عبس کے ایک شخص کے واسطے سے حذیفہ سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص صلہ بن زفر ہیں۔(=٢٩٥٢)

٨٥٢١۔ابو صالح سمان نے اسلم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا، اسی طرح کسی صحابی سے تین حدیثیں روایت کی ہیں یہ صحابی ابو ہریرہ ہیں۔

☆ابو عشراء دارمی نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، ان کے والد اسامہ بن مالک قہطم ہیں۔(=٨٢٥١)

☆ابو قلابہ نے بنی عامر کے ایک شخص سے روایت کیا ہے یہ شخص عمرو بن بجدان ہیں، اور اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے ان کے چچا ابو مہلب جرمی ہیں، اور حالت سفر میں روزوں کے بارے میں ایک شخص سے روایت کیا ہے یہ شخص انس بن مالک کعبی ہیں۔(=٤٩٩٢،٨٣٩٨،٥٦٦)

☆ابو مثنی املوکی نے اپنے بھانجے عبادہ یا اپنے سوتیلے بیٹے سے روایت کیا ہے، جو کہ ابو ابی بن ام حرام

ہیں۔(=۶۹۲۴ے)

☆ابومحیہ باہلی نے اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کیا ہے، کیتوں میں ذکر ہوا ہے۔

☆ابوملیح ہذلی نے اپنی قوم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابوعزہ ہیں۔(=۸۰۱ے)

۸۵۲۲۔ابو مالک نے صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص قبیلہ بنی اسلم سے تعلق رکھتے ہیں مگران کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابومودود مدنی نے ابان بن عثمان سے سماع کرنے شخص سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شخص محمد بن کعب ہیں۔(=۶۲۵۷ے)

☆ابونصیکرہ نے ابوبکر کے غلام سے روایت کیا ہے، بقول بعض یہ غلام ابورجاء ہیں۔(=۸۰۹۴ے)

☆ابونعامہ سعدی نے اپنی قوم کے شیوخ سے روایت کیا ہے، ان شیوخ میں عبدالعزیز بن بشیر بن کعب کا نام ذکر کیا گیا ہے۔(=۴۰۸۵ے)

☆ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) نے کہا کہ مجھے خبر دینے والے نے خبر دی، یہ خبر دینے والے فضل بن عباس یا اسامہ بن زید ہیں۔(=۵۴۰۷ے،۳۱۶)

☆ابووائل نے ربیعہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص حارث بن حسان ہیں۔(=۱۰۱۷ے)

۸۵۲۳۔بنی قشیر کے ایک شخص "یہ شخص انس بن مالک کعبی ہیں" نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور انس معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، د۔

فصل منہ

☆بہیسہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں، ان کا کنیتوں میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۰۰۵ے)

۸۵۲۴۔د۔حسناء بنت معاویہ نے اپنے چچا سے روایت کرتی ہیں، کہا جاتا ہے کہ ان کے چچا کا نام اسلم بن سلیم ہے۔

آخر کتاب الرجال

AlHidayah - الهداية

باب: خواتین کے بیان میں

حرف الالف

☆ آمنہ:

امیہ بنت ابوصلت کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔ (= ۸۵۴۸)

۸۵۲۵۔ع۔ اسماء بنت ابوبکر صدیق، زبیر بن عوام کی بیوی:

کبار صحابہ میں سے ہیں ۱۰۰ برس زندہ رہیں اور ۷۳ھ یا ۷۴ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۲۶۔ اسماء بنت زید بن خطاب عدویہ:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، ابن عمر سے پہلے فوت ہوئیں۔

۸۵۲۷۔ت،ق۔ اسماء بنت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل:

ابن ماجہ اور ترمذی میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا تاہم بیہقی نے ذکر کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۲۸۔م۔ اسماء بنت شکل انصاریہ:

صحابیہ ہیں اور بقول بعض بنت یزید بن سکن ہیں اپنے دادا کی طرف منسوب کی گئی ہیں۔

۸۵۲۹۔ق۔ اسماء بنت عابس بن ربیعہ:

ان کا حال غیر معروف ہے، چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۵۳۰۔خد۔ اسماء بنت عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۳۱۔ خ،۴۔ اسماء بنت عمیس خثعمیہ:

صحابیہ ہیں یہ پہلے جعفر بن ابوطالب پھر ابوبکر پھر علی کے نکاح میں آئیں اور ان سے ان کی اولاد بھی ہوئی، اور یہ والدہ کی طرف سے ام المؤمنین میمونہ بنت حارث کی بہن ہیں حضرت علی کے بعد فوت ہوئیں۔

۸۵۳۲۔ بخ،۴۔ اسماء بنت یزید بن سکن انصاریہ:

ان کی کنیت ام سلمہ ہے اور بقول بعض ام عامر ہے، صحابیہ ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۸۵۳۳۔ س۔ اسماء بنت یزید قیسیہ، بصریہ:

چھٹے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۳۴۔ د۔ امۃ الواحد بنت یامین بن عبدالرحمٰن بن یامین، یحییٰ بن بشیر بن خلاد کی والدہ:

اس نے محمد بن کعب قرظی سے روایت کیا ہے اور اس سے اس کے بیٹے نے روایت کیا ہے جس کا اس کی مسند میں نام بقی بن مخلد ذکر کیا گیا ہے تاہم سنن ابی داود کی روایت میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا، امۃ الواحد ساتویں طبقہ کی ''مجہولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۳۵۔ خ، د، س۔ امۃ بنت خالد بن سعید بن عاص بن امیہ:

صحابیہ بنت صحابی ہیں حبشہ میں پیدا ہوئیں، اور زبیر بن عوام کے نکاح میں آئیں اور ایک لمبی عمر پائی، موسیٰ بن عقبہ نے انہیں پایا ہے۔

۸۵۳۶۔ ۴۔ اُمَیمہ بنت رُقَیقہ:

اس کے والد کا نام عبداللہ بن بجاد تیمی ہے، صحابیہ ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں اور یہ امۃ بنت رقیقہ بنت وہب ثقفیہ تابعیہ کے علاوہ ہیں۔

۸۵۳۷۔ خ۔ اُمَیْنہ بنت انس بن مالک انصاری:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں ان سے ان کے والد نے روایت کیا ہے۔

۸۵۳۸۔ د۔ امیہ بنت ابوصلت، آمنہ بھی کہا جاتا ہے:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۵۳۹۔ت۔امیہ بنت عبداللہ، امینہ بھی کہا جاتا ہے،:

یہ ام محمد، والدِ علی بن زید بن جدعان کی زوجہ ہیں نہ کہ ان کی ماں، تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۵۴۰۔ت۔امیہ بنت عبداللہ:

اس نے عائشہ سے جسم گودنے کے متعلقہ روایت کیا ہے اور اس سے ام نہار نے روایت کیا ہے، تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں، اس کا نام لکھنے کے بارے میں اختلاف ہے کہا گیا ہے کہ مد اور نون کے ساتھ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ پہلے لفظے پر ضمہ اور میم پر فتحہ اور یاء پر تشدید کیساتھ ہے۔

۸۵۴۱۔س۔انیسہ ''تصغیر ہے'' ابنۃ خبیب بن یساف:

صحابیہ ہیں بصرہ فروکش ہوئیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۵۴۲۔بخ۔انیسہ:

یہ ام سعید بنت مرہ فہری کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کرتی ہیں اور ان سے صفوان بن سلیم نے روایت کیا ہے، چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

حرف الباء

☆برکہ، ام ایمن:

کنیتوں میں ہے۔ (=۸۷۰۳)

۸۵۴۳۔س۔بریرہ، عائشہ کی باندی:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں یزید بن معاویہ کے دور خلافت تک زندہ رہیں۔

۸۵۴۴۔۴۔بُسرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد بن عبدالعزی اسدیہ:

بُسرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد بن عبدالعزی اسدیہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، سابقین اولین میں سے ہیں اور انہیں ہجرت کا شرف بھی حاصل ہے (حضرت) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہیں۔

۸۵۴۵۔ق۔بنانہ بنت یزید عبشمیہ:

اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۴۶۔ذ۔بنانہ، عبدالرحمٰن انصاری کی باندی:

اس نے بھی عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۴۷۔د،س۔بُہَیْسہ فزاریہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں تاہم بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۴۸۔د۔بُہَیَّہ ''تصغیر ہے'' عائشہ کی باندی:

اس نے عائشہ سے روایت کیا اور اس سے ابو عقیل نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غری معروف راویہ ہیں۔

AlHidayah - الهداية

حرف التاء

☆تبالہ ''بنانہ بھی کہا جاتا ہے'' بنت یزید:
گزر چکی۔(=۸۴۴۵)

حرف الجیم

۸۵۴۹۔عس۔جبلہ بنت مصفح ''مصبح بھی کہا جاتا ہے'' عامریہ:
تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اسے دور نبوی پانے کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۵۰۔م،۴۔جدامہ بنت وہب ''بقول بعض جندل اور بقول بعض جندب'' اسدیہ، والدہ کی طرف سے عکاشہ بن محصن کی بہن:
صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں سابقین اولین میں سے ہیں اور انہیں ہجرت کا بھی شرف حاصل ہے، دارقطنی نے کہا ہے کہ جس نے اسے جذامہ کہا ہے اس سے تصحیف ہوئی ہے۔

۸۵۵۱۔د،س،ق۔جسرہ بنت دجاجہ عامریہ کوفیہ:
تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے دور نوبی پانے کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۵۲۔س۔جمیلہ بنت عباد:

AlHidayah - الهداية

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆جمیلہ:

فسیلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے، بخ۔(=۸۶۶۱)

۸۵۵۳۔تم۔جہدمہ، بشیر بن خصاصیہ کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان کا نام تبدیل کر کے لیلیٰ رکھ دیا تھا۔

☆جہیمہ:

بجیمہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۸۷۲۸)

۸۵۵۴۔ع۔جویریہ بنت حارث بن ابوضرار خزاعیہ، ام المؤمنین:

بنی مصطلق سے تعلق رکھتی ہیں، ان کا نام برہ تھا جسے نبی کریم ﷺ سے تبدیل کر دیا تھا، غزوہ مریسیع کے قیدیوں میں آئی تھیں پھر آپ ﷺ کی نکاح میں آئیں، اور صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ میں فوت ہوئیں۔

AlHidayah - الہدایۃ

حرف الحاء

۸۵۵۵۔ق۔حبابہ بنت عجلان، بصریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہیں۔

۸۵۵۶۔د،س۔حبیبہ بنت سہل بن ثعلبہ بن حارث بن زید بن ثعلبہ انصاریہ نجاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، اور یہ وہی ہیں جنوں نے ثابت سے خلع لی تھی اور اس کے بعد ابی بن کعب نے ان سے نکاح کیا تھا۔

۸۵۵۷۔س۔حبیبہ بنت شریق ہذلیہ "بقول بعض انصاریہ":

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور مسعود بن حکم کی والدہ ہیں۔

۸۵۵۸۔م،ت،س،ق۔حبیبہ بنت عبیداللہ بن جحش اسدیہ:

اس کی والدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان ہے اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے اپنے والدین کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی، اور بقول بعض یہ حبشہ میں پیدا ہوئی تھیں۔

۸۵۵۹۔د،س۔حبیبہ بنت میسرہ فہریہ:

چوتھے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۵۶۰۔د۔حسناء بنت معاویہ صریمیہ "خنساء بھی کہا جاتا ہے":

چوتھے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۵۶۱۔ع۔حفصہ بنت سیرین، ام ہذیل انصاریہ، بصریہ:

تیسرے طبقہ کی "ثقہ" راویہ ہیں ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئیں۔

AlHidayah - الهداية

۸۵۶۲۔م،د،ت،ق۔حفصہ بنت عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق:

تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۶۳۔ع۔حفصہ بنت عمر بن خطاب،ام المؤمنین:

خنیس ابن حذافہ کے بعد ۳ھ میں نبی کریم ﷺ نے ان سے نکاح کیا تھا،اور یہ ۴۵ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۶۴۔ت۔حفصہ بنت ابوکثیر مخزومیہ:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۶۵۔د،س۔حکیمہ بنت امیمہ:۔

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۶۶۔د،ق۔حکیمہ بنت امیہ بن اخنس:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۶۷۔بخ،د،ت،ق۔حمنہ بنت جحش اسدیہ،زینب کی بہن:

مصعب بن عمیر کی زوجہ تھیں (جوغزوہ احد میں شہید ہوگئے تو) پھر طلحہ کے نکاح میں آئیں،اورانہیں استحاضہ کا مرض تھا،یہ طلحہ کے بیٹے عمران اور محمد کی والدہ تھیں۔

۸۵۶۸۔۴۔حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ انصاریہ مدنیہ،اسحاق بن ابوطلحہ کی زوجہ اور یحییٰ بن اسحاق کی والدہ:

پانچویں طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۶۹۔کن۔حمیدہ:

ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں،کہا جاتا ہے کہ یہ ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف کے بیٹے کی والدہ ہیں،چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۷۰۔د،ت۔حمیضہ بنت یاسر:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

☆حمیضہ بنت شمردل:

رجال میں ذکر ہوا ہے۔ (=۱۵۷۱)

۸۵۷۱۔ بخ۔ حواء، عمرو بن معاذ کی دادا، اسماء کی بہن:

کہا جاتا ہے کہ یہ بنت یزید بن سکن ہیں، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

حرف الخاء

۸۵۷۲۔ق۔خالدہ بنت انس انصاریہ ساعدیہ "خلدہ بھی کہا جاتا ہے":

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان سے جھاڑ پھونک کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

☆خصیلہ:

فسیلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۸٦٦١)

۸۵۷۳۔خ،د،س،ق۔خنساء بنت خِذَم انصاریہ اویسیہ، ابولبابہ کی زوجہ:

معروف صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆خولہ بنت ثامر:

خولہ بنت قیس کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۸۷۴۱)

۸۵۷۴۔د۔خولہ بنت ثعلبہ بن اصرم انصاریہ خزرجیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور یہ وہی ہیں جن سے ان کے شوہر نے ظہار کیا تھا اور ان کے معاملے کے بارے میں سورۃ "قد سمع" نازل ہوئی تھی، انہیں خویلہ "تصغیر کے ساتھ" بھی کہا جاتا ہے اور ان کے شوہر اوس بن صامت (رضی اللہ عنہ) تھے۔

۸۵۷۵۔عخ،م،ت،س،ق۔خولہ بنت حکیم بن امیہ سلمیہ:

انہیں ام شریک کہا جاتا ہے اور خویلہ "تصغیر کے ساتھ" بھی کہا جاتا ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے اپنا نفس نبی کریم ﷺ کو ہبہ کر دیا اور اس سے پہلے یہ عثمان بن مظعون کی زوجہ تھیں۔

۸۵۷٦۔خ،ت۔خولہ بنت قیس بن قہد بن قیس بن ثعلبہ انصاریہ، حمزہ بن عبدالمطلب کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆خولہ بنت قیس، ام صبیہ:

کنیتوں میں ذکر ہے۔ (=۸۷۴۱)

۸۵۷۷۔د۔خَیْرہ انصاریہ، کعب بن مالک کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان سے منسوب حدیث کی سند میں مجہول راوی ہیں۔

۸۵۷۸۔م،۴۔خیرہ، حسن بصری کی والدہ، ام سلمہ کی باندی:

دوسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

حرف الدال

۸۵۷۹۔بخ، د، ت۔دُخَیْبہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۸۰۔س۔دقرہ بنت غالب راسبیہ بصریہ:

جس نے اسے مرد بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے، یہ تیسرے طبقہ ''مقبولہ'' راویہ ہیں، تاہم طبرانی نے کہا ہے کہ کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

حرف الراء

۸۵۸۱۔ بخ۔ رائطہ بنت مسلم:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۸۲۔ خت، ۴۔ رَبَاب بنت صُلَیع، رائح کی والدہ، ضبیہ بصریہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۵۸۳۔ د، س۔ رباب، عثمان بن حکیم بن عباد کی دادی:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راوی ہیں۔

۸۵۸۴۔ ع۔ رُبَیِّع بنت معوذ ابن عفراء انصاریہ نجاریہ:

صغار صحابہ میں سے ہیں۔

۸۵۸۵۔ م۔ ربیع بنت نضر انصاریہ خزرجیہ، انس بن مالک کی پھوپھی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، صحیح مسلم کی روایت کے مطابق ان سے انس بن مالک نے جہاد کے متعلقہ روایت کیا ہے (حافظ) مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۸۵۸۶۔ بخ۔ رُفَیدہ:

کہا جاتا ہے کہ یہ وہی خاتون ہیں جس کا مسجد میں خیمہ تھا جس میں یہ زخمیوں کا علاج معالجہ کرتی تھیں، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

۸۵۸۷۔ س۔ رقیہ بنت عمر "بقول بعض عمرو" بن سعید:

چوتھے طبقہ کی "مقبولہ" راوی ہیں۔

۸۵۸۸۔ع۔رملہ بنت ابوسفیان بن حرب امویہ، ام المؤمنین، ام حبیبہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہیں، ۴۲ھ یا ۴۴ھ میں فوت ہوئیں، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۹ھ یا ۵۰ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۸۹۔س۔رمیثہ بنت حارث بن طفیل بن سخبرہ ازدیہ، عوف کی بہن:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۵۹۰۔تم،س۔رمیثہ بنت عمرو:

صحابیہ (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے سعد بن معاذ کی وفات کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اوراسی طرح انہوں نے ایک حدیث ''صلوٰۃ الضحی'' کے متعلقہ عائشہ سے روایت کی ہے۔

۸۵۹۱۔ق۔رمیثہ، دوسری:

اس نے عائشہ سے نبیذ کے متعلقہ روایت کیا ہے، تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆رمیصاء:

یہ ام سلیم ہیں۔(۸۷۳۷)

۸۵۹۲۔د۔ریطہ بنت حریث:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۹۳۔تم،س۔رہم بنت اسود، اشعث کی پھوپھی:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

AlHidayah - الهداية

حرف الزاء

۸۵۹۴۔ع۔زینب بنت جحش بن رباب بن یعمر اسدیہ، ام المؤمنین:

ان کی والدہ امیمہ بنت عبدالمطلب ہیں، کہا جاتا ہے کہ حضرت عمر کے دورِ خلافت میں ۲۰ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۹۵۔ع۔زینب بنت ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومیہ، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پروردہ:

۷۳ھ میں فوت ہوئیں، ابن عمر ان کے جنازہ میں شریک تھے۔

۸۵۹۶۔۴۔زینب بنت کعب بن عجرہ، ابوسعید خدری کی زوجہ:

دوسرے طبقہ کہ ''مقبولہ'' راوی ہے تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۹۷۔ق۔زینب بنت محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص سہمیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۵۹۸۔ع۔زینب بنت معاویہ یا ابنۃ عبداللہ بن معاویہ ''زینب بنت ابومعاویہ ثقفیہ بھی کہا جاتا ہے'' ابن مسعود کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی اپنے شوہر سے روایت آتی ہے۔

۸۵۹۹۔ق۔زینب بنت نبیط ''بنت سلیط بھی کہا جاتا ہے'':

کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے انہیں ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۸۶۰۰۔س۔زینب بنت نصر:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

AlHidayah - الهداية

۸۶۰۱۔د۔زینب، صحابیہ:

یہ ایک روایت میں بلا نسب آئی ہیں بقول بعض یہ بنت جحش ہیں اور بقول بعض ابن مسعود کی زوجہ ہیں۔

☆زینب سہمیہ:

یہ بنت محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص ہیں، گزر چکیں۔

AlHidayah - الهداية

41

حرف السین

٨٦٠٢۔د۔سارہ بنت مقسم ثقفیہ:

جوتھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

٨٦٠٣۔ق۔سائبہ، فاکہ بن مغیرہ کی باندی:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ'' راویہ ہیں۔

٨٦٠٤۔خ،م،د،س،ق۔سبیعہ بنت حارث اسلمیہ، سعد بن خولہ کی زوجہ:

اسے صحابیت اور اس عورت کی عدت کے متعلقہ حدیث روایت کرنے کا بھی شرف حاصل ہے جس کا شوہر فوت ہوگیا ہو، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی سبیعہ ہیں جن سے ابن عمر نے مدینہ کی فضیلت میں حدیث نقل کی ہے جبکہ عقیلی نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

٨٦٠٥۔عخ،د۔سَرّاء بنت نبہان غنویہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

٨٦٠٦۔س،ق۔سعدی بنت عوف مریہ، طلحہ بن عبید اللہ کی زوجہ:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

٨٦٠٧۔ت۔سلمی بکریہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

٨٦٠٨۔د،ت،ق۔سلمی، ام رافع، ابو رافع کی زوجہ:

اسے صحابیت اور احادیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۰۹۔د،س،ق۔سلمی،عبدالرحمٰن بن عوف بن ابورافع کی پھوپھی:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۱۰۔د،س،ق۔سمیہ بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۱۱۔فق۔سمیہ،دوسری:

اس نے جابر سے روایت کیا ہے ،چوتھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں ،او ریہ بھی کہاجاتا ہے کہ درست (سند) ''عن ابی سمیۃ'' ہے جیسا کہ اسماء میں ہے۔(۸۱۴۸)

۸۶۱۲۔خ،د،س۔سودہ بنت زمعہ بن قیس بن عبدشمس عامریہ قرشیہ،ام المؤمنین:

نبی کریم ﷺ نے مکہ میں حضرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے بعد ان سے نکاح کیا تھا،یہ صحیح قول کے مطابق ۵۵ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۶۱۳۔د۔سویدہ بنت جابر:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۱۴۔د،ق۔سلامہ بنت حرفزاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۱۵۔د۔سلامہ بنت معقل قیسیہ ''بقول بعض انصاریہ'':

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہیں۔

AlHidayah - الهداية

حرف الشین

۸۶۱۶۔ق۔شعثاء بنت عبداللہ اسدیہ، کوفیہ:

پانچویں طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۱۷۔بخ، د، س۔شفاء بنت عبداللہ بن عبد شمس عدویہ قرشیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں۔

۸۶۱۸۔بخ۔شمیسہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت عزیز عتکیہ، بصریہ:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

AlHidayah - الہدایة

حرف الصاد

۸۶۱۹۔ق۔صفیہ بنت جریر:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۲۰۔د،ت،ق۔صفیہ بنت حارث بن طلحہ عبدریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے، جبکہ ابن حبان نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۸۶۲۱۔ع۔صفیہ بنت حیی بن اخطب اسرائیلیہ ،ام المؤمنین:

نبی کریم ﷺ نے (فتح) خیبر کے بعد ان سے نکاح کیا تھا، یہ ۳۶ھ میں فوت ہوئیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۶۲۲۔ع۔صفیہ بنت شیبہ بن عثمان بن ابوطلحہ عبدریہ:

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے (حضرت) عائشہ (رضی اللہ عنہا) اور دیگر صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) سے احادیث بیان کی ہیں، صحیح بخاری میں اس کے نبی کریم ﷺ سے سماع کی تصریح موجود ہے جبکہ دار قطنی نے اس کے نبی کریم ﷺ کو پانے سے انکار کیا ہے۔

۸۶۲۳۔خت،م،د،س،ق۔صفیہ بنت ابوعبید بن مسعود ثقفیہ ،ابن عمر کی زوجہ:

کہا گیا ہے اسے دور نبوی ﷺ پانے کا شرف حاصل ہے جبکہ دار قطنی نے اس کا انکار کیا ہے اور (حافظ) عجلی نے اسے ''ثقہ'' کہا ہے یہ دوسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۲۴۔ت،س۔صفیہ بنت عصمہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

AlHidayah - الهداية

۸۶۲۵۔د۔صفیہ بنت عطیہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۲۶۔بخ،د،ت۔صفیہ بنت علیہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۲۷۔۴۔صماء بنت بُسر مازنیہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام بہیمہ ہے اسے صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۲۸۔س۔صمیتہ ''تصغیر کے ساتھ ہے''لیثیہ '' داریہ بھی کہا گیا ہے'':

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے مدینہ منورہ کی فضیلت میں حدیث مروی ہے۔

حرف الضاد

۸۶۲۹۔د،س،ق۔ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب ہاشمیہ، نبی کریم ﷺ کی چچازاد:

انہیں صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۳۰۔د،س۔ضباعہ بنت مقداد بن اسود ''بقول بعض ضبیعہ بنت مقدام بن معدی کرب:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

AlHidayah - الهداية

حرف الطاء

۸۶۳۱۔د،ق۔طلحہ،ام غراب:

اس کا حال غیر معروف ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

حرف الظاء

۸۶۳۲۔د،س۔عالیہ بنت سبیع:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۶۳۳۔ع۔عائشہ بنت ابوبکر صدیق،ام المؤمنین:

(سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) تمام عورتوں سے زیادہ دین کی سمجھ بوجھ رکھنے والی تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج سے افضل تھیں سوائے (حضرت) خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے "ان دونوں کی افضلیت میں اختلاف مشہور ہے" (حضرت) عائشہ (رضی اللہ عنہا) صحیح قول کے مطابق ۵۷ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۶۳۴۔خ،د،ت،س۔عائشہ بنت سعد بن ابو وقاص زہریہ،مدنیہ:

چوتھے طبقہ کی "ثقہ" راویہ ہیں انہوں نے ایک لمبی عمر پائی ہے یہاں تک کہ مالک کو پایا ہے،اور جس نے گمان کیا

ہے کہ اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۶۳۵۔ تمییز۔ عائشہ بنت سعد بصریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہیں۔

۸۶۳۶۔ ع۔ عائشہ بنت طلحہ بن عبید اللہ تیمیہ، ام عمران:

یہ تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۳۷۔ ق۔ عائشہ بنت مسعود بن اسود ''اس کے والد کو مسعود بن عجماء بھی کہا جاتا ہے'':

اسے رؤیت کا شرف حاصل ہے کیونکہ ان کے والد محترم موءتہ میں شہید ہوئے تھے۔

۸۶۳۸۔ د۔ عبیدہ بنت عبید بن رفاعہ انصاریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۳۹۔ تم۔ عبیدہ بنت نابل:

ساتویں طبقہ کی ''مقبولہ'' راوی ہیں۔

۸۶۴۰۔ ت، ق۔ عدیسہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت اہبان غفاریہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۴۱۔ د۔ عَقیلہ بنت اسمر بن مضرس:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۴۲۔ د، ق۔ عقیلہ فزاریہ، علی بن غراب کی دادی:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۴۳۔ ع۔ عمرہ بنت عبد الرحمٰن بن سعد بن زرارہ انصاریہ، مدنیہ:

(حضرت) عائشہ سے بکثرت روایت کرتی ہیں، تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں، ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوئیں اور یہ بھی کہا گیا ہے ۱۰۰ھ کے بعد ہوئیں۔

۸۶۴۴۔د۔عمرہ، مقاتل بن حیان کی دادی:

(حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہیں ان کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں، اور جس نے انہیں پہلے والی راویہ کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۶۴۵۔تمییز۔عمرہ، اسید بن طارق کی والدہ:

یہ بھی (حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہیں اوران سے ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے دارقطنی نے ان کا ذکر کیا ہے۔

۸۶۴۶۔وعمرہ بنت حبان سہمیہ:

(حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہے اس کی حدیث مسند دارمی میں آتی ہے۔

۸۶۴۷۔وعمرہ بنت قیس عدویہ:

یہ عائشہ سے روایت کرتی ہے اوراس سے جعفر بن کیسان نے روایت کیا ہے اس کی حدیث صحیح ابن خزیمہ میں آتی ہے۔

۸۶۴۸۔وعمرہ غاضریہ، ام قلوص:

یہ بھی عائشہ سے روایت کرتی ہے اوراس سے متوکل بن فضل نے روایت کیا ہے اس کی حدیث دارقطنی میں ہے۔

حرف الغین

۸۶۴۹۔غبطہ بنت عمرو مجاشعیہ،ام عمرو،بصریہ:

ساتویں طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

☆غزیہ''بقول بعض غزیلہ''ام شریک:

کنیتوں میں ذکر ہے۔(=۸۷۳۹)

☆غمیصاء''بقول بعض رمیصاء'':

یہ ام سلیم ہیں۔(=۸۷۳۷)

AlHidayah - الهداية

حرف الفاء

☆فاختہ:

یہ ام ہانی ہیں ان کا ذکر آئے گا۔ (=۸۷۷۸)

☆فارعہ: فریعہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (=۸۶۶۰)

۸۶۵۰۔ع۔فاطمۃ الزہراء، رسول اللہ ﷺ کی بیٹی، ام حسن:

(حضرت) فاطمہ (رضی اللہ عنہا) اس امت کی عورتوں کی سردار ہیں حضرت علی (رضی اللہ عنہ) نے ان سے ہجرت کے دوسرے سال میں شادی کی تھی، اور یہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے چھ ماہ بعد ہی فوت ہوگئی تھیں۔

۸۶۵۱۔د،س۔فاطمہ بنت ابوحُبَیْش ''ان کا نام قیس بن مطلب ہے'' اسدیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے استحاضہ کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۸۶۵۲۔د،ت،عس،ق۔فاطمہ بنت حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمیہ، مدنیہ، حسن بن حسن بن علی کی زوجہ:

چوتھے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئیں اور ایک لمبی عمر پائی۔

۸۶۵۳۔مد۔فاطمہ بنت عبیداللہ بن عباس:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۵۴۔س،فق۔فاطمہ بنت علی بن ابوطالب:

چوتھے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں ۷۱ھ میں فوت ہوئیں اور اسی برس سے زائد عمر پائی۔

۸۶۵۵۔ع۔فاطمہ بنت قیس بن خالد فہریہ، ضحاک کی بہن:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور اولین مہاجرین میں سے تھیں، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت

AlHidayah - الهداية

تک زندہ رہیں۔

۸۶۵۶۔س۔فاطمہ بنت ابولیث ''بقول بعض بنت ابوعقرب'':

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۵۷۔ام جمیل، فاطمہ بنت مجلل:

کنیتوں میں ذکر ہے۔(=۸۷۱۰)

۸۶۵۸۔ع۔فاطمہ بنت منذر بن زبیر بن عوام، ہشام بن عروہ کی زوجہ:

تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۵۹۔س۔فاطمہ بنت یمان عبسیہ، حذیفہ کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض اس کا نام خولہ ہے۔

۸۶۶۰۔۴۔فریعہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت مالک بن سنان انصاریہ، ابوسعید خدری کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے (حضرت) عثمان کے فیصلے کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اور انہیں فارعہ بھی کہا جاتا ہے۔

۸۶۶۱۔بخ،د،ق۔فسیلہ بنت واثلہ بن اسقع:

(ادب المفرد للبخاری اور سنن ابن ماجہ) میں ''فسیلۃ عن ابیھا'' ہے اور (سنن ابی داود) میں ''بنت واثلۃ عن ابیھا'' آیا ہے جبکہ یہ حدیث ایک ہی ہے، کہا گیا ہے کہ فسیلہ کا نام جمیلہ ہے خصیلہ بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

AlHidayah - الهداية

حرف القاف

۸۶۶۲۔س۔قیلہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت صیفی انصاریہ یا جہنیہ:

ہجرت کرنے والی خواتین میں سے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۶۳۔س۔قرصافہ ذہلیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۶۴۔د،ق۔قریبہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت عبداللہ بن وہب اسدیہ:

چوتھے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۶۵۔د۔قُمیر بنت عمرو کوفیہ، مسروق کی زوجہ:

تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۶۶۔بخ،د،ت۔قَیلہ بنت مخرمہ عنبریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے ایک طویل حدیث مروی ہے۔

۸۶۶۷۔ق۔قیلہ، بنی انمار کی ماں ''بقول بعض بنی انمار کی بہن ہے'':

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے کتاب البیوع میں حدیث آتی ہے۔

حرف الکاف

۸۶۶۸۔ت،ق۔کبشہ ''بقول بعض کُبَیْشہ'' بنت ثابت بن منذر انصاریہ، حسان کی بہن:

کبشہ بنت ثابت کو صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے اور اسے برصاء کہا جاتا تھا۔

۸۶۶۹۔۴۔ کبشہ بن کعب بن مالک انصاریہ، عبداللہ بن ابوقتادہ کی زوجہ:

ابن حبان نے کہا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۷۰۔د۔کبشہ بنت ابومریم:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۷۱۔ع۔کریمہ بنت حسحاس مزنیہ:

تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۷۲۔د،ق۔کریمہ بنت مقداد بن اسود کندیہ:

اس کی والدہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب ہیں، یہ تیسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۷۳۔د،س۔کریمہ بنت ہمام:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۶۷۴۔ق۔کلثم:

اسے ام کلثوم قرشیہ بھی کہا جاتا ہے، اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۷۵۔د۔کیسہ بنت ابوبکرہ ثقفیہ، بصریہ:

اس کی اپنے والد سے حجامہ کے بارے میں حدیث آتی ہے، اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

AlHidayah - الهداية

حرف اللام

۸۶۷۶۔ع۔لبابہ بنت حارث ابن حزن ہلالیہ:

فضل کی والدہ، عباس بن عبدالمطلب کی زوجہ اور ام المؤمنین میمونہ (رضی اللہ عنہا) کی بہن ہیں، ابن حبان نے کہا ہے کہ (حضرت) عباس (رضی اللہ عنہ) کے بعد (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۶۷۷۔بخ، د، ت، ق۔لؤلؤہ، مولاۃ انصار:

چوتھے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۷۸۔د۔لیلیٰ بنت قانف ثقفیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث مروی ہے۔

☆لیلیٰ سدوسیہ، بشیر بن خصاصیہ کی زوجہ:

جیم میں اس کا ذکر گزر چکا، کہا گیا ہے کہ اس کا نام جہدمہ ہے، بخ۔(=۸۵۵۳)

☆لیلیٰ بنت مالک:

ولید بن عبداللہ بن جمیع کی دادی کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔(=۸۸۱۳)

۸۶۷۹۔ت، س، ق۔لیلیٰ ام عمارہ انصاریہ کی باندی:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

AlHidayah - الہدایۃ

حرف المیم

☆محیہ باہلیہ "بقول بعض یہ مرد ہیں":

اس کا ذکر گزر چکا۔(=٦٤٩١)

٨٦٨٠۔ی،د،ت،س۔مرجانہ،علقمہ کی والدہ:

اسے ام علقمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے(امام) بخاری نے تعلیقاً اس کی روایت نقل کی ہے،اور یہ تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

٨٦٨١۔س۔مریم بنت ایاس بن بکیر:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

٨٦٨٢۔د،ت،ق۔مُسّہ،ازدیہ،ام بُسّہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

٨٦٨٣۔د،ت،ق۔مسیکہ "تصغیر کے ساتھ ہے" مکیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

٨٦٨٤۔ع۔معاذہ بنت عبداللہ عدویہ،ام صہباء،بصریہ:

تیسرے طبقہ کی "ثقہ" راویہ ہیں۔

٨٦٨٥۔د۔مغیرہ بنت حیان تمیمیہ:

پانچویں طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں،اور خواتین کے حصہ میں "مستغربہ اسماء" میں سے ہیں۔

٨٦٨٦۔مد۔ملیکہ بنت عمرو سعدیہ:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور بقول بعض تابعیہ ہیں،تیسرے طبقہ سے ہیں۔

AlHidayah - الهداية

۸۶۸۷۔ت۔مُنیہ ابنۃ عبید بن ابوبرزہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۸۸۔ع۔میمونہ بنت حارث ہلالیہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام برہ تھا (جسے تبدیل کر کے) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام میمونہ رکھا اور ۷ھ میں سرف کے مقام پر ان سے نکاح کیا، اور یہ سرف کے مقام پر ہی صحیح قول کے مطابق ۵۱ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۶۸۹۔۴۔میمونہ بنت سعد یا سعید، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خادمہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث مروی ہے، کہا گیا ہے عثمان بن زیاد نے جس میمونہ سے روایت کیا ہے وہ میمونہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خادمہ کے علاوہ کوئی دوسری ہیں۔

۸۶۹۰۔د،ق۔میمونہ بنت کردم "جعفر کے وزن پر ہے" ثقفیہ:

صغار صحابہ میں سے ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۹۱۔د،ق۔میمونہ بنت ولید بن حارث انصاریہ۔عبداللہ بن ابوملیکہ کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی "ثقہ" راویہ ہیں۔

AlHidayah - الہدایۃ

حرف النون

۸۶۹۲۔د،س۔نُدْبہ ''پہلے لفظ پر ضمہ ہے تاہم فتحہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے'' مولاۃ میمونہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں اور بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆نسیبہ ''تصغیر کے ساتھ ہے'' بنت کعب،ام عمارہ:

کنیتوں میں ذکر ہے۔(=۸۷۴۸)

۸۶۹۳۔نُسیبہ ''تصغیر کے ساتھ ہے اور بقول بعض پہلے لفظ پر فتحہ ہے'' بنت کعب ''بقول بعض بنت حارث'' ام عطیہ انصاریہ:

مشہور صحابیہ ہیں مدینہ کی رہنے والی تھیں پھر بصرہ فروکش ہوگئیں۔

AlHidayah - الهداية

حرف الهاء

☆ہجیمہ:

یہ ام درداء ہیں کنیتوں میں ذکر ہے۔ (=۸۷۲۸)

۸۶۹۴۔ع۔ام المؤمنین، ام سلمہ، ہند بنت ابوامیہ بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومیہ:

ابوسلمہ کے بعد نبی کریم ﷺ نے ان سے ۴ھ میں نکاح کیا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳ھ میں کیا، اور یہ اس کے بعد ساٹھ برس تک زندہ رہیں اور ۶۲ھ میں فوت ہوئیں یہ بھی کہا گیا ہے ۶۱ھ میں فوت ہوئیں اور یہ بھی کہا گیا ہے اس سے پہلے ہوئیں، مگر پہلے والے قول زیادہ صحیح ہے۔

۸۶۹۵۔خ،۴۔ہند بنت حارث فراسیہ "بقول بعض قرشیہ":

تیسرے طبقہ کی "ثقہ" راویہ ہیں۔

۸۶۹۶۔تمییز۔ہند بنت حارث خثعمیہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۶۹۷۔س۔ہند بنت شریک بصریہ:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۹۸۔س۔ہنیدہ "تصغیر کے ساتھ ہے":

یہ بھی تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ اس سے پہلے والی ہی راویہ ہوں۔

AlHidayah - الهداية

حرف الیاء

۸۶۹۹۔د،ت۔ام یاسر،یُسَیرہ "تصغیر کے ساتھ ہے الف کے ساتھ "اسیرہ" بھی کہا جاتا ہے":
انصاری خواتین میں سے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں،اور بقول بعض ہجرت کرنے والی خواتین میں سے ہیں۔

واللہ اعلم

AlHidayah - الہدایۃ

خواتین کی کنیتوں کا بیان

۸۷۰۰۔خ،د۔ام ابان بنت وازع بن زارع:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۰۱۔س۔ام ابیہا بنت عبداللہ بن جعفر ہاشمیہ:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے نسائی کی روایت میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

۸۷۰۲۔ت۔ام اسود خزاعیہ ''بقول بعض اسلمیہ'':

ساتویں طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہے۔

۸۷۰۳۔ق۔ام ایمن، نبی کریم ﷺ کی پرورش کرنے والی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام برکہ ہے اور یہ اسامہ بن زید کی والدہ ہیں، (حضرت) عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۰۴۔ت،ق۔ام ایوب انصاریہ، ابوایوب کی زوجہ:

یہ بنت قیس بن سعد ہے اور اس کے والد محترم اس کے شوہر کے ماموں تھے۔

۸۷۰۵۔د،ت،س۔ام بُجَید انصاریہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حواء ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۰۶۔خ۔ام بکر بنت مسور بن مخرمہ:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۷۰۷۔د،ق۔ام بکر یا ام ابوبکر:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۰۸۔ق۔ام بلال بنت ہلال اسلمیہ:

دوسرے طبقہ کی ''ثقہ'' راویہ ہے اور بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۰۹۔د۔ام جحدر عامریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ام جعفر:

ام عون کے ترجمہ میں ذکر ہے۔(=۸۷۵۰)

۸۷۱۰۔ام جمیل بنت مجلل بن عبداللہ بن ابوقیس:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، بقول بعض اس کا نام جویریہ اور بقول بعض فاطمہ ہے اور یہ حاطب جمحی کی زوجہ ہیں جب یہ دونوں حبشہ میں ہجرت کر کے گئے تو وہاں ام جمیل کے پیٹ سے محمد بن حاطب پیدا ہوئے تھے، پھر (غالباً حاطب کی وفات کے بعد) ام جمیل سے زید بن ثابت نے نکاح کیا۔

۸۷۱۱۔د،ق۔ام جندب ازدیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۱۲۔د۔ام جنوب معافریہ بنت نمیلہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ام حبیبہ بنت ابوسفیان:

اس کا نام رملہ ہے۔(=۸۵۸۸)

☆ام حبیبہ بنت جحش:

حمنہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۵۶۷)

۸۷۱۳۔د۔ام حبیبہ یا حبیب بنت ذؤیب بن قیس مزنیہ:

ساتویں طبقہ کی مستورہ راوی ہے۔

۸۷۱۴۔ت۔ام حبیبہ بنت عرباض بن ساریہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۱۵۔خ،د،س،ق۔ام حرام بنت ملحان بن خالد بن زید بن حرام انصاریہ، انس کی خالہ:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں (حضرت) عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۱۶۔د۔ام حرام، محمد بن زید کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام آمنہ ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۷۔ت۔ام حُرَیر ''تصغیر کے ساتھ ہے ام حَرِیر بھی کہا جاتا ہے'':

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ام حسن بصری:

اس کا نام خیرہ ہے۔(=۸۵۷۸)

۸۷۱۸۔ام حسن، ابوبکر عدوی کی دادی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۹۔د۔ام حسن، غبطہ کی پھوپھی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۰۔م،۴۔ام حصین احمسیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں حجۃ الوداع میں شریک تھیں۔

۸۷۲۱۔ق۔ام حفص، حبابہ بنت عجلان کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حفصہ ہے، اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۲۔د۔ام حکم بنت زبیر بن عبدالمطلب ہاشمیہ ''ام حکیم بھی کہا جاتا ہے'':

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام صفیہ ہے عاتکہ بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ماقبل میں گزرنے والی ضباعہ ہے

AlHidayah - الهداية

،صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہے اس سے حدیث مروی ہے۔

۸۷۲۳۔صد۔ام حکم بنت نعمان بن صہبان انصاریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ام حکیم:

حکیمہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔(=۸۵۶۶)

۸۷۲۴۔د،س۔ام حکیم بنت اسید:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۵۔ق۔ام حکیم بنت وداع "وادع بھی کہا گیا ہے" خزاعیہ:

اسے صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۲۶۔د۔ام حمید "ام حمیدہ بنت عبدالرحمٰن بھی کہا گیا ہے":

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ام خالد بنت خالد بن سعید بن عاص:

اس کا نام امہ ہے، گزر چکی۔(=۸۵۳۵)

۸۷۲۷۔د۔ام خطاب:

چوتھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

۸۷۲۸۔ام درداء، ابودرداء کی زوجہ، اوصابیہ دمشقیہ:

اس کا نام ہجیمہ ہے جہیمہ بھی کہا گیا ہے، اور یہ صغریٰ ہے، کبریٰ کا نام خیرہ ہے اور اس کی ان کتابوں میں کوئی روایت نہیں ہے، صغریٰ تیسرے طبقہ کی "ثقہ فقیہہ" راویہ ہے ۸۱ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۷۲۹۔د۔ام ذرہ، مدنیہ، مولاۃ عائشہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

☆ام رائح:

رباب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔

۸۷۳۰۔ام رومان فراسیہ، (حضرت) ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کی زوجہ، عائشہ اور عبدالرحمٰن کی والدہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زینب ہے دعد بھی کہا گیا ہے واقدی اور ان کے متبعین کا گمان ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے دور میں ہی فوت ہوگئیں تھیں اور آپ اس کی قبر میں اترے تھے، مگر صحیح بات یہ ہے کہ یہ دور نبوی ﷺ کے بعد بھی زندہ تھی صحیح بخاری میں اس سے مسروق کے سماع کی تصریح موجود ہے اور یہ غلطی نہیں ہے جیسا کہ بعض حضرت کا گمان ہے۔

۸۷۳۱۔خ۔ام زفر، سوداء:

یہ وہی خاتون ہیں جو خدیجہ کے بعد نبی کریم ﷺ کے پاس آتی تھیں اور آپ ﷺ اس کی بہت تکریم کرتے تھے، عطاء نے اسے پایا ہے۔

۸۷۳۲۔د،س۔ام زیاد الشجعیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث مروی ہے۔

۸۷۳۳۔ق۔ام سالم بنت مالک راسبیہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۳۴۔ت،ق۔ام سعد زید بن ثابت کی زوجہ ''اور بقول بعض ان کی بیٹی ہے'':

ان کی حدیث ضعیف سند کے ساتھ مروی ہے۔

۸۷۳۵۔د۔ام سعد بنت سعد بن ربیع:

صغیرہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان کے والد نے ان کے بارے میں (سیدنا) ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کو وصیت کی تھی اور یہ (یتیمی) میں (حضرت) ابوبکر صدق (رضی اللہ عنہ) کی پرورش میں تھیں، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام جمیلہ ہے۔

۸۷۳۶۔ بخ۔ام سعید بنت مرہ فہریہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

☆ام سلمہ، نبی کریم ﷺ کی زوجہ:

اس کا نام ہند ہے۔ (=۴۶۹۴)

۸۷۳۷۔خ،م،د،ت،س۔ام سلیم بنت ملحان بن خالد انصاریہ، انس بن مالک کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سہلہ یا رمیلہ یا رمیثہ یا ملیکہ یا انیسہ ہے اور یہ غمیصاء یا رمیصاء ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں ،اور فاضلات صحابیات میں سے تھیں (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۳۸۔ت۔ام شراحیل:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۳۹۔خ،م،ت،س،ق۔ام شریک عامریہ ''بقول بعض دوسیہ اور بقول بعض انصاریہ'':

اس کا نام غزیہ ہے غزیلہ بھی کہا جاتا ہے، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور بقول بعض یہ ہبہ کرنے والے خاتون ہیں۔

۸۷۴۰۔ت،ق۔ام صالح بنت صالح:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۴۱۔بخ،د،ق۔ام صبیہ جہنیہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام خولہ بنت قیس یا ثامر ہے اسے صحابیت اور نقل حدیث کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۴۲۔بخ۔ام طلق:

اس کا حال غیر معروف ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۴۳۔ت،ق۔ام عاصم، سنان بن سلمہ بن محبق کی اولاد کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۴۴۔م،د،س۔ام عبداللہ بنت ابودومہ، ابوموسیٰ اشعری کی زوجہ:

اسے صحابیت اور نقلِ احادیث کا شرف حاصل ہے۔

AlHidayah - الهداية

☆ام عبداللہ بن ابوملیکہ:

اس کا نام میمونہ ہے۔(=۸۶۹۱)

۸۷۴۵۔د،س۔ام عبدالحمید ہذلیہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۴۶۔د،س۔ام عبدالملک، ابومحذورہ کی زوجہ:

دوسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۴۷۔د۔ام عثمان بنت سفیان یا ابوسفیان:

یہ شیبہ بن عثمان کی اولاد کی والدہ ہیں، انہیں صحابیت اور نقل حدیث کا شرف حاصل ہے۔

☆ام عطیہ:

یہ نسیبہ ہے گزر چکی۔(=۸۶۹۳)

☆ام علقمہ:

یہ مرجانہ ہے گزر چکی، بخ۔(=۸۶۸۰)

۸۷۴۸۔۴۔ام عمارہ انصاریہ، عبداللہ بن زید کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام نسیبہ بنت کعب بن عمرو انصاریہ ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

۸۷۴۹۔خت،س۔ام عمرو بنت عبداللہ بن زبیر بن عوام اسدیہ:

چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۵۰۔ق۔ام عون بنت محمد بن جعفر بن ابوطالب:

اسے ام جعفر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۵۱۔خ،س۔ام العلاء بنت حارث بن ثابت بن خارجہ انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۸۷۵۲۔د۔ام العلاء، حزام بن حکیم کی پھوپھی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، اور عبدالملک بن عمیر نے بھی ام العلاء سے روایت کیا ہے غالباً وہ دوسری ام العلاء ہیں۔

۸۷۵۳۔ق۔ام عیاش، نبی کریم ﷺ کی بیٹی رقیہ کی باندی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۵۴۔ق۔ام عیسیٰ خزاعیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ام غراب:

طلحہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۸۶۳۱)

☆ام فضل:

لبابہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۸۶۷۶)

۸۷۵۵۔د،ت۔ام فروہ انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے اول وقت میں نماز پڑھنے کی فضیلت میں حدیث مروی ہے، بقول بعض یہ قحافہ کی بیٹی ابوبکر صدیق کی بہن ہیں۔

۸۷۵۶۔ع۔ام قیس بنت محصن اسدیہ، عکاشہ کی بہن:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام آمنہ ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں۔

۸۷۵۷۔۴۔ام کرز، کعبیہ، مکیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۸۷۵۸۔بخ،م،س،ق۔ام کلثوم بنت ابوبکر صدیق:

یہ ابھی والدہ کے پیٹ میں ہی تھیں کہ ان کے والد (سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) وفات پا گئے تھے، دوسرے طبقہ

AlHidayah - الهداية

کی ''ثقہ'' راویہ ہے۔

۸۷۵۹۔ بخ۔ام کلثوم بنت ثمامہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۶۰۔ خ،م،د،ت،س۔ام کلثوم بنت عقبہ بن ابومعیط امویہ:

بہت پہلے مسلمان ہوئیں اور والدہ کی طرف سے عثمان کی بہن تھیں، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں، (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

☆ام کلثوم بنت عمرو:

کلثم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۸۶۷۴)

۸۷۶۱۔ د،ت،س۔ام کلثوم لیثیہ مکیہ:

بقول بعض یہ محمد بن ابوبکر صدیق کی بیٹی ہیں اس صورت میں یہ تیمیہ ہوں گی نہ کہ لیثیہ، عبداللہ بن عبید ابن عمیر کی روایت سے عائشہ سے ان کی حدیث آتی ہے۔

☆ حجاج بن ارطاۃ نے استحاضہ کے متعلقہ ام کلثوم کے واسطے سے عائشہ سے اور عمر بن عامر نے لڑکے کے پیشاب کے متعلقہ ام کلثوم کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ آیا یہ تمام ام کلثوم ایک ہی ہیں یا نہیں؟

۸۷۶۲۔ م۔ام مالک انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۶۳۔ ت۔ام مالک بہزیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۶۴۔ م،س،ق۔ام مبشر انصاریہ، زید بن ثابت کی زوجہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حمیمہ بنت صیفی بن صخر ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ام محمد، زید بن جدعان کی زوجہ:

بقول بعض اس کا نام امینہ اور بقول بعض آمنہ ہے، گزر چکی۔ (=۸۵۳۹)

☆ام محمد، زید بن مہاجر کی زوجہ:

یہ ام حرام ہیں۔(=۸۷۱۶)

۸۷۶۵۔ق۔ام محمد، محمد بن حرب خولانی کی والدہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۶۶۔ت،ق۔ام محمد، محمد بن سائب بن برکہ کی والدہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۶۷۔د،س،ق۔ام محمد، محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۶۸۔ق۔ام محمد، عمر بن عبدالعزیز کے قاص، محمد بن قیس کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۶۹۔ق۔ام محمد، محمد بن ابو یحییٰ اسلمی کی والدہ:

پانچویں طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۷۰۔ت،ق۔ام مساور حمیریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۷۷۱۔بخ۔ام مسکین بنت عاصم بن عمر بن خطاب، عمر بن عبدالعزیز کی خالہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۷۲۔فق۔ام معبد انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆اور ام معبد خزاعیہ، ہجرت کے قصہ والی نام کا عاتکہ بنت خالد ہے۔

۸۷۷۳۔د،ت،س۔ام معقل اسدیہ یا اشجعیہ، ابو معقل کی زوجہ:

اسے انصاریہ بھی کہا جاتا ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے عمرہ رمضان کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

AlHidayah - الهداية

۸۷۷۴۔س۔ام منبوذ،منبوذ بن ابوسلیمان کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۷۵۔د،ت،ق۔ام منذر انصاریہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلمی بنت قیس بن عمرو ہے قبیلہ بنی نجار سے تعلق رکھتی ہیں، انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۷۶۔بخ۔ام مہاجر رومیہ:

تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۷۷۔بخ،د،س،ق۔ام موسیٰ علی کی باندی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام فاختہ ہے حبیبہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہے۔

۸۷۷۸۔ع۔ام ہانی بنت ابوطالب ہاشمیہ:

ام ہانی بنت ابوطالب ہاشمیہ، کا نام فاختہ ہے ہند بھی کہا گیا ہے، اسے صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے ،(حضرت) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

☆ام ہذیل:

یہ حفصہ ہیں۔(=۸۵۶۱)

۸۷۷۹۔م،د،س،ق۔ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان انصاریہ:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور والدہ کی طرف سے عمرہ بنت عبدالرحمٰن کی بہن ہیں، اس سے عمرہ نے روایت کیا ہے۔

۸۷۸۰۔د۔ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث بن عویمر انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اپنے گھر والوں کی امامت کرتی تھیں، (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں انہیں ان کے غلام نے (گلا گھونٹ کر) قتل کر دیا تھا اور آپ ﷺ انہیں شہیدہ کہا کرتے تھے۔

☆ام یاسر:

یہ یسیرہ ہے۔(=۸۶۹۹)

۸۷۸۱۔خ۔ام یعقوب، قبیلہ بنی اسد کی خاتون:

غالباً صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان کا ابن مسعود کے ساتھ قصہ مروی ہے۔

۸۷۸۲۔د۔ام یونس بنت شداد:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

AlHidayah - الہدایة

فصل: ان راویات کا بیان جنہیں کسی کی بیٹی کہا گیا ہے

۸۷۸۳۔خ۔حارث بن عامر بن نوفل کی بیٹی، عقبہ کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ حارثہ بن نعمان کی بیٹی:

یہ ام ہشام ہیں۔ (=۸۷۷۹)

۸۷۸۴۔مد،س،ق۔حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام امامہ ہے امۃ اللہ اور ام فضل بھی کہا گیا ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

۸۷۸۵۔خت۔زید بن ثابت انصاری کی بیٹی:

زید بن ثابت انصاری کی بیٹی مدینہ میں رہنے والی فقیہہ خاتون تھیں، ان کا بخاری کے اوائل میں ذکر آتا ہے۔

☆ عبداللہ بن جعفر کی بیٹی:

یہ ام ابیہا ہیں کنیتوں میں گزر چکیں۔ (=۸۷۰۱)

☆ ام سلمہ کی بیٹی:

یہ زینب ہیں۔ (=۸۵۹۵)

۸۷۸۶۔د۔محیصہ بن مسعود کی بیٹی:

اپنے والد سے روایت کرتی ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

☆ واثلہ بن اسقع کی بیٹی:

اس کا نام فسیلہ ہے خصیلہ وغیرہ بھی کہا گیا ہے۔ (=۸۶۶۱)

43

فصل: القابات کے بیان میں

☆ جہدمہ:

یہ لیلیٰ ہیں۔(=۸۵۵۳)

☆ حمیراء:

یہ عائشہ ہیں۔(=۸۶۳۳)

☆ ذات النطاقین:

یہ اسماء بنت ابوبکر ہیں۔(=۸۵۲۵)

☆ رمیصاء:

یہ ام سلیم ہیں۔(=۸۷۳۷)

☆ زہراء:

یہ فاطمہ ہیں۔(=۸۶۵۰)

☆ شفاء:

یہ لیلیٰ ہیں۔(=۸۶۱۷)

☆ صماء:

یہ بہیمہ ہیں۔(=۸۶۲۷)

☆ غمیصاء:

یہ ام سلیم ہیں ام حرام بھی کہا گیا ہے گزر چکیں۔(=۸۷۳۷،۸۷۱۵)

فصل: خواتین مبہمات کے بیان میں

ان سے روایت کرنے والے مردوں پھر عورتوں کی ترتیب کے مطابق

۸۷۸۷۔ابراہیم بن میسرہ نے اپنی خالہ سے روایت کیا ہے،ان کی خالہ کا نام ذکر نہیں کیا گیا ہے یہ تیسرے طبقہ کی ''مجہولہ'' راویہ ہیں۔

۸۷۸۸۔خ۔اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اپنے گھر کی کسی خاتون کے واسطے سے ام خالد سے روایت کیا ہے، میں ان کے گھر کی خاتون کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا، یہ چوتھے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۷۸۹۔اسحاق ہاشمی نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے،ان کی دادی کا نام صفیہ بنت ابوعمرو بن امیہ ہے۔

۸۷۹۰۔س۔اسعد بن سہل بن حنیف ابوامامہ انصاری نے اپنی خالہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی خالہ کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا، یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۱۔د۔اسید بن ابواسید براد نے مبایعات میں سے کسی خاتون سے روایت کیا ہے میں اس خاتون کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا، یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اوران سے حدیث آتی ہے۔

☆اشعث بن ابو اشعث نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے ،ان کی پھوپھی کا نام رہم بنت اسود ہے،م،س۔(=۸۵۹۳)

☆انس بن مالک انصاری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ ام سلیم ہے،اوراپنی خالہ سے روایت کیا ہے،ان کی خالہ ام حرام ہیں۔(=۸۷۱۵)

☆ثمامہ بن حزن نے عائشہ کی حبشیہ باندی سے روایت کیا ہے، یہ باندی صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اوراس کے بریرہ ہونے کا احتمال ہے،م،س۔(=۸۵۴۳)

☆حارث بن عبداللہ بن ابوربیعہ نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین حفصہ ہیں،م۔(=۸۵۶۳)

AlHidayah - الهداية

۸۷۹۲۔ د۔ حریث بن ابح ''بقول بعض عبید'' نے بنی اسد کی خاتون سے روایت کیا ہے، میں اس خاتون کے نام سے واقف نہیں ہوں تاہم صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۳۔ س۔ حسن بن حسن بن علی بن ابو طالب ہاشمی نے عبداللہ بن جعفر کی زوجہ اور عبداللہ بن جعفر کی بیٹی سے روایت کیا ہے، میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا اور یہ تیسرے طبقہ کی ہیں۔ (۸۷۰۱)

☆ حسن بن ابو حسن بصری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ کا نام خَیرہ ہے۔ (=۸۵۷۸)

☆ حشرج بن زیاد نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی ام زیاد اشجعیہ ہیں۔ (=۸۷۳۲)

۸۷۹۴۔ س۔ حصین بن محصن یا عبیداللہ بن محصن انصاری نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کی پھوپھی کا نام اسماء ہے، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۵۔ د، س۔ ربعی بن حراش نے اپنی زوجہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی زوجہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا، تاہم یہ یہ تیسرے طبقہ کی ''مقبولہ'' راویہ ہیں۔

۸۷۹۶۔ س۔ ربیع بن خثیم نے ایک صحابیہ خاتون سے روایت کیا ہے، غالباً یہ صحابیہ خاتون ابو ایوب کی زوجہ ام ایوب ہیں۔

۸۷۹۷۔ س۔ زہیر بن معاویہ ابوخیثمہ جعفی نے اپنے گھر کی کسی خاتون سے روایت کیا ہے، اس خاتون کا نام ذکر نہیں گیا تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆ سلیمان بن عمرو بن احوص نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ ام جندب ہیں۔ (=۸۷۱۱)

☆ عابس بن ربیعہ نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین عائشہ ہیں، ت۔ (=۸۶۳۳)

☆ عبداللہ بن بسر نے اپنی بہن یا پھوپھی یا خالہ سے روایت کیا ہے یہ صماء صحابیہ ہیں ان سے صیام کے متعلقہ حدیث آتی ہے، س۔ (=۸۶۲۷)

☆ عبداللہ بن زید جرمی ابو قلابہ نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ عائشہ ہیں۔ (=۸۶۳۳)

۸۷۹۸۔ د، س، ق۔ عبداللہ بن شداد بن الہاد نے حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی سے روایت کیا ہے، یہ امامہ ہیں۔ (=۸۷۸۴)

☆ عبداللہ بن عباس نے کسی انصاریہ سے روایت کیا ہے، یہ انصاریہ انس کی والدہ ام سلیم ہیں، م، س۔ (=۸۷۳۷)

☆ عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابو بکر صدیق نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام سلمہ مخزومیہ ہیں، س۔ (=۸۶۹۴)

☆ عبداللہ بن عمر بن خطاب نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ازواج میں سے کسی ایک سے روایت کیا ہے، یہ ابن عمر کی بہن حفصہ ہیں، خ، م۔ (=۸۵۶۳)

☆ عبداللہ بن محصن نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، ان کی پھوپھی کا ذکر حصین بن محصن کے ترجمہ میں ہوا ہے۔ (=۱۳۸۴)

۸۷۹۹۔ د، س۔ بنی ہاشم کے غلام عبدالحمید نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بعض بیٹیوں کی خدمت کرتی تھی، مگر اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور غالباً یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ عبدالرحمٰن بن بجید انصاری نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی ام بجید ہیں۔ (=۸۷۰۵)

۸۸۰۰۔ خ۔ عبدالرحمٰن بن ابو بکرہ ثقفی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ کا نام ہولہ ہے ہالہ بھی کہا جاتا ہے دوسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۸۰۱۔ عبدالرحمٰن بن طارق نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی والدہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا تاہم یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۸۰۲۔ د۔ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی والدہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا۔

۸۸۰۳۔ س۔ عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ازواج سے روایت کیا ہے مگر ان مین سے کسی کا نام ذکر نہیں کیا۔

۸۸۰۴۔ م۔ عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے ام عبداللہ سے روایت کیا ہے، ام عبداللہ، عبداللہ بن حذافہ کی والدہ اور صحابیہ ہیں ان سے حدیث آتی ہے تاہم میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا۔

☆عبید بن ابح:

حریث کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۸۷۹۲)

۸۸۰۵۔د۔عروہ نے بنی نجار کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون صحابیہ ہیں تاہم ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

۸۸۰۶۔ع۔عروہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج سے روایت کیا ہے، ان میں عائشہ اور حفصہ کو شمار کیا گیا ہے۔

۸۸۰۷۔د۔عکرمہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ زوجہ غالباً میمونہ ہیں۔

☆علقمہ بن ابوعلقمہ نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ مرجانہ، ام علقمہ ہیں۔ (=۸۶۸۰)

۸۸۰۸۔عمر بن اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ نے چھینکنے کے بارے میں اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اپنی زوجہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ ہیں (گزر چکیں) اور ان کی زوجہ کے نام پر میں مطلع نہیں ہوسکا۔

☆عمرو بن معاذ اشہلی:

اس نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی حواء ہیں۔ (=۸۵۷۱)

☆عیاض اشعری نے ابوموسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہیں گزر چکیں۔ (=۸۷۴۴)

۸۸۰۹۔د۔قاسم بن غنام نے اپنی بعض امہات کے واسطے سے ام فروہ سے روایت کیا ہے، میں اس کے نام اور حال پر مطلع نہیں ہوسکا اور یہ تیسرے طبقہ کی ہے۔

☆قرثع ضبی نے ابوموسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہے گزر چکی۔ (=۸۷۴۴)

☆محمد بن مسلم بن شہاب زہری نے قریش کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون ہند بنت حارث ہیں، گزر چکیں، خت۔ (=۸۶۹۵)

۸۸۱۰۔مسعود بن حکم زرقی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اپنی دادی سے روایت کیا ہے، یہ اسماء ہیں حبیبہ بھی کہا جاتا ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے، س۔ (=۸۵۵۷)

☆منصور بن عبدالرحمٰن حجبی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ صفیہ بنت شیبہ بن عثمان ہیں، گزر چکیں۔ (=۸۶۲۲)

AlHidayah - الہدایة

۸۸۱۱۔د،ق۔موسیٰ بن عبداللہ بن یزید خطمی نے بنی عبدالاشہل کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون صحابیہ ہیں تاہم ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ابن عمر کے غلام نافع نے ابن عمر کی زوجہ سے روایت کیا ہے، ابن عمر کی زوجہ صفیہ بنت ابو عبید ثقفیہ ہیں۔(=۸۶۲۳)

۸۸۱۲۔ہنیدہ بن خالد نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے یہ ام المؤمنین حفصہ ہیں، اور اپنی بیوی سے روایت کیا ہے میں ان کی بیوی کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا تاہم یہ صحابیہ ہیں اور ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں، مزید برآں ہنیدہ نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے جو کہ عمر کی زوجہ تھیں ان کی والدہ بھی صحابیہ ہیں اور یہ بات تو ماقبل میں گزر چکی ہے کہ ہنیدہ مذکور کا شمار صحابہ کرام میں کیا جاتا ہے۔(=۷۳۲۳)

۸۸۱۳۔د۔ولید بن عبداللہ بن جمیع نے اپنی دادی کے واسطے سے ام ورقہ سے روایت کیا ہے اس کی دادی لیلیٰ بنت مالک ہیں جو کہ تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں، بعض روایات میں آیا ہے کہ ولید نے اپنی دادی ام ورقہ سے روایت کیا ہے مگر پہلی بات زیادہ قابل اعتماد ہے۔

☆یحییٰ بن بشیر بن خلاد انصاری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اس کی والدہ کا نام امۃ الواحد ہے، گزر چکی۔(=۸۷۴۴)

☆یزید بن اوس نے ابوموسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہیں گزر چکیں۔(=۸۷۴۴)

☆یوسف بن مسعود بن حکم نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے اس کی دادی کا نام اسماء ہے، گزر چکی۔(=۸۵۵۷)

☆ابوقلابہ جرمی نے روزے دار کے صبح کو جنبی ہو کر اٹھنے کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ عائشہ ہیں، س۔

۸۸۱۴۔قد۔ابونعامہ عدوی نے اپنی خالات میں کسی ایک سے روایت کیا ہے میں ان کی خالات کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا، قد۔

۸۸۱۵۔ت۔ابن جدعان نے اپنی دادی کے واسطے سے ام سلمہ سے روایت کیا ہے۔ابن جدعان تو عبدالرحمٰن بن محمد ابن جدعان ہیں اور ان کی دادی تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

AlHidayah - الهداية

فصل النساء عن النساء

۸۸۱۶۔د۔امیہ بنت ابوصلت نے بنی غفار کی خاتون سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے اس خاتون کا نام لیلیٰ ہے اور یہ ابوذر کی زوجہ ہیں صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆حفصہ بنت سیرین نے بصرہ آنے والی خاتون جو قصر بنی خلف میں فروکش ہوئی سے روایت کیا ہے، یہ خاتون ام عطیہ ہیں، خ۔(=۸۶۹۳)

☆نبی کریم ﷺ کی پروردہ، زینب بنت ابوسلمہ بن عبدالاسد نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین زینب بنت جحش ہیں۔

۸۸۱۷۔س۔صفیہ بنت شیبہ نے ایک خاتون سے روایت کیا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو (وادی کے درمیان نچلی جگہ) دوڑتے ہوئے دیکھا ہے، یہ خاتون حبیبہ بنت ابوتجزاۃ یا تملک ہیں۔

۸۸۱۸۔د۔صفیہ بنت شیبہ نے بنی سلیم کی خاتون اسلمیہ یا سلمیہ کے واسطے سے عثمان بن طلحہ سے سینگوں کو ڈھانپنے کے متعلق روایت کیا ہے، بنی سلیم کی یہ خاتون تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

☆صفیہ بنت شیبہ نے احداد کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا ہے، یہ ام سلمہ اور عائشہ ہیں، س۔(=۸۶۹۴،۸۶۴۳)

☆صفیہ بنت ابو عبید نے نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا ہے، یہ حفصہ اور عائشہ ہیں، م۔(=۸۵۶۴،۸۶۹۴)

☆عمرہ بنت عبدالرحمٰن نے اپنی بہن سے روایت کیا ہے، اس کی بہن ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان صحابیہ ہیں، م۔(=۸۷۷۹)

۸۸۱۹۔س۔مریم بنت ایاس نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا، میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہوسکا۔

۸۸۲۰۔د۔غبطہ کی پھوپھی ام حسن نے اپنی دادی کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، مجھے اس کی دادی کا علم نہیں ہے اور یہ تیسرے طبقہ کی ہے۔

۸۸۲۱۔د۔ام حکیم بنت اسید نے اپنی ماں کے واسطے سے ام سلمہ سے روایت کیا ہے، مجھے اس کی ماں کا علم نہیں ہے تیسرے طبقہ کی ہیں۔

۸۸۲۲۔د،ت۔ام عبدالحمید نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض بیٹیوں سے روایت کیا ہے، میں کسی کی تعیین پر مطلع نہیں ہوسکا تاہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام بیٹیاں صحابیات ہیں۔

۸۸۲۳۔ہشام بن زیاد کی والدہ ام ہشام نے فاطمہ بنت حسین سے روایت کیا ہے، فاطمہ چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۸۲۴۔ربعی بن حراش کی زوجہ نے حذیفہ کی بہن سے روایت کیا ہے، حذیفہ کی بہن، فاطمہ بنت یمان ہے اور ربعی کی زوجہ کا نام مجھے یاد نہیں ہے۔(=۸۶۵۹)

۸۸۲۵۔ابراہیم بن میسرہ کی خالہ نے صدق کے ساتھ متصف خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون میمونہ بنت کردم ہیں جو کہ صغار صحابہ میں سے ہیں اور ابراہیم کی خالہ کا نام مجھے معلوم نہیں ہے۔(=۸۶۹۰)

☆بصرہ آنیوالی خاتون جو کہ قصر بنی خلف میں فروکش ہوئی تھی، یہ خاتون غالباً ام عطیہ ہیں، خ۔(=۸۶۹۳)

۸۸۲۶۔د۔ام ولد عبدالرحمٰن بن عوف نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے، ام ولد عبدالرحمٰن تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

AlHidayah - الهداية